کالجوں، یونیورسٹیوں اور مدارس عربیہ
کے طلباء کیلئے یکساں مفید

مکمل عربی متن، اردو ترجمہ، حل تمارین

النحو الواضح

فی قواعد اللغة العربیة

تصنیف
علی الجارم و مصطفیٰ امین

مترجم
محمد امین کھوکھر

مکتبۂ دانیال

علم نحو کے موضوع پر اعلیٰ پایہ کی کتاب

ترجمہ

النحو الواضح

مترجم

محمد امین کھوکھر

ناشر

مکتبہ دانیال

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ سرکلر روڈ چوک اُردو بازار لاہور

غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور

ہیلو: 0333-4276640, 042-7660736

www.maktabahdaneyal.com

اَللّٰھُمَّ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی آلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓے اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اَللّٰھُمَّ

بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی آلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓے اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

دُعا

ربِّ رحمٰن و رحیم سے دُعا ہے کہ اس خدمت دین کا اجر و ثواب میرے والدین کریمین رحمہم اللہ کو عطا فرماتے ہوئے ان سے عفو و درگزر کا معاملہ فرما کر اپنی جوارِ رحمت میں مقام عطا فرمائے۔ آمین!

اعتذار

بار بار پروف ریڈنگ کر کے کتاب کو اغلاط سے پاک کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے تاہم انسان' انسان ہے جو مرکب من الخطاء والنسیان ہے اس لئے قارئین اگر کہیں غلطی ملاحظہ فرمائیں تو مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح کی جا سکے۔ اس انتباہ پر ہم آپ کے بے حد احسان مند ہوں گے۔

امین کھوکھر

0333-6130969

انتساب

آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے گنبد خضراء
کے سائے تلے گزرے ہوئے
لمحات کے نام!

فہرست

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجملة المفيدة

جملہ مفیدہ

مثالیں		ترجمہ
١-	البستان جميل	باغ خوبصورت ہے۔
٢-	الشمس طالعة	سورج نکلا ہوا ہے۔
٣-	شم علي وردة	علی نے گلاب کا پھول سونگھا۔
٤-	قطف محمد زهرة	محمد نے پھول توڑا۔
٥-	يعيش السمک في الماء	مچھلی پانی میں رہتی ہے۔
٦-	يكثر النخيل في اقليم مصر	مصر کے علاقہ میں کھجور کے درخت کثرت سے ہوتے ہیں۔

البحث:

اذا تاملنا التركيب الاول وجدناه يتركب من كلمتين احداهما البستان والثانية جميل فاذا اخذنا الكلمة الاولى وحدها وهى البستان لم نفهم الا معنى مفردا لا يكفى للتاخطب وكذلک الحال اذا اخذنا الكلمة الثانية وحدها وهى جميل ولكنا اذا ضممنا احدى الكلمتين الى الاخرى على النحو الذى فى التركيب وقلنا البستان جميل فهمنا معنى كاملا واستفدنا فائدة تامة وهى اتصاف البستان الجمال ولذلک يسمى هذا التركيب جملة مفيدة وكل واحدة من الكلمتين تعد جزء ا من هذه الجملة وهكذا يقال فى الامثلة الباقية

وبهذا نرى ان الكلمة وحدها لا تكفى فى التخاطب وانه لا يد من كلمتين فاكثر حتى يستفيد الانسان فائدة تامة واما نحو: قم اجلس تكلم مما ظاهره انه كلمة واحدة كافية فى التخاطب فليس فى الحقيقة احداهما ملفوظة وهى قم مثلا والاخرى غير ملفوظة وهى انت التى تفهمها السامع من الكلام وان لم ينطق بها.

بحث:

اوپر دی گئی چھ مثالوں میں سے جب ہم پہلی مثال کی ترکیب پر غور کرتے ہیں تو اسے

دو کلموں سے مرکب پاتے ہیں اس کا پہلا کلمہ البستان اور دوسرا کلمہ جمیل ہے ان میں سے ہر ایک کلمہ کو اگر الگ الگ ادا کیا جائے تو اس سے ایک مفرد معنی تو ہماری سمجھ میں آ جائے گا لیکن بولنے والے کا پورا مطلب ظاہر نہ ہو سکے گا لیکن جب ہم ان کو مذکورہ ترکیب کے ساتھ ادا کرتے ہوئے البستان جمیل (باغ خوبصورت ہے) کہیں گے تو اس سے ہمیں پورے معنی سمجھ میں آ جائیں گے اور سننے والے پر مکمل مفہوم واضح ہو جائے گا کہ باغ جمال یعنی خوبصورتی کی صفت سے موصوف ہے اسی لئے ایسی ترکیب (جس سے سننے والے کے سامنے سارا مطلب واضح ہو جائے) کو جملہ مفیدہ کہا جاتا ہے اور جملہ کے اندر کے ہر کلمہ کو اس جملہ کا جز کہتے ہیں اس ایک مثال کو سمجھ لینے کے بعد آپ باقی تمام مثالوں کو سمجھ سکتے ہیں۔

مذکورہ بحث سے یہ بات واضح ہوگئی کہ اکیلا ایک کلمہ سننے والے تک مطلب پہچانے کے لئے کافی نہیں ہوتا' اس کے لئے دو یا دو سے زیادہ کلمات ذکر کرنے پڑتے ہیں لیکن اگر کوئی سوال کرے کہ قم (اٹھو) اجلس (بیٹھ جاؤ) تکلم (بولو) بھی تو ایک کلمہ ہے اور اس کے ساتھ دوسرا کلمہ ملائے بغیر اس کا مفہوم سمجھ میں آ جاتا ہے؟ تو اسکا جواب یہ ہے کہ یہ الفاظ دراصل ایک کلمہ نہیں ہیں بلکہ دو کلموں سے بنے ہوئے جملے ہیں مثلاً قم (اٹھو) میں ایک کلمہ تو یہی قم ہے جو صاف دکھائی دیتا ہے اور دوسرا کلمہ انت اس میں پوشیدہ ہے جس سے سننے والے پر مفہوم خود بخود واضح ہو جاتا ہے اسی طرح دوسرے بھی دونوں الفاظ کے اندر ایک کلمہ پوشیدہ ہے۔

القواعد:

(۱) التركيب الذی يفيد فائدة تامة يمسى جملة مفيدة' و يسمى ايضا كلاما

(۲) الجملة المفيدة قد تتركب من كلمتين وقد تتركب من اكثر و كل كلمة فيها تعد جزءا منها

ترجمہ:

(۱) جس مرکب سے سننے کو پورا فائدہ پہنچے وہ جملہ کہلاتا ہے اور جملے کو کلام بھی کہتے ہیں۔

(۲) جملہ کبھی دو کلموں سے بنتا ہے اور کبھی زیادہ کلمات سے اور اس کے ہر ایک کلمہ کو جملہ کا جز گنا جاتا ہے۔

التمرين (۱)

اقرا الامثلة السابقة و بين عدد الكلمات فی كل مثال.

حل مشق (۱)

سابقہ مثالوں کو دوبارہ پڑھیں اور گنتی کر کے بتائیں کہ ہر ایک مثال میں کتنے کلمے موجود ہیں؟

جواب:
پہلی دو مثالوں میں دو دو، تیسری اور چوتھی میں تین تین، پانچویں میں چار اور چھٹی میں پانچ کلمات ہیں۔

التمرين (۲)

اقرا الجمل الاتية وبين الكلمات في كل واحدة منها:

حل مشق (۲)

نیچے دیئے گئے جملوں کو پڑھ کر یہ بتائیے کہ ہر ایک جملہ میں کتنے کلمات موجود ہیں؟

۱- السماء ممطرة
۲- الحديقة جملية
۳- ينقطع المطر
۴- يسير الحساب
۵- تطلع الشمس
۶- تجف الارض
۷- الطائر فوق الشجرة
۸- يقطف علي الازهار
۹- يلعب الغلمان بالكرة
۱۰- ينزل المطر من السماء
۱۱- تسير السفن في البحار
۱۲- يشتد البرد فوق الجبال

جواب:
(۱) پہلے چھ جملوں میں دو دو کلمات
(۲) جملہ ۷ اور ۸ میں تین تین کلمات
(۳) جملہ ۹ تا ۱۲ میں چار چار کلمات

التمرين (۳)

ميز الجمل المفيدة في التراكيب الاتية:

حل مشق (۳)

نیچے دی گئی تراکیب میں جملوں کو علیحدہ علیحدہ کر کے لکھیں:

۱- لیس الجو ۲- اکل فرید
۳- القطار سریع ۴- ان اجتهدت
۵- لیت المریض ۶- الثوب نظیف
۷- الکتاب الذی ۸- البنت المتعلمة

جواب:

اکل فرید القطار سریع الثوب نظیف

التمرین (۴)

اجعل کل مثال من الامثلة الاتیة جملة مفیدة یوضع کلمة ملائمة فی المکان الخالی :

حل مشق (۴)

درج ذیل مثالوں میں خالی جگہ پر مناسب لفظ رکھ کر ان کے جملے بنائیے:

۱- العصفور...... القفص ۲- الولد...... الفاکهة
۳- الثور...... الارض ۴- الولد المهذب......
۵- الحذاء الضیق......

حل:

۱- العصفور فی القفص ۲- الولد یاکل الفاکهة
۳- الثور یثیر الارض ۴- الولد المهذب یکرم استاذه
۵- الحذاء الضیق یولم الرجل

التمرین (۵).

(۱) ضع کل کلمة من الکلمات الاتیة فی جملة مفیدة مرکبة من کلمتین

حل مشق (۵)

(۱) نیچے دیئے گئے کلمات میں سے ہرایک کلمہ کو ایسے جملوں میں رکھ دیجئے جو صرف دوکلموں سے مرکب ہوں:

الحديقة-الشجرة-الازهار-الشمس

جواب:

الحديقة جميلة	**الشجرة مثمرة**
الازهار بهية	**الشمس طالعة**

(۲) مندرجہ ذیل کلمات میں سے ہرایک کلمہ کو ایسے جملوں میں رکھ دیجئے جو دو سے زیادہ کلمات سے بنے ہوں:

الماء- الفاكهة- يلعب- يركب

يعيش السمك فى الماء	**الولد ياكل الفاكهة**
هو يلعب بالكرة	**خالد يركب على الحصان**

التمرين (٦)

ايت بثلاث جمل كل واحدة منها مركبة من كلمتين وبثلاث بكل منها ثلاث كلمات ثم بثلاث بكل منها اربع كلمات.

حل مشق (۲)

تین ایسے جملے بنائیں جو دوکلمات پر مشتمل ہوں اور تین ایسے جملے بنائیں جو تین کلمات پر مشتمل ہوں اور تین جملے ایسے بنائیں جو چارکلمات پر مشتمل ہوں۔

دوکلمات پر مشتمل جملے

۱- **اکل زید** ۲- **شرب حامد**

۳- **الثوب نظیف**

تین کلمات پر مشتمل جملے

۱- **الولد الذكى يكرم والديه** ۲- **يلعب الغلمان بالكرة**

۳- **تسير السفن فى البحار**

اجزاء الجملة

جملہ کے اجزاء

١-	ركب ابراهيم الحصان	ابراہیم گھوڑے پر سوار ہوا
٢-	يداعب اسماعيل القط	اسمٰعیل بلی سے کھیلتا ہے
٣-	يحصد الفلاح القمح	کسان گندم کاٹتا ہے
٤-	تاكل الشاة فولا و شعيرا	بکری لوبیا اور جو کھاتی ہے
٥-	سمعت النصيحة	میں نے نصیحت سنی
٦-	يسطع النور فی الحجرة	کمرہ میں روشنی پھیل جاتی ہے
٧-	تجری السفينة علی الماء	کشتی پانی پر چلتی ہے
٨-	هل تحب السفر؟	کیا تم سفر کو پسند کرتے ہو؟

البحث:

عرفنا فيما مضى ان الجملة المفيدة تتركب من اجزاء هی الكلمات ونريد ان نعرف فی هذا الدرس انواع الكلمات فنقول:

اذا بحثنا فی الجمل التی معنا وجدنا ان الكلمات ابراهيم' واسماعيل' والفلاح' الفاظ تسمى بها اشخاص وان الكلمات: الحصان' والقط' والشاة' الفاظ تسمى بها انواع من الحيوان وان القمح' والفول' والشعير' الفاظ تسمى بها انواع من النبات وان الحجرة' والسفينة' والماء الفاظ تسمى بها انواع من الجماد. وان النصيحة' والنور' والسفر' الفاظ تسمى بها انواع اخرى من المعانی' ولذلك تسمى كل كلمة من هذه الكلمات اسماء' وكذلك كل كلمة يسمى بها انسان او حيوان' او نبات' او جماد' او ای شيئی آخر.

نعود للجمل مرة ثانية فنجد ان كل كلمة من الكلمات: ركب' يداعب' ويحصد' وتاكل' تدل على حصول فعل فی زمن خاص فلفظ ركب مثلاً يدل على الركوب فی الزمن الماضی' ويداعب يدل على المداعبة فی الزمن الحاضر او الاتی' وهلم جزا ولذلك تسمى كل كلمة من هذا النوع فعلا.

وعندتامل الجمل الثلاث الاخيرة نجد ان الكلمات: فی'وعلی' وهل' اذا نطق بكل منها وحدة لم يفهم له معنى كامل واذا نطق بكل منها فی جملته ظهر معناه كاملا وتسمى كل كلمة من هذه الكلمات الثلاث حرفا وكذلك كل الكلمات

التی من هذا النوع.

بحث:

گزشتہ سبق میں ہم پڑھ چکے ہیں کہ جملہ مفیدہ چند اجزاء سے ترکیب پاتا ہے اور ان اجزائے جملہ کو کلمات کہا جاتا ہے اب ہم اس سبق کی مختلف اقسام کے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

اوپر دیئے گئے جملوں کے کلمات پر غور کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ **ابراهيم**' **اسماعيل** اور **الفلاح** ایسے کلمات ہیں جو اشخاص کے نام ہیں۔

الحصان' **القط** اور **الشاة** ایسے کلمات ہیں جو جانوروں کی مختلف اقسام کے نام ہیں۔

القمح' **الفول** اور **الشعير** ایسے کلمات ہیں جو مختلف نباتات کے نام ہیں۔

السفينة' **الحجرة** اور **الماء** ایسے کلمات ہیں جو جمادات کی مختلف اقسام کے نام ہیں۔

النصيحة' **النور** اور **السفر** ایسے کلمات ہیں جو مختلف دوسری چیزوں کے نام ہیں۔

یاد رہے کہ اس قسم کے تمام کلمات کو اسم کہا جاتا ہے چنانچہ مذکورہ بحث سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ ہر وہ کلمہ جو کسی انسان یا جانور یا نبات یا جماد یا کسی اور چیز کا نام ہو وہ اسم کہلاتا ہے۔

اب ذرا اوپر کے جملوں پر دوبارہ غور کریں ان میں **ركب**' **يداعب**' **يحصد** اور **تاكل** ایسے کلمات ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ فلاں کام ایک خاص زمانے میں واقع ہوا مثلاً **ركب** سے پتہ چلتا ہے کہ سواری کا فعل گزرے ہوئے زمانہ (ماضی) میں واقع ہوا ہے۔ **يداعب** سے معلوم ہوتا ہے کہ کھیل کود موجودہ زمانہ (حال) میں واقع ہو رہا ہے یا آنے والے زمانہ (مستقبل) میں واقع ہوگا اسی لئے اس قسم کے کلمات (جن میں کسی کام کا ایک خاص زمانے میں کرنا ہونا پایا جائے) کو فعل کہا جاتا ہے۔

اب آخر میں اگر ہم مذکورہ جملوں میں سے صرف آخری تین جملوں میں استعمال ہونے والے کلمات **في**' **على** **هل** پر غور کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ اگر ان میں سے کسی کا بھی تنہا ذکر کیا جائے تو اس کا کچھ مطلب سمجھ میں نہیں آتا البتہ ان کو اگر جملوں میں مناسب مقام پر رکھ دیا جائے تو ان کے معنی صاف سمجھ میں آجاتے ہیں اس قسم کے کلمہ کو حرف کہا جاتا ہے۔

القاعدة:

(۳) **الكلمة ثلاثة انواع: اسم' وفعل' و حرف**

(الف) فالاسم: کل لفظ یسمی به إنسان او حیوان، او نبات، او جماد او ای شیء آخر.

(ب) والفعل: کل لفظ یدل علی حصول عمل فی زمن خاص.

(ج) والحرف: کل لفظ لا یظهر معناه کاملا إلا مع غیره.

ترجمہ:

(۳) کلمہ کی تین اقسام ہیں: اسم، فعل، حرف

(الف) اسم وہ لفظ ہے جو انسان، حیوان، نبات، جماد یا کسی دوسری چیز کا نام ہو۔

(ب) فعل وہ لفظ ہے جو کسی کام کا ایک خاص زمانے میں واقع ہونا بتائے۔

(ج) حرف وہ لفظ ہے جو دوسرے لفظوں کے ساتھ ملے بغیر اپنے معنی پوری طرح نہ دے سکے۔

التمرین (۱)

اقرا الجمل الاٰتیة وبین الاسماء التی تدل علی اشخاص، والتی تدل علی حیوان، والتی تدل علی نبات، والتی تدل علی جماد

حل مشق (۱)

۱- فرید یجری فی الشارع

۲- علی یرکب الحمار

۳- الکلب ینام فی البستان

۴- افترس الذئب کبشا

۵- یحب الولد البرتقال

۶- یحترق الحطب

۷- یتسلق الغلمان

۸- یسبح الاولاد فی البحر

۹- البستانی یجمع الازهار

۱۰- الثعلب یاکل الدجاج

۱۱- المداد فی الدواة

۱۲- الحدید یذوب فی النار

حل:

اشخاص	حیوانات	نباتات	جمادات
فرید	الحمار	البستان	الشارع
الولد	الکلب	البرتقال	الحطب
علی	الذئب	الازهار	الجبل
البستانی	کبشا		البحر

الغلمان	الثعلب	المداد
الاولاد	الدجاج	الدواة
		الحديد
		النار

التمرين (۲)

اقرا الجمل الاتية وميز الاسماء والافعال والحروف:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملے پڑھیں اور اسماء' افعال اور حروف الگ کریں۔

۱- یفتح محمد الباب
۲- یشتری التاجر القطن
۳- یزرع الفلاح القصب
۴- یقرا سعید الکتاب
۵- یدخل الهواء فی الحجرة
٦- الثمر یتساقط علی الارض
۷- الثور یحرث الارض
۸- تصنع الاحذیة من الجلد
۹- العصفور یغرد علی الشجرة
۱۰- یذهب العمال الی المصنع

حل:

اسماء	افعال	حروف
محمد	یفتح	فی
الباب	یشتری	علی
التاجر	یزرع	من
القطن	یقراء	الی
الفلاح	یتساقط	
القصب	یحرث	
سعید	تصنع	
الکتاب	یغرد	
الهواء	یذهب	
الحجرة		
الثمر		

اسماء

الارض

الثور

الحذية

الجلد

العصفور

الشجرة

العمال

المصنع

التمرين (٣)

(١) ایت بخمس جمل مبدء و ة باسماء تدل علی اشخاص

(٢) ایت بخمس جمل تنتھی کل واحدة منھا باسم یدل علی حیوان

(٣) ایت بخمس جمل تبتدی کل واحدة منھا باسم یدل علی حیوان

(٤) ایت بخمس جمل تنتھی کل واحدة منھا باسم یدل علی نبات

حل مشق (٣)

(١) پانچ ایسے جملے لکھئے جو اشخاص کے نام سے شروع ہوں۔

(٢) پانچ ایسے جملے لکھئے جو کسی حیوان کے نام پر ختم ہوں۔

(٣) پانچ ایسے جملے لکھئے جو کسی حیوان کے نام سے شروع ہوں۔

(٤) پانچ ایسے جملے لکھئے جو کسی نبات کے نام پر ختم ہوں۔

حل (١):

١- محمد ﷺ رسول اللہ

٢- ابوبکرؓ کان ینفق مالہ فی سبیل اللہ

٣- عمرؓ کان یکفر باالطاغوت

٤- عثمانؓ کان یامر بالمعروف وینھی عن المنکر

٥- علی کان یصبر فی الباساء والضراء وحین باس

حل(۲):

۱- ان انکر الاصوات لصوت الحمیر

۲- اشد الحیوانات تملقا ھی الھرة

۳- الم ترک کیف فعل ربک باصحاب الفیل

۴- اکثر الحیوانات ودا للانسان ھو الکلب

۵- اکثر الحیوانات صبرا ھوا الجمل

حل (۳):

۱- الکلب ینام فی البستان

۲- الثور یثیر الارض ویسقی الحرث

۳- الثعلب یاکل الدجاج

۴- الخیل واللیل والبیداء تعرفنی

۵- الاسد اکثر حیوانات الغاب عمرا

حل(۴):

۱- الولد یحب البرتقال

۲- یحصد الفلاح القمح

۳- تاکل الشاة فولا

۴- اشتریت من السوق نصف کیلو من البصل

۵- ھل اشتریت من السوق بطیخا

التمرین (۴)

(۱) ایت بخمس جمل یبتدی کل منھا بفعل

(۲) ایت بخمس جمل یتوسط کلا منھا فعل

(۳) ایت بخمس جمل یبتدی کل منھا بحرف

(۴) ایت بخمس جمل یتوسط کلا منھا حرف

حل مشق (۴)

(۱) پانچ ایسے جملے لکھئے جن کے شروع میں فعل آتا ہو۔

(۲) پانچ ایسے جملے لکھئے جن کے درمیان میں فعل آتا ہو۔
(۳) پانچ ایسے جملے لکھئے جن کے شروع میں حرف آتا ہو۔
(۴) پانچ ایسے جملے لکھئے جن کے درمیان میں حرف آتا ہو۔

حل (۱):

۱- شربت ماء باردا
۲- غسلنا ایدیھما بالماء
۳- حصد الفلاح الزرع
۴- جلس المجرم امام القاضی
۵- اکل اسماعیل الخبز

حل (۲):

۱- الملک العادل یامر بالمعروف
۲- التلمیذ العاقل یکرم استاذہ
۳- الاب الصالح یامر اولادہ بالصلوۃ
۴- المومن ینفق مالہ سرا و علانیۃ
۵- المسلمون یصومون شھر رمضان

حل (۳):

۱- علی الطاولۃ کتاب
۲- فی المدرسۃ استاذ
۳- علی الشجرۃ عصفور
۴- فی سبیلہ جھاد
۵- واللہ اضرب زیدا

حل (۴):

۱- تسیر السفن فی البحار
۲- یقطف علی الازھار
۳- ینزل المطر من السماء
۴- یلعب الغلمان بالکرۃ
۵- یسطع النور فی الحجرۃ

التمرین (۵)

(۱) ایت بخمس جمل کل واحدۃ منھا مرکبۃ من اسمین لیس غیر
(۲) ایت بخمس جمل کل واحدۃ منھا مرکبۃ من اسم و فعل لیس غیر
(۳) ایت بخمس جمل کل واحدۃ منھا مرکبۃ من اسم و فعل و حرف

حل مشق (۵)

(۱) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہرایک صرف دو اسموں سے بنا ہو۔
(۲) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہرایک ایک اسم اور ایک فعل سے بنا ہو۔
(۳) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہرایک ایک اسم' ایک فعل اور ایک حرف سے بنا ہو۔

حل(۱):

۱- الشمس طالعة
۲- البستان جميل
۳- الساعة قريب
۴- الاخرة باقية
۵- الحق مر

حل (۲):

۱- الولد يلعب
۲- الكافر يكذب
۳- الانسان يموت
۴- العامل يتعب
۵- الطفل يبكى

حل (۳):

۱- اذهب الى السوق
۲- انظر الى السماء
۳- اكتب بالقلم
۴- اجلس على الكرسى
۵- سلم على الاستاذ

التمرين (٦)

(۱) الجمل الاتية يحتاج كل منها الى اسم فضع الاسم المناسب فى المكان الخالى:
(۲) الجمل الاتية يحتاج كل منها الى فعل' فضع الفعل المناسب فى المكان الخالى:
(۳) الجمل الاتية يحتاج كل منها الى حرف فضع الحرف المناسب فى المكان الخالى:

حل مشق (۶)

(۱) درج ذیل فقروں میں خالی جگہ پر مناسب اسم رکھ کر جملے پورے کریں۔

۱-	العصفور مسجون فی	۲-	یقرا محمد .....
۳-	الحصان یجر	۴-	الفارة تخاف من .....
۵-	تبیض	۶-	یطیع ..... اباه
۷-	یشتد ..... فی الصیف	۸-	یسبح السمک فی ....

حل:

۱-	القفص	۲-	الصحیفة
۳-	العربة	۴-	الهرة
۵-	الدجاجة	۶-	خالد
۷-	الحر	۸-	الماء

(۲) مندرجہ ذیل فقرات میں خالی جگہ پر مناسب فعل لگا کر جملوں کو مکمل کیجئے۔

۱-	الحصان .....الشعیر	۲-	الثور.....العجلة
۳-	.....محمود الغصن	۴-	الطبیب.....المریض
۵-	المریض.....الشفاء	۶-	الولد.....بالکرة
۷-	.....النجار بابا	۸-	الخادم.....النافذة

حل:

۱-	یاکل	۲-	یجر
۳-	کسر	۴-	یداوی
۵-	یطلب	۶-	یلعب
۷-	صنع	۸-	یفتح

(۳) مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر مناسب حرف رکھ کر جملوں کو مکمل کیجئے۔

۱-	یسبح الغلام.....النهر	۲-	یذهب التلمیذ.....المدرسة
۳-	قطعت الحبل.....السکین	۴-	یعود الغریب.....بلده
۵-	نام الطفل.....السریر	۶-	یرضی المعلم....التلمیذ المودب

حل:

۱- فی　　۲- الی

۳- ب　　۴- الی

۵- علی　　۶- عن

التمرین (۷)

(۱) کون خمس جمل بحث تکون کل جملة منها مرکبة من اسمین

(۲) کون خمس جمل بحث تکون کل جملة منها مرکبة من و فعل

(۳) کون خمس جمل تشتمل کل جملة منها علی الانواع الثلاثة للکلمة

حل مشق (۷)

(۱) پانچ ایسے جملے بنایئے جو صرف دو دو اسموں سے مرکب ہوں۔

(۲) پانچ ایسے جملے بنایئے جو دو دو اسموں اور ایک ایک فعل سے مرکب ہوں۔

(۳) پانچ ایسے جملے بنایئے جن میں سے ہر ایک میں اسم فعل اور حرف تینوں آ جائیں۔

حل (۱):

۱- الشمس طالعة　　۲- الارض واسعة

۳- الولد صالح　　۴- البنت صالحة

۵- الخادم امین

حل (۲):

۱- الفلاح یحصد　　۲- اللص سرق المال القمح

۳- السراج یضئی البیت　　۴- الشرطی حبس اللص

۵- الحصان یجر العربة

حل (۳):

۱- لاتقم علی قبره　　۲- اجتهد فی العمل

۳- هم ینفقون فی سبیل الله　　۴- لا تشرک بالله سبیل الله

۵- نام الطفل علی السریر

الفعل الماضی

زمانہ کے لحاظ سے فعل کی تقسیم

	الامثلة	ترجمہ
(۱)	جری الکلب	کتا دوڑا
(۲)	وقف الرجل	آدمی ٹھہرا
(۳)	ضاع الکتاب	کتاب ضائع ہوئی
(۴)	دقت الساعة	گھنٹی بجی
(۵)	جاء ت البنت	لڑکی آئی
(٦)	باضت الدجاجة	مرغی نے انڈا دیا

البحث:

تامل الکلمات الاولی فی الامثلة السابقة تجدها افعالا لان کلا منها یدل علی حصول عمل فی زمن خاص واذا تدبرت هذا الزمن فی کل منها وجدته زمنا ماضیا فکلمة جری فی المثال الاول تدل علی الجری فی الزمن الذی مضی قبل التکلم وکلمة وقف فی المثال الثانی تدل علی الوقوف فی الزمن الذی مضی قبل التکلم ایضا وهلم جرا ولذالک تسمی کل کلمة من الکلمات فعلا ماضیا وکذلک جمیع الکلمات التی من هذا النوع.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں کے پہلے کلمات پر غور کرنے سے آپ کو معلوم ہوجائے گا کہ یہ سب افعال ہیں کیونکہ ہر کلمہ کسی کام کا ایک خاص زمانہ میں واقع ہونا ظاہر کر رہا ہے اب اگر انہی الفاظ پر مزید غور کریں تو یہ حقیقت واضح ہوجائے گی کہ جو کام بھی ہوا ہے وہ گزرے ہوئے زمانہ میں ہوا ہے مثلاً لفظ جری (دوڑا) بتاتا ہے کہ دوڑنے کا کام اس جملے کے کہنے سے پہلے ہوچکا ہے اسی طرح دوسرے جملے میں لفظ وقف (ٹھرا) بتاتا ہے کہ آدمی اس جملے کے کہنے سے پہلے ٹھہر چکا ہے یہی حال باقی فقروں کا ہے اسی لئے ان کلمات میں سے ہرایک کلمہ فعل ماضی کہلاتا ہے اور جہاں جہاں ایسے افعال ملیں وہ سب کے سب فعل ماضی کہلائیں گے۔

القاعدة:

(۴) **الفعل الماضی هو کل فعل یدل علی حصول عمل فی الزمن الماضی.**

ترجمہ:

(۴) ہر وہ فعل جو بتائے کہ کام گزرے ہوئے زمانہ میں ہو چکا ہے' وہ فعل ماضی ہے۔

الفعل المضارع

	الامثلة	ترجمہ
(۱)	اغسل يدى	میں اپنا ہاتھ دھوتا ہوں یا دھوؤں گا۔
(۲)	البس ثيابى	میں اپنے کپڑے پہنتا ہوں یا پہنوں گا۔
(۳)	نلعب بالكرة	ہم گیند سے کھیلتے ہیں یا کھیلیں گے۔
(۴)	نمشى فى الحقول	ہم کھیتوں میں چلتے ہیں یا چلیں گے۔
(۵)	ينبح الكلب	کتا بھونکتا ہے یا بھونکے گا۔
(۶)	ينتبه الحارس	گارڈ انتباہ کر رہا ہے یا کرے گا۔
(۷)	تاكل البنت	لڑکی کھا رہی ہے یا کھائے گی۔
(۸)	تذبل الوردة	گلاب کا پھول مرجھا رہا ہے یا مرجھا جائے گا۔

البحث:

الكلمات الاولى فى الأمثلة السابقة كلها افعال' لان كلا منها يدل على عمل فى زمن خاص واذا تدبرت هذا الزمن الخاص فى كل منها وجدته اما حاضرا واما مستقبلا فالفعل اغسل يدل على حصول الغسل فى الزمن الحاضر او المستقبل' والفعل' البس يدل على حصول اللبس فى الزمن الحاضر او المستقبل ويسمى كل فعل من هذا النوع فعلا مضارعا.

واذا نظرت الى الحرف الاول فى كل فعل من هذه الافعال واشباهها وجدته همزة او نونا او ياء او تاء وتسمى هذه الاحرف الاربعة احرف المضارعة.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں جو کلمات جملوں کے آغاز میں آئے ہیں وہ سب کے سب افعال کہلاتے ہیں اس لئے کہ ہر کلمہ ہمیں بتاتا ہے کہ کام ایک خاص زمانے میں واقع ہوا ہے مزید غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں سے ہرایک کا زمانہ حال کا ہے یا مستقبل کا مثلاً اغسل (میں دھوتا ہوں) یا دھوؤں گا بتاتا ہے کہ دھونے کا کام یا تو فی الحال ہورہا ہے یا مستقبل میں ہوگا۔ اسی طرح البس (میں پہنتا ہوں یا پہنوں گا) بتاتا ہے کہ پہننے کا کام زمانہ حال میں ہورہا ہے یا آئندہ زمانے میں ہوگا۔ اس طرح کے تمام افعال کو فعل مضارع کہتے

ہیں۔

جب آپ ان افعال کے پہلے حروف پر غور کریں تو آپ کو ہر فعل کا پہلا حرف ہمزۃ (یاء)' ن (نون)' ت (تاء) میں سے ایک حروف ضرور ملے گا ان چاروں کو "حروف مضارعۃ" کہتے ہیں۔ (اس مجموعہ کو اتین بھی کہتے ہیں)۔

القاعدة:

(۵) الفعل المضارع هو كل فعل يدل على حصول عمل فى الزمن الحاضر او المستقبل ولا بدا يكون مبدوا بحرف من احرف المضارعة وهى الهمزة والنون والياء والتاء

ترجمہ:

(۵) فعل مضارع وہ فعل ہے جو ہمیں بتائے کہ کام حال کے زمانہ میں ہو رہا ہے یا آنے والے وقت میں ہونے والا ہے اور یہ ضروری ہے کہ اس کے شروع میں حروف مضارعة میں سے کوئی ایک حرف آیا ہو یہ حروف ہمزہ' نون' یاء اور تاء ہیں۔

فعل الامر

	الامثلة	ترجمہ
(۱)	العب بالكرة	گیند کے ساتھ کھیل
(۲)	اطعم قطك	اپنے بلے کو کھانا کھلا
(۳)	نظف ثيابك	اپنے کپڑے صاف کر
(۴)	نم مبكرا	جلدی سو جاؤ
(۵)	تمهل فى السير	آہستہ چلو
(٦)	اجد مضغ الطعام	کھانے کو خوب چبایئے

البحث:

الكلمات اولى فى المثلة المتقدمة افعال' لان كلا منها يدل على حصول عمل فى زمن خاص.

واذا تدبرنا هذه الافعال' وجدنا المتكلم فى كل منها يطلب من المخاطب ويامره ان ياتى عملا فى الزمن المستقبل ومن اجل ذلك يسمى كل فعل من هذه الافعال فعل امر فالفعل العب فى المثال اولا يطلب به من المخاطب اتيان اللعب فى الزمن المستقبل وهو لذلك فعل امر بالفعل اطعم فى المثال الثانى يطلب به من

الخاطب حصول الاطعام فی الزمن المستقبل وهو لذلک فعل امر ایضا وهکذا یقال فی بقیة الافعال السابقة.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں سے ہرایک میں پہلا کلمہ فعل کہلاتا ہے اس لئے کہ ہرایک میں کوئی نہ کوئی کام ایک خاص زمانے میں واقع ہوا ہے۔

اب اگر ہم ان افعال پر غور کریں تو معلوم ہوجائے گا کہ ان کے ذریعہ بولنے والا اپنے مخاطب سے ایک مطالبہ کرتا ہے اور آئندہ زمانہ میں اسے ایک کام کرنے کا حکم دیتا ہے ایسے فعل کو "فعل امر" کہتے ہیں۔

مثلاً پہلی مثال میں لفظ العب (تو کھیل) آیا ہے اس میں متکلم اپنے مخاطب سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ آنے والے زمانہ میں کھیلے اسی لئے یہ کلمہ فعل امر ہے اسی طرح دوسرے جملہ میں اطعم (کھلاؤ) میں مطالبہ کیا جاتا ہے کہ وہ کھلانے کا کام آئندہ زمانہ میں کرے اس لئے یہ بھی فعل امر ہے اسی طرح باقی مثالیں سمجھ لیجئے۔

القاعدة:

(٦) فعل الامر هو كل فعل يطلب به حصول شی ء فی الزمن المستقبل.

ترجمہ:

(٦) فعل امر وہ فعل ہے جس کے ذریعے آئندہ زمانے میں کسی کام کو سرانجام دینے کا مطالبہ کیا گیا ہو۔

التمرين (١)

اقرا العبارات الاتية وميز الافعال الماضية والافعال المضارعة وافعال الامر.

حل مشق (٢)

نیچے دی گئی عبارات کو پڑھیں اور افعال ماضی' مضارع اور امر کو الگ الگ بیان کریں۔

(١) جنى الفلاح قطنه وباعه ثم اشترى ببعض ثمنه ما يحتاج اليه

(٢) نظر الطفل الى الطائر وهو يحلق فى السماء فاحب ان يطير مثله

(٣) هبت العواصف ليلا فاطفات المصابيح واقتلعت بعض الاشجار

(٤) سطا الذئب على الغنم فافترس واحدة وفرها ربا

(۵) ادخل البستان ومتع نفسک بمنظره ولا تعبث بارهاره وثماره

(٦) لاتکثر من الکلام ولا تنطق بمالا تعلم

(٧) اغسل یدیک قبل الکل وبعده ونظف اسنانک ولا تدخل الطعام علی الطعام

حل:

فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	فعل نہی
جنی	یحتاج	ادخل	لاتکثر
باع	یحلق	متع	لاتنطق
اشتری	یطیر	اغسل	لاتعلم
نظر		نظف	لاتدخل
احب			
هبت			
اطفات			
اقتلعت			
سطا			
افترس			
فر			

التمرین (٢)

(١) ضع قبل کل اسم من الاسماء الاتیة اوبعده فعلا ماضیا یلائمه:

حل مشق (٢)

(۱) نیچے دیئے گئے اسموں سے پہلے یا بعد میں موزوں فعل ماضی لگا دیجئے۔

الغصن	الزجاج	القلم	الشمس
القطار	البحر	الثمر	المصباح

حل:

انعطف الغصن	انکسر الزجاج	جف القلم
طلعت الشمس	جری القطار	فاض البحر

نضح الثمر　　　اتقدالمصباح

(۲) ضع قبل کل اسم من الاسماء الاتیة او بعده فعلا مضارعا یلائمه:

(۲) نیچے دیئے گئے اسموں میں سے ہر اسم سے پہلے یا بعد میں مناسب فعل مضارع لگا دیجئے:

الریح	الغبار	الهلال	الاناء
المصباح	النهر	السفینة	القلم

حل:

الریح تجری	یثور الغبار	یطلع الهلال
یمتلی الاناء	یتقد المصباح	یفیض النهر
تجری السفینة	یکتب القلم	

التمرین (۳)

(۱) ضع فعلا مضارعا فی المکان الخالی ما یاتی:

حل مشق (۳)

(۱) نیچے خالی جگہ پر مناسب فعل مضارع لکھ دیجئے:

۱- الفارة ..... من القط　　۲- الکلب .....وراء صاحبه

۳- الدجاجة .....کل یوم بیضة　　۴- الام .....اولادها

حل:

۱- تخاف　　۲- یمشی

۳- تبیض　　۴- تحب

(۲) ضع فعلا ماضیا فی المکان الخالی مما یاتی:

(۲) نیچے خالی جگہ پر مناسب فعل ماضی لکھ دیجئے:

۱- الولد ..... الجلوس　　۲- الرجل .....فی النهر

۳- الخادم .....الحجرة　　۴- علی .....الی فرنسا

حل:

۱- اطال　　۲- سبح

۳- نظف ۴- سافر

التمرین (۴)

(۱) ایت بخمس جمل کل واحدة منها مبدوءة بفعل ماضی
(۲) ایت بخمس جمل کل واحدة منها مبدوءة بفعل مضارع
(۳) ایت بخمس جمل فی کل واحدة منها فعل امر

حل مشق (۴)

(۱) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہرایک جملہ فعل ماضی سے شروع ہو۔
(۲) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہرایک جملہ فعل مضارع سے شروع ہو۔
(۳) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہرایک جملہ میں فعل امر آیا ہو۔

حل (۱):

۱- ذهب خالی الی السوق ۲- شرب حامد ماء باردا
۳- نصر زید اخاه ۴- قدم الخادم الی بلاده
۵- عالج الطبیب المریض

حل (۲)

۱- یستقیظ من النوم ۲- اذهب الی السوق مبکرا
۳- یعالج الطبیب ۴- اشرب الشای المریض
۵- اغسل یدی بالماء

حل (۳)

۱- انظر الی ما قال ولاتنظر الی من قال ۲- اعدلوا هو اقرب للتقوی
۳- احسن کما احسن ۴- اشربو ولا تسرفوا الله علیک
۵- انصر اخاک

التمرین (۵)

ایت باربع جمل بکل منها فعل مضارع بحیث تکون احرف المضارعة فی الافعال الاربعة مختلفة.

حل مشق (۵)

چار ایسے جملے بنائیں جن میں فعل مضارع ہوں اور چاروں میں حروف مضارعۃ الگ الگ آئیں:

۱- اذهب الی المدرسة ۲- هی تنظف اسنانها

۳- الولد یکرم استاذه ۴- انا نحن نزلنا الذکر و انا له لحافظون؟

التمرین (۶)

(الف) اکتب الجمل الاتیة بعد تغییر کل فعل ماضی فیها بفعل مضارع:

(ب) اکتب الجمل الاتیة بعد تغییر کل فعل مضارع بفعل ماضی:

(ج) حول المضارع فی الجمل الاتیة الی فعل امر، واضبط الامر بالشکل:

حل مشق (۶)

(الف) نیچے دیئے گئے جملوں میں فعل ماضی کو فعل مضارع میں تبدیل کر کے لکھئے:

۱- سار القطار ۲- طار الصقر

۳- سافر والدی ۴- مرض الغلام

۵- نزل المطر ۶- عطش الزرع

حل:

۱- یسیر القطار ۲- یطیر الصقر

۳- یسافر والدی ۴- یمرض الغلام

۵- ینزل المطر ۶- یعطش الزرع

(ب) ان جملوں میں فعل مضارع کو فعل ماضی میں تبدیل کر کے لکھئے:

۱- یغرد العصفور ۲- یثمر البستان

۳- یبیع التاجر اللبن ۴- یغسل الولد یدیه

۵- تنظف البنت ثیابها ۶- یجنی الفلاح القطن

حل:

۱- غرد العصفور ۲- اثمر البستان

۳- باع التاجر البن ۴- نظفت البنت ثیابها

۵- غسل الولد یدیه ۶- جنی الفلاح القطن

(ج) مندرجہ ذیل جملوں میں فعل مضارع کو فعل امر میں تبدیل کیجئے اور فعل امر پر اعراب بھی لگا دیجئے:

۱- احترم المعلم ۲- احفظ الدرس

۳- انظف الحذاء ۴- اقرافی الکتاب

۵- اشتغل فی الحدیقة ۶- انطلق بالصدق

حل:

۱- احترم المعلم ۲- احفظ الدرس

۳- نظف الحذاء ۴- اقرأ فی الکتاب

۵- اشتغل فی الحدیقة ۶- انطق بالصدق

التمرین (۷)

(۱) ضع کل فعل من الافعال الاتیة فی جملة مفیدة مرکبة من ثلاث کلمات فاکثر:

(۲) هات خمس جمل فی موضوع الاسد تبتدی کل جملة منها بفعل ماضی:

(۳) هات خمس جمل فی موضوع النهر تبتدی کل جملة منها بفعل مضارع:

(۴) هات خمس جمل تامر فیها تلمیذا بخمسة اعمال ترتبط بالمدرسة:

حل مشق (۷)

(۱) مندرجہ ذیل افعال کو ایسے جملوں میں استعمال کیجئے جو تین یا تین سے زیادہ کلمات سے مرکب ہوں:

خرج یلبس تستخرج تغسل استراح

حل:

۱- خرج حامد من السوق ۲- یلبس الناس یوم العید اثوابا جدیدة

۳- المضخة تستخرج الماء من الارض ۴- البنت تغسل یدها بالصابون

۵- استراح العامل بعد ما جاء من المصنع

(۲) الاسد کے عنوان پر پانچ جملے لکھئے ہرایک جملہ فعل ماضی سے شروع ہو:

۱- خرج الاسد واحدا من الغزال
۲- خرج الاسد من عرينته جائعا
۳- اصطادا الاسد يوما شاة
۴- شرب الاسد ماء باردا
۵- رجع الاسد الى عرينته مسرورا

(۳) النهر کے موضوع پر پانچ جملے لکھئے ہر جملہ فعل مضارع سے شروع کیجئے:

۱- يسبح الناس كل مساء من ايام الصيف فى النهر
۲- يفيض ماء النهر فى موسم الربيع .
۳- يقل ماء النهر فى الشتاء
۴- يصيد الناس من النهر السمك
۵- تجرى السفن فى النهر

(۴) پانچ ایسے جملے لکھئے جن میں سے ہر جملہ میں طالب علم کو مدرسہ کے متعلق کسی کام کا حکم دیا گیا ہو:

۱- اذهب الى المدرسة
۲- استمع خطبة الاستاذ
۳- اسئل من الاستاذ مالا تعلم
۴- لاترفع صوتك فى الفصل
۵- ضع الكتاب امامك

الفاعل

فاعل

الامثلة	ترجمہ
۱- طار العصفور	چڑیا اڑی
۲- جرى الحصان	گھوڑا دوڑا
۳- لعب الولد	لڑکا کھیلا
۴- يعوم السمك	مچھلی تیرتی ہے
۵- يلسع البعوض	مچھر ڈنگ مارتے ہیں
۶- تاكل البنت	لڑکی کھاتی ہے

البحث:

الامثلة السابقة كلها جمل وكل جملة منها تتكون من فعل واسم واذا بحثنا في الامثلة الثلاثة الاولى نرى ان الذى طار هو العصفور والذى جرى هو الحصان والذى لعب هو الولد.

فیکون العصفور هو الذی فعل الطیران، والحصان هو الذی فعل الجری، والولد هو الذی فعل اللعب، ولذلک یسمی کل واحد من هذه الاسماء الثلاثة فاعلا وکذا یقال فی بقیة الامثلة.

واذا نظرنا الی کل اسم فی الامثلة السابقة، وجدناه مسبوقا بفعل، ووجدنا آخره مرفوعا.

بحث:

مذکورہ بالا تمام کی تمام مثالیں جملے ہیں اور ان میں سے ہرایک جملہ ایک اسم اور ایک فعل سے بنا ہے اب اگر ہم پہلے تین جملوں پر غور کریں تو ہمیں معلوم ہوجائے گا کہ اڑنے والی چیز العصفور چڑیا ہے اور دوڑنے والی چیز الحصان گھوڑا ہے اور کھیلنے والا الولد لڑکا ہے اس سے ہمیں معلوم ہوا کہ اڑنے کا کام چڑیا، دوڑنے کا کام گھوڑے نے اور کھیلنے کا کام لڑکے نے کیا اسی لئے ان تینوں اسموں میں سے ہرایک کوفاعل کہتے ہیں یہی حال باقی مثالوں کا بھی ہے۔

اب اگر ہم مذکورہ تمام مثالوں کے اسموں پرغور کریں تو ہرجگہ ہم فاعل سے پہلے فعل کو پائیں گے نیز یہ کہ فاعل کا آخری حرف مرفوع ہوگا۔

القاعدة:

(۷) **الفاعل: اسم مرفوع تقدمه فعل، ودل علی الذی فعل الفعل.**

ترجمہ:

(۷) فاعل وہ اسم ہے جس سے پہلے فعل آیا ہو اور کام کرنے والے پر دلالت کرے۔

التمرين (۱)

استخرج الفاعل من کل جملة من الجمل الاتية:

حل مشق (۱)

نیچے دیئے گئے جملوں میں سے فاعل معلوم کیجئے:

۱-	صاح الدیک	۲-	وقف الثور
۳-	بکی الطفل	۴-	جاء الطبیب
۵-	لعب الاولاد	۶-	لدغ الثعبان
۷-	اشتغل العامل	۸-	زرع الفلاح

۹- حضر الغائب

حل:

الدیک	الثور	الطفل	الطبیب	الاولاد
الثعبان	العامل	الفلاح	الغائب	

التمرین (۲)

ضع الاسماء الاتیة فی جمل بحیث یکون کل واحد منها فاعلا:

حل مشق (۲)

نیچے دیئے گئے افعال کے ساتھ مناسب فاعل لگا کر جملہ بنادیجئے:

نبح	یضحک	یبکی	نطح
یشرب	عطس	سافر	یرکب

نبح الکلب	یضحک الخادم	یبکی الولد
نطح الثور	یشرب الرجل	عطس المریض
سافر المجاهد	یرکب المومن	

التمرین (۳)

ضع الاسماء الاتیة فی جمل بحیث یکون کل واحد منها فاعلا:

حل مشق (۳)

ان اسموں کو جملوں میں اس طرح رکھ دیجئے کہ ہرایک اسم کا فاعل بن جائے:

التلمیذ	الثعلب	الرجل	سفینة
النمل	نحلة	الخادم	الجند

حل:

حفظ التلمیذ الدرس	خرج الثعلب مع الاسد	شرب الرجل الشای
جاء ت سفینة من الحجاج	یجد النمل فی الصیف لادخار ما یاکله فی الشتاء	جمعت النحلة العسل
عصی الخادم سیده	یکرم الجندی بلاده	

التمرين (۴)

كون من الكمات الاتية جملا مولفة من فعل وفاعل ملائم له:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل کلمات کو اس طرح باہم ملایئے کہ جملے بن جائیں اور ہرایک جملے میں ایک فعل و فاعل آ جائے:

صهل	نطح	التلميذ	الجمل
التاجر	شكا	باع	برك
المريض	الخروف	الحصان	حفظ

حل:

صهل الحصان	نطح الخروف	حفظ التلميذ
برك الجمل	باع التاجر	شكا المريض

التمرين (۵)

كون ست جمل تشتمل كل واحدة منها على فاعل'ويكون الفعل مضارعا فى الثلاث الاولى وما ضيا فى الثلاث الثانية

حل مشق (۵)

چھ ایسے جملے بنایئے کہ ہرایک جملے میں فاعل موجود ہو نیز پہلے تین جملوں میں فعل مضارع اور دوسرے تین جملوں میں فعل ماضی ہو:

حل:

۱-	يضرب الاستاذ تلاميذه	۲-	يكرم التلميذ المعلم
۳-	يخاف المومن يوم يقوم الاشهاد	۴-	نصر المسلم المظلوم
۵-	حبس الشرطى اللص	٦-	اكلت البنت الفاكهة

التمرين (٦)

(۱) هات خمس جمل موضوعها الفلاح واجعل الفلاح فاعلا

(۲) هات خمس جمل موضوعها الفارة واجعل الفارة فاعلا

حل مشق (٦)

(۱) پانچ ایسے جملے بنائیے جن کا موضوع الفلاح (کسان) ہو اور ہرایک جملے میں الفلاح فاعل ہوکر آیا ہو۔

(۲) پانچ ایسے جملے بنائیے جن کا موضوع الفارۃ (چوہا) ہو اور سب میں الفارۃ فاعل واقع ہو۔

حل:

الفلاح

۱- یستیقظ الفلاح من النوم مبکرا
۲- یذهب الفلاح الی الحقول کل یوم
۳- یزرع الفلاح القمح
۴- یسقی الفلاح الزرع
۵- یرجع الفلاح الی داره مساء

الفارة

۱- تسکن الفارة فی بعض الغارات لبعض البیوت
۲- تلعب الفارة فی الغابة
۳- سمعت الفارة زئیرالاسد
۴- اخذت الفارة تقرض الحبال
۵- شکرت الفارة الاسد

المفعول به

مفعول بہ

	الامثله	ترجمہ
۱-	شدت التلمیذ الحبل	شاگرد نے رسہ باندھا
۲-	طوت البنت الثوب	لڑکی نے کپڑا لپیٹا
۳-	اکل الذئب الخروف	بھیڑیے نے مینڈھا کھایا
۴-	یربح السابق جائزة	اول آنے والا انعام حاصل کرتا ہے
۵-	یصید الثعلب دجاجة	لومڑی مرغی کو شکار کرتی ہے

٦- يبيع القصاب اللحم قصاب گوشت بیچتا ہے

البحث:

كل جملة من الجمل السابقة مركبة من فعل واحد ومن اسمين: الاسم الاول هو الذى سميناه فاعلا لان الفعل صدرعنه واذا بحثنا فى الامثلة الثلاثة الاولى راينا ان الاسم الثانى فى كل مثال وهو: الحبل' الثوب' الخروف' هو الذى وقع الفعل عليه فالفعل وهوالشد الذى حصل من التلميذ' وقع على الحبل' والطى الذى فعلته البنت وقع على الثوب' والا كل الذى صدر من الذئب وقع على الخروف' فالتلميذ' والبنت' والذئب كل واحد من هذه فاعل والحبل والثوب' والخروف كل واحد من هذه وقع عليه الفعل ويسمى مفعولا به وكذلك يقال فى بقية الامثلة واذا تاملنا اواخر الاسماء التى تدل على المفعول به وجدنا ها منصوبة.

بحث:

مذکورہ بالا تمام جملوں میں سے ہرایک جملہ ایک فعل اور دو اسموں سے مرکب ہے پہلا اسم وہ ہے جسے ہم فاعل کہتے ہیں کیونکہ اس سے فعل صادر ہوا ہے اور جب ہم پہلی تین مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ ہرایک جملہ میں دوسرا اسم جو کہ احبل' الثوب اور الخروف وہ ہے جس پر فعل واقع ہوا ہے پہلے جملہ میں شد (باندھا) فعل ہے جو التلمیذ کی طرف سے الحبل پر واقع ہوا ہے اسی طرح طوت (لپیٹا) ایک فعل ہے جو البنت کی طرف سے الثوب پر واقع ہوا ہے اور اکل (کھایا) ایک فعل ہے جو الذئب کی طرف سے الخروف پر واقع ہوا ہے اس لئے ان میں سے التلمیذ' البنت اور الذئب فاعل اور الحبل' الثوب اور الخروف مفعول بہ ہیں یہی حال باقی مثالوں کا بھی ہے اور جب ہم ان اسماء کے آخری حروف پر غور کرتے ہیں جومفعول بہ کہلاتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ ان میں سے ہرایک منصوب ہے۔

القاعدة:

(٨) المفعول به اسم منصوب وقع عليه فعل الفاعل.

ترجمہ:

(٨) مفعول بہ وہ منصوب اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔

التمرين (١)

استخرج المفعول به من الجمل الاتية:

حل مشق (۱)

نیچے دیئے گئے جملوں میں سے مفعول بہ معلوم کیجئے:

۱-	مزق الغلام الورق	خادم نے کاغذ پھاڑا
۲-	حلبت الفتاة البقرة	لڑکی نے گائے دوہی
۳-	ایقظ الرعد النائم	کڑک نے سونے والے کو بیدار کردیا
۴-	اکل الحمار الفول	گدھے نے چارہ کھایا
۵-	صنع النجار کرسیا	بڑھئی نے کرسی بنائی
۶-	رمی الصیاد الشبکة	شکاری نے جال پھینکا
۷-	طبخت المراة الطعام	عورت نے کھانا پکایا
۸-	ابصر الرجل الهلال	آدمی نے ہلال دیکھا

حل:

الورق　البقرة　النائم　الفول　کرسیا
الشبکة　الطعام　الهلال

التمرین (۲)

- ضع الاسماء الاتیة فی جمل بحیث یکون کل واحد منها مفعولا به:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسموں کو جملوں میں اس طرح رکھئے کہ ان میں سے ہرایک مفعول بہ بن جائے:

الثعبان　النافذة　الحذاء　کتابا　الحدیقة
البلح　الفرس　الماء

حل:

رای الخادم الثعبان　فتح الولد النافذة　نظفت البنت الحذاء
قرات کتابا　سقی البستانی الحدیقة　جنی الخادم البلح
رکب احمد الفرس　شربت البنت الماء

التمرين (٣)

ضع مفعولا به مناسبا لكل جملة من الجمل الاتية:

حل مشق (٣)

ہر جملے میں مناسب مفعول بہ لگائیے:

١- اكل القط
٢- يزرع الفلاح
٣- يبنى البناء
٤- مزق الولد
٥- تخيط البنت
٦- كسر الهواء
٧- ينشر النجار
٨- يبيع البدال
٩- غسلت المراة

حل:

١- اكل القط الخبز
٢- يزرع الفلاح القمح
٣- يبنى البناء الغرفة
٤- مزق الولد الكتاب
٥- تخيط البنت القميص
٦- كسر الهواء الغصن
٧- ينشر النجار الخشب
٨- يبيع البدال العنب
٩- غسلت المراة شعرها

التمرين (٤)

ضع فاعلا و مفعولا به لكل فعل من الافعال الاتية:

حل مشق (٤)

مندرجہ ذیل فعلوں کیساتھ فاعل اور مفعول دونوں لگائیے:

قطع نظف اكل يحمل يغسل
احترم عاقب يحفظ

حل:

قطع البستانى الاشجار
نظف الولد اسنانه
اكل الخادم الرغيف
يحمل الجمل الاثقال
يغسل الاستاذ ثوبه
احترم الطفل المعلم

عاقب القاضی السارق   یحفظ التلمیذ الدرس

التمرین (۵)

اقرا الامثلة السابقة و بین عدد الکلمات فی کل مثال.

حل مشق (۵)

نیچے قوسین میں دو دو اسم لکھے گئے ہیں ان کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ ایک فاعل بن جائے اور دوسرا مفعول بہ:

(الولد –الماء)	(الرسالة – الخادم)	(السفینة – الهواء)
(الغزال–الاسد)	(الهر–اللحم)	(التلمیذ–الدرس)

حل:

شرب الولد الماء	قراء الخادم الرسالة	اجری الهواء السفینة
افترس الاسد الغزال	اکل الهر اللحم	حفظ التلمیذ الدرس

التمرین (٦)

هات اربع جمل یکون المفعول به فی الاولی من الانسان، وفی الثانیة من الحیوان، وفی الثالثة من النبات، وفی الاخیرة من الجماد:

حل مشق (٦)

چار فعلیہ جملے اس طرح بنادیجئے کہ پہلے جملے میں مفعول بہ انسان ہو، دوسرے میں حیوان، تیسرے میں نبات اور چوتھے میں جماد ہو:

(۱) خلق اللّٰہ الانسان فی احسن تقویم

(۲) ضرب الرجل البقرة

(۳) یحصد الفلاح القمح

(۴) انزل اللّٰہ الحدید فیه باس شدید و منافع للناس

التمرین فی الانشاء (۷)

(۱) هات خمس جمل تکون کلمة القمح فی کل منها مفعولا به:

(۲) هات خمس جمل تکون کلمة القطن فی کل منها مفعولا به:

حل مشق (۷)

(۱) پانچ ایسے جملے بنایئے کہ القمح (گندم) کا کلمہ ہرایک میں مفعول بہ واقع ہو:

۱- زرع الفلاح القمح
۲- حصد الفلاح القمح
۳- جمع الفلاح القمح
۴- حمل الفلاح القمح الی السوق
۵- باع الفلاح القمح فی السوق

(۲) پانچ ایسے جملے بنایئے کہ القطن (کپاس) کا کلمہ ہرایک میں مفعول بہ واقع ہو:

۱- اشتری الفلاح القطن
۲- زرع الفلاح القطن
۳- سقی الفلاح القطن
۴- قطف الفلاح القطن
۵- باع الفلاح القطن فی السوق

الموازنة بین الفاعل و المفعول به

(فاعل اور مفعول بہ میں موازنہ)

الامثلة	ترجمہ
۱- یجر الحصان العجلة	گھوڑا گاڑی کھینچتا ہے
۲- قطف الغلام الزهرة	غلام نے پھول توڑا
۳- ربطت فاطمة الجدی	فاطمہ نے بکری کا بچہ باندھا
۴- یسقی الفلاح الزرع	کسان کھیت کو پانی دیتا ہے
۵- قذف اللاعب الکرة	کھلاڑی نے گیند پھینکا
۶- حبس الشرطی اللص	سپاہی نے چور کو قید کیا۔

النتائج:

عرفنا مما مضی، ونعرف من تامل الامثلة السابقة مایاتی:

(۱) ان کل فاعل و کل مفعول به اسم
(۲) ان الفاعل هو الذی صدر عنه الفعل
(۳) ان المفعول به هو الذی وقع علیه الفعل
(۴) ان الفاعل آخره مرفوع
(۵) ان المفعول آخره منصوب

نتائج:

گزشتہ بحث اور اوپر کی مثالوں سے ہمیں مندرجہ ذیل باتیں معلوم ہوچکی ہیں:

(۱) یہ کہ ہر فاعل اور ہر مفعول اسم ہوتا ہے۔
(۲) یہ کہ فاعل وہ ہے جس سے کوئی کام صادر ہوا ہو۔
(۳) یہ کہ مفعول بہ وہ ہے جس پر کوئی فعل واقع ہو۔
(۴) یہ کہ فاعل کا آخری حرف مرفوع ہوتا ہے۔
(۵) یہ کہ مفعول بہ کا آخری حرف منصوب ہوتا ہے۔

المبتدا و الخبر

(مبتداء وخبر)

	الامثلة	ترجمہ
۱-	التفاحة حلوة	سیب میٹھا ہے
۲-	الصورة جميلة	تصویر خوبصورت ہے
۳-	الجرى مفيد	دوڑ مفید ہے
۴-	القطار سريع	ریل گاڑی تیز ہے
۵-	النظافة واجبة	صفائی ضروری ہے
۶-	الارض مستديرة	زمین گول ہے

البحث:

الامثلة السابقة كلها جمل، وكل جملة منها مركبة من اسمين، والاسم الاول في كل جملة وهو الذى ابتدانا به الجملة فهو لذلک يسمى مبتداء واذا وضعنا اصبعنا على الاسم الثانى فى كل جملة فاخفيناه عن نظرنا وقرانا هكذا: التفاحة، الصورة، الجرى، فاننا نتحير، ونسال انفسنا ما شان التفاحة؟ وما شان الصورة؟ وما شان الجرى؟ ولكنا اذا رفعنا اصبعنا وقران هكذا: التفاحة حلوة، الصورة جميلة، الجرى مفيد، استفدنا فائدة تامة، والذى افادنا هو الاسم الثانى فى كل جملة هو الذى اخبرنا بحلاوة التفاحة، وجمال الصورة، وفادة الجرى ولذلک يسمى الاسم الثانى خبرا. واذا تاملنا آخر كل اسم من الاسمين فى كل جملة من الجمل السابقة وجدناه مرفوعا.

بحث:

مذکورہ بالا تمام کی تمام مثالیں جملے ہیں اور ان میں سے ہرایک جملہ دو اسموں سے مرکب ہے پہلا اسم وہ ہے جس سے ہم جملہ کی ابتداء کرتے ہیں اسی لئے اسے مبتداء کہا جاتا ہے اور اگر ہم ہر ایک جملہ کے دوسرے اسم پر انگلی رکھ کر اپنی نظروں سے چھپادیں اور عبارت کو یوں پڑھیں التفاحة (سیب) الصورة (تصویر) الجری (دوڑ) تو ہم حیران ہوجائیں گے اور اپنے آپ سے سوال کریں گے کہ سیب' تصویر اور دوڑ کا معاملہ کیا ہے لیکن جب ہم اپنی انگلی کو دوسرے اسم سے ہٹا کر عبارت کو یوں پڑھیں التفاحة حلوة (سیب میٹھا ہے) الصورة جمیلة (تصویر خوبصورت ہے) الجری مفید (دوڑ مفید ہے) تو جملے کا پورا مطلب ہماری سمجھ میں آجاتا ہے یہ فائدہ ہمیں جملہ کے دوسرے اسم کی وجہ سے ہوا ہے جس نے ہمیں سیب کے میٹھا ہونے' تصویر کے خوبصورت ہونے اور دوڑ کے مفید ہونے کی خبر دی ہے اسی وجہ سے اس دوسرے اسم کو خبر کہتے ہیں۔

اب اگر ہم مذکورہ بالا تمام جملوں کے دونوں اسموں پر غور کریں تو ہمیں پتہ چلے گا کہ ان تمام اسموں کا آخری حرف مرفوع ہے۔

القواعد:

(۹) **المبتداء اسم مرفوع فی اول الجملة.**

(۱۰) **الخبر اسم مرفوع یکون مع المبتدا جملة مفیدة.**

ترجمہ:

(۹) مبتداء وہ اسم مرفوع ہے جو جملہ کی ابتداء میں آتا ہے۔

(۱۰) خبر وہ اسم مرفوع ہے جو مبتداء کے ساتھ مل کر جملہ پورا کرتا ہے۔

التمرين (۱)

استخرج کل مبتداء و کل خبر من الجمل الاتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے مبتداء اور خبر کو الگ الگ معلوم کیجئے:

۱-	الدواة مملوءة	۲-	المزاح مضر
۳-	المعلم حاضر	۴-	الهواء متجدد
۵-	التاجر امین	۶-	الفقیر محتاج

۷- الحذاء جديد ۸- الحديقة فسيحة

۹- الشجرة مثمرة

حل:

ان تمام جملوں کے پہلے اسم مبتداء اور دوسرے اسم خبر ہیں۔

التمرين (۲)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مبتداء و اخبر عنه بخبر يناسبه:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسموں میں سے ہر اسم کو مبتداء قرار دے کر اس کے ساتھ مناسب خبر لگائیے:

الثوب	الدراجة	السرير	الكتاب
الغرفة	الزهرة	الكرسی	الحر

حل:

۱- الثوب نظيف ۲- الدراجة مفيدة

۳- السرير جميل ۴- الكتاب جديد

۵- الغرفة صغيرة ۶- الزهرة جميلة

۷- الكرسی مريح ۸- الحر شديد

التمرين (۳)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية خبرا المبتداء يناسبه:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل اسموں میں سے ہر ایک اسم کو خبر قرار دے کر کسی مناسب مبتداء کے ساتھ جوڑ دیجئے:

طالع	صغير	ناعم	مذبوحة
عليل	باكية	فصيح	لامع

حل:

۱-	القمر طالع	۲-	الولد صغیر
۳-	الحریر ناعم	۴-	الشاة مذبوحة
۵-	الطفل علیل	۶-	الام باکیة
۷-	الخطیب فصیح	۸-	الکوکب لامع

التمرین (۴)

کون اربع جمل من الاسماء الاتیة بحَیث تضع کل مبتداء مع الخبر المناسب له:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل اسموں کو اس طرح ملایئے کہ چار جملے مبتداء وخبر پر مشتمل بن جائیں:

الحدید	المصباح	المطر	الحصان
غزیر	معدن	صاھل	منیر

حل:

۱-	الحدید معدن	۲-	المصباح منیر
۳-	المطر غزیر	۴-	الحصان صاھل
۵-	نزل المطر	۶-	عطش الزرع

التمرین (۵)

اجعل کل فاعل فی الجمل الاتیة مبتداء واخبر عنه باسم یوده معنی الفعل الذی فی جملته:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل جملوں میں جتنے فاعل آئے ہیں ان کو مبتداء بنایئے اور ہر مبتداء کے لئے ایک ایسی خبر بنایئے جو مذکورہ فعل کے معنی ادا کرسکے:

۱-	یفترس النمر	۲-	یحضر المسافر
۳-	یسبح السمک	۴-	تنضج الفاکهة

۵- یشتد الحر ۶- یندم الکسلان

حل:

۱- النمر مفترس ۲- المسافر حاضر
۳- السمک سابح ۴- الفاکهة ناضجة
۵- الحر شدید ۶- الکسلان نادم

التمرین (۶)

کون خمس جمل کل جملة منها تتالف من مبتداء و خبر.

حل مشق (۶)

پانچ ایسے جملے بنایئے جو مبتداء اور خبر سے مرکب ہوں۔

۱- الارض مستدیرة ۲- الصورة جملیة
۳- الدؤاء نافع ۴- العلم نور
۵- الولد ذکی

التمرین فی الانشاء (۷)

(۱) کون خمس جمل فی وصف الماء بحیث یکون لفظ الماء فی کل منها مبتداء

(۲) کون خمس جمل فی وصف الدجاجة بحیث یکون لفظ الدجاجة فی کل منها مبتداء

انشاء پردازی کی مشق (۷)

(۱) الماء (پانی) کے متعلق پانچ ایسے جملے بنایئے جس میں الماء بطور مبتداء آئے۔

(۲) الدجاجة (مرغی) کے متعلق پانچ ایسے جملے بنایئے جن میں الدجاجة بطور مبتداء آئے۔

حل (۱):

۱- الماء ینزل من السماء ۲- الماء یجری فی البحر
۳- الماء ینبت الاشجار باذن اللہ ۴- الماء یدفع العطش

۵- الماء ينفع الناس

حل (۲):

۱- الدجاجة يوكل لحمها ۲- الدجاجة تبيض

۳- الدجاجة تخاف من القط ۴- الدجاجة تاكل القمح

۵- الدجاجة تشرب الماء

الجملة الفعلية

جملہ فعلیہ

الامثلة	ترجمہ
۱- لمع البرق	بجلی چمکی
۲- عوى الذئب	بھیڑیا بھونکا
۳- يسقط الثلج	برف گرتی ہے
۴- يشتدالبرد	سردی خوب پڑتی ہے
۵- اقطف الوردة	تو گلاب کا پھول توڑ
۶- خذالكتاب	کتاب کو پکڑ

البحث:

نعرف مما تقدم ان كل مثال من الامثلة السابقة يسمى جملة مفيدة: لانه تركيب يفيد السامع فائدة تامة. واذا تاملنا هذه الجمل وجدنا كل واحدة منها مركبة من فعل وفاعل' ولان كل جملة من هذه الجمل مبدوء ة بفعل. تسمى جملة فعلية.

بحث:

گزشتہ مباحث سے ہم جان چکے ہیں کہ مذکورہ بالا تمام مثالیں الگ الگ جملے ہیں کیونکہ یہ ایسے مرکب ہیں جن سے سننے والے کو پورا مطلب سمجھ میں آ جاتا ہے۔

اب اگر ہم مذکورہ جملوں پر دوبارہ غور کریں تو ہمیں پتہ چلے گا کہ ان میں سے ہرایک جملہ کسی فعل اور فاعل سے مل کر بنا ہے اور ہر جملہ کسی فعل سے شروع ہوتا ہے لہٰذا ہر وہ جملہ جو کسی فعل سے شروع ہو' جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔

القاعدة:

(۱۱) کل جملة تترکب من فعل و فاعل تسمی جملة فعیلة.

ترجمہ:

(۱۱) ہر وہ جملہ جوفعل اور فاعل سے بنا ہو جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔

التمرین (۱)

کون جملا فعلیة بوضع فاعل للافعال الاتیة:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل افعال کیساتھ مناسب فاعل لگا کر جملہ فعلیہ بنایئے:

مال	غرد	انکسر	اثمر	ینتصر	یتمزق
یشکو	احترق	یصطف	ینطفی	تشرق	ضحک

حل:

۱- مال السارق الی الاعتراف

۲- غرد العصفور

۳- انکسر الکوب من الضرب

۴- التمر اثمر؟

۵- ینتصر الحق علی الباطل

۶- یتمزق الثوب

۷- یشکو المریض الالم

۸- احترق الزرع اذ لم یسق

۹- یصطف الطیر فی جو السماء

۱۰- ینطفی السراج حین ینتهی الزیت

۱۱- تشرق الدنیا بطلوع الشمس

۱۲- ضحک المجنون وحده من غیر سبب

التمرین (۲)

کون جملا فعلیة یجیء فیها کل اسم من الاسماء الاتیة فاعلا لفعل ماضی:

حل مشق (۲)

ایسے فعلیہ جملے بنایئے جن میں مندرجہ ذیل اسماء کسی فعل ماضی کے لئے فاعل بن جائیں:

الهلال	النجوم	المصباح	الظلام	الدیک	الاسد

الذئب الحمار

حل:

۱- طلع الهلال
۲- لمعت النجوم
۳- اتقد المصباح
۴- انتشر الظلام
۵- صاح الدیک
۶- زار الاسد
۷- عوی الذئب
۸- نهق الحمار

التمرین (۳)

کون جملا فعلیة یجیء فیها کل اسم من الاسماء الاتیة فاعلا لفعل مضارع:

حل مشق (۳)

ایسے فعلیہ جملے بنائیے جن میں مندرجہ ذیل اسماء کسی فعل مضارع کے لئے فاعل بن جائیں:

العصفور الحر المطر الوردة الثوب النار
اللص التاجر

حل:

۱- یشرب العصفور الماء
۲- یشتد الحر فی الصیف
۳- ینزل المطر فی الشتاء
۴- تنفتح الوردة فی البستان
۵- یستر الثوب عورة الانسان
۶- تاکل النار الحطب
۷- یسرق اللص اموال الناس فی اللیل
۸- یربح التاجر فی بیعه و شرائه

التمرین (۴)

کون جملا فعلیة یجیء فیها کل اسم من الاسماء الاتیة مفعولا به:

حل مشق (۴)

ایسے فعلیہ جملے بنائیے جن میں مندرجہ ذیل اسماء مفعول بہ بن جائیں:

الغنم المریض الخشب القمح القطن الباب

الشاة الکتاب

حل:

۱- اکل الاسد الغنم
۲- عاد الطبیب المریض
۳- حمل النجار الخشب
۴- حصد الفلاح القمح
۵- اقتطف الغلام القطن
۶- فتح الولد الباب
۷- ذبح الامیر الشاة
۸- قرا التلمیذ الکتاب

التمرین (۵)

ایت بثلاث جمل فعلیة فعلها ماض، وبثلاث اخری فعلها مضارع:

حل مشق (۵)

تین ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن کا فعل، فعل ماضی اور تین ایسے جملے جن کا فعل، فعل مضارع ہو:

حل (۱):

۱- شرب الولد اللبن
۲- نصر زید حامدا
۳- اکلت البنت الخبز

حل (۲):

۱- یکرم التلمیذ الاستاذ
۲- یخشی البخیل الفقر
۳- یضرب القاضی السارق

التمرین (۶)

ھات خمس جمل فعلیة فی موضوع الکرة، وخمسا اخری فی موضوع الدراجة:

انشاء پردازی کی مشق حل (۶)

(۱) الکرة (گیند) کے موضوع پر پانچ فعلیہ جملے بنائیے۔
(۲) الدرجة (سائیکل) کے موضوع پر پانچ فعلیہ جملے بنائیے۔

حل (۱):

۱- اشترى الولد من السوق كرة
۲- رایت الاطفال يلعبون بالكرة
۳- اننی العب بالكرة فی فناء المدرسة مع اصدقائی
۴- نحن نلعب بالكرة الصغيرة فاحدنا يرميها الی ولد آخر
۵- وهو يرميها بدوره الی آخر و آخر وهكذا حتى تعود مرة اخرى الی الاول

حل (۲):

۱- هذه دراجتی وهی تعرف باسم سهراب
۲- لونا اسود وهی صنعت من حدید متین
۳- انا اذهب عليها الی المدرسة والی السوق
۴- الدراجة تقطع مسافة بعيدة فی وقت قليل
۵- هی ارخص وسائل السفر وتعرف بعربة الرجل العام

الجملة الاسمية

جملہ اسمیہ

الامثلة	ترجمہ
۱- الدار واسعة	گھر کشادہ ہے
۲- الجو معتدل	فضا معتدل ہے
۳- الغبار ثائر	غبار اڑا ہوا ہے
۴- الشارع مزدحم	سڑک پر بھیڑ لگی ہے
۵- الطريق ضيقة	راستہ تنگ ہے
۶- الفارة مختبئة	چوہا چھپا ہوا ہے۔

البحث:

الامثلة السابقة كلها جمل مفيدة، وكل واحدة منها مركبة من اسمين، اولهما مبتداء، والثانی خبر ولان كل جملة من هذه الجمل مبدوء ة باسم، تسمى جملة اسمية

بحث:

مذکورہ بالا تمام کی تمام مثالیں الگ الگ جملے ہیں ہر جملہ دو اسموں پر مشتمل ہے پہلے اسم کو مبتداء اور دوسرے کو خبر کہتے ہیں چونکہ مذکورہ بالا ہر جملہ اسم سے شروع ہوتا ہے اس لئے ان جملوں کو اسمیہ جملے کہا جاتا ہے۔

القاعدة:

(۱۲) کل جملة تترکب من مبتداء و خبر تسمی جملة اسمية.

ترجمہ:

(۱۲) ہر وہ جملہ جو مبتداء اور خبر سے مرکب ہو جملہ اسمیہ کہلاتا ہے۔

التمرين (۱)

(۱) کون جملا اسمية بوضع اخبار للمتبدآت الاتية:

(۲) کون جملا اسمية بوضع مبتدآت للاخبار الاتية:

حل مشق (۱)

(۱) مندرجہ ذیل اسموں کو مبتداء قرار دے کر ان کے لئے مناسب خبر تجویز کیجئے تا کہ یہ اسمیہ جملے بن جائیں:

النخلة	المدرسة	الثوب	الحذاء
الجمل	الفيل	الثعبان	الخادم

حل (۱):

۱-	النخلة طويلة	۲-	المدرسة واسعة
۳-	الثوب نظيف	۴-	الحذاء جميل
۵-	الجمل قوی	۶-	الفيل صابر
۷-	الثعبان عظيم	۸-	الخادم عاقل

(۲) مندرجہ ذیل اسماء کو خبر قرار دے کر ان کے لئے مناسب مبتداء تلاش کیجئے تا کہ یہ اسمیہ جملے بن جائیں:

مشرقة	مظلمة	جاف	بارد

١- التفاح حلو ٢- الحق مر
٣- الارض مستديرة ٤- الولد جميل
٥- الاسد مفترس ٦- المنافق خائف
٧- الشمس مشرقة ٨- الليلة مظلمة
٩- الهواء جاف ١٠- الجو بارد

التمرين (٢)

كون من الكلمات الاتية جملا اسمية تتالف كل منها من مبتداء و خبر:

حل مشق (٢)

مندرجہ ذیل کلمات کو اس طرح ترتیب دیں کہ یہ مبتداء اور خبر پر مشتمل اسمیہ جملے بن جائیں:

الثوب	الميدان	مغلق	مشتعلة
ممزق	ذابلة	الزهرة	النار
محلوج	الباب	القطن	فسيح

حل:

١- الثوب ممزق ٢- الميدان فسيح
٣- الباب مغلق ٤- النار مشتعلة
٥- القطن محلوج ٦- الزهرة ذابلة

التمرين (٣)

كون ست جمل اسمية بحيث يكون المبتداء فى كل جملتين مرة من الانسان ومرة من الحيوان وثالثة من النبات:

حل مشق (٣)

چھ اسمیہ جملے اس طرح بنائیے کہ دو جملوں میں مبتداء انسان ہو دو جملوں میں حیوان اور دو جملوں میں نبات:

حل:

۱- الفلاح يحصد القمح	۲- الولد يقرء الكتاب
۳- الشاة تاكل شعيرا	۴- الكلب ينام فی البستان
۵- النخل مثمرة	۶- القطن محلوج

التمرين (۴)

اقرا الامثلة السابقة و بين عدد الكلمات فی كل مثال.

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے فعلیہ جملوں کو اسمیہ سے الگ کردیجئے اور ان میں فعل و فاعل یا مبتداء خبر کا تعین کردیجئے:

۱- الماء رائق	۲- يسقط الجدار
۳- البرد قارس	۴- يشتد الحرفی الصيف
۵- جنی الفلاح القطن	۶- يجول التاجر فی البلد
۷- يسرج الخادم الحصان	۸- الزجاج مكسور
۹- القط جائع	۱۰- النوافذ مفتحة
۱۱- تزدحم المدينة	۱۲- ينزل المطر من السماء

حل:

اسمیہ جملے: پہلا جملہ' تیسرا جملہ' آٹھواں جملہ' نواں جملہ اور دسواں جملہ ان تمام کا پہلا اسم مبتداء اور دوسرا خبر ہے۔

فعلیہ جملے: دوسرا جملہ' چوتھا جملہ' پانچواں جملہ' چھٹا جملہ' ساتواں جملہ' گیارہواں اور بارہواں جملہ یہ تمام جملے فعل سے شروع ہوتے ہیں ان میں فعل کے بعد آنے والا اسم فاعل ہے۔

التمرين (۵)

حول الجمل الاسمية الى جمل فعلية:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل اسمیہ جملوں کو فعلیہ جملوں میں تبدیل کیجئے:

١-	الولد نائم	٢-	الكتاب نافع
٣-	البحر هائج	٤-	الشمس مشرقة
٥-	الحجرة مظلمة	٦-	المطر كثير

حل:

١-	نام الولد	٢-	ينفع الكتاب
٣-	هاج البحر	٤-	اشرقت الشمس
٥-	اظلمت الحجرة	٦-	كثر المطر

التمرين (٦)

حول الجمل الفعلية الاٰتية الى جمل اسمية:

حل مشق (٦)

مندرجہ ذیل جملوں کو اسمیہ جملوں میں تبدیل کیجئے:

١-	ضاع المفتاح	٢-	اسرع القطار
٣-	زاد النيل	٤-	يثمر البستان
٥-	يغرد الطائر	٦-	يضيء المصباح

حل:

١-	المفتاح ضائع	٢-	القطار سريع
٣-	النيل زائد	٤-	البستان مثمر
٥-	الطائر مغرد	٦-	المصباح مضيي

التمرين فى الانشاء (٧)

اجب عن الاسئلة الاٰتية بجمل تامة وبين نوع كل جملة تجيب بها:

حل انشاء پردازی مشق (٧)

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مکمل جملوں کی صورت میں لکھ دیجئے نیز ہر جملہ کے متعلق بتائیے کہ وہ جملہ فعلیہ ہے یا اسمیہ؟

١-	ماشكل البرتقالة؟	٢-	مالونها؟

۳-	اناعمة هی ام خشنة؟	۴-	هل اکلت برتقالة؟
۵-	کیف وجدت طعمها؟	۶-	بکم تشتری البرتقاله؟

حل:

۱-	شکل البرتقالة فیما بین الکروی والبیضوی	جملہ اسمیہ
۲-	لونها اصفر فاقع	جملہ اسمیہ
۳-	هی ناعمة	جملہ اسمیہ
۴-	اکلت برتقالة	جملہ فعلیہ
۵-	وجدت طعمها حلوا حامضا	جملہ فعلیہ
۶-	نشتری البرتقالة کل عدد منها بروبیة باکستانیة	جملہ فعلیہ

نصب الفعل المضارع

(فعل مضارع کا نصب)

الامثلة	ترجمہ
۱- ارید ان احسن السباحة	میں چاہتا ہوں کہ اچھا تیراک بنوں
۲- ارجو ان یعتدل الجو	مجھے امید ہے کہ فضا معتدل ہوگی
۳- یسرنی ان تزورنا	مجھے خوشی ہوگی کہ آپ ہمارے پاس تشریف لائیں
۴- لن اکذب	میں ہرگز جھوٹ نہ بولوں گا
۵- لن یفوز الکسلان	ست ہرگز کامیاب نہ ہوگا
۶- لن اضرب القط	میں ہرگز بلے کو نہیں ماروں گا
۷- اذن تقیم عندنا تجیب بذلک من قال سازور مدینتکم	تب آپ ہمارے ہاں قیام کریں گے (یہ اس شخص کے جواب میں کہا جائے گا جو یہ کہے کہ میں تمہارے شہر آؤں گا)
۸- اذن تربح تجارتک تجیب بذلک من قال ساکون امینا	تب تیری تجارت تجھے نفع دے گی۔ (یہ اس شخص کے جواب میں کہا جائے گا جو یہ کہے کہ میں امانت دار رہوں گا)

۹ – اذن يفسد الهواء تجيب بذلك من قال ساغلق النوافذ	تب تو ہوا خراب ہوجائے گی۔ (یہ اس شخص کے جواب میں کہا جائے گا جو یہ کہے کہ میں کھڑکیاں بند کردوں گا)
۱۰ – جئت کی اتعلم	میں آیا کہ تعلیم حاصل کروں
۱۱ – خرجت کی اتنزه	میں نکلا کہ سیر کروں
۱۲ – اتعلم کی اخدم الوطن	میں تعلیم حاصل کروں گا تاکہ وطن کی خدمت کرسکوں

البحث:

يشتمل كل مثال من الامثلة السابقة على فعل مضارع قبله احد الاحرف الاربعة: ان' لن' اذن' كى واذا تاملت آخر كل مضارع مسبوق بواحد من هذه الاحرف الاربعة فى هذه الامثلة وفى غيرها وجدته منصوبا ولكنك اذا حذفت هذا الحرف وجدت الفعل مرفوعا.

ومن ذلك يفهم ان هذه الاحرف تنصب الفعل المضارع الذى ياتى بعدها.

بحث:

مذکورہ بالا تمام مثالوں میں سے ہرایک میں فعل مضارع آیا ہے جس سے پہلے ان' لن کی اور اذن میں سے کوئی ایک حرف آیا ہے اب اگر آپ غور سے دیکھیں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ مضارع کا آخری حرف منصوب ہوگیا ہے اور اگر ان حروف کو جملوں میں سے نکال دیا جائے تو یہی فعل مضارع پھر بدستور مرفوع ہوکر رہ جائے گا۔

اس سے یہ بات ذہن نشین کرلینی چاہئے کہ یہ حروف جب فعل مضارع کی ابتداء میں آتے ہیں تو اسے نصب دے دیتے ہیں۔

القاعدة:

(۱۳) ينصب الفعل المضارع متى سبقه احد النواصب الاربعة هى: ان– لن– اذن– كى

ترجمہ:

(۱۳) جب فعل مضارع سے پہلے نواصب اربعہ میں سے کوئی ایک آ جائے تو فعل مضارع منصوب ہو جاتا ہے۔

نواصب اربع یہ ہیں: ان– لن– کی– اذن

التمرين (ا)

اقرا الجمل الاتية وعين الافعال المضارعة المنصوبة فيها واذكر السبب فى نصب كل فعل:

حل مشق (ا)

مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھئے اور ان میں جہاں جہاں فعل مضارع منصوب استعمال ہوا ہے اس کا تعین کیجئے نیز اس کے منصوب ہونے کے سبب کا بھی ذکر کیجئے۔

۱- **لن يبيع ابى حصانه**
۲- **هززت الشجرة كى يسقط ثمرها**
۳- **لايجورللانسان ان يجلس فى مجرى الهواء**
۴- **فتحت نوافذ الحجرة كى يتجدد هواوها**
۵- **كن مودبا كى تكون محبوبا**
۶- **يشتغل الانسان بالنهار وينام بالليل**
۷- **يجب عليك ان تنظف اسنانك كل يوم**
۸- **اذن يصح بدنك (تجيب بذلك من قال: ساعتاد التبكير الى النوم)**
۹- **اذن يضعف بصره (تجيب بذلك من قال: يقرا سعيد فى الضوء الضعيف)**
۱۰- **يتعب الانسان فى صغره كى يستريح فى كبره**

حل:

فعل مضارع منصوب	منصوب ہونے کا سبب
لن يبيع	حرف ناصب لن کی وجہ سے
كى يسقط	حروف ناصب کی کی وجہ سے
ان يجلس	حرف ناصب ان کی وجہ سے
كى يتجدد	حرف ناصب کی کی وجہ سے
كى تكون	حرف ناصب کی کی وجہ سے
ان تنظف	حرف ناصب ان کی وجہ سے
اذن يصح	حرف ناصب اذن کی وجہ سے

اذن یضعف	حرف ناصب اذن کی وجہ سے
کی یستریح	حرف ناصب کی کی وجہ سے

التمرین (۲)

اتمم الجمل الاٰتیۃ بوضع فعل مضارع ملائم واشکل آخرہ:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں کو اس طرح مکمل کیجئے کہ ہرایک کے اندر ایک مناسب فعل مضارع آجائے نیز اس مضارع کے آخری حرف پر اعراب بھی لگایئے:

۱-	یسرنی اَن	۲-	یاکل الانسان کی .....
۳-	الحسود لن	۴-	علی المسافر ان .....
۵-	اشتریت منزلا کی	۶-	ان عدت الی الذنب فلن .....
۷-	یحرث الفلاح الارض کی ،....	۸-	یرغب التاجر فی ان ....
۹-	یولم العین ان	۱۰-	التلمیذ الکسلان لن .....
۱۱-	یصدق التاجر کی	۱۲-	تنشا الفنادق کی .....
۱۳-	تبنی السجون کی	۱۴-	لا یستطیع الاعمی ان .....

حل:

خالی جگہوں کو درج ذیل الفاظ سے پر کیا جاسکتا ہے:

۱- تزورنا	۲- یشبع	۳- یمدح
۴- یقتصد فی الانفاق	۵- اسکن فیہ	۶- تقبل توبتک
۷- یزرع فیھا ما یشاء	۸- یربح	۹- تنظر الی الشمس
۱۰- ینجح	۱۱- یحبب الی الناس	۱۲- ینزل الیھا المسافرون
۱۳- یحبس فیھا المجرمون	۱۴- یھتدی	

التمرین (۳)

اجب عن الجمل الاٰتیۃ بجمل تبتدی کل واحدۃ منھا بفعل مضارع مسبوق باذن:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں کے جواب میں ایسے جملے لکھئے جو فعل مضارع سے شروع ہوں اور مضارع سے پہلے اذن آیا ہو:

۱-	ساهدی الیک کتابا	۲-	سازرع نخلا کثیرا
۳-	سامتنع عن المزاح	۴-	یاکل علی کثیرا
۵-	ستلعب فرقتنا غدا	۶-	لا ینام هذا الطفل الا قلیلا
۷-	لا یدخر هذا الرجل من ماله شیئا	۸-	ستمطر السماء بعد قلیل
۹-	تبین لی ان هذا التاجر کذوب	۱۰-	علمت ان صدیقنا مریض

حل:

۱-	اذن اشکرک	۲-	اذن تدرک تمرا کثیرا
۳-	اذن یوقرک الناس	۴-	اذن یصاب التخمة
۵-	اذن تصح ابدانهم	۶-	اذن یضعف جسمه
۷-	اذن یحتاج الی الناس	۸-	اذن لا نخرج من بیوتنا
۹-	اذن لا نشتری منه شیاء	۱۰-	اذن یجب علینا ان نعوده

التمرین (۴)

ضع فی المکان الخالی احد الحرفین: ان کی' واشکل آخر المضارع بعدهما:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں کے اندر خالی جگہوں میں ان یا کی میں سے ایک حرف لگادیجئے اور اس کے آخری حرف پر اعراب بھی ڈال دیجئے:

۱-	احب .....اسافر	۲-	جئت ..... اسلم علیک
۳-	یسرنی ..... انجح	۴-	اسرعت .....ادرک القطار
۵-	یولمنی .....تعذب الحیوان	۶-	اطاغ .....یحبه ابوه

حل:

۱- ان ۲- کی ۳- ان

۴-	کی	۵-	ان	۶-	کی

التمرين (۵)

ادخل لن على كل مضارع فى الجمل الاتية واشكل آخره:

حل مشق (۵)

مندرجہ جملوں میں سے ہرایک فعل مضارع پر لن (حرف ناصب) داخل کیجئے اور مضارع کے آخری حرف پر اعراب لگا دیجئے:

۱-	يعود الغائب	۲-	محمد يتاخر فى الصباح
۳-	اسافر وحدى	۴-	المذنب يعود الى ذنبه
۵-	اخوك يتعرض للبرد	۶-	ابطى فى المشى

حل:

۱-	لن يعود الغائب	۲-	محمد لن يتاخر فى الصباح
۳-	لن اسافر وحدى	۴-	المذنب لن يعود الى ذنبه
۵-	اخوك لن يتعرض للبرد	۶-	لن ابطى فى المشى

التمرين (۶)

ايت بثمان جمل بكل منها مضارع مسبوق بحرف ناصب واستوف جميع الاحرف الناصبة:

حل مشق (۶)

آٹھ جملے لکھئے ہرایک میں فعل مضارع لائیے جس سے پہلے حرف ناصب آیا ہو اور ان مثالوں میں چاروں حروف ناصبہ کو ذکر کردیجئے:

حل:

۱-	يسرنى ان تزورنا	۲-	اريد ان تصاحبنى الى السوق
۳-	لن يفلحِ الكافرون	۴-	لن تنالوا البر حتى تنفقون مما تحبون
۵-	اعبدالله كى ادخل الجنة	۶-	اجتهد كى انجح فى الامتحان

۷- اذن اخبرک کیف یحترم الاستاذ
۸- لاینام هذا الطفل الا قلیلا اذن یضعف جسمه

التمرین فی انشاء (۷)

اجب عن الاسئلة الاتیة بجمل یشتمل کل منها علی فعل مضارع منصوب:

حل انشاء پردازی مشق (۷)

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات میں ایسے جملے لکھئے جن میں ہرایک فعل مضارع منصوب آیا ہو:

۱- ما الذی تخشاه اذا لعبت بالنار؟
۲- هل تخالف او امر معلمک؟
۳- ماذا تحب اکله من الفاکهة؟
۴- لم دخلت المدرسة؟
۵- ماتقول لمن قال ساختار الاصدقاء؟
۶- لم ترش الشوارع بالماء؟

حل:

۱- الذی اخشاه هو ان تحرق النار الوابی وبدنی
۲- لااخالف او امر معلمی کی یحبنی ویرضی عنی
۳- احب ان اکل کل یوم شیئا من العنب
۴- دخلت المدرسة کی اکون عالما
۵- اذن تختارنی ایضافی اصدقائک
۶- انما ترش الشوارع بالماء لتمتنع اثارة النقع والغبارات المضرة لصحة الانسان

التمرین فی الاعراب (۸)

(ب) اعرب الجملتین الاتیتین:

حل اعراب کی مشق (۸)

(ب) مندرجہ ذیل دونوں جملوں پر اعراب لگائیے:

۱- جلس الولد کی یستریح ۲- اذن یذهب التعب

حل:

۱-	جلس	فعل ماضی
	الولد	مرفوع لفظا فاعل
	کی	حرف ناصب فعل مضارع
۲-	اذن	حرف ناصب فعل مضارع
	یذهب	فعل مضارع منصوب
	التعب	مرفوع لفظا فاعل

جزم الفعل المضارع

(فعل مضارع مجزوم)

	الامثلة	ترجمہ
۱-	لم یحفظ محمد درسة	محمد نے اپنا سبق یادنہیں کیا
۲-	لم ینقطع نزول المطر	بارش کا نزول نہیں رکا
۳-	لم یقبض احد علی اللص	کسی نے بھی چور کو نہ پکڑا
۴-	لاتاکل وانت شبعان	مت کھائیے جب کہ آپ شکم سیر ہیں
۵-	لاتکثر من الضحک	زیادہ مت ہنسئے
۶-	لاتسرع فی السیر	تیز مت چلئے
۷-	ان تفتح نوافذ الحجرة یتجدد هو ائوها	اگر آپ نے کمرہ کی کھڑکیاں کھولیں تو اس کی ہوا تازہ ہوجائے گی۔
۸-	ان تجلس فی مجری الهواء تمرض	اگر تم ہوا کی گزرگاہ میں بیٹھے تو بیمار ہوجاؤ گے
۹-	ان یسافر اخوک تسافر معه	اگر تیرے بھائی نے سفر کیا تو تم بھی اس کے ساتھ سفر کروگے

البحث:

يشتمل كل مثال من الامثلة الستة الاولى‘على فعل مضارع قبله احد الحرفين لم و لا ويدل الحرف الاول على نفى الفعل فى الزمن الماضى‘ ويفيد الحرف الثانى نهى المخاطب عن الفعل.

اذا تاملت آخر كل مضارع مسبوق باحد هذين الحرفين فى هذه الامثلة وفى غيرها وجدته مجزوما‘ لكنك اذا حذفت هذا الحرف وجدته مرفوعا من ذلك نرى ان كلا من هذين الحرفين اذا دخل على المضارع جزم آخره.

وذا تاملت الامثلة الثلاثة الاخيرة وجدت كل مثال منها مبدوءا بالحرف ان ومشتملا على فعلين مضارعين مجزومين حصول الاول منهما شرط فى حصول الثانى. ففتح النوافذ فى المثال الاول مثلا شرط فى تجدد الهواء والذى افادالشرط وجزم كلا من الفعلين هو ان ولذلك تسمى ان حرف شرط وجزم ويسمى الفعل الاول فعل الشرط والفعل الثانى جواب الشرط.

بحث:

مذکورہ بالا پہلی چھ مثالوں میں سے ہرایک میں فعل مضارع موجود ہے جس سے پہلے لم یا لا آیا ہوا ہے ان میں سے پہلا حرف زمانہ ماضی میں فعل کی نفی کرتا ہے اور دوسرا حرف مخاطب کو کام کرنے سے منع کرتا ہے۔

اب اگر آپ ان حروف کے ساتھ ملے ہوئے مضارع پر غور کریں گے تو معلوم ہوگا کہ ان سب کا آخری حرف مجزوم ہوگیا ہے اور اگر انہی جملوں میں سے ان حروف کو نکال دیا جائے تو مضارع بدستور مرفوع ہوجاتا ہے اس بحث سے معلوم ہوا کہ ان دونوں میں سے جو حرف بھی فعل مضارع پر داخل ہوگا اس مضارع کا آخری حرف مجزوم ہوجائے گا۔

اب ذرا آخری تین مثالوں پر غور کریں ان میں سے ہرایک جملہ حرف ان سے شروع ہوا ہے اور ہرایک جملے میں دو دو فعل مضارع آئے ہیں اور دونوں کے دونوں مجزوم ہیں اگر آپ ان کے معنوں پر غور کریں تو صاف پتہ چل جائے گا کہ ان میں سے پہلے مضارع کا حصول دوسرے مضارع کے حصول کے لئے شرط ہے مثلاً پہلی مثال میں فتح النوافذ کھڑکیوں کا کھلنا‘ شرط ہے۔ **تجدد الهواء** ہوا کی تازگی کے لئے یہاں حرف ان نے جملے میں شرط کے معنی بھی پیدا کئے ہیں اور دونوں فعلوں کو جزم بھی دیا ہے اس لئے ان کو حرف شرط بھی کہتے ہیں اور حرف جزم بھی اور ایسے جملے کے اندر پہلے فعل کو ’’فعل شرط‘‘ اور دوسرے کو ’’جواب شرط‘‘ کہتے ہیں۔

القواعد:

(۱۴) يجزم الفعل المضارع اذا سبقه حرف جازم كالحروف الآتية' وهي: لم' ولا الناهية' وان

(۱۵) لم' ولا الناهية تجزمان فعلا مضارعا واحدا والحرف الاول ينفي حصول الفعل في الماضي' والثاني ينهى عن عمل الفعل

(۱٦) ان' تجزم فعلين و تفيدان حصول الفعل الاول شرط في حصول الفعل الثاني

ترجمہ:

(۱۴) جب فعل مضارع سے پہلے حرف جازم آ جائے تو وہ مجزوم ہو جاتا ہے۔ حروف جازمہ میں سے بعض یہ ہیں: لم- لاناھیہ- ان

(۱۵) لم اور لاناھیہ صرف ایک فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ لم زمانۂ ماضی میں حصول فعل کی نفی کرتا ہے اور لاناھیہ مخاطب کو کام کرنے سے منع کرتا ہے۔

(۱٦) ان بیک وقت دو فعلوں کو جزم دیتا ہے اور ان میں شرط کے معنی پیدا کرتا ہے' اس طرح کہ پہلے فعل کا حصول دوسرے فعل کے لئے شرط ہو جاتا ہے۔

التمرين (۱)

عين الافعال المضارعة المجزومة في الجمل الاتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں فعل مضارع مجزوم کو متعین کر دیجئے:

۱- غامت السماء ولم تمطر ۲- لم يحضر على البارحة

۳- لا تعود كثرة المزاح ۴- لاتشرب وانت تعب

۵- العصفور لم يغرد ٦- ان تقرب من النار تشعر بحرارتها

۷- ان تتلف شيئا لغيرك تدفع ثمنه ۸- ان تضرب قطا تخمشك

۹- لا تبلع طعاما قبل ان تجيد مضغة ۱۰- مشيت كثيرا ولم اتعب

حل:

۱- تمطر ۲- يحضر ۳- تتعود

۴- تشرب ۵- يغرد ٦- تقرب

۷- تتلف ۸- تضرب ۹- تبلغ
۱۰- اتعب

التمرين (۲)

(۱) ادخل لم على الافعال المضارعة التى فى الجمل الاتية واشكل آخر كل فعل:
(۲) ضع لا الناهية قبل كل فعل مضارع فى الجمل الاتية واشكل آخره:

حل مشق (۲)

(ا) مندرجہ ذیل جملوں میں جہاں جہاں فعل مضارع آیا ہے اس پر لم داخل کر کے مضارع کے آخری حرف پر اعراب لگا دیجئے:

۱- یثمر البستان ۲- یحضر محمد مع اخیه
۳- اضیع وقتافی اللعب ۴- القطار یتاخر عن موعده
۵- اتعلم السباحة ۶- الفلاح یحلب بقرته

حل:

۱- لم یثمر البستان ۲- لم یحضر محمد مع اخیه
۳- لم اضیع وقتا فی اللعب ۴- القطار لم یتاخر عن موعده
۵- لم اتعلم السباحة ۶- الفلاح لم یحلب بقرته

(ب) مندرجہ ذیل جملوں میں فعل مضارع سے پہلے لاناهيه لگا کر مضارع کے آخر پر اعراب لگا دیجئے:

۱- تلوث یدیک بالمداد ۲- تضرب من هو اصغر منک
۳- تشرب بعد الجری ۴- تتلف اثاث المنزل
۵- تاخذ مالیس لک ۶- تلبس الملابس الضیقة

حل:

۱- لا تلوث یدیک بالمداد ۲- لاتضرب من هوا اصغر منک
۳- لاتشرب بعد الجری ۴- لا تتلف اثاث المنزل
۵- لاتاخذ مالیس لک ۶- لاتلبس الملا بس الضیقة

التمرين (۳)

اکمل الجمل الاٰتیة بوضع فعل مضارع فی کل مکان خال واشکل آخرہ:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر مناسب فعل مضارع لکھ کر انہیں مکمل کیجئے نیز اس کے آخری حرف پر اعراب بھی لگائیے:

۱-	ان تهمل فی عملک	۲-	آن تستحم بالماء البارد .....
۳-	ان .....تندم	۴-	ان ..... تنل الجائزة
۵-	ان یصدق التاجر.....	٦-	ان تقرا کثیرا .....
۷-	ان تاکل الفاکة الفجة	۸-	ان .....یدک .....بالمداد
۹-	ان تسمع نصیحة والدک....	۱۰-	ان تسافر .....

حل:

۱-	تخسر	۲-	تمرض
۳-	تضیع وقتک	۴-	تبرز
۵-	یحببه الله تعالی	٦-	تنجح
۷-	توجع معدتک	۸-	ان تلوث یدک لا تکتب
۹-	تجدا صدقاء واخوانا کثیرا		

التمرین (۴)

(۱) ایت بخمس جمل فی کل منها فعل مضارع مجزوم بلم:

(۲) ایت بخمس جمل فی کل منها فعل مضارع بلا الناهیة:

(۳) ایت بخمس جمل فی کل تبتدی کل واحدة منها بان:

حل مشق (۴)

(۱) پانچ ایسے جملے لکھئے جن میں ہرایک میں فعل مضارع آیا ہو اور اس پر لم داخل ہو۔

(۲) پانچ ایسے جملے لکھئے جن میں ہرایک میں فعل مضارع آیا ہو اور اس پر لاناھیة داخل ہو:

(۳) پانچ جملے لکھئے ہرایک جملے کو ان سے شروع کیجئے:

حل (۱):

۱- لم یلد ولم یولد
۲- لم یمسنی بشر
۳- الم ترکیف فعل ربک باصحاب الفیل
۴- الم نشرح لک صدرک
۵- الم یجدک یتیما فاوی

حل (۲):

۱- لا تذهب الی السوق
۲- لا تکثر المزاح
۳- لا تاکل حتی تجوع
۴- لا تشتم احدا
۵- لا تتعب نفسک

حل (۳):

۱- ان تکرم صدیقک یکرمک
۲- ان تجتهد فی الدرس تنجح
۳- ان تشتم غیرک تشتم
۴- ان تضیع وقتک تخسر
۵- ان احببت الناس یحبوک

التمرین (۵)

ضع بدل کل جملة من الجمل الاتیة جملة آخری مساویة لها فی المعنی ومشتملة علی فعل مضارع مجزوم:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل جملوں کے بدلے ایسے جملے لکھئے جو اسی مضمون کو ادا کریں فرق یہ ہو کہ ان میں سے ہرایک جملے میں فعل مضارع مجزوم آیا ہو:

۱- اترک المزاح
۲- اجتنب مرافقة الاشرار
۳- ابتعد عن تعذیب الحیوان
۴- امتنع عن اهمال دروسک
۵- ما ارسل الغائب رسالة الی اهله
٦- امتنع عن شرب الماء الکدر
۷- ماسافر محمد
۸- ما لعب الولد
۹- ما اکل القط
۱۰- ما انکسر الزجاج

۱۱- ما حرث الفلاح ارضه　　۱۲- اهجر الكذب

حل:

۱- لا تمزح　　۲- لاترافق الاشرار
۳- لا تعذب الحيوان　　۴- لا تهمل دروسک
۵- لم يرسل الغائب رسالة الى اهله　　۶- لا تشرب الماء الكدر
۷- لم يسافر محمد　　۸- لم يلعب الولد
۹- لم ياكل القط　　۱۰- لم ينكسر الزجاج
۱۱- لم يحرث الفلاح ارضه　　۱۲- لم تكذب

التمرين فى الانشاء(٦)

(۱) كون خمس جمل تنفى فيها صدور خمسة اعمال منک فى الزمن الماضى:
(۲) كون خمس جمل فى موضوع العطف على الحيوان تكون مبدوء ة بان:
(۳) كون خمس جمل تنهى فيها خادما عن الاتصاف بصفات خمس:

حل انشاء پردازی مشق (٦)

(۱) پانچ جملے بنایئے ہرایک جملہ میں متکلم نے یہ بتایا ہو کہ میں نے گزشتہ زمانے میں فلاں کام نہیں کیا:
(۲) حیوانات پر رحم کرنے کے بارے میں پانچ جملے لکھئے ہرایک ان سے شروع کیجئے:
(۳) پانچ جملے بنایئے ہرایک جملے میں ملازم کو کسی نہ کسی برائی سے منع کیا گیا ہو:

حل (۱):

۱- لم اشرب الشاى　　۲- لم اتاخر عن الدرس يوما
۳- لم ارسب انا فى الامتحان　　۴- لم ارسل الى صديقى رسالة
۵- لم اكذب انافى كلامى

حل (۲):

۱- ان ترحم الحيوان يرحمک الله تعالى　　۲- ان لم ترحم الحيوان بتعذيبه ينتقم الله منک

۳- ان ضربت الحیوان ظلماتکن اثما ۴- ان ترحم علی الحیوان یوانسک

۵- ان عذبت الحیوان ولو کان هرا فقد اسخطت الله

حل (۳):

۱- لا تخرج من الشعبة بغیر اجازة ۲- اذا ارسلت الی حاجة فلا تتاخر من غیر ضرورة

۳- لا تترک الاکواب علی حالها بعد شرب الشای ۴- لا تحضر الشعبة الا بثیابک النظیفة

۵- لا تمش فی الارض مرحا

التمرین فی الاعراب (۸)

(۲) اعرب الجمل الاتیة:

اعراب کی مشق (۸)

(۲) مندرجہ ذیل جملوں کا اعراب معلوم کیجئے:

(۱) لم یبصر حسن فیلا

(۲) لا تمزح

(۳) ان یضرب السائق الحصان یتالم

حل:

۱-	لم	حرف نفی و جازم فعل مضارع
	یبصر	فعل مضارع مجزوم
	حسن	مرفوع لفظا فاعل
	فیلا	منصوب لفظا مفعول بہ
۲-	لا	نافیہ حرف جازم فعل مضارع
	تمزح	فعل مضارع مجزوم
۳-	ان	حرف شرط جازم
	یضرب	فعل مضارع مجزوم

السائق	مرفوع لفظا فاعل
الحصان	منصوب لفظا مفعول بہ
يتالم	فعل مضارع (پہلی شرط ان کا جواب ہوکر مجزوم ہوا ہے)

رفع الفعل المضارع
(فعل مضارع مرفوع)

الامثلة	ترجمہ
۱- تطير الحمامة	کبوتر اڑتا ہے یا اڑے گا
۲- يعود المسافر	مسافر لوٹتا ہے یا لوٹے گا
۳- تسير السحب	بادل چلتے ہیں یا چلیں گے
۴- ينزل المطر	بارش برستی ہے یا برسے گی
۵- يثور الغبار	غبار اڑتا ہے یا اڑے گا
۶- يحكم القاضی	قاضی فیصلہ کرتا ہے یا کرے گا

البحث:

الافعال فی الامثلة المتقدمة كلها افعال مضارعة واذا تاملنا اواخرها وجدناها مرفوعة فما سبب الرفع؟ السبب ان هذه الافعال لم يتقدمها شئی من الادوات التی توجب نصبها او توجب جزمها ولذلک ارتفعت' فخلوها من ادوات النصب وادوات الجزم هو سبب الرفع.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں جتنے افعال آئے ہیں وہ تمام کے تمام فعل مضارع ہیں اور ان میں سے ہرایک مضارع کا آخری حرف مرفوع ہے سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ مرفوع کیوں ہے؟ اس کا سبب یہ ہے کہ یہاں مضارع کو نصب یا جزم دینے والا کوئی حرف موجود نہیں ہے اس لئے مضارع مرفوع آیا ہے اس سے یہ بات واضح ہوگئی کہ جہاں مضارع پر حرف ناصب یا جازم داخل نہ ہو وہاں مضارع مرفوع ہوتا ہے۔

القاعدة:

(۱۷) يرفع الفعل المضارع اذا لم تسبقه اداة من ادوات النصب او الجزم.

ترجمہ:

(۱۷) جب تک فعل مضارع پر حروف ناصبہ یا حروف جازمہ داخل نہ ہوں وہ مرفوع رہے گا۔

التمرين (۱)

عين الافعال المضارعة المرفوعة فى الجمل الاتية وبين سبب رفعها:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں مرفوع افعال مضارع کا تعین کیجئے نیز ان کے مرفوع ہونے کا سبب بھی بیان کیجئے:

۱- يود على ان يلعب بالكرة
۲- يشد الاطفال الحبل
۳- ذهبت الى الشجرة كى استظل بظلها
۴- الثور يحرث الارض
۵- الكلب يحرس المنازل والمزارع
۶- عليك ان تسمع النصحية
۷- احب الولد الذى يحرص على نظافة ثيابه
۸- الاكل الكثير يفسد المعدة
۹- تسقط اوراق الاشجار فى الخريف
۱۰- يستفيد الانسان من قراءة الكتب

حل:

	مرفوع افعال مضارع	مرفوع ہونے کا سبب
۱-	يود	چونکہ ماقبل عامل ناصب اور جازم نہیں آیا
۲-	يشد	----
۳-	يحرث	----
۴-	يحرس	----
۵-	يحرص	----
۶-	يفيد	----
۷-	تسقط	----
۸-	يستفيد	----

التمرين (۲)

اتمم الجمل الاتية بوضع فعل مضارع مرفوع فی الامكنة الخالية:

حل مشق (۲)

۱-	الفلاح ..... القطن	۲-	القط ..... الفارة
۳-	الحلاق ..... الشعر	۴-	التاجر ..... البن
۵-	المراة ..... الجرة	۶-	الاوز ..... فی النهر
۷-	البستانی ..... الشجر	۸-	الولد ..... المصباح
۹-	الخادم ..... المائدة	۱۰-	البنت ..... الوردة

حل:

۱-	يزرع	۲-	ياكل
۳-	يزين	۴-	يبيع
۵-	تصنع	۶-	تسبح
۷-	يسقی	۸-	يطفی
۹-	يبسط	۱۰-	تشم

التمرين (۳)

(۱) كون خمس جمل تبتدی كل واحدة منها بفعل مضارع مرفوع:

(۲) كون خمس جمل يتوسط كل منها فعل مضارع مرفوع:

حل مشق (۳)

(۱) پانچ جملے بنائیے ہر جملہ فعل مضارع مرفوع سے شروع کیجئے۔

(۲) پانچ جملے بنائیے ہر جملہ کے درمیان فعل مضارع مرفوع آیا ہو۔

حل (۱):

۱-	يشتد البرد فی الشتاء	۲-	يعيش السمك فی الماء
۳-	يودب الاستاذ التلاميذ	۴-	ينفع الدواء الداء

۵- يحب الوالد ابنه

حل (۲):

١- احمد يذهب الى المدرسة
٢- الولد العاقل يكرم استاذه
٣- الطبيب يعالج المريض
۴- التلميذ المجتهد ينجح فی الامتحان
۵- اسماعيل يستيقظ من النوم مبكرا

التمرين (۴)

عين الافعال المضارعة المرفوعة والمنصوبة والمجزومة فی العبارة الاٰتية:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے مرفوع، منصوب اور مجزوم مضارع کو الگ الگ کر دیجئے۔

يحرث الفلاح ارضه قبل زرعها كی تشقق ولكی يدخل الماء والهواء فی باطنها وذا لم يفعل ذلک فان الماء يقف على سطحها ويمر الهواء من غير ان ينفذ الى اعماقها وبذلک تقل غلتها ويذهب تعب العاملين فيها سدى.

حل:

فعل مضارع	يحرث، يقف، يمر، تقل، يذهب
فعل مضارع منصوب	تشقق، يدخل، ينفذ
فعل مضارع مجزوم	يفعل

التمرين فی الانشاء (۵)

(١) كون خمس جمل موضوعها الشمس فی كل واحدة منها مضارع مرفوع
(٢) كون خمس جمل موضوعها الشارع فی كل واحدة منها مضارع مرفوع
(٣) كون خمس جمل موضوعها المطر فی كل واحدة منها مضارع مرفوع

حل انشاء پردازی مشق (۵)

(١) *سورج پر پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملہ میں مضارع مرفوع آیا ہو۔*

(۲) سڑک پر پانچ جملے لکھئے ہرایک جملہ میں مضارع مرفوع آیا ہو۔
(۳) بارش پر پانچ جملے لکھئے ہرایک جملہ میں مضارع مرفوع آیا ہو۔

حل (۱):

۱- الشمس تشرق الدنیا بنورها
۲- الشمس تقرب الی الارض فی الصیف
۳- الشمس تبعد من الارض فی الشتاء
۴- الشمس تزید حرارة فی الصیف
۵- الشمس تقل حرارة فی الشتاء

حل (۲):

۱- الشارع یکون شدید الزحاما فی النهار
۲- الشارع یثار فیه النقع والغبارات کثیرا
۳- الشارع یوجد فی الماشی والراکب
۴- الشارع تسیر فیه السیارات والعربات
۵- فی الشارع احیانا تحطم اولسیارة انسانا او حیوانا او تصطدم سیارة باخری

حل (۳):

۱- المطر ینزل من السماء الی الارض
۲- المطر یغسل وجوه البساتین ویعطیها بهجة
۳- المطر یعد الارض للزرع والانبات
۴- المطر یجعل الجو صافیا
۵- المطر ینفع جمیع ما فی الارض من الانسان والحیوان والنبات

کان و اخواتها

(کان اور اس کے اخوات)

۱- الزحام شدید	کان الزحام شدیدا	بھیڑ بہت ہے	بھیڑ بہت تھی
۲- البیت نظیف	کان البیت نظیفا	گھر ستھرا ہے	گھر ستھرا تھا
۳- الثوب قصیر	صار الثوب قصیرا	کپڑا چھوٹا ہے	کپڑا چھوٹا ہوگیا
۴- البرد قارس	صار البرد قارسا	سردی سخت ہے	سردی سخت ہوگئی
۵- الخادم قوی	لیس الخادم قویا	نوکر طاقتور ہے	نوکر طاقت ور نہیں ہے
۶- العامل نشیط	لیس العامل نشیطا	مزدور چست ہے	مزدور چست نہیں ہے
۷- النهم مریض	اصبح النهم مریضا	پیٹو بیمار ہے	پیٹو بیمار ہوگیا (صبح کے وقت)
۸- الجو ممطر	اصبح الجو ممطرا	فضا برسنے والی ہے	فضا برسنے والی ہوگئی (صبح کے وقت)
۹- العامل متعب	امسی العامل متعبا	مزدور تھکا ہوا ہے	مزدور تھک گیا (یا مزدور شام کے وقت تھک گیا)
۱۰- الزهر ذابل	امسی الزهر ذابلا	پھول مرجھایا ہوا ہے	پھول مرجھا گیا (یا پھول شام کو مرجھا گیا)
۱۱- الغمام کثیف	اضحی الغمام کثیفا	بادل گھنا ہے	بادل گھنا ہوگیا (یا صبح کے وقت بادل گھنا ہوگیا)
۱۲- الشارع مزدحم	اضحی الشارع مزدحما	سڑک پر بھیڑ ہے	سڑک پر بھیڑ ہوگئی
۱۳- المطر غزیر	ظل المطر غزیرا	بارش موسلا دھار ہے	بارش موسلا دھار ہوگئی
۱۴- الغبار ثائر	ظل الغبار ثائرا	غبار اڑا ہوا ہے	غبار اڑتا رہا
۱۵- المصباح متقد	بات المصباح متقدا	چراغ روشن ہے	چراغ رات بھر روشن رہا

١٦- المريض متالما بات المريض متالما مریض تکلیف میں ہے۔ مریض نے رات تکلیف سے گزاری

البحث:

کل مثال فی القسم الاول یتالف من مبتداء وخبر وھما مرفوعان کما علمت: واذا نظرت الی القسم الثانی رایت الامثلة عینها بعد ان دخل علی کل منها احد الافعال: کان' صار' لیس' اصبح' امسی' اضحی' ظل' بات واذا تاملت اواخر الاسماء فی ھذا القسم وجدت الاسم الاول مرفوعا فی کل الامثلة والاسم الثانی منصوبا فی جمیعھا' وما حدث ھذا التغییر الا من دخول الافعال المتقدمة'فھذہ الافعال اذا تدخل علی المبتداء والخبر' فترفع الاول ویسمی اسمھا وتنصب الثانی ویسمی خبرھا ویعمل المضارع والامر من ھذہ الافعال عملھا'.غیر ان لیس لا یاتی منھا مضارع ولا امر.

واذا تدبرت معانی ھذہ الافعال فی امثلتھا' وجدت ان کان تفید اتصاف المبتداء بالخبر فی الزمن الماضی' و صار تدل علی تحول المتبداء من حال الی حال' ولیس تفید النفی اما اصبح' امسی' واضحی' وظل' وبات' فتفید توقیت اتصاف المبتداء باخبر بالصباح والمساء' والضحی والنھار' واللیل' علی الترتیب.

بحث:

مذکورہ مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ پہلی قسم کی تمام مثالیں مبتدا اور خبر پر مشتمل ہیں اور اسی لئے مرفوع ہیں جب آپ دوسری قسم کی مثالوں پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ یہ مثالیں بھی وہی ہیں جو پہلی قسم میں ہیں لیکن فرق یہ ہے کہ یہاں ہر مثال سے قبل درج ذیل افعال داخل ہوگئے ہیں جن کی وجہ سے پہلا اسم مرفوع اور دوسرا منصوب ہوگیا۔
لیس' اصبح' امسی' اضحی' ظل' بات

چنانچہ یہ افعال اگر مبتدا اور خبر پر داخل ہوں تو مبتدا کو رفع دیتے ہیں جو ان کا اسم کہلاتا ہے اور دوسرے کو نصب دیتے ہیں جو ان کی خبر کہلاتی ہے۔

مذکورہ افعال میں سے سوائے لیس کے باقی سب کا مضارع اور امر بھی مستعمل ہے۔اگر آپ ان افعال کے معانی پر غور کریں گے تو معلوم ہو
کہ مبتداء گزشتہ زمانے میں اپنی خبر سے موصوف ہوا اور صار سے مبتداء کا ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف تبدیل ہونا معلوم ہوتا ہے لیس کام کی نفی کو ظاہر کرتا ہے۔ اصبح' امسی' اضحی' ظل' بات تو یہ افعال علی الترتیب بتاتے ہیں کہ مبتداء اپنی خبر سے صبح یا شام کو

یا چاشت کے وقت یا دن کو یا رات کو موصوف ہوا۔

القواعد:

(۱۸) تدخل كان على المبتدا والخبر' فترفع الاول و يسمى اسمها و تنصب الثانی و يسمى خبرها.

(۱۹) مثل كان فيما تقدم صار' وليس' واصبح' وامسى' واضحى' وظل' و بات' و تسمی هذه الافعال اخوات كان.

(۲۰) لكل فعل من هذه الافعال مضارع وامر يعملان عمل الماضی الا "ليس" فلا ياتی مضارع والا امر.

ترجمہ:

(۱۸) کان مبتداء اور خبر پر داخل ہوتا ہے تو مبتداء کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ (مبتداء کو کان کا اسم اور خبر کو کان کی خبر کہتے ہیں۔)

(۱۹) صار- لیس- اصبح- امسی- اضحی- ظل- بات- بھی یہی عمل کرتے ہیں اس لئے اخوات کان کہلاتے ہیں۔

(۲۰) ان افعال میں سے ہر ایک کا فعل مضارع اور امر بھی بنتا ہے اور وہ بھی ماضی کی طرح عمل کرتے ہیں البتہ لیس سے مضارع اور امر نہیں بنتے۔

التمرين (۱)

بين كل اسم وخبر لكان واخواتها في الجمل الآتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں کان اور اس کے اخوات کے اسم اور خبر بیان کیجئے:

۱- كان محمود شجاعا   ۲- اصبح الحصان جائعا

۳- صار الاول آخرا   ۴- بات الكلب نائما

۵- ليس الميدان فسيحا   ۶- امسى الغنى فقيرا

۷- اضحى السجين طليقا   ۸- ظل العنب كثيرا

حل:

۱- محمود کان کا اسم
شجاعا کان کی خبر

۲- الحصان اصبح کا اسم
جائعا اصبح کی خبر

۳- الاول صار کا اسم
آخر صار کی خبر

۴- الکلب بات کا اسم
نائما بات کی خبر

۵- المیدان لیس کا اسم
فسیحا لیس کی خبر

۶- الغنی مسی کا اسم
فقیرا مسی کی خبر

۷- السجین اضحی کا اسم
طلیقا اضحی کی خبر

۸- العنب ظل کا اسم
کثیرا ظل کی خبر

التمرین (۲)

ادخل کان علی کل جملة من الجمل الاتیة' واشکل آخر کل کلمة فیها:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں پر کان داخل کیجئے پھر ہر کلمہ کے آخر پر اعراب لگادیجئے:

۱- الحارس مستیقظ

۲- ...

۳- الحصان مسرج

۴- الحوض ممتلی

۵- المفتاح ضائع

۶- الدخان متصاعدا

۷- الباب مفتوح

۸- الخادم نائما

۹- النیل منخفض

حل:

۱- کان الحارس مستیقظا

۲- کان العام حارا

۳- کان الحصان مسرجا

۴- کان الحوض مم...

۵- کان المفتاح ضائعا

۶- کان الدخان متصاعد

۷- کان الباب مفتوحا

۸- کان الخادم نائم

۹- کان النیل منخفضا

التمرین (۳)

ادخل صار علی کل جملة من الجمل الاتیة واشکل آخر کل کلمة فیها:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں پر صار داخل کیجئے اور ہر کلمے کے آخر پر اعراب لگایئے:

۱- الشجر مورق　　۲- الثمر ناضج
۳- النور ضعیف　　۴- الهواء بارد
۵- القمر مخسوف　　٦- المكان مظلم
۷- الجو حار　　۸- الماء رائق
۹- الكبش سمين

حل:

۱- صار الشحر موزقا　　۲- صار الثمر ناضجا
۳- صار النور ضعيفا　　۴- صار الهواء باردا
۵- صار القمر مخسوفا　　٦- صار المكان مظلما
۷- صار الجو حارا　　۸- صار الماء رائقا
۹- صار الكبش سمينا

التمرين (۴)

ادخل ليس على كل جملة من الجمل الاتية، واشكل آخر كل كلمة فيها:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں پر لیس داخل کیجئے اور ہرایک کلمے کے آخری حرف پر اعراب لگادیجئے:

۱- البناء قوی　　۲- الطعام شهی
۳- الامر هين　　۴- المذنب خائف
۵- الهواء نقی　　٦- الولد مريض
۷- الجدار مائل　　۸- القط جائع
۹- الحبل متين

حل:

۱- ليس البناء قويا　　۲- ليس الطعام شهيًا

٣- ليس الامر هينا
٤- ليس المذنب خائفا
٥- ليس الهواء نقيا
٦- ليس الولد مريضا
٧- ليس الجدار مائلا
٨- ليس القط جائعا
٩- ليس الحبل متينا

التمرين (٥)

ادخل اصبح على كل جملة من الجمل الاتية' واشكل آخر كل كلمة فيها:

حل مشق (٥)

مندرجہ ذیل جملوں پر اصبح لگا دیجئے پھر ایک کلمے کے آخری حرف پر اعراب لگا دیجئے:

١- الديک صائح
٢- الزرع مبلل
٣- الماء جامد
٤- العصفور مغرد
٥- اللبن خاثر
٦- الضباب كثيف
٧- الورد مفتح
٨- التلميذ نشيط
٩- النيل فائض

حل:

١- اصبح الديک صائحا
٢- اصبح الزرع مبللا
٣- اصبح الماء جامدا
٤- اصبح العصفور مغردا
٥- اصبح اللبن خاثرا
٦- اصبح الضباب كثيفا
٧- اصبح الورد مفتحا
٨- اصبح التلميذ نشيطا
٩- اصبح النيل فائضا

التمرين (٦)

اتمم الجمل الاتية ثم اضبط اواخر كلماتها بالشكل:

حل مشق (٦)

مندرجہ ذیل جملوں کو مکمل کیجئے نیز ہر ایک کلمے کے آخری حرف پر اعراب لگا دیجئے:

التمرين (۷)

اتمم الجمل الاتية بوضع الاسم المحذوف فی المکان الخالی' واضبط آخره بالشکل:

حل مشق (۷)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ کو کسی موزوں اسم سے پر کیجئے اور اعراب لگادیجئے:

۱- کان .....مستبدا
۲- لیس ..... عارا
۳- یبیت .....متوجعا
۴- یمسی .....مسرورا
۵- صار .....خبزا
۶- اصبح .....سلیما
۷- یظل .....مستغلا
۸- یضحی .....مزدحما

حل:

۱- الحاکم
۲- الفقرء
۳- الجریح
۴- التاجر
۵- العجین
۶- اللدیغ
۷- العامل
۸- الشارع

التمرین (۸)

کون ثمانی جمل یشتمل کل اثنتین منها علی المضارع: من' کان' وصار' واصبح' وبات' علی الترتیب:

حل مشق (۸)

آٹھ جملے بنایئے ہر دو جملوں میں کان' صار' اصبح اوربات کے افعال مضارع استعمال کیجئے اورترتیب کوملحوظ رکھئے۔

۱- یکون الجو فی الشتاء غائما
۲- یکون النهار فی الصیف طویلا
۳- یصیر الطفل شابا
۴- یصیر الشاب شیخا
۵- یصبح الفقیر غنیا
۶- یصبح الغنی جاعا
۷- یبیت المریض ساهرا
۸- یبیت الیتم باکیا

التمرین فی انشاء (۹)

(۱) کون خمس جمل فی وصف الجو بحیث تبتدی کل جملة منها یکون:
(۲) کون خمس جمل فی وصف الماء بحیث تبتدی کل جملة منها باصبح:

حل انشاء پردازی مشق (۹)

(۱) فضا پر پانچ جملے لکھئے ہرایک جملہ کان سے شروع کیجئے۔
(۲) پانی پر پانچ جملے لکھئے ہرایک جملہ اصبح سے شروع کیجئے۔

حل (۱):

۱- کان الجو شدیدالحرارة فی العام الماضی ۲- کان الجو بارد امس
۳- کان الجو دافئا قبل یومین ۴- کان الجو صافیا قبل لیلتین
۵- کان الجو غائما البارحة

حل (۲):

۱- اصبح الماء صافیا ۲- اصبح الماء منجمدا
۳- اصبح الماء رائقا ۴- اصبح الماء جاریا
۵- اصبح الماء دافئا

ان واخواتها

(ان اور اس کے اخوات)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
الجمل صبور	اونٹ بڑا صبر کرنے والا ہے	ان الجمل صبور	یقیناً یا بے شک اونٹ بڑا صبر کرنے والا ہے
الهرم قدیم	عمارت (مخروطی شکل کی) قدیم ہے	ان الهرم قدیم	بے شک عمارت قدیم ہے
الامتحان قریب	امتحان قریب ہے	علمت ان الامتحان قریب	میں نے جانا کہ امتحان قریب ہے

الزهرة ناضرة	پھول تروتازہ ہے	یسرنی ان الزهرة ناضرة	مجھے خوشی ہوئی کہ پھول تروتازہ ہے
الكتاب استاذ	کتاب استاد ہے	كان الكتاب استاذ	گویا کہ کتاب استاد ہے
القمر مصباح	چاند چراغ ہے	كان القمر مصباح	گویا کہ چاند چراغ ہے
الاثاث قديم	سامان پرانا ہے	البيت جديد لكن الاثاث قديم	گھر نیا ہے لیکن سامان پرانا ہے
الخسائر قليلة	نقصانات تھوڑے ہیں	شبت النار لكن الخسائر قليلة	آگ بھڑک اٹھی لیکن نقصانات تھوڑے ہیں
الفاكهة ناضجة	پھل پکا ہوا ہے	ليت الفاكهة ناضجة	کاش پھل پکا ہوا ہوتا
القمر طالع	چاند نکلا ہوا ہے	ليت القمر طالع	کاش چاند نکلا ہوا ہوتا
الكتاب رخيص	کتاب سستی ہے	لعل الكتاب رخيص	شاید کتاب سستی ہو
المريض نائم	مریض سویا ہوا ہے	لعل المريض نائم	شاید مریض سویا ہو

البحث:

كل مثال في القسم الاول يتالف من مبتداء وخبر' وهما مرفوعان كما علمت واذا نظرت الى القسم الثاني رايت الامثلة نفسها بعد ان دخل على كل منها احد الاحرف: ان' ان' كان' لكن' ليت' لعل' واذا تاملت اواخر الاسماء في هذا القسم وجدت الاسم الاول منصوبا في كل الامثلة والاسم الثاني مرفوعا في جميعها والذى احدث هذا التغيير هو دخول الاحرف المتقدمة فهذه الاحرف اذا تدخل على المتبداء والخبر' فتنصب الاول ويسمى اسمها و ترفع الثانى ويسمى خبرها

. واذا تدبرت معانى هذه الاحرف الستة في امثلتها وجدت: (ان وان) تفيد ان توكيد ثبوت الخبر للمبتداء' وكان تفيد تشبيه المبتداء بالخبر و لكن تاتى للاستدراک وهو منع السامع من فهم شئى غير مقصود و ليت تدل على تمنى حصول الخبر' و لعل تدل على رجاء وقوعه والتمنى يكون عادة لامر بعيد الحصول اما الرجاء فيكون عادة في الامور القريبة الوقوع.

بحث:

دونوں قسم کی مثالوں پر غور کریں پہلی قسم کی ہر مثال مبتداء اور خبر سے مرکب ہے اور جیسا کہ آپ جانتے ہیں یہ دونوں مرفوع ہیں جب آپ دوسری قسم کی مثالوں پر غور کریں گے تو ان کو بھی مبتداء اور خبر پر مشتمل پائیں گے اس فرق کے ساتھ کہ ان میں سے ہرایک درج ذیل حروف میں سے کوئی نہ کوئی حرف داخل ہوگیا ہے:

ان' ان' کان' لکن' لیت' لعل

جب آپ ان دوسری قسم کی مثالوں پر مزید تدبر کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان کا پہلا اسم منصوب ہے اور دوسرا مرفوع اور یہ مذکورہ حروف کے داخل ہونے کی وجہ سے ہوا ہے پس مذکورہ حروف جب مبتداء اور خبر پر داخل ہوں تو مبتدا جو ان کا اسم کہلاتا ہے منصوب ہوجاتا ہے اور خبر جو ان کی خبر کہلاتی ہے مرفوع ہوجاتی ہے اور اگر آپ مذکورہ چھ حروف کے معانی پر تدبر کریں گے تو معلوم ہوجائے گا کہ ان اور ان تاکید کے معنی دیتے ہیں۔ کان تشبیہ کے معنی پیدا کرتا ہے لکن استدراک کے لئے آتا ہے یعنی سننے والے کو منع کرنے کے لئے آتا ہے کہ کلام سے غیر مقصود معنی نہ سمجھے۔ لیت تمنا اور آرزو کے لئے آتا ہے اور لعل امید کو ظاہر کرتا ہے تمنا (تمنی) اور امید (ترجی) میں فرق یہ ہے کہ اول ممکنات اور ناممکنات دونوں میں استعمال ہوتا ہے اور ثانی فقط ممکنات میں چنانچہ لعل صرف ممکنات میں استعمال ہوسکتا ہے لیکن لیت ممکنات اور ناممکنات دونوں ہیں لہٰذا لعل الشباب یعود شاید کہ جوانی لوٹ آئے نہیں کہہ سکتے۔

القاعدة:

(۲۱) ان' وان' وکان' ولکن' ولیت' ولعل تدخل علی المبتدا والخبر' فتنصب المبتدا و یسمی اسمه و ترفع الخبر و یسمی خبرها.

ترجمہ:

(۲۱) ان- ان- کان- لکن- لیت- لعل مبتداء وخبر پر داخل ہوتے ہیں۔ مبتداء جو ان کا اسم کہلاتا ہے' کو نصب اور خبر جو ان کی خبر کہلاتی ہے' کو رفع دیتے ہیں۔

التمرين (۱)

بین کل اسم و خبر لان واخواتها فی العبارات الآتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں ان اور اس کے اخوات کا اسم اور خبر بیان کیجئے:

۱- لعل التفاح کثیر
۲- لیت البلید مجتهد
۳- لعل التاجر رابح
۴- ان النظافة واجبة
۵- وجدت ان العقرب
۶- امتنع المطر لکن السحاب کثیر

حل:

۱- التفاح لعل کا اسم اور کثیر اس کی خبر
۲- البلید لیت کا اسم مجتهد اس کی خبر (کند ذہن)
۳- التاجر لعل کا اسم رابح اس کی خبر
۴- النظافة ان کا اسم واجبة اس کی خبر
۵- العقرب ان کا اسم میتة اس کی خبر
۶- السحاب لکن کا اسم کثیر اس کی خبر

التمرین (۲)

ادخل ان علی کل جملة من الجمل الاتیة' واشکل آخر کل کلمة فیها:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں پر ان داخل کر کے اعراب لگا دیجئے:

۱- النجوم لامعة
۲- الحذاء ضیق
۳- السیارة سریعة
۴- البعوض کثیر
۵- الشتاء مقبل
۶- الماء کدر

حل:

۱- ان النجوم لامعة
۲- ان الحذاء ضیق
۳- ان السیارة سریعة
۴- ان البعوض کثیر
۵- ان الشتاء مقبل
۶- ان الماء کدر

التمرين (۳)

ادخل ليت على كل جملة من الجمل الاتية' واشكل آخر كل كلمة فيها:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے ہرایک لیت داخل کیجئے اور کلمات کے آخر پر اعراب لگائیے:

۱- الدراهم كثيرة　　۲- الشارع واسع
۳- البطة سمينة　　۴- العطلة قريبة
۵- البحر هادى　　۶- البائع امين

حل:

۱- ليت الدراهم كثيرة　　۲- ليت الشارع واسع
۳- ليت البطة سمينة　　۴- ليت العطلة قريبة
۵- ليت البحر هادى　　۶- ليت البائع امين

التمرين (۴)

ادخل لعل على كل جملة من الجمل الاتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں پر لعل داخل کرکے ہرایک کلمہ کے آخری حرف پر اعراب لگا دیجئے:

۱- المسافر قادم　　۲- الكوب نظيف
۳- القصة لذيذة　　۴- القمطر مرتب
۵- الخبر صحيح　　۶- الدرس سهل

حل:

۱- لعل المسافر قادم　　۲- لعل الكوب نظيف
۳- لعل القصة لذيذة　　۴- لعل القمطر مرتب
۵- لعل الخبر صحيح　　۶- لعل الدرس سهل

التمرين (۵)

ضع حرفا مناسبا فی المکان الخالی من کل جملة واشکل آخر الاسمين بعده:

حل مشق (۵)

خالی جگہ پر موزوں حرف درج کیجئے پھر اس کے بعد آنے والے دونوں اسموں پر اعراب لگا دیجئے:

۱-	یسرنی .....النتیجة	۲-	الوالد مودب .....الولد قبیح
۳-	الهواء شدید .....الجو دفی	۴-	اشتد المطر .....الشارع نظیف
۵-	ما علمت .....المفتاح ضائع	۶-	یولمنی .....البنت مریضة
۷-	سمعت .....الفیضان	۸-	اخبر الحمال .....القطار متاخر
۹-	هل بلغک .....النیل مرتفع	۱۰-	الحدیقة جمیلة....البستانی مهمل

حل:

۱-	یسرنی ان النتیجة	۲-	الوالد مودب لکن الولد قبیح
۳-	الهواء شدید لکن الجو دفی	۴-	اشتد المطر لکن الشارع نظیف
۵-	ما علمت ان المفتاح ضائع	۶-	یولمنی ان البنت مریضة
۷-	سمعت ان الفیضان عظیم	۸-	آخیر الحمال ان القطار متاخر
۹-	هل بلغک ان النیل مرتفع	۱۰-	الحدیقة جمیلة لکن البستانی مهمل

التمرين (٦)

اتمم الاجمل الاتية بوضع الخبر المحذوف فی المکان الخالی' ثم اضبط اواخر کلماتها:

حل مشق (٦)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر موزوں خبر درج کیجئے۔ پھر ہر اسم کے آخری حرف

پر اعراب بھی لگائیے۔

۱-	ان الاسد.....	۲-	الکتاب مفید لکن الصور.....
۳-	شعرت ان البرد	۴-	کان الهر.....
۵-	لعل المجرم	۶-	لیت الدواء .....
۷-	یسرنی ان العید.....	۸-	کان البیت .....

حل:

۱-	ان الاسد نائم	۲-	الکتاب مفید لکن الصور مهملة
۳-	شعرت ان البرد قارس	۴-	کان الهر مریض
۵-	لعل المجرم معاقب	۶-	لیت الدواء رخیص
۷-	یسرنی ان العید قریب	۸-	کان البیت قدیم

التمرین (۷)

اتمم الجمل الاتیة بوضع الاسم المحذوف فی المکان الخالی ثم اضبط اواخر کلماتها:

حل مشق (۷)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر ایک اسم درج کیجئے تاکہ یہ مکمل ہوجائیں پھر ہر اسم کے آخر پر اعراب لگادیجئے۔

۱-	لیت .....مقفل	۲-	تعلمت ان .....متحرکة
۳-	لعل .....معتدل	۴-	کان .....فضة
۵-	ان .....سمینة	۶-	الحبر جید لکن ....مقصوف
۷-	لیت .....جدید	۸-	کان ....عاقل

حل:

۱-	لیت الباب مقفل	۲-	تعلمت ان الارض متحرکة
۳-	لعل الجو معتدل	۴-	کان الماء فضة
۵-	ان البقرة سمینة	۶-	الحبر جید لکن القلم مقصوف
۷-	لیت الثوب جدید	۸-	کان الولد عاقل

التمرين (٨)

استعمل كل حرف من الحروف التی تنصب المبتداء وترفع الخبر فی جملتین

حل مشق (٨)

مبتداء کو نصب اور خبر کو رفع دینے والے تمام حروف کو دو دو جملوں میں استعمال کیجئے۔

حل:

ان	ان الهرم قديم	ان الامتحان قريب
ان	علمت ان الامتحان قريب	يسرنی ان الزهرة ناضرة
كان	كان الكتاب استاذ	كان القمر مصباح
لكن	البيت جديد لكن الاثاث قديم	شبت النار لكن الخسائر قليلة
ليت	ليت الفاكهة ناضجة	ليت القمر طالع
لعل	لعل الكتاب رخيص	لعل المريض نائم

التمرين فی انشاء (٩)

هات ست جمل فی وصف الفيل بحيث تشتمل كل جملة على حرف من الحروف الناصبة للمبتدا الرافعة للخبر مع استيفاء جميع الحروف

حل انشاء پردازی مشق (٩)

ہاتھی (الفیل) پر چھ جملے لکھئے ہر جملے میں مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دینے والا حروف ضرور استعمال کیجئے اور ان چھ جملوں میں ایسے تمام حروف آ جائیں۔

حل:

١ — ان الفيل اعظم الحيوانات جثة

٢ — عجبت بان الانسان يركب الفيل ويسوقه الى حيث يشاء

٣ — كان الفيل من عجائب صنع الله تعالى

٤ — ليت الفيل لا يخشى من الفارة مع كونها صغيرة جدا بالنسبة اليه

٥ — لكن الفيل لا يملك نفسه حين يرى الفارة خشية منها

٦ – ان الفیل یحاول فی تحطیم الفارة لعله یقی اذنیه من ان تدخل فیهما

جر الاسم

(اسم کا مجرور ہونا)

الامثلة		ترجمہ
١ –	نزل المطر من السماء	آسمان سے بارش بری
٢ –	یاتی السمک من البحر	مچھلی دریا سے آتی ہے
٣ –	سعی الجیش الی المیدان	لشکر نے میدان کی طرف رخ کیا
٤ –	سارت الماشیة الی الحقل	چوپایہ کھیت کی طرف چلا
٥ –	ینزل الجندی عن الحصان	سپاہی گھوڑے سے اترا ہے یا اترے گا
٦ –	یذهب الخوف عن الطفل	بچے سے خوف جاتا رہا ہے یا جاتا رہے گا
٧ –	یطفو الخشب علی الماء	لکڑی پانی میں تیرتی ہے
٨ –	یسقط الثمر علی الارض	پھل زمین پر گرتا ہے
٩ –	ینبح الکلب فی البستان	کتا باغ میں بھونکتا ہے
١٠ –	دخل المجرم فی السجن	مجرم جیل میں داخل ہوا
١١ –	قشرتُ الفاکهة بالسکین	میں نے چھری سے پھل چھیلا
١٢ –	یتقاتل الجنود بالسیوف	فوجی سپاہی تلواروں سے آپس میں لڑتے ہیں
١٣ –	الجائزة للسابق	انعام سبقت لے جانے والے کے لئے ہے
١٤ –	اشتریت قفلا للخزانة	میں نے خزانہ کے لئے تالا خریدا

البحث:

الکلمات الاخیرة فی جمیع الامثلة السابقة کلها اسماء وکل اسم منها مسبوق بحرف، ففی الطائفة الاولی تجدها مسبوقة بمن، وتجدها فی الطائفة الثانیة مسبوقة بالی وفی الطائفة الثالثة مسبوقة بعن، وفی الطائفة الرابعة مسبوقة بعلی، وفی الخامسة مسبوقة بفی، وفی السادسة مسبوقة بالباء، وفی السابعة مسبوقة باللام.

واذا تاملنا آخرِ کل واحد من هذه الاسماء المسبوقة بالحروف المتقدمة وجدناه مجرورا ولا سبب لهذا الجر الا دخول هذه الحروف، ومن اجل ذلک تسمی حروف الجر.

بحث:

مذکورہ بالا تمام مثالوں میں تمام کلمات اسم ہیں اور ہر آخری اسم سے بالترتیب ذیل ایک حرف آیا ہے:

۱- پہلے گروپ میں آنے والا حرف ہے من
۲- دوسرے گروپ میں آنے والا حرف ہے الی
۳- تیسرے گروپ میں آنے والا حرف ہے عن
۴- چوتھے گروپ میں آنے والا حرف ہے علی
۵- پانچویں گروپ میں آنے ولا حرف ہے فی
۶- چھٹے گروپ میں آنے والا حرف ہے باء
۷- ساتویں گروپ میں آنے والا حرف ہے لام (ل)

اور جب ہم مذکورہ حروف کے بعد آنے والے اسماء پر غور کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ یہ تمام کے تمام مجرور ہیں ظاہر ہے کہ یہ جر کسی اور وجہ سے نہیں بلکہ مذکورہ حروف کے داخل ہونے کی وجہ سے لگی ہے اسی لئے ان حروف کو حروف جر کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۲۲) یجر الاسم اذا سبقه حرف من حروف الجر الآتیة وهی من' والی وعن' وعلی' وفی' والباء' واللام.

ترجمہ:

(۲۲) جب کسی اسم پر حروف جر- من- الی- عن- علی- فی- باء- لام میں سے کوئی حرف داخل ہوتو وہ اسم مجرور ہو جاتا ہے۔

التمرین (۱)

عین کل حرف من حروف الجر فی الجمل الاتیة' واشکل الاسماء بعد کل منها:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے حرف جر کا تعین کیجئے اور ان کے بعد آنے والے اسماء پر اعراب لگائیے۔

۱- یقطع النجار الخشب بالمنشار ۲- رایت الطائر فی القفص

٣- يقطع القطار المسافة من القاهرة الى الاسكندرية فى ثلاث ساعات و عشرين دقيقة

٤- للبستان بابان وعلى كل باب حارس

٥- امتنع المريض عن الاكل واصبح لا يقوى على المشى

حل:

١-	بالمنشا	ب حرف جر ہے
٢-	فى القفص	فى حرف جر ہے
٣-	من القاهرة	من حرف جر ہے
	الى الاسكندرية	الى حرف جر ہے
٤-	للبستان	ل حرف جر ہے
	على كل	على حرف جر ہے
٥-	عن الاكل	عن حرف جر ہے
	على المشى	على حرف جر ہے

التمرين (٢)

اتمم كل جملة من الجمل الاتية بوضع حرف جر ملائم فى المكان الخالى:

حل مشق (٢)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر مناسب حرف جر لگا کر جملوں کو مکمل کیجئے۔

١- يغوص الرجل الماء......

٢- عفونا .....المسىء

٣- اصغينا .....الحديث

٤- لا تعتمد غير ...... نفسک

٥- اشتريت سرجا .....الحصان

٦- ترقد الدجاجة .....البيض

٧- يلمع البرق السماء......

٨- انتشر الناس الطريق......

٩- عاد المسافر .....وطنه

١٠- وضعت المداد الدواة......

حل:

١- فى

٢- عن

٣- الى

٤- على

۵- ل ۶- علی
۷- فی ۸- من
۹- الی ۱۰- فی

التمرین (۳)

اتمم کل جملة من الجمل الاتیة بوضع اسم مناسب فی المکان الخالی واشکل آخره:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں میں مناسب اسم رکھ کر جملوں کو پورا کیجئے اور اس اسم پر اعراب بھی لگا دیجئے:

۱- بریت القلم ....ب.... ۲- یثنی المعلم علی .....
۳- یساق المجرم الی ..... ۴- ینزل المطر من .....
۵- یستخرج الذهب من ..... ۶- العاقل یبتعد عن .....
۷- تصنع الاحذیة من ..... ۸- تنظر الی البنت وجهها فی .....
۹- صنع الحداد نعلاک ..... ۱۰- غضب السید علی .....
۱۱- احرق الولدیده ....ب.... ۱۲- العلم افضل من .....

حل:

۱- بالسکین ۲- علی التلمیذ
۳- الی السجن ۴- من السماء
۵- من معدنه ۶- عن الجاهل
۷- من جلود الانعام ۸- فی المراة
۹- للحصان ۱۰- علی الخادم
۱۱- بالنار ۱۲- من المال

التمرین (۴)

کون سبع جمل بکل منها حرف من حروف الجر التی تعرفها واستوف هذه الحروف:

حل مشق (۴)

سات جملے بنایئے ہرایک جملہ میں ایک ایک حرف جر اس طرح لایئے کہ ساتوں جملوں میں ساتوں حروف جر آجائیں۔

حل:

۱- کتبت بالقلم
۲- ذهب التلامذة الى حديقة الحيوانات
۳- صليت فى المسجد
۴- رميت السهم عن القوس
۵- اشتريت من السوق كراسة
٦- يكون الجو باردا على رؤوس الجبال
۷- هذا الكتاب لزيد

التمرين (۵)

استعمل الاسماء الاتية فى جمل تامة بحيث يكون كل منها مجرورا بحرف جر:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل اسماء کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ ہر اسم کسی نہ کسی حرف جر کے داخل ہونے سے مجرور ہوجائے:

الارض　السماء　الماء　القلم　الباب
الكرة　الشر　المنزل

حل:

۱- وما من دابة فى الارض الا على الله رزقها
۲- اذا نظر الانسان الى السماء ليلة يتعجب من نظام الكون
۳- خلق من الماء بشرا
۴- علم بالقلم
۵- لايدخل احد بيت غيره الا من الباب
٦- الاطفال يلعبون بالكرة
۷- خير الاصدقاء من يحاول فى ابعاد صديقه عن الشر
۸- الخادم العاقل لا يخرج من المنزل الا باجازة سيده

التمرين فی الانشاء (٦)

اجب عن الاسئلة الاتية بجمل تامة' بحيث تشتمل كل اجابة على حرف من حروف الجر التی عرفتها:

حل انشاء پردازی مشق (٦)

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات جملوں میں لکھ دیجئے ہرایک جملے میں کوئی نہ کوئی حرف جر آنا چاہئے:

١- این کتابک؟
٢- این یوضع السرج من الحصان؟
٣- متی توقد المصابیح؟
٤- این تسافر فی عطلة الصیف؟
٥- کیف یصطاد السمک؟
٦- بم یقطع الخشب؟
٧- لم تفتح نوافذ الحجرة؟
٨- من این یستخرج الذهب؟
٩- عمن یبتعد العاقل؟

حل:

١- کتابی علی الطاولة
٢- یوضع السرج علی الحصان فی وسط الظهر
٣- توقد المصابیح فی اللیل
٤- اسافر فی عطلة الصیف الی لاهور
٥- یصطاد السمک بالشص
٦- یقطع الخشب بالمنشار
٧- تفتح نوافذ الحجرة لتجدد هوائها
٨- یستخرج الذهب من بعض المعادن للذهب
٩- یبتعد العاقل عن الجاهل

النعت

(النعت)

الامثلة	ترجمہ	الامثلة	ترجمہ
١- هذا کتاب مفید	یہ مفید کتاب ہے	هذا میدان فسیح	یہ کشادہ میدان ہے

۲- قرات کتابا مفیدا	میں نے مفید کتاب پڑھی	رایت میدانا فسیحا	میں نے کشادہ میدان دیکھا
۳- نظرت فی کتاب مفید	میں نے مفید کتاب میں غور کیا	جریت فی میدان فسیح	میں کشادہ میدان میں دوڑا

البحث:

کل کلمة من الکلمات الثلاث: مفید' فسیح الجمیلة تنعت الاسم الذی قبلها ای تدل علی صفة فیه ولذلک تسمی نعتا ویسمی الاسم الذی قبلها منعوتا.

واذا تاملت کل نعت من هذه النعوت الثلاثة وجدته یتبع المنعوت فی رفعه و نصبه وجره: فکلمة مفید فی الامثلة الثلاثة الاولی جاء ت مرفوعة ثم منصوبة ثم مجرورة تبعا للاسم المذکور قبلها' وکذلک الکلمتان: فسیح' والجمیلة فی الامثلة الباقیة وهذا عام فی کل کلمة تنعت ما قبلها.

بحث:

مذکورہ جملوں میں تینوں کلمات مفید' فسیح' الجمیلة اس اسم کی اچھی یا بری صفت بیان کرتے ہیں جو ان سے قبل مذکور ہیں ایسے اسموں کو ''النعت'' کہتے ہیں اور جو اسم ان سے پہلے آیا ہے اسے ''منعوت'' کہتے ہیں۔

اگر آپ ان کے اعراب پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ہر نعت اپنے اعراب میں منعوت کے تابع ہے اگر منعوت مرفوع ہے تو نعت بھی مرفوع ہے اگر منعوت منصوب یا مجرور ہے تو نعت بھی منصوب یا مجرور ہے جیسا کہ کلمہ (مفید) پہلی تین مثالوں میں مرفوع' پھر منصوب اور آخری میں مجرور اپنے ماقبل اسم کی حالت کے مطابق آیا ہے اسی طرح باقی دونوں کلمات (فسیح) اور (الجمیلة) کو سمجھ لیجئے۔

اس سے یہ حقیقت واضح ہوجاتی ہے کہ نعت اعراب کے بارے میں منعوت کے تابع ہے۔

القواعد:

(۲۳) النعت لفظ یدل علی صفة فی اسم قبله' و یسمی الاسم الموصوف منعوتا.

(۲۴) النعت یتبع المنعوت فی رفعه و نصبه و جره.

ترجمہ:

(۲۳) نعت وہ لفظ ہے جو اپنے سے پہلے اسم کی صفت بتائے اس سے پہلے اسم کو منعوت کہتے ہیں۔

(۲۴) نعت اعراب یعنی رفع، نصب اور جر میں اپنے منعوب کے تابع ہوتی ہے۔

التمرين (۱)

ضع نعتا مناسبا فی مکان خالی واشکل آخره:

حل مشق (۱)

ہر خالی جگہ پر مناسب نعت لکھئے اور اس کے آخری حرف پر اعراب لگایئے:

۱- الولد .....يحبه ابوه ۲- جريت في ميدان .....

۳- اكثر من القراة فى الكتب..... ۴- يضر الصديق.....صاحبة

۵- عدو.....خير من صديق..... ۶- لاتشرب الماء.....

۷- الحذاء.....يضر القدم ۸- زرت ضاحية.....

۹- للجمل عنق..... ۱۰- تنافسوا فى العمل.....

حل:

۱- النظيف ۲- فسيح

۳- المفيدة ۴- الجاهل

۵- عاقل – سفيه ۶- الكدر

۷- الضيق ۸- حسنة

۹- طويل ۱۰- الصالح

التمرين (۲)

ضع منعوتاً مناسباً فى المكان الخالى، واشكل آخره:

حل مشق (۲)

خالی جگہ پر مناسب منعوت رکھئے اور اس پر اعراب بھی لگادیجئے:

۱- يحب الناس ..... العادل ۲- فى البستان .....مفتحة

۳- .....الكثير يضر المعدة ۴- تحمل الشجرة .....ناضجة

۵- للطاؤوس .....جميل ۶- وضعت الصورة فى .....بديع

۷- ابصرت فى الحقل .....مفترسا ۸- اكره السير فى .....المزدحمة

۹- فی السماء.....لامعة ۱۰- اری فی الجو.....كثيفا

حل:

۱- الحاكم ۲- ازهار
۳- الاكل ۴- اثمارا
۵- منظر ۶- اطار (فریم)
۷- حیواناً ۸- الشوارع
۹- نجوم ۱۰- ضبابا (دھند کہر)

التمرين (۳)

ضع الاسماء الاتية فی جمل ثم انعتها بنعوت مناسبة مع ضبط آخر النعت والمنعوت:

حل مشق (۳)

ان اسموں کو جملوں میں رکھئے پھر ہرایک کے لئے ایک مناسب نعت بیان کیجئے اور نعت ومنعوت دونوں کے آخر پر اعراب لگایئے:

نهر طريق نخلة مطر برد المسجد
البناء البستان السماء البحر السفينة القطار

حل:

۱- يجرى فيما بين قريتنا نهر صغير ۲- انا احب السير فی طريق واسع
۳- فی حديقتنا نخلة كبيرة ۴- السحاب الغليظ يمطر مطرا شديدا
۵- يكون فی فصل الشتاء برد قارس ۶- المسجد الجامع واقع فی السوق
۷- البناء الضعيف ينهدم فی الزلازل ۸- الازهار تزيد البستان الجميل جمالا
۹- الفلاسفة كانو يعتقدون بان الشمس فی السماء الرابعة ۱۰- البحر المنجمد فی الشمال لا يوثر فيه حر الشمس

۱۱-	السفينة الحربية يوجد فيه المطار للطائرات العسكرية	۱۲-	القطار السريع لايتعب الانسان فى الاسفار البعيدة

التمرين (۴)

كون جملا تشتمل كل واحدة منها على اسم منعوت باحد الاوصاف الاتية' مع ضبط آخر النعت والمنعوت:

حل مشق (۴)

درج ذیل ہر نعت کے لئے موزوں منعوت تلاش کرکے جملہ بنائیے پھر نعت ومنعوت دونوں پر اعراب بھی لگائیے:

خشن	عذب	ناضجة	ذابلة	لامعة
مفترس	الرائق	الحلو	النظيف	المحلوج

حل:

۱-	العامل يلبس ثوبا خشنا	۲-	ماء عذب من اعظم نعماء الله
۳-	اثمار ناضجة الذفى الاكل	۴-	رايت فى الحديقة ازهارا ذابلة
۵-	النجوم اللامعة تسر الناظرين	۶-	القط يعد حيوانا مفترسا
۷-	الاطفال يشربون الماء الرائق	۸-	الثمر الحلو يوكل بالشوق والرغبة
۹-	ان الاب يحب الولد النظيف	۱۰-	اشترى التاجر القطن المحلوج

التمرين (۵)

(۱) كون خمس جمل فعلية يكون الفاعل فى كل منها منعوتا

(۲) كون خمس جمل فعلية يكون المفعول به كل منها منعوتا

(۳) كون خمس جمل اسمية المبتدا فى كل منها منعوتا

(۴) كون خمس جمل اسمية يكون الخبر فى كل منها منعوتا

(۵) كون خمس جمل فى كل واحدة منها اسم مجرور منعوت

حل مشق (۵)

(۱) پانچ فعلیہ جملے بنائیے جن میں فاعل منعوت واقع ہوا ہو۔
(۲) پانچ فعلیہ جملے بنائیے جن میں مفعول بہ منعوت واقع ہوا ہو۔
(۳) پانچ اسمیہ جملے بنائیے جن میں مبتداء منعوت واقع ہوا ہو۔
(۴) پانچ اسمیہ جملے بنائیے جن میں خبر منعوت واقع ہو۔
(۵) پانچ جملے بنائیے جن میں سے ہرایک میں ایک اسم مجرور منعوت ہو۔

حل (۱):

۱- جاء نی الیوم خادم عاقل
۲- قابلنی فی الطریق صدیق حمیم
۳- ذهب البارحة ولد ذکی
۴- یخطب یوم الجمعة رجل عالم
۵- تتفتح فی البساتین اوراد جمیلة

حل (۲):

۱- اشتری التاجر ثمارا
۲- رایت فی السماء نجوما طالعة
۳- ان الله تعالی یحب المومن الغیور
۴- غسلت البنت اثوابا وسخة
۵- اطعمت لوجه الله تعالی مسکینا جائعا

حل (۳):

۱- التلمیذ المجتهد ینجح فی الامتحان
۲- الخادم العاقل لا یخرج من المنزل الا باجازة سیده
۳- الامراة الصالحة خیر متاع فی الدنیا
۴- العدو الفطن خیر من الصدیق الغوی
۵- التلمیذ الکسلان لا ینجح فی الاختبار

حل (۴):

۱- اشرف طالب ذکی
۲- سلیمان تلمیذ مجتهد
۳- سلطان طبیب حاذق
۴- القرآن کتاب معجز

۵- ابو عبداللہ خطیب عالم

حل (۵):

۱- انا طالب فی شعبة الدراسات الاسلامية

۲- انا اجری کل صباح فی میدان فسیح

۳- لی حاجة الی کتب ادبية

۴- الاستاذ یحب ان ینظر الی الوردة الجميلة

۵- انی اخذت عن الاساتذة الكبار

۷- لم یسافر محمد

۸- لم یلعب الولد

۹- لم یاکل القط

۱۰- لم ینکسر الزجاج

۱۱- لم یحرث الفلاح ارضه

۱۲- لم تکذب

التمرين فی الانشاء (٦)

کون سبع جمل فعلية بحيث يجی لفظ الثور فی کل منها موصوفا بصفة تلائمة ثم استعين بهذه الجمل علی کتابة موضوع صغير فی وصف الثور

حل انشاء پردازی مشق (٦)

سات فعلیہ جملے بنایئے جن میں لفظ الثور منعوت ہو اور اس کیلئے ایک مناسب صفت بیان کی جائے پھر ان جملوں کی مدد سے الثور کے متعلق ایک مضمون تیار کیجئے۔

حل:

۱- یحب الفلاح الثور القوی

۲- یسرنی ان تشتری ثورا جمیلا

۳- یضرب الولد الثور الضعيف

۴- یستعمل الثور القوی لحمل الاثقال فی بعض الممالک

۵- لا یدور الثور الضعيف فی الساقية

۶- یجر الثور القوی العجلات الثقيلة

۷- یمکث الثور المريض فی البيت بغير شغل

الثور:

الثور فی بلادنا يدور فی الساقية التی ترفع الماء من الترع والابار لارواء

الزرع ويدور كذلک بالنورج لدرس الغلة وكذلک يجر عجلات الحمل الثقيلة فهو نافع جدا ولا نركبه كما نركب الخيل والحمير لان سلسلة ظهره بارزة فلا نستريح فی الجلوس اذا راكبناه.

اعراب کی مشق (۷)

(الف) نمونہ:

(۱) ربح التاجر الامین

ربح...... فعل ماضی

التاجر...... فاعل مرفوع

الامین...... نعت مرفوع

(۲) یقرا علی کتابا مفیدا

یقرا...... فعل مضارع مرفوع

علی...... فاعل مرفوع

کتابا...... مفعول بہ منصوب

مفیدا...... نعت منصوب

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کیجئے:

(۱) نزل من السماء مطر غزیر

(۲) یلبس علی حذاء واسعا

(۳) یکثر النحل فی البساتین المثمرة

حل:

(۱) نزل فعل ماضی- من حرف جار- السماء مجرور- جار مجرور متعلق ہے نزل کے۔ مطر مرفوع فاعل نزل کا- پھر مطر موصوف- غزیر صفت

(۲) یلبس فعل مضارع- علی مرفوع فاعل- حذاء منصوب مفعول' پھر حذاء موصوف- واسعا صفت

(۳) یکثر فعل مضارع- النخل مرفوع فاعل- فی حرف جار- البساتین مجرور متعلق یکثر کے- پھر البساتین موصوف المثمرة صفت

بحمد اللہ حصہ اوّل ختم ہوا۔

امین کھوکھر

علم نحو کے موضوع پر اعلیٰ پایہ کی کتاب

ترجمہ

النحو الواضح

(حصہ دوم)

مترجم

محمد امین کھوکھر

ناشر

مکتبہ دانیال

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ سرکلر روڈ چوک اُردو بازار لاہور

غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور

ہیلو: 0333-4276640, 042-7660736

www.maktabahdaneyal.com

تقسیم الفعل الی صحیح الاخر ومعتل الاخر
(فعل کی صحیح الاخر و معتل الاخر میں تقسیم)

۱

الامثلة	ترجمہ
۱ — القی الصیاد شکبته	شکاری نے اپنا جال پھینکا
۲ — دعا المریض الطبیب	بیمار نے ڈاکٹر کو بلایا
۳ — یلقی المسیء جزاءه	بدکار اپنے کئے کی سزا پاتا ہے
۴ — سرو الراجل	آدمی سخی ہوا
۵ — تصفو السماء	آسمان صاف ہوتا ہے یا ہوگا
۶ — یدنو فصل الشتاء	سردی کا موسم قریب ہے یا ہوگا
۷ — خشی محمد ربه	محمد اپنے رب سے ڈرا
۸ — ابغی رضا الوالدین	میں والدین کی رضا چاہتا ہوں
۹ — یبنی البناء مسجدا	معمار مسجد بنا رہا ہے
۱۰ — اظلم المکان	مکان تاریک ہوا
۱۱ — اتقد المصباح	چراغ روشن ہوا
۱۲ — یستحم الغلمان	لڑکے غسل کرتے ہیں یا کریں گے

البحث:

الکلمات: القی ودعا ویلقی فی الامثلة الثلاثة الاولی کلها افعال، وآخر کل منها الف لانه ینطق بها الفا والمعول علیه هنا النطق لا الکتابة وتسمی هذه الافعال افعالا معتلة الاخر.

والکلمات: سرو وتصفو ویدنو فی الامثلة الثلاثة الثانیة کلها افعال وآخر کل منها واو وتسمی ایضا افعالا معتلة الاخر.

والکلمات: خشی وابغی ویبنی فی الامثلة الثلاثة الثالثة کلها افعال وآخر کل منها یاء وتسمی کذلک افعالا معتلة الاخر.

والکلمات: اظلم واتقد ویستحم فی الامثلة الثلاثة الاخیرة کلها افعال وآخر کل منها لیس الفا ولا واوا ولا یاء وتسمی افعالا صحیحة الاخر.

بحث:

مذکورہ بالا پہلے گروپ کی تین مثالوں میں پہلے تین کلمات یعنی القی، دعا اور یلقی افعال ہیں اور ان کے آخری حروف الف ہیں کیونکہ الف پڑھے جاتے ہیں اور ایسا ان الفاظ کے تلفظ کی وجہ سے ہے نہ کہ کتابت کی وجہ سے اور ان افعال کو معتل الاخر کہا جاتا ہے یعنی ایسے افعال جن کا آخری حرف، حرف علت ہے دوسرے گروپ کی تین مثالوں میں پہلے تین کلمات سرو، تصفو اور یدنو بھی افعال ہیں اور ان کا آخری حرف واؤ ہے یہ بھی معتل الاخر افعال کہلاتے ہیں۔

تیسرے گروپ کی مثالوں ہیں کلمات خشی، ابغی اور یبنی بھی افعال ہیں اور ان کا آخری حرف یاء ہے اور یہ بھی معتل الاخر افعال کہلاتے ہیں۔

چوتھے گروپ کی مثالوں میں کلمات اظلم، اتقد اور یستحم بھی افعال ہیں لیکن ان کا آخری حرف نہ الف ہے اور نہ واؤ اور نہ یاء اس لئے ان کو صحیح الاخر افعال کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۲۵) الفعل المعتل الآخر هو ما كان آخره الفا او واوا اوياء و تسمى هذه الاحرف الثلاثة باحرف العلة.

(۲۶) الفعل الصحيح الآخر هو مالم يكن آخره حرفا من احرف العلة الثلاثة.

ترجمہ:

(۲۵) معتل الاخر وہ فعل ہے جس کے آخر میں الف یا واؤ یا یاء موجود ہو ان تینوں حروف کو حروف علت کہا جاتا ہے۔

(۲۶) صحیح الاخر وہ فعل ہے جس کے آخر میں حروف علت میں سے کوئی بھی حرف نہ آیا ہو۔

التمرين (۱)

عين الافعال الصحيحة الاخر والمعتلة الاخر فى العبارة الاتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے صحیح الاخر اور معتل الاخر افعال کا تعین کیجئے:

خرج فريد يتنزه ويمتع نظره بمحاسن الطبيعة فصادف جد ولا يجرى ماء ه فيروى الزرع ويلطف الهواء ولقى اغناما تروح وتغدو آمنة ترعى الكلا و تشرب الماء وراى اشجارا تدنو اثمارها وتميل باغصانها فوقف عندها ساعة حتى اذا مالت

الشمس الى الغروب قفل راجعا.

تعین افعال صحیح الاخر	تعین معتل الاخر
خرج، یتنزہ، یمتع، صادف، یلطف، تروح، تشرب، تمیل، وقف، مالت، قفل.	یجری، یروی، لقی، تغدو، ترعی، رای، تدنو

التمرین (۲)

(الف) اجعل کل اسم من الاسماء الاتیة فاعلا لفعل معتل الاخر

(ب) اجعل کل اسم من الاسماء الاتیة مفعولا به لفعل صحیح الاخر .

حل مشق (۲)

(الف) مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہراسم کو کسی معتل الاخر فعل کا فاعل بنادیں:

الماء الذئب الحصان الرجل الطفل الغنم

حل (الف):

۱- یجری الماء فی النہر ۲- رای الذئب الغنم
۳- یعدو الحصان سریعا ۴- لقی الرجل ولدہ
۵- بکی الطفل لفقد امہ ۶- رعی الغنم فی الحمیٰ

(ب) مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہراسم کو صحیح الاخر فعل کا مفعول بہ بنائیں:

الطعام الکرۃ الابریق الباب الثوب الحذاء

حل (ب):

۱- اکل الولد الطعام ۲- اخذ الطفل الکرۃ
۳- وضع الخادم الابریق للوضوء ۴- اغلقت البنت الباب
۵- قطع الخیاط الثوب بالمقراض ۶- اشتری الرجل الحذاء من السوق

التمرین (۳)

(۱) ایت بثلاث جمل یبتدی کل منها بفعل ماضی معتل الاخر بالالف

(۲) ایت بثلاث جمل یبتدی کل منها بفعل ماضی معتل الاخر بالیاء

(۳) ایت بثلاث جمل یتوسط کل منها فعل ماضی معتل الاخر بالالف

(۴) ایت بثلاث یتوسط کل منها فعل ماضی معتل الاخر بالیاء

حل مشق (۳)

(۱) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل ماضی معتل الاخر بالالف سے شروع ہوں۔
(۲) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل ماضی معتل الاخر بالیاء سے شروع ہوں۔
(۳) تین ایسے جملے بنائیں جن کے درمیان میں فعل ماضی معتل الاخر بالالف آ جائے۔
(۴) تین ایسے جملے بنائیں جن کے درمیان میں فعل ماضی معتل الاخر بالیاء آ جائے۔

جملے (۱):

۱- دعا التلميذ الاستاذ ۲- رمی زيد سهما
۳- القی موسی عصاه

جملے (۲):

۱- بنی البناء مسجدا ۲- خشی الطفل من الاسد
۳- رضی الاستاذ من تلميذه

جملے (۳):

۱- من سعی للخير يتمه الله ۲- المهاجر من هاجر عما نهی الله عنه
۳- من رمی غيره بالحجر رمی

جملے (۴):

۱- ذلک الاستاذ رضی من تلاميذه ۲- تلک المراة وفت عهدها
۳- ذلک الرجل خشی من الحبس

التمرين (۴)

(۱) ايت بثلاث جمل يبتدی کل منها بفعل مضارع معتل الاخر بالالف
(۲) ايت بثلاث جمل يبتد کل منها بفعل مضارع معتل الاخر بالواو
(۳) ايت بثلاث جمل .... بالياء
(۴) .... يتوسط کل منها فعل مضارع معتل الاخر بالالف
(۵) .... بالواو
(۶) .... بالياء

حل مشق (۴)

(۱) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل مضارع معتل الاخر بالالف سے شروع ہوں۔
(۲) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل مضارع معتل الاخر بالواوٗ سے شروع ہوں۔
(۳) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل مضارع معتل الاخر بالیاء سے شروع ہوں۔
(۴) تین ایسے جملے بنائیں جن کے وسط میں فعل مضارع معتل الاخر بالالف آ جائے۔
(۵) تین ایسے جملے بنائیں جن کے وسط میں فعل مضارع معتل الاخر بالواوٗ آ جائے۔
(۶) تین ایسے جملے بنائیں جن کے وسط میں فعل مضارع معتل الاخر بالیاء آ جائے۔

جملے (۱):

۱- یخشی العلماء ربھم   ۲- یرضی اللہ برضاء الوالدین
۳- یسعی الانسان لعزته

جملے (۲):

۱- یدعو المومن لعبادة ربه   ۲- یعفو المسلم عدوہ
۳- یعثو المنافق فی الارض فسادا

جملے (۳):

۱- اتمشی معی الی المدرسة   ۲- تری مریم امامھا
۳- یبقی اللہ ویفنی المال

جملے (۴):

۱- انا لا ابقی فی البیت بل اذھب الی المدرسة   ۲- انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء
۳- ان اللہ لا یرضی من عبادہ الکفر

جملے (۵):

۱- انا لا ابقی فی البیت بل اذھب الی المدرسة   ۲- انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء
۳- ان اللہ لا یرضی من عبادہ الکفر

جملے (٦):

١- هو يبكى فى المصيبة ولكنى لاابكى ٢- الوقت يمضى وانت تلعب

٣- انا امشى وارى امامى ولا ارى خلفى

التمرين (٥)

(١) ايت بثلاث جمل يبتدى كل منها بفعل ماضى صحيح الاخر

(٢) .... فى كل منها فعل امر صحيح الاخر

(٣) .... مضارع مرفوع صحيح الاخر

(٤) .... منصوب.............

(٥) .... مجزوم.............

حل مشق (٥)

(١) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل ماضی صحیح الاخر سے شروع ہوں۔

١- ضرب زيد حامدا ٢- شرب الخادم الشاى

٣- نظر محمود الي البيت

(٢) تین ایسے جملے بنائیں جن میں فعل امر صحیح الاخر آیا ہو:

١- انصر اخاك ٢- حرض المومنين على القتال

٣- انذر عشيرتك الاقربين

(٣) تین ایسے جملے بنائیں جن میں فعل مضارع مرفوع صحیح الاخر آجائے:

١- نشرب الشاى ولا نشرب اللبن ٢- يخرج الطير من القفص

٣- يتعلم التلميذ من الاستاذ

(٤) تین ایسے جملے بنائیں جن میں مضارع منصوب صحیح الاخر آجائے:

١- لن تنالو البر حتى تنفقو مما تحبون ٢- لن يدخل الجنة من يشرك بالله

٣- لن ينال الله لحومها ولا دماء و ها ولكن يناله التقوى منكم

(٥) تین ایسے جملے بنائیں جن میں مضارع مجزوم صحیح الاخر آجائے:

۱- لاتجعل یدک مغلولة الی عنقک

۲- بلغ ما انزل الیک من ربک وان لم تفعل فما بلغت رسالته

۳- ولم یمسنی بشر

التمرین (٦)

ضع مضارع کل فعل من الافعال الاتیة فی جملة مفیدة' وبین اهو معتل الاخر بالالف ام بالوائو ام بالیاء؟

حل مشق (٦)

مندرجہ ذیل الفاظ کا مضارع جملہ مفیدہ میں استعمال کریں اور بیان کریں کہ یہ معتل الاخر بالالف ہے یا بالواوَ یا بالیاء؟

دعا صفا رضی سعی هدی سقی عمی

حل:

دعا	ان الذین تدعون من دون الله لن یخلقوا ذبابا	بالواوَ
صفا	یصفو الا ثواب بالصابون	بالواوَ
رضی	ولسوف یعطیک فترضی	بالالف
سعی	المنافقون یسعون فی الارض فسادا	بالالف
هدی	یهدی الله من یشاء	بالیاء
سقی	یسقی الفلاح حرثه	بالیاء
عمی	یعمی الانسان فی الشباب	بالیاء

التمرین (۷)

ضع ماضی کل فعل من الافعال الاتیة فی جملة مفیدة و بین او معتل الاخر بالالف ام بالیاء؟

حل مشق (۷)

مندرجہ ذیل افعال کا ماضی مفید جملوں میں استعمال کریں نیز معتل الاخر بالالف یا بالیاء کی وضاحت کریں:

يقضي　يبقي　يسهو　ينادي　يرتقي　يفني

حل:

۱-	وقضی ربک ان لا تعبدوا الا الله	باالالف
۲-	نادی نوح ربه	باالالف
۳-	خیر الصدقة ما بقی دهر	باالالف
۴-	سها التلمیذ واصلح الاستاذ	باالالف
۵-	ارتقی القرد سقف البیت	باالالف
۶-	فنی عاد وثمود بطغیانهم	باالالف

المبنی والمعرب

(معرب اور مبنی)

	الامثلة	ترجمہ
۱-	این منزلک؟	آپ کا گھر کہاں ہے؟
۲-	این تذهب؟	آپ کہاں جا رہے ہیں؟
۳-	الی این تسیر؟	آپ کہاں جا رہے ہیں؟
۴-	ذبح الجزار شاة	ذبح کی قصاب نے بکری
۵-	الجزار ذبح شاة	قصاب نے بکری ذبح کی
۶-	هل ذبح الجزار شاة؟	کیا قصاب نے بکری ذبح کی؟
۷-	من ای مکان جئت؟	آپ کس جگہ سے آئے ہیں؟
۸-	جئت من منزلی	میں اپنی رہائش گاہ سے آیا۔
۹-	اخذت من ابی نقودا	میں نے اپنے باپ سے نقدی لی
۱۰-	القطن عماد الثروة فی مصر	مصر میں روئی دولت کا ستون ہے
۱۱-	جنی الفلاح القطن	کسان نے روئی چنی
۱۲-	تصنع الملابس من القطن	روئی سے لباس بنائے جاتے ہیں
۱۳-	ذبلت الوردة	پھول مرجھایا
۱۴-	شممت الوردة	میں نے پھول سونگھا
۱۵-	نظرت الی الوردة	میں نے پھول کی طرف دیکھا

١٦ - يثمر البستان	باغ پھل دار ہو رہا ہے
١٧ - لن يثمر البستان	باغ ہرگز پھل دار نہ ہوگا
١٨ - البستان لم يثمر	باغ پھل دار نہ ہو

البحث:

اذا تاملت الكلمات: اين وذبح ومن في امثلة القسم الاول وهذا آخر كل كلمة منها ثابتا على حال واحدة لا يتغير مهما تغير مكان الكلمة من الجملة فاخر كل من الكلمتين اين وذبح ملازم للفتح في الامثلة السابقة وفي غيرها وآخر من ملازم للسكون في الامثلة السابقة وفي غيرها كذلك.

ومن الكلمات التي تثبت اواخرها على حال واحدة جميع الحروف' وكذلك الافعال الماضية وافعال الامر من غير استثناء.

واذا تاملت الكلمات: القطن والوردة ويثمر في امثلة القسم الثاني وجدت آخر كل كلمة منها يتغير من حال الى حال يتغير مكانها من الجملة' كلمتا القطن الوردة قد تغير آخر كل منهما في الامثلة السابقة من الرفع الى النصب ثم الى الجر وكلمة يثمر تغير آخرها في الامثلة المتقدمة ايضا من الرفع الى النصب ثم الى الجزم.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں اگر آپ این' ذبح اور من ایسے کلمات پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان کلمات کا آخر حالت اعرابی میں یکساں رہتا ہے اور نہیں بدلتا۔ این اور ذبح کے آخری حرف پر ہمیشہ فتح اور من کے آخری حرف پر ہمیشہ سکون رہے گا ایسے الفاظ کو مبنی کہتے ہیں۔ این اور ذبح اور من بر سکون کہلائے گا۔

ایسے کلمات جن کا آخر ہمیشہ ایک طرح رہتا ہے نیز تمام افعال ماضی اور تمام افعال امر مبنی کہلاتے ہیں اور جب آپ دوسری مثالوں میں آنے والے کلمات القطن' الوردة اور یثمر پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ ان کا آخر مختلف اعرابی حالتوں میں مختلف ہے اور بدلتا رہا ہے ایسے کلمات کو معرب کہتے ہیں۔

التمرين (١)

لماذا كانت كلمة الدراجة في الجمل الاتية معربة وكلمة من مبنية؟

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں الدراجة کیوں معرب اور کلمہ من کیوں مبنی ہے؟

۱- الدراجة مسرعة   ۲- رکب علی الدراجة

۳- فرح الولد بالدراجة   ۴- جاء من نادیة

۵- احب من یعلمنی   ۶- الجائزة لمن یسبق

حل:

الدراجة اس لئے معرب ہے کہ اس کے آخر پر پہلے رفع پھر نصب اور پھر جر ہے اور من اس لئے مبنی ہے کہ اس کا آخر ایک ہی حال پر رہا ہے اور نہیں بدلا۔

التمرین (۲)

کیف تستدل بطریقة عملیة علی ان الکلمات الاتیة معربة؟

حل مشق (۲)

آپ عملی طریقہ سے کیسے معلوم کریں گے کہ درج ذیل الفاظ معرب ہیں؟

السماء   المصباح   القلم   یکتب   یزرع   یفهم

حل:

۱- السماء فوقنا خلق الله السماء النجوم فی السماء

۲- المصباح فی الزجاجة اخذ الولد المصباح- الفتیلة فی المصباح

۳- القلم علی الطاولة- کسرت القلم- کتبت بالقلم

۴- یکتب الاستاذ علی اللوح- لن یکتب زید فی المدرسة

۵- یزرع الفلاح فی حرثه- لن یزرع الفلاح- لم یزرع تلمیذ فی المکتب

۶- یفهم التلمیذ درسه- لن یفهم البلید درسه- لم یفهم السفیه کلاما غلیظا

التمرین (۳)

کیف تستدل بطریقة عملیة علی ان الکلمات الاتیة مبنیة؟

حل مشق (۳)

آپ عملی طریقہ سے کیسے معلوم کریں گے کہ درج ذیل کلمات مبنی ہیں؟

کیف عن لعل کتب انتصر افتح

حل:

۱- کیف حالک- رایت کیف تشرب الشای- سالته کیف؟

۲- یرانی قاعدا عن یمینک رویت الحدیث ب (عن) بلغوا عنی ولوایة؟

۳- لعل الملک صالح- لا تضیع الوقت بلیت ولعل- رایت لعل من اللہ یقین؟

۴- کتب سعید رسالة- رایت انه اوقد کتب علی الکراسة- ابتدا الولد بکتب؟

۵- انتصر المسلمون علی اعدائهم- کتب الولد: انتصر للسلمون سمیته بانتصر

۶- افتح الباب یا رشید- استعمل زید- انتصر افتح امر الاستاذ بافتح الباب؟

انواع البناء

(مبنی کی اقسام)

الامثلة	ترجمہ
۱- کم جوادا فی المیدان؟	میدان میں کتنے گھوڑے ہیں؟
۲- بکم اشتریت ساعتک؟	آپ نے اپنی گھڑی کتنے میں خریدی؟
۳- کم تعدو لا تفی؟	آپ کتنے وعدے کرتے ہیں اور وفا نہیں کرتے
۴- اعتدل الجو؟	فضا معتدل ہوئی؟
۵- هل اعتدال الجو؟	کیا فضا معتدل ہوئی؟
۶- الجو قد اعتدل	فضا معتدل ہوچکی ہے
۷- قف حیث انت	آپ جہاں ہیں وہیں ٹھہریے
۸- سر الی حیث شئت	چلیں جہاں چاہیں
۹- تقیم حیث یطیب الهواء	آپ وہاں کھڑے ہوتے ہیں جہاں ہوا پیاری ہوتی ہے

۱۰ - كان امس شديد الحر	کل سخت گرمی تھی
۱۱ - زرت الاهرام امس	کل میں نے اہرام دیکھے
۱۲ - ذهبت امس الى القلعة	کل میں قلعہ کی طرف گیا

البحث:

علمنا مما تقدم ان المبنى هو ما يلازم آخره حالة واحدة فى جميع التراكيب ونريد هنا ان نعرف الاحوال الى تلازم اواخر المبنيات فنقول:

الكلمات: كم واعتدل وحيث وامس فى الامثلة السابقة كلها مبينة لان اواخرها تلازم احوالا لا تتغير مهما تغيرت التراكيب.

فاخر كم يلازم السكون ومن اجل ذلك يقال انها مبنية على السكون وآخر اعتدل يلازم الفتح ومن اجل ذلك يقال انها مبنية على الفتح وآخر حيث يلازم الضم ومن اجل ذلك يقال انها مبنية على الضم.

وآخر امس يلازم الكسر ومن ذلك يقال انها مبنية على الكسر.

واذا بحثنا فى اواخر الكلمات المبينة لم نجد حالا اخرى غير هذه الحالات الاربع.

وليست هناك قواعد خاصة تعرف بها احوال اواخر الكلمات المبنية وانما المدار فى ذلك على النقل من كتب اللغة الموثوق بها.

بحث:

پچھلے سبق میں ہم جان چکے ہیں کہ مبنی وہ ہوتا ہے جس کے آخری حرف کی حالت کبھی نہ بدلے چنانچہ جب آپ مذکورہ مثالوں میں استعمال کیے گئے کلمات کم، اعتدل، حیث اور امس پر غور کریں گے تو آپ کہہ اٹھیں گے کہ یہ کلمات بھی مبنی ہیں۔ کم کو مبنی بر سکون، اعتدل کو مبنی بر فتح، حیث کو مبنی بر ضم اور امس کو مبنی بر کسر کہا جائے گا۔

القواعد:

(۲۹) الاحوال التى تلازم اواخر الكلمات المبنية اربع وهى السكون والفتح والضم والكسر و تسمى انواع البناء.

(۳۰) الكلمات التى يلازم او اخرها السكون او الفتح او الضم او الكسر يقال انها مبنية على السكون او الفتح او الضم او الكسر.

ترجمہ:

(۲۹) مبنی کا آخر چار حالتوں پر ہوتا ہے اور وہ ہیں سکون، فتح، ضمہ اور کسرہ۔ انہی کو بناء کی

قسمیں کہتے ہیں۔

(۳۰) وہ کلمات جن کے آخر میں سکون، فتحہ، ضمہ یا کسرہ ہو ان کو بالترتیب مبنی علی السکون، مبنی علی الفتح، مبنی علی الضم اور مبنی علی الکسر کہتے ہیں۔

التمرين (۱)

عين فی الجمل الاتية الكلمات المبينة على السكون، والمبنية على الفتح، والمبنية على الضم، والمبنية على الكسر

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں مبنی برسکون، مبنی برضمہ، مبنی برفتحہ اور مبنی برکسرہ کا تعین کیجئے:

۱- لا يستطيع الانسان ان يعيش منفردا
۲- استراح المريض ونام نوما هادئا
۳- اذا زار انسان مريضا وجب ان يجعل الزيارة قصيرة
۴- نحن نحب الوطن ونعمل على رفع شان البلاد

حل:

مبنی برسکون	لا، اذا، ان، على
مبنی برفتحہ	استراح، نام، زار، وجب
مبنی برضمہ	نحن
مبنی برکسرہ	امس

التمرين (۲)

ضع كل اسم من الاسماء المبنية الاتية فی جمل ثلاث بحث يكون فاعلا فی الاولى و مفعولا به فی الثانية، ومسبوقا بحرف جر فی الثالثة:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہرایک کو تین جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ پہلے جملہ میں فاعل دوسرے میں مفعول بہ واقع ہوں اور تیسرے میں اس پر حرف جر داخل ہو:

من　　　الذی　　　هذا　　　هوء لاء

حل:

۱- من خدمِ خدم – لا تحاول تاديب من لا يتادب – لمن هذا الكتاب

۲- انطقنی الذی انطق کل شیئی – قرات الذی کتبت – اوفو بالذی قلتم

۳- هذا کتاب ینطق علینا بالحق – رایت هذا الرجل فی السوق – ما تقول فی هذا الرجل

۴- هوء لاء رجال اوفو بعهدهم – رایت هوء لاء یسبحون فی النهر مررت بهوء لاء

التمرین (۳)

(۱) ایت بجملتین فی کل منهما فعل مبنی علی السکون

(۲) ایت بجملتین فی کل منهما فعل مبنی علی الفتح

(۳) ....حرف.......السکون

(۴) ....الفتح

(۵) ....الکسر

حل مشق (۳)

(۱) دو جملے بنائیں ہرایک میں کوئی فعل مبنی علی السکون ہو؟

۱- القی الصیاد شبکته ۲- سعی التلمیذ للامتحان

(۲) دو جملے بنائیں ہرایک میں کوئی فعل مبنی علی الفتح ہو۔

۱- اکل زید خبزا ۲- نصر سلیم حامدا

(۳) دو جملے بنائیں ہرایک میں کوئی حرف مبنی علی السکون ہو۔

۱- ولکم فی القصاص حیوة ۲- الماء فی الکوز

(۴) دو جملے بنائیں ہرایک میں کوئی حرف مبنی علی الفتح ہو۔

۱- کیف انت ۲- کیف تکفرون بالله

(۵) دو جملے بنائیں ہرایک میں کوئی حرف مبنی علی الکسر ہو۔

۱- الحمد لله رب العالمین ۲- ذهبت بزید

انواع الاعراب
(اعراب کی قسمیں)

	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱-	الطائر يحوم	پرندہ منڈلاتا ہے	يوقد على المصباح	علی چراغ جلاتا ہے
۲-	الماء عذب	پانی میٹھا ہے	تزحف الجنود	فوجیں پیش قدمی کرتی ہیں
۳-	الحصان جامح	گھوڑا سرکش ہے	تورق الاشجار	درختوں پر پتے لگتے ہیں
۴-	رايت الطائر يحوم	میں نے پرندے کو منڈلاتے دیکھا	لن يوقد على المصباح	علی ہرگز چراغ روشن نہیں کرے گا
۵-	شربت الماء عذبا	میں نے میٹھا پانی پیا	لن تزحف الجنود	فوجیں ہرگز پیش قدمی نہیں کریں گی
۶-	ذلل الفارس الحصان	سوار نے گھوڑے کو سدھایا	لن تورق الاشجار	درخت ہرگز پتے دار نہیں ہوں گے
۷-	نظرت الى الطائر يحوم	میں نے منڈلاتے ہوئے پرندے کی طرف دیکھا	لم يوقد على المصباح	علی نے چراغ نہیں جلایا
۸-	يعيش السمک فی الماء	مچھلی پانی میں زندگی گزارتی ہے	لم يزحف جندی	سپاہی نے پیش قدمی نہیں کی
۹-	نزل الفارس عن الحصان	سوار گھوڑے سے اترا	لم تورق شجرة	درخت پتے دار نہیں ہوا

البحث:

الطائر والماء والحصان فی امثلة القسم الاول كلها اسماء وهی فی الامثلة الثلاثة الاولى منه مرفوعة لانها مبتدآت والذی يدل على رفعها وجود الضمة فی

آخر کل منها وفی الامثلة الثلاثة منصوبة لان کلا منها مفعول به والذی یدل علی نصبها وجود الفتحة فی آخر کل منها' وفی الامثلة الثلاثة الثالثة مجرورة لان کل منها مسبوق بحرف جر والذی یدل علی جرها وجود الکسرة فی آخر کل منها وبذا نری هذه الاسماء قد تغیرت اواخرها من الرفع الی النصب ثم الی الجزم واذا فلا بد ان تکون معربة.

والکلمات: یوقد وتزحف وتورق فی امثلة القسم الثانی افعال مضارعة وهی فی الامثلة الثلاثة الاولی من هذا القسم مرفوعة لحلوها من النواصب والجوازم والذی یدل علی رفعها وجود الضمة فی آخر کل منها وفی الامثلة الثلاثة الثانیة منه منصوبة لدخول لن علیها والذی یدل علی نصبها وجود الفتحة فی آخر کل منها وفی الامثلة الثلاثة الاخیرة مجزومة لدخول اداة الجزم علیها والذی یدل علی جزمها وجود السکون فی اواخرها وبذا نری ان هذه الافعال قد تغیرت اواخرها من الرفع الی النصب ثم الی المجزم واذا لا بد ان تکون معربة.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں استعمال ہونے والے الفاظ الطائر' الماء اور الحصان پر غور کریں یہ سب اسماء ہیں اور مرفوع ہیں کیونکہ یہ مبتدا واقع ہوئے ہیں اور ان کے مرفوع ہونے کی دلیل ان کے آخر میں ضمہ (پیش) کی علامت ہے۔ یہی الفاظ اگلی مثالوں میں منصوب اور پھر آخر میں مجرور واقع ہوئے ہیں منصوب یہ مفعول بہ ہونے کی وجہ سے اور مجرور پہلے حرف جر آنے کی وجہ سے ہوئے ہیں۔

اسی طرح سامنے والی مثالوں میں استعمال ہونے والے الفاظ یوقد' تزحف اور تورق پہلے مرفوع' پھر منصوب اور آخر میں مجزوم استعمال ہوئے ہیں غور کریں یہ منصوب اور مجزوم اپنے سے پہلے الفاظ آنے کی وجہ سے ہوئے چونکہ ان کی حالتوں میں تغیر ہوا ہے اس لئے ان کلمات کو معرب کہتے ہیں۔

القواعد:

(۳۱) الاحوال التی تعتری اواخر الکلمات المعربة اربع وهی الرفع والنصب والجر والجزم وتسمی انواع الاعراب.

(۳۲) علامات الاعراب الاصلیة اربع وهی الضمة والفتحة والکسرة والسکون و ینوب عنها علامات اخری تذکر فی مواضعها.

(۳۳) الرفع والنصب یشترکان فی الاسماء والافعال والجر یختص بالاسماء کما

يختص الجزم بالافعال.

ترجمہ:

(۳۱) معرب کلمات کے آخر پر چار مختلف حالتیں آتی ہیں رفع' نصب' جر اور جزم۔ ان کو انواع (اقسام) اعراب کہتے ہیں۔

(۳۲) اعراب کی اصل علامتیں چار ہیں ضمہ' فتحہ' کسرہ اور سکون۔ کبھی کبھی دوسری علامتیں بھی آ جاتی ہیں جن کا ذکر مناسب جگہ پر ہوگا۔

(۳۳) رفع اور نصب کی دو علامتیں اسم و فعل میں مشترک ہیں اور جر اسم کے ساتھ خاص ہے جیسا کہ جزم فعل کے ساتھ خاص ہے۔

التمرين (۱)

عين الكلمات المعربة في العبارتين الاتيتين واشكل آخر كل منها:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں معرب کلمات کا تعین کیجئے اور ان کے آخر پر اعراب لگائیے:

۱- على الانسان ان يراعي في الملابس فصول السنة فيحسن به ان يلبس القطن في الصيف والصوف في الشتاء

۲- ان المزاح يجلب البغضاء ويقطع الاخاء فابتعد عنه الا اذا كان يسيرا فانه يريح العقل ويكسبه نشاطا

حل:

۱- الانسان' يراعي' الملابس' فصول السنة' يحسن يلبس' القطن' الصيف' الصوف' الشتاء

۲- المزاح' يجلب البغضاء' قطع الاخاء' يريح العقل' يكسبه نشاطا

التمرين (۲)

(۱) كون ثلاث جمل في كل منها اسم معرب مرفوع على انه فاعل

(۲) كون ثلاث جمل في كل منها اسم معرب مرفوع على انه مبتدا

(۳) .... اسم لكان

(۴) ....خبر لان

حل مشق (۲)

(۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں اسم معرب مرفوع فاعل ہوکر آئے۔
(۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں اسم معرب مرفوع مبتداء ہوکر آئے۔
(۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں اسم معرب مرفوع کان کا اسم بن کر آئے۔
(۴) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں اسم معرب ان کی خبر بن کر آئے۔

حل:

۱- احل الله البیع وحرم الربوا
جائت السيارة و وقفت على الطريق
جاء الضيوف وجلسوا حول المائدة

۲- المعلمون جالسون
الرسل صادقون
الماء عذب

۳- كان زيد تلميذا ذكيا
كان البيت نظيفا
كان الله سميعا بصيرا

۴- ان الله عليم
ان زيدا تلميذا نجيب
ان الريح شديدة

التمرين (۳)

(۱) ايت بثلاث جمل فی کل منها اسم معرب منصوب على انه مفعول به
(۲) .... خبر لاصبح
(۳) .... اسم لان
(۴) .... مجرور بحرف جر.

حل مشق (۳)

(۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں اسم معرب منصوب مفعول بہ ہوکر آئے۔

(۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں اسم معرب منصوب اصبح کی خبر ہوکر آئے۔
(۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں اسم معرب منصوب ان کا اسم ہوکر آئے۔
(۴) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں اسم معرب منصوب مجرور بہ حرف جر ہوکر آئے۔

حل (۱):

۱- **خلق الله الارض**
۲- **بعث الله محمدارسولا الی کافة الناس**
۳- **نصر زیدا خالدا**

حل (۲):

۱- **اصبح خالد فقیرا**
۲- **اصبح فواد ام موسی فارغا**
۳- **اصبح محمود مسرورا**

حل (۳):

۱- **ان الله غفور رحیم**
۲- **ان الشیطان رجیم**
۳- **ان الصابرین فائزون**

حل (۴):

۱- **الحمد لله رب العالمین**
۲- **السمک فی البحر**
۳- **الولد فی البیت**

التمرین (۴)

ضع کل اسم من الاسماء الاتیة فی جمل ثلاث' بحیث یکون مرة مرفوعا و مرة منصوبا ومرة مجرورا:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل اسماء کو تین تین جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ پہلی دفعہ جملے میں مرفوع' دوسری دفعہ منصوب اور تیسری دفعہ مجرور واقع ہوں:

القطار الجمل الکتاب التفاح باب مفتاح

حل (١):

١- القطار بطي السيراو (من السيارة)

٢- تجعل الحكومة القطار الخصوصي في عدة اوقات تنظم الحكومة قطارا خصوصيا في بعض المناسبات

٣- لا تجلس في القطار

حل (٢):

١- الجمل حيوان كبير

٢- ذبحنا الجمل في السوق

٣- يقال للجمل سفينة البر

حل (٣):

١- القرآن كتاب الله لا ريب فيه

٢- قرات الكتاب من اوله الى آخره

حل (٤):

١- التفاحة فاكهة حلوة

٢- اكلت تفاحا حلوا

٣- عالجت بالتفاح

حل (٥):

١- باب البيت مفتوح

٢- طرقت باب البيت

٣- لا تجلس على الباب

حل (٦):

١- مفتاح قفل الباب في يدي

٢- رايت مفتاحا في القفل

٣- فتحت القفل بالمفتاح

التمرين (٥)

ضع كل فعل من الافعال الاتية في جمل ثلاث بحيث يكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة مجزوما:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل افعال کو تین تین جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ایک جگہ مرفوع دوسری جگہ منصوب اور تیسری جگہ مجزوم ہوکر آئیں:

یکتب یفتح ینظف یشتغل یستخرج یتعلم

حل (۱):

۱- یکتب التلمیذ علی الکراسة
۲- لن یکتب الولد علی الکتاب
۳- لم یکتب حامد علی الجدار

حل (۲):

۱- یفتح زید باب البیت
۲- امر رسول الله ﷺ علیا بان یفتح باب خیبر
۳- لم یفتح الخادم النافذة

حل (۳):

۱- ینظف الخادم البیت
۲- قل للخادم ان ینظف حجرتی
۳- لم ینظف التلمیذ مکانی

حل (۴):

۱- یشتغل الناس فی سعادة الدنیا
۲- لن یشتغل العاقل فی الدنیا حتی ینسی آخرته
۳- لا تشغل فی العبث

حل (۵):

۱- یستخرج الصیاد طیرا من القفص
۲- خلف المجرم کی یستخرج من الحبس؟
۳- لا نستخرج من حد الشریعة

حل (۶):

۱- یتعلم الولد فی المدرسة
۲- وجب علی کل مسلم ان یتعلم القرآن

۳- کبر الغلام ولما یتعلم

التمرین (٦)

بین فی العبارة الاتیة الکلمات المعربة التی لا یدخلها الجزم' والتی لا یدخلها الجر

حل مشق (٦)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے ایسے معرب کلمات الگ کریں جن پر جزم نہیں آتا اور ایسے کلمات الگ کریں جن پر جر نہیں آتا:

یجب علی الانسان ان یبذل کل جهد فی
اعلاء شان وطنه وان یعمل علی ما یجلب
السعادة لساکنیه ولن یتم له ذلک الا بان
یقدم المنفعة العامة علی المنفعة الخاصة

حل:

وہ کلمات جن پر جزم نہیں آتا:

الانسان' کل' جهد' اعلاء' شان' وطنه' السعادة' ساکنیه' ذلک' المنفعة العامة' المنفعة الخاصة

وہ کلمات جن پر جر نہیں آتا:

یجب' یبذل' یعمل' یجلب' یتم' یقدم

التمرین فی انشاء (٧)

اذکر خمس جمل تشمل کل واحدة منها علی فائدة من فوائد نهر النیل ثم بین مافی الجملتین الاولین من الکلمات المعربة وعلامات اعرابها

حل انشاء پردازی مشق (٧)

پانچ جملے لکھیں ہر ایک میں دریائے نیل کا کوئی نہ کوئی فائدہ بیان کریں پھر یہ بتائیں کہ آپ کے بنائے ہوئے پہلے دو جملوں میں کون کون سے معرب کلمات آئے ہیں اور ان کی اعرابی علامات کیا ہیں؟

حل:

۱- النهر الطویل فی مصر ھو نھر النیل
۲- اغرق اللہ فیه فرعون موسی وقومه
۳- الان تولد الکھرباء من ماء النیل فی اسوان
۴- یروی بماء ہ بقعة کبیرۃ من ارض مصر
۵- ماء بحر النیل صاف جدا

معرب کلمات جو پہلے دو جملوں میں استعمال ہوئے ہیں:

۱- النھر الویل
۲- مصر
۳- نھر النیل
۴- اللہ
۵- فرعون
۶- موسی
۷- قوم

حالت اعرابی:

۱- مرفوع بالضمہ
۲- مجرور بالفتح
۳- مرفوع باضمہ
۴- مرفوع بالضمہ
۵- منصوب بالفتح
۶- مجرور بالاضافۃ وعلامۃ الکسر
۷- منصوب بالعطف بالفتحہ

احوال بناء الفعل الماضی

(فعل ماضی کے مبنی ہونے کے احوال)

الامثلة	ترجمہ
۱- اشتدالبرد	سردی بڑھ گئی
۲- ثار الغبار	غبار اڑا
۳- نزل المطر	بارش برسی
۴- الاولاد لعبوا	لڑکے کھیلے
۵- الرجال سافروا	آدمیوں نے سفر کیا
۶- العمال تعبوا	مزدور تھک گئے

۷- فتحت الباب	میں نے دروازہ کھولا
۸- تلقفت الكرة	میں نے گیند کو اچک لیا
۹- اخذت جائزة	میں نے انعام حاصل کیا
۱۰- صدقت فی قولک	آپ نے سچ کہا
۱۱- عدلت فی حکمک	آپ نے عادلانہ حکم دیا
۱۲- احسنت الی الناس	آپ نے لوگوں سے بھلائی کی
۱۳- البنات تعلمن الحياكة	بچیوں نے بننا سیکھا
۱۴- الامهات اطعمن اولادهن	ماؤں نے اپنی اولاد کو کھانا کھلایا
۱۵- الفتيات رتبن المائدة	جوان لڑکیوں نے دسترخوان ترتیب دیا
۱۶- خرجنا الی الحقول	ہم کھیتوں کی طرف نکلے
۱۷- استنشقنا الهواء النقی	ہم نے صاف ہوا سونگھی
۱۸- قطفنا الازهار	ہم نے پھول توڑے

البحث:

اذا نظر فی الامثلة المتقدمة' راينا ان كل مثال فيها يشتمل على فعل ماضى وقد عرفنا فی درس سابق ان الافعال الماضية كلها مبنية' فالافعال التی فی هذه الامثلة اذا تكون مبنية ونريد ان نعرف فی هذا الدرس احوال بنائها.

لاجل ذلک نتامل الامثلة الثلاثة اولی فنری الافعال الماضية فيها وهی اشتد وثار ونزل لم يتصل باخرها شيئی ونری ان آخرها مفتوح' ولو تتبعنا الفعل الماضی الذی لم يتصل بآخره شئی فی ای تركيب راينا آخره مفتوحا. وبذلک نستطيع ان نقول ان الماضی يبنی على الفتح فی هذه الحال.

واذا تاملنا الامثلة الثلاثة الثانية راينا ان الافعال لعب و سافر وتعب قد اتصل آخر كل منها بواو تدل على ان الفعل [illegible] جماعة الذكور وراينا ذالک الاخر مضموما ولو اننا تتبعنا كل فعل ماضی اتصلت به واو الجماعة لوجدنا آخره مضموما ومن ذلک نعلم ان الماضی يبنی على الضم اذا جاء على هذه الصورة.

وحين ننظر الی الافعال الماضية فی بقية الامثلة نری انها اتصلت مرة بتاء متحركة ومرة بنون تدل على جماعة الاناث وتسمی نون النسوة واخری بكلمة نا الدالة على الفاعل ونری آخر كل فعل منها ساكنا ولو اننا تتبعنا جميع الافعال الماضية التی اتصلت اواخرها بالتاء المتحركة او نون النسوة او نا الدالة على الفاعل لو جدنا اواخرها ساكنة' ومن ذالک نعلم ان الماضی يبنی على السكون فی

هذه الحالات.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں تمام افعال ماضی استعمال کئے گئے ہیں اور پچھلے سبق میں ہم جان چکے ہیں کہ افعال ماضی مبنی ہوتے ہیں لہذا مذکورہ تمام افعال بھی مبنی ہیں اس سبق میں ہم ان کے مبنی ہونے کے احوال پر معلومات حاصل کریں گے۔

غور کیجئے پہلی تین مثالوں میں افعال ماضی اشتد' ثار اور نزل استعمال کئے گئے ہیں ان کے ساتھ کوئی شے متصل نہیں ہے اور ان سب کا آخر مفتوح ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ ہر وہ فعل ماضی جس کے ساتھ کوئی اور شے متصل نہ ہو وہ مبنی علی الفتحہ کا ہوتا ہے۔

اگلی تین مثالوں میں آنے والے افعال ماضی کے ساتھ واؤ کا اضافہ ہوا ہے جو جمع کی علامت ہے اس کی وجہ سے فعل ماضی کا آخر مضموم ہوگیا ہے ماضی کے ایسے افعال مبنی برضمہ ہوتے ہیں۔

باقی مثالوں میں استعمال ہونے والے افعال ماضی پر غور کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان پر کہیں تاء متحرکہ آئی ہے کہیں نون علامت جمع مونث اور کہیں ''نا'' کا اضافہ ہوا ہے ان وجوہات کی بناء پر ہر جگہ فعل ماضی کا آخر ساکن ہے چنانچہ معلوم ہوا کہ مذکورہ تین حالات کی وجہ سے ماضی کا آخر سکون پر مبنی ہوگا۔

القاعدة:

(۳۴) الفعل الماضی یبنی علی الفتح الا اذا اتصلت به واؤ الجماعة فیبنی علی الضم' او اتصلت به التاء المتحرکة او نون النسوة او "نا" الدالة علی الفاعل فیبنی علی السکون.

ترجمہ:

(۳۴) فعل ماضی فتحہ پر مبنی ہوتا ہے مگر جب اس کے ساتھ واؤ جمع (مذکر) آ جائے تو پھر ضمہ پر مبنی ہوتا ہے اور جب اس کے آخر میں تاء متحرکہ یا نون جمع مؤنث یا ''نا'' علامت فاعل آ جائے تو سکون پر مبنی ہو جاتا ہے۔

التمرين (۱)

عین فی العبارة الاتیة الافعال الماضیة المبنیة علی الفتح' والمبنیة علی الضم' والمبنیة علی السکون' وبین السبب فی ذلک:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے افعال ماضی مبنی بر فتحہ، مبنی بر ضمہ اور مبنی بر سکون کا تعین کیجئے اور اس کا سبب بھی بیان کیجئے:

خرجت من المنزل عصر فصادفني في الطريق ثلاثة
غلمان عرفتهم وعرفوني فاقترحت عليهم ان نزور
حديقة الحيوان فقبلوا الفكرة وفرحوابها ثم سرنا
جميعا اليها فدخلناها وشاهدنا مافيها من انواع
الطير وصنوف الحيوان وبعد ساعتين قضيناهما
هنالک عاد کل منا الى اهله مملوء بالنشاط
والسرور

حل:

فعل ماضی مبنی برفتحہ (۱) صادفني (۲) عاد (سبب) ان پر کوئی زائد حرف نہیں آیا
فعل ماضی مبنی برسکون خرجت، عرفتهم، اقترحت اتصال تاء متحرکہ کی وجہ سے
فعل ماضی مبنی برسکون سرنا، دخلنا، قضينا اتصال "نا" علامت فاعل کی وجہ سے

التمرين (۲)

ضع كل فعل من الافعال الاتية في جملة مفيدة بحيث يكون مرة مبنيا على الفتح ومرة مبنيا على الضم ومرة مبنيا على السكون

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال کو مفید جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ہر ایک پہلی مرتبہ مبنی بر فتحہ، دوسری مرتبہ مبنی برضمہ اور تیسری مرتبہ مبنی بر سکون ہو:

سبح غرق استفهم اجتمع انخدع

حل:

۱- سبح حامد في الحوض - ان الرجال سبحوا في النهر - سبحنا في البحر
۲- غرق الولد في النهر - كان الرجال غرقوا في البحر - غرقنا انفسنا في الاثام

٣- التلميذ استفهم الاستاذ – الطلباء استفهموا اخبار الوطن – استفهمنا فلسفة اقبال

٤- اجتمع الاطفال فی ساحة المدرسة – التلامیذ اجتمعوا امام الاستاذ– اجتمعنا فی المسجد للصلوة

٥- انخدع الرجل فی السوق – السفهاء انخدعوا فی التجارة – انخدعنا بالشیطان فی الدین

التمرین (٣)

(١) کون ثلاث جمل فی کل منها فعل ماضی مبنی علی الفتح

(٢) .... الضم

(٣) .... السکون

حل مشق (١)

(١) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں فعل ماضی مبنی برفتحہ ہوکر آئے۔

(٢) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں فعل ماضی مبنی برضمہ ہوکر آئے۔

(٣) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں فعل ماضی مبنی برسکون ہوکر آئے۔

حل (١):

١- کتب زید علی الجدار
٢- جلس سعید علی الکرسی
٣- قام حامد خلف الاستاذ

حل (٢):

١- الاطفال لعبوا فی الساحة
٢- الاصدقائا تلاقوا بعد مدة
٣- الاخوان اجتمعوا وشربوا الشای

حل (٣):

١- ذبحنا البقرة فی السوق
٢- شربت الماء البارد فی الفندق
٣- صنعت الشای فی البیت

التمرین (۴)

(۱) کون ثلاث جمل فی کل منها فعل ماضی متصل بواو الجماعة

(۲) .... بالتاء المتحرکة

(۳) ....بنون النسوة

(۴) .... بنا الدالة علی الفاعل

حل مشق (۴)

(۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں فعل ماضی متصل بہ واؤ جمع آیا ہو۔

(۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں فعل ماضی متصل بہ تاء متحرکہ آیا ہو۔

(۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں فعل ماضی متصل بہ نون جمع آیا ہو۔

(۴) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں فعل ماضی متصل بہ''نا'' علامت فاعل آیا ہو۔

حل (۱):

۱- الاولاد لعبوا فی الساحة

۲- الطلباء جلسوا علی المقاعد فی الفصل

۳- الحارسون اغلقوا ابواب المکان

حل (۲):

۱- کتبت رسالة الی ابیک

۲- جلست امام الاستاذ

۳- قرات القرآن

حل (۳):

۱- البنات رکبن علی السیارة

۲- الفتیات تعلمن الحیاکة

۳- یا نساء النبی لستن کاحد من النساء

حل (۴):

۱- خرجنا الی السوق واشترینا الحوائج

۲- شربنا الشای فی المدرسة

۳- لعبنا كرة القدم في الميدان

احوال بناء الامر

(امر کے مبنی ہونے کے احوال)

الامثلة	ترجمہ
۱- نظف اسنانک بعد الاكل	کھانے کے بعد اپنے دانت صاف کیجئے
۲- تمهل في سيرک	اپنی چال میں آہستگی اختیار کیجئے
۳- استمع نصح الطبيب	طبیب کی نصیحت غور سے سنئے
۴- استيقظن مبكرات	تم (عورتیں) صبح سویرے بیدار ہوں
۵- اجدن طبخ الطعام	کھانا اچھی طرح پکائیں
۶- هذبن اولادكن	اپنی اولاد کو مہذب بناؤ
۷- تجنبن المزاح الكثير	مزاح کی کثرت سے ضرور اجتناب کیجئے
۸- عاشرن اخوانک بالمعروف	اپنے بھائیوں سے ضرور معروف طریقہ سے زندگی گزاریئے
۹- اخرجن الى الحقول	کھیتوں کی طرف ضرور نکلو
۱۰- احفظن عهدا الصديق	دوست کے عہد کی ضرور نگہداشت کیجئے
۱۱- احسنن الى الناس	لوگوں سے ضرور بھلائی کیجئے
۱۲- اوقدن مصباحک	اپنا چراغ ضرور جلایئے
۱۳- الق الشبكة يا صياد	اے شکاری جال پھینکو
۱۴- ادع الطبيب	طبیب کو بلاؤ
۱۵- تحر الصدق فيما تقول	جو آپ کہتے ہیں اس میں سے سچ کو دیکھو
۱۶- افتحانو افذالحجرة	تم دونوں کمرے کی کھڑکیاں کھولو
۱۷- اكرما ضيو فكما	تم دونوں اپنے مہمانوں کی تکریم کرو
۱۸- اهزز اشجرة النبق	بیر کے درخت کو تم دونوں ہلاؤ
۱۹- اجمعوا ثمر البستان	باغ کا پھل اکٹھا کیجئے
۲۰- استحموا في النهر	نہر میں غسل کیجئے
۲۱- اخرجوا الى الحقول	کھیتوں کی طرف نکلو
۲۲- رتبي اثاث الحجرة	تو (مونث) کمرے کا سامان ترتیب دے۔

۲۳– اغلقی باب الدار تو (مونث) گھر کا دروازہ بند کر

۲۴– احفظی درسک تو (مونث) اپنا سبق یاد کر

البحث:

عرفنا فیما سبق ان افعال الامر کلها مبنیة ولکنا نرید ان نعرف فی هذا الدرس احوال بنائها.

لاجل ذلک نتامل الامثلة الستة الاولی فتری افعال الامر فی الثلاثة الاولی منها صحیحة الاخر ولم یتصل بها شئی ونراها فی الثلاثة الثانیة متصلة بنون السنوة واذا تاملنا اواخر هذه الافعال الستة وجدنا ها ساکنة وکذلک آخر کل فعل یجی علی احدی الصورتین المتقدمین ومن ذلک نعلم ان فعل الامر یبنی علی السکون فی هاتین الحالتین.

واذا تاملنا الامثلة الستة الثانیة وجدنا افعال الامر فیها قد اتصل آخر کل منها بنون تدل علی تقویة الفعل و توکیده وتسمی هذه النون نون التوکید وهی اما ثقیلة واما خفیفة علی نحو ما تری فی الامثلة واذا تدبرنا اواخر افعال الامر فی هذه الامثلة الستة وجدنا ها مفتوحة وکنلک الحال فی جمیع اواخر افعال الامر المتصلة بهذه النون ومن ذلک نعلم ان فعل الامر یبنی علی الفتح فی هذه الحال.

واذا تاملنا افعال الامر فی الامثلة الثلاثة التالیة وهی الق وادع وتحر وجدنا آخر کل منها حرف علة محذوفا بدلیل ظهور ذلک الحرف فی الماضی والمضارع اذ یقول فی ماضیها القی ودعا وتحری وفی مضارعها یلقی ویدعو ویتحری فهی اذا افعال امر معتلة الاواخر واذا تتبعنا جمیع افعال الامر التی من هذا الدرس وجدناها ایضا محذوفة الاواخر.

واذا بحثنا فی سبب هذا الحذف لم نجد سوی البناء سببا' ومن ذلک نحکم ان فعل الامر فی حال هذه الامثلة السابقة یبنی علی حذف حرف العلة.

واذا نظرنا الی افعال الامر فی بقیة الامثلة' نری انها اتصلت مرة بالف تدل علی اثنین' و مرة بواو تدل علی جماعة الذکور' واخری بیاء تدل علی واحدة محطبة و بالرجوع الی مضارع کل فعل من هذه الافعال نری به نونا' اذ نقول "یفتحان" و "یجمعون" و "ترتبین" ولکن هذه النون لا توجد فی افعال الامر المتصلة بالالف او الواو او الیاء' ولذلک یقال ان فعل الامر فی هذه الاحوال الثلاث مبنی علی حذف النون.

بحث:

پہلے ہم یہ جان چکے ہیں کہ تمام افعال امر مبنی ہوتے ہیں اس سبق میں ہم ان کے مبنی ہونے کے احوال کے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

اس مقصد کے پیش نظر جب ہم پہلی چھ مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ان میں سے پہلی تین مثالیں صحیح الاخر ہیں اور ان کے ساتھ کوئی شے (زائد حرف) بھی نہیں ملا اگلی تین مثالوں کے ساتھ ہم نون جمع مونث کا ملا ہوا دیکھتے ہیں اور پھر جب ان تمام مثالوں کے آخر پر ہم غور کرتے ہیں تو ان سب کے آخر کو ہم ساکن پاتے ہیں اسی طرح ہر وہ فعل جو مذکورہ دو صورتوں میں آئے اس کا آخر ساکن ہوگا اس بحث سے ہمیں پتہ چل گیا کہ مذکورہ حالتوں میں فعل امر مبنی برسکون ہوتا ہے۔

بعد کی چھ مثالوں کے ساتھ نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ ملا ہوا ہے ان کے اتصال کی وجہ سے فعل امر کا آخر مفتوح ہوگیا ہے اس طرح کا صیغہ جہاں بھی ہوگا ہمیشہ مبنی بر فتح ہوگا۔

اگلی تین مثالوں میں فعل امر کا صیغہ معتل الاخر ہے جس کا آخری حرف محذوف ہے جو فعل امر کے مبنی ہونے کی نشانی ہے ان تینوں افعال کے ماضی اور مضارع کی شکلیں حسب ذیل ہیں:

ماضی ------------ القی ' دعا' تجری

مضارع ---------- یلقی' یدعو' یتجری

اس سے ہمیں معلوم ہوگیا کہ ایسے صیغوں میں جب فعل امر آتا ہے تو اس کے مبنی ہونے کی علامت حذف علت ہے۔

اگلی تین مثالوں میں فعل امر کے ساتھ الف علامت تثنیہ ان سے اگلی تین مثالوں میں یاء واحد مونث کی علامت موجود ہے مضارع میں ان صیغوں میں نون تھا جو امر کی وجہ سے ساقط ہوگیا اس لئے ایسے صیغوں کے فعل امر کو مبنی علی حذف النون کہا جاتا ہے۔

القاعدة:

(۳۵) یبنی فعل الامر علی السکون اذا کان صحیح الآخر ولم یتصل به شی و کذلک اذا اتصلت به نون النسوة و یبنی علی الفتح اذا اتصلت به نون التوکید.

ویبنی علی حذف حرف العلة اذا کان معتل الآخر.

ویبنی علی حذف النون اذا اتصلت به الف اثنین او واو جماعة او یاء مخاطبة.

ترجمہ:

(۳۵) فعل امر اگر صحیح الاخر ہو اور اس کے ساتھ کوئی شے (زائد حرف) متصل نہ ہو تو مبنی علی السکون ہوتا ہے اور اسی طرح جب اس کے ساتھ نون جمع مؤنث ملا ہوا ہو تو مبنی علی السکون ہوات ہے اور جب فعل امر کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ آیا ہو تو مبنی علی الفتح ہوتا ہے۔

اور اگر امر معتل الاخر ہو تو حرف علت حذف ہو جائے گا اور یہی حذف ہونا اسی کے مبنی ہونے کی علامت ہے۔

اور اگر فعل امر کے ساتھ الف تثنیہ یا واؤ جمع یا یاء واحد مؤنث متصل ہو تو اس صورت میں نون کا حذف ہونا ہی امر کے مبنی ہونے کی علامت سمجھی جائے گی۔

التمرین (۱)

عین فی العبارة الاتیة افعال الامر المبنیة علی السکون والمبنیة علی الفتح، والمبنیة علی حذف الاخر واذکر السبب فی کل حال

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں امر مبنی برسکون، مبنی برفتحہ اور مبنی علی حذف الاخر کا تعین کیجئے اور سبب کی وضاحت بھی کیجئے۔

اذا زارک صدیق فالقه بالبشر و بالغ فی اکرامه
واصغ الی حدیثه واجعلنه یشعر کانه فی منزله
وبین اهله واذا اراد الانصراف فشیعنه الی
الباب واشکرنه علی زیارته وارج ان یعود الی
زیارتک فی الفرص القریبة

حل:

مبنی برسکون	بالغ (صحیح الاخر ہونے کی وجہ سے)
مبنی برفتحہ	اجعلنه، شیعنه، اشکرنه (نون تاکید ثقیلہ کے اتصال کی وجہ سے)
مبنی برحذف آخر	الق، اصغ، ارج (فعل معتل۔ آخری حرف علت محذوف)

التمرین (۲)

هات امر کل فعل من الافعال الماضیة الاتیة بحیث یکون مرة مبنیا علی

السکون، ومرة علی الفتح، ومرة علی حذف النون

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال ماضیہ سے امر کے صیغے اس طرح بنائیں کہ پہلی دفعہ مبنی برسکون ہو دوسری دفعہ مبنی برفتحہ اور تیسری مرتبہ مبنی برحذف نون ہو:

کتب فھم اجتھد استفھم

حل:

مبنی برسکون	مبنی برفتحہ	مبنی برحذف نون
اکتب	اکتبن	اکتبا-اکتبوا
افھم	افھمن	افھما -افھموا
اجتھد	اجتھدی	اجتھدی
استفھم	استفھمن	استفھموا

التمرین (۳)

ھات افعال الامر من الافعال المضارعة الاتیة، مع المحافظة علی ما اتصل بھا ان کانت متصلة بشیئی وبین علی ای شی یبنی کل فعل امر تاتی به:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل افعال مضارع میں سے فعل امر بنائیں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ مضارع کے ساتھ جو حرف متصل ہو وہ اس کے ساتھ رہے وضاحت کریں کہ فعل امر کس چیز پر مبنی ہے۔

یھدی یجلسان یشربون تنامین یلعبن یکتب

حل:

اھد	مبنی برحذف حرف علت	اجلسا	مبنی برحذف نون
اشربوا	مبنی برحذف نون	نامی	مبنی برحذف نون
العبن	مبنی برسکون	اکتب	مبنی برسکون

التمرين (۴)

حول الجملة الاتية الى خطاب الاثنين ثم جماعة الذكور ثم الى خطاب المفردة المونثه وبين نوع بناء فعليها فى كل حال.

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملہ کے فعل امر کو تثنیہ مخاطب میں بدل دیں پھر جمع مذکر مخاطب پھر مفرد مونث مخاطب میں بدل دیں اور ہر حال میں اس کے مبنی ہونے کی علامتیں واضح کریں:

حل:

اسمع نصح الطبيب واعمل به	مبنی برسکون
اسمعا نصح الطبيب واعملا به	مبنی برحذف نون
اسمعوا نصح الطبيب واعملوا به	مبنی برحذف نون
اسمعى نصح الطبيب واعملى به	مبنی برحذف نون

التمرين (۵)

(۱) ايت بثلاث جمل يبتدى كل منها بفعل امر مبنى على السكون
(۲) .... الفتح
(۳) .... حذف الالف
(۴) .... الواو
(۵) .... الياء
(۶) .... النون

حل مشق (۵)

(۱) تین ایسے جملے بنائیے کہ ہرایک میں فعل امر مبنی برسکون سے شروع ہو۔
(۲) تین ایسے جملے بنائیے کہ ہرایک میں فعل امر مبنی علی الفتح سے شروع ہو۔
(۳) تین ایسے جملے بنائیے کہ ہرایک میں فعل امر مبنی حذف الالف سے شروع ہو۔
(۴) تین ایسے جملے بنائیے کہ ہرایک میں فعل امر مبنی برحذف واؤ سے شروع ہو۔
(۵) تین ایسے جملے بنائیے کہ ہرایک میں فعل امر مبنی برحذف یاء سے شروع ہو۔

(٦) تین ایسے جملے بنائیے کہ ہرایک میں فعل امر مبنی برحذف نون سے شروع ہو۔

حل (۱):

١- اسمع قولی یا واهب الحیاة ٢- اکتب علی الجدار

٣- اغسل یدیک قبل الطعام

حل (۲):

١- احفظن درسک حتی تنجح فی الامتحان ٢- انظرن قبل العمل

٣- عاملن الناس بالرفق

حل (۳):

١- ارض بالقلیل ٢- اخش الله فی الظاهر و الباطن

٣- اخف سرک

حل (۴):

١- ادع الله فی الرخاء والشدة ٢- اتل القران کل یوم

٣- اعف عمن ظلمک

حل (۵):

١- ینبت بالماء ٢- ارم حجرا فی الحوض

٣- اطوا الاوراق

حل (٦):

١- اعبدالله علی کل حال ٢- سافری علی الطیارة

٣- اجلسا علی مقاعد کما

التمرین (٦)

(١) هات ثلاث جمل تامر فیها خادمة بثلاثة اعمال تختص بحجرة الطعام

(٢) .... اخویک .... تکسب الجسم صحة

(٣) .... اصدقاء ک....... تکسبهم رضا آبائهم

حل مشق (۶)

(۱) تین ایسے جملے بنایئے جن میں خادمہ کو مطبخ کے تین کاموں کو پورا کرنے کا حکم دیا گیا ہو:

حل:

۱- احصری الطعام ۲- اقطعی العیش الافر نجی بالسکین

۳- نظفی حجرة الطعام

(۲) تین جملے بنائیں جن میں اپنے دو بھائیوں کو صحت جسمانی درست کرنے کا حکم دیا گیا ہو:

حل:

۱- نظفا اسنانکما ۲- ایقظا مبکرا

۳- سرا فی الصبح

(۳) تین ایسے جملے بنائیں جن میں اپنے دوستوں کو والدین کی خوشنودی کے حصول کا حکم دیا گیا ہو:

۱- ارضوا ابویکم بالخدمة ۲- امتثلوا امرهم

۳- احفضوا لهما جناح الذل من الرحمة

احوال بناء المضارع

(مضارع کے مبنی ہونے کے احوال)

	الامثلة	ترجمہ
۱-	لاستمعن النصيحة	میں ضرور نصیحت سنوں گا
۲-	ليذهبن الغلمان	نوجوان ضرور جائیں گے
۳-	الا تستريحن يا سعيد	اے سعید کیا تم آرام نہ کرو گے؟
۴-	الا ترحمن هذا المسكين	کیا تم اس مسکین پر رحم نہ کرو گے؟
۵-	الطالبات يستمعن النصيحة	طالبات نصیحت غور سے سنیں گی
۶-	النساء يذهبن	عورتیں ضرور جائیں گی
۷-	الاتسترحن يافتيات	اے جوان عورتو کیا تم آرام نہ کرو گی؟

۸- الا ترحمن هذا المسكين کیا تم اس مسکین پر رحم نہ کرو گی؟

البحث:

بالتامل فی الافعال المضارعة فی الامثلة الاربعة الاولی نجد کلا منها متصلا بنون التوکید غیر ان هذه النون مشددة او ثقیلة فی الفعلین الاولین وخفیفة فی الفعلین الاخیرین واذا تاملنا هذه الافعال واحدا واحدا وجدناها جمیعا مفتوحة الاواخر ولو اننا ادخلناها فی تراکیب اخری لبقیت اواخرها مفتوحا ایضا ولم تتغیر بتغیر التراکیب' وعلی هذا تکون مبنیة علی الفتح ومن ذلک نعلم المضارع یبنی علی الفتح ان اتصل بنون توکید ثقیلة او خفیفة.

واذا تاملنا هذه الافعال نفسها فی الامثلة الاربعة الثانیة' وجدنا کلا منها متصلا بنون النسوة ووجدنا آخر کل منها ساکنا: ولو اننا ادخلناها وهی متصلة بهذه النون فی التراکیب اخری لبقیت اواخرها ساکنة لا تتغیر بتغیر التراکیب وبذلک تکون مبنیة علی السکون ومن هذا نعلم ان الفعل المضارع یبنی علی السکون متی کان متصلا بنون النسوة ولیس للفعل المضارع حال یبنی فیها غیر هاتین الحالتین وفیما عدا ذلک یکون معربا.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں سے پہلی چار مثالوں میں نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ آیا ہے جس کی وجہ سے فعل مضارع کا آخر مفتوح ہوگیا ہے۔

اگلی چار مثالوں میں نون جمع مونث آیا ہے جس کے اتصال سے مضارع کا آخر ساکن ہوگیا ہے اس سے ہمیں معلوم ہوگیا کہ نون تاکید کے اتصال سے مضارع مبنی علی الفتح اور نون جمع مونث کے اتصال سے مضارع مبنی علی السکون ہوتا ہے۔

القاعدة:

(۳٦) یبنی الفعل المضارع علی الفتح ان اتصلت به نون التوکید و یبنی علی السکون ان اتصلت به نون النسوة و یعرب فیما عدا ذلک.

ترجمہ:

(۳٦) فعل مضارع کے ساتھ نون تاکید متصل ہو جائے تو وہ مبنی برفتحہ ہوگا اور اگر اس کے ساتھ نون جمع مؤنث کا اتصال ہو جائے تو مبنی برسکون ہوگا۔ ان دونوں صورتوں کے علاوہ مضارع معرب رہتا ہے۔

التمرين (۱)

عین فی العبارات الاتیة الافعال المضارعة المعربة ثم المبنیة علی الفتح وعلی السکون واذکر السبب فی کل

حل مشق (۱)

۱- کنت اودان ازورالیوم دار الکتب ودار الاثار ولکن لم اجد وقتا کافیا فزرت دار الکتب وساذهب الی دار الاثار غدا
۲- لا تکثرن معاتبة الصدیق ولا یزهدنک فیه ذنب صغیر یحیط به حمید فعاله
۳- البنات ینافس الغلمان فی کثیر من الاعمال وقد یفقنهم

حل:

۱-	اود' ازور' اجد' اذهب	معرب-مبنی ہونے کی کوئی علامت نہیں
۲-	تکثرن' یزهدنک	مبنی برفتحہ - بوجہ اتصال نون تاکید
۳-	ینافس' یفقنهم	مبنی برسکون-بوجہ اتصال نون جمع مونث

التمرین (۲)

ضع الافعال المضارعة الاتیة فی جمل مفیدة بحیث تکون مرة معربة ومرة مبنیة علی الفتح ومرة مبنیة علی السکون

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال مضارعہ کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ پہلی دفعہ معرب' دوسری دفعہ مبنی برفتحہ اور تیسری بار مبنی برسکون آ جائیں:

یطبخ یهدب ینظف یداعب یتلطف یسال

حل:

معرب	مبنی برفتحہ	مبنی برسکون
تطبخ الخادمة الخبز	یطبخن الرجال الارز	یطبخن البنات الطعام
یهدب الاستاذ تلامیذه	یهذبن الرجل ولده	تهذبن المعلمات الطالبات

ينظف الخادم مكانه	ليلظفن جميل حجرته	الفتيات ينظفن بيوتهن
يداعب المرء زوجته	ليداعبن الاطفال	الطالبات يداعبن صديقاتهن
يتلطف الرجل اولاده	الا تتلطفن ولدک	النساء تتلطفن اصفالهن
يسئل الاستاذ تلميذه	يسئلن الفقير الامير	الطالبات سئلن عميدهن

التمرين (۳)

(۱) كون ثلاث جمل فى كل جملة منها فعل مضارع معرب.

(۲) ....مبنى على الفتح

(۳) .... مبنى على السكون

حل مشق (۳)

(۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں فعل مضارع معرب آ جائے۔

(۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں فعل مضارع مبنی برفتحہ آ جائے۔

(۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں فعل مضارع مبنی برسکون آ جائے۔

حل (۱):

۱- يلعب الاولاد فى الميدان ۲- نلعب هنابكرة القدم

۳- يفوزالذين يصبرون على الشدائد

حل (۲):

۱- لتدخلن المسجد الحرام ان شاء الله ۲- لا ذهبن الى ال حف غدا

۳- لاذبحن الشاة للضيوف

حل (۳):

۱- النساء يسترحن بالمزاح ۲- المعلمات يجتهدون فى درسهن

۳- الطالبات يجتنبن المزاح الكثير

نون جمع مونث اور نون تاکید کے اتصال سے افعال کی بناء کی چند عمومی مشقیں

التمرين (١)

عین فی العبارات الاتیة الافعال المتصلة بنون النسوة واشکل اواخرها:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں آنے والے ان افعال کو الگ کریں جن کے ساتھ نون علامت جمع مونث متصل ہوکر آیا ہو اور ان کے آخر پر اعراب لگادیں:

۱- تقرا البنات ويلعبن
۲- النساء يعملن الواجب للوطن
۳- تجتنبن الضحک الکثیر یافتیات
۴- کثیر من النساء یشتغلن بالطب
۵- لبست البنات ثيابهن وخرجن
۶- افهمن الدرس یا تلمیذات
۷- نثنی علی الفتیات اللاتی حفظن دروسهن

حل:

۱- يلعبن
۲- يعملن
۳- تجتنبن
۴- يشتغلن
۵- خرجن
۶- افهمن
۷- حفظن

التمرين (٢)

عین فی العبارات الاتیہ الافعال الموکدة بالنون واضبط النون واواخر الافعال بالشکل:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں آنے والے ان افعال کو الگ کریں جن کے ساتھ نون تاکید

آیا ہو اور فعل کے آخر پر اعراب لگائیں:

۱- اذا عاتبت صدیقا فلا تبالغن فی عتابه
۲- اتقین غیظ الحلیم
۳- اترک اللعب واقبلن علی عملک
۴- لاتصنعن معروفا فی غیر اهله
۵- لیختارن کل انسان صدیقه
۶- اذا هفا صدیقک فاغفرن هفوته
۷- لا تعدن وعدا وتخلفه
۸- لا یعتمدن احد علی غیر نفسه

حل:

۱- تبالغن
۲- اتقین
۳- اقبلن
۴- تصنعن
۵- لیختارن
۶- فاغفرن
۷- تعدن
۸- یعتمدن

التمرین (۳)

صل الافعال الاتیة بنون النسوة ثم اشکل اواخرها:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل افعال کے ساتھ نون جمع مونث لگائیں نیز ان کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔

۱- یستمع النصیحة
۲- یطبخ الطعام
۳- یدیر شئون المنزل
۴- یعلم الاطفال
۵- یفتح الشبابیک
۶- یغلق الابواب
۷- یفرش البسط
۸- یشعل المصابیح

حل:

۱- یستمعن النصیحة
۲- یطبخن الطعام
۳- یدبرن شئون المنزل
۴- یعلمن الاطفال
۵- یفتحن الشبابیک
۶- یغلقن الابواب
۷- یفرشن البسط
۸- یشعلن المصابیح

التمرين (۴)

اکد الافعال الاتیة بالنون الخفیفة مرة والثقیلة اخری واضبط کلا من النونین واواخر الافعال بالشکل:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل افعال پر ایک مرتبہ نون خفیفہ ایک مرتبہ ثقیلہ داخل کریں نون اور فعل پر اعراب بھی لگادیں:

۱-	لیجلسن علی	۲-	عامل الناس بالرفق
۳-	لاتختلط بالمرضی	۴-	لا تکثر من الضحک
۵-	اوقد المصباح	۶-	لا تصحب الاشرار

حل:

نون خفیفہ کے ساتھ	*نون ثقیلہ کے ساتھ*
لیجلسن علی	لیجلسن علی
عاملن الناس بالرفق	عاملن الناس بالرفق
لاتختلطن بالمرضی	لاتختلطن بالمرضی
لا تکثرن من الضحک	لا تکثرن من الضحک
اوقدن المصباح	اوقدن المصباح
لا تصحبن الاشرار	لا تصحبن الاشرار

التمرین (۵)

(۱) ایت بخمس جمل فی کل منها فعل ماضی متصل بنون النسوة' واضبط النون وآخر الفعل

(۲) ایت بخمس جمل فی کل منها مضارع متصل بنون النسوة' واضبط النون وآخر الفعل

(۳) ایت بخمس جمل فی کل منها فعل امر متصل بنون النسوة' واضبط النون وآخر الفعل

حل مشق (۵)

(۱) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں فعل ماضی متصل بنون جمع مونث ہوکر آئے اور فعل کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔

(۲) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں فعل مضارع بنون جمع مونث ہوکر آئے اور فعل کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔

(۳) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں فعل امر بنون جمع مونث ہوکر آئے اور فعل کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔

حل (۱):

۱- البنات رکبن علی القطار
۲- لعبن الطالبات فی ساحة البیت
۳- التلمیذات حفظن درسهن
۴- کثیر من النساء اشتغلن بالتعلیم
۵- الفتیات مااختلطن بالغلمان

حل (۲):

۱- الامهات یعلمن الاطفال
۲- لا تعتمدن علی الخادمات
۳- کثیر من النساء یکفرن العشیر
۴- الانسات یمشین فی المعرض
۵- الخادمات ینظفن البیت

حل (۳):

۱- اترکن اللعب فی اوقات العمل
۲- ارسلن الخادمة الی السوق
۳- اذهبن الی المدرسة یاطالبات
۴- اعتمدن علی صدیقاتکن
۵- ارحمن المساکین

التمرین (٦)

(۱) ایت بخمس جمل فی کل منها فعل مضارع موکد بالنون الخفیفة' واشکل النون وآخر الفعل

(۲) ایت بخمس جمل فی کل منها فعل مضارع موکد بالنون الثقیلة واشکل النون وآخر الفعل.

(۳) ایت بخمس جمل فی کل منها فعل امر موکد بالنون الخفیفة' واشکل النون

و آخر الفعل.

(۴) ایت بخمس جمل فی کل منها فعل امر موکد بالنون الثقیلة' واشکل النون و آخر الفعل

حل مشق (٦)

(۱) پانچ جملے بنائیں ہرایک میں فعل مضارع مع نون تاکید خفیفہ آیا ہو نون اور فعل پر اعراب بھی لگائیں۔

(۲) پانچ جملے بنائیں ہرایک میں فعل مضارع مع نون تاکید ثقیلہ آیا ہو نون اور فعل پر اعراب بھی لگائیں۔

(۳) پانچ جملے بنائیں ہرایک میں فعل امر مع نون تاکید خفیفہ آیا ہو نون اور فعل پر اعراب بھی لگائیں۔

(۴) پانچ جملے بنائیں ہرایک میں فعل امر مع نون تاکید ثقیلہ آیا ہو نون اور فعل پر اعراب بھی لگائیں۔

حل (۱):

۱- لتجلسن فی البیت

۲- لیاکلن الطلاب فی المعطم لا فی حجراتهم

۳- لیحفظن التلامیذ الدرس

۴- لیدبرن الخادم شئون البیت

۵- لیشعلن الحارس المصباح

حل (۲):

۱- لتلبسن زینب احسن الشیاب

۲- لیعذبن الله الکفار فی نار جهنم

۳- لنذبحن الشاة للضیوف

۴- لنخلصن فی اعمالنا

۵- لنربحن فی التجارة

حل (۳):

۱- ارحمن المساکین

۲- یا حارس افتحن الابواب

۳- اقطفن الزهرة

۴- یا ولد اشربن الشای

۵- انظرن مظلوما

حل (۴):

۱- اجتهدن للوطن ۲- انظرن الی عملک
۳- عاملن الناس بالمعروف ۴- اقبلن علی عملک
۵- اعتمدن علی الخادمات

اعراب کی مشق (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

(۱) لا تعذبن الحیوان

لا...... ناهية حرف مبنی علی السکون

تعذبن...... فعل مضارع مبنی علی السکون لا تصاله بنون التوکید فی محل جزم بلا الناهیة

الحیوان...... مفعول به منصوب بالفتحة

(۲) ارحمن الضعفاء

ارحمن...... ارحم فعل امر مبنی علی السکون و نون النسوة فاعل مبنی علی الفتح فی محل رفع

الضعفاء...... مفعول به منصوب بالفتحة

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کرو:

(۱) أنجزن الوعد

انجزن...... فعل امر مبنی بر فتحہ بوجہ اتصال نون تاکید ثقیلہ

الوعد...... مفعول بہ منصوب بر فتحہ

(۲) لا تعتمدن علی الخدم

لا...... حرف ناھیہ مبنی علی السکون

تعتمدن...... فعل مضارع مبنی علی السکون بوجہ اتصال نون جمع مؤنث

علیٰ...... حرف جر مبنی علی السکون

الخدم...... مجرور بہ حرف جر علامت جر کسرہ ہے

الاعراب المحلی

(محلی اعراب)

الامثلة		ترجمہ
۱ –	انت رجل مهذب	آپ مہذب آدمی ہیں
۲ –	ساعدت هؤلاء المساكين	میں نے ان مساکین کی مدد کی
۳ –	عطفت على هذا المريض	میں نے اس مریض پر شفقت کی
۴ –	لا تشربن الماء الكدر	تم گدلا پانی ہرگز نہ پیو۔

البحث:

كلمة انت فى المثال الاول مبتدا ولم تظهر عليها الضمة لانها مبنية ولو ان اسما معربا حل محلها لكان مرفوعا بالضمة ولذلك يقال فى اعرابها انها مبنية على الفتح فى محل رفع.

وكلمة هؤلاء فى المثال الثانى مفعول به ولم تظهر عليها الفتحة لانها مبنية ولو ان اسما معربا حل محلها لكان منصوبا بالفتحة ولذلك يقال فى اعرابها انها مبنية على الكسر فى محل نصب.

ولهذا السبب يقال فى اعراب كلمة هذا فى المثال الثالث انها مبنية على السكون فى محل جر لانها مسبوقة بحرف جر وفى اعراب الفعل تشربن فى المثال الاخير انه مبنى على الفتح فى محل جزم لبنائه ودخول لا الناهية عليه.

بحث:

مذکورہ بالا پہلی مثال میں انت مبتدا ہے لیکن اس پر ضمہ اس لئے نہیں کہ یہ مبنی ہے ورنہ اگر اس کی جگہ کوئی اسم معرب اس جگہ پر ہوتا تو اس پر ضرور ضمہ ہوتا اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں یہاں انت مبنی علی الفتح ہے اور محلًا مرفوع ہے۔

دوسری مثال میں هؤلاء مفعول بہ ہے لیکن اس پر فتحہ نہیں اس کی وجہ یہی ہے کہ یہ مبنی ہے اگر اس کی جگہ کوئی اسم معرب ہوتا تو ضرور اس پر فتحہ ہوتا لہٰذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہاں هؤلاء مبنی علی الکسر ہے لیکن محلًا منصوب ہے۔

اسی طرح تیسری مثال میں هذا محلًا مجرور ہے لیکن مبنی ہونے کی وجہ سے اس پر جر ظاہر نہیں لہٰذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہاں هذا مبنی علی السکون ہے اور محلًا مجرور ہے۔

چوتھی مثال میں تشربن مبنی برفتحہ ہے اور لا ناصیہ کی وجہ سے محل جزم میں ہے۔

القاعدة:

(۳۷) اذا وقعت کلمة مبنية فی موضع من مواضع الرفع او النصب او الجر او الجزم لا يتغير آخرها و يقال انها فی محل رفع او نصب او جر او جزم علی حسب موضعها فی الجملة.

ترجمہ:

(۳۷) جب کسی جملہ میں رفع' نصب' جر یا جزم کی کوئی مبنی کلمہ آ جائے تو گو کہ اس کا آخر تغیر قبول نہیں کرتا لیکن کہا یہی جاتا ہے کہ وہ رفع یا نصب یا جر یا جزم کے محل میں واقع ہوا ہے۔

التمرين (۱)

بين ما فی العبارة الاتية من الكلمات المبنية التی فی محل رفع والتی فی محل نصب والتی فی محل جر والتی فی محل جزم:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے مبنی کلمات جو محل رفع' نصب' جر یا جزم میں واقع ہوئے ہیں بیان کیجئے:

رايت رجلا من الذين جربوا الامور فسالته
عن الصفات التی تكسب الانسان قبولا فی
الدنيا فقال عامل الناس بما تحب ان
يعاملوک به وجامل من يجاملک ولا
تقصرن فی واجب عليک ولا تمكنن واشيا
ان يفسد ما بينک وبين الناس

حل:

محل رفع	رايت (تاء متحرکہ) جربوا (واؤ جمع) سالت (تاء متحرکہ)
محل نصب	من' ہ' عن' فی' بما' ان' من' فی علی' ان ما
محل جر	الذين' التی' هذه' ما' ہ' ک
محل جزم	تقصرن' تمكنن

التمرين (۲)

ضع الاسماء المبنية الاتية فی جمل مفیدة بحیث تکون مرة فی محل رفع و مرة فی محل نصب و مرة فی محل جر:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء مبنیہ کو مفید جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ یہ ایک مرتبہ محل رفع میں، دوسری دفعہ محل نصب اور تیسری بار محل جر میں واقع ہوں۔

الذی هوء لاء ما هذه

جاء الذی یقول بالحق

ارایت الذی یکذب بالدین

لاافهم بالذی تقول

هئولاء طلبة الجامعة الاسلامیة لاهور

رایت هئولاء الذین رکبوا السفینة

المنافقون لا الی هئولاء ولا الی هئولاء مذبذبین بین ذلک

التمرین (۳)

اکد الافعال الاتیة بنون التوکید ثم ضعها فی جمل مفیدة بحیث تکون فی محل جزم:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل افعال کو نون تاکید سے موکد بنائیں پھر ان کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ محل جزم میں واقع ہوں:

یاکل یتحدث یساعد یزرع

حل:

لایاکلن طعامک الا تقی

لا تحدثن احد کم عن عیوب الناس

لا یساعدن منکم احد فی المنکر

لا یزرعن فلاح الا ما یفید القوم

التمرین (٦)

(ب) اعرب الجمل الاتیة:

حل اعراب کی مشق (٦)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کرو:

۱- هذه وردة جميلة ۲- لا تحتقرن احدا

۳- شربت الدوا الذی وصفه الطبیب

حل:

۱-	هذه	اسم اشارہ مونث مبنی علی الکسر مبتداء محل رفع میں ہے
	وردة	خبر برائے مبتدا مرفوع برضمہ موصوف برائے صفت
	جميلة	صفت برائے موصوف مرفوع برضمہ
۲-	لا	ناصبہ حرف مبنی برسکون
	تحقرن	فعل مضارع مبنی برفتحہ بوجہ اتصال نون تاکید محل جزم میں ہے اس میں انت ضمیر مستتر فاعل ہے
	احدا	مفعول بہ منصوب برفتحہ
۳-	شربت	فعل ماضی مبنی برسکون تاء متحرکہ ضمیر فاعل
	الدواء	مفعول بہ منصوب برفتحہ موصوف
	الذی	اسم موصول مبنی برسکون
	وصفه	فعل ماضی مبنی برفتحہ ضمیر مبنی برضمہ مفعول بہ ہے جو الدواء کی طرف راجع ہے۔
	الطبیب	فاعل مرفوع برضمہ وصفه الطبیب جملہ صلہ ہے موصول کے لئے صلہ اور موصول مل کر صفت موصوف کی۔

الفعل المضارع المعتل الاخر واحوال اعرابه

(فعل مضارع معتل الاخر اور اس کا اعراب)

(۱):

	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱-	يتغذى الغلام	لڑکا خوراک کھا رہا ہے	اودان يتغذى الغلام	میں چاہتا ہوں کہ لڑکا خوراک کھائے۔
۲-	اخشى البرد	میں سردی سے ڈرتا ہوں	يجب ان اخشى البرد	لازم ہے کہ میں سردی سے ڈروں
۳-	لماذا تنسى وعدک	آپ اپنا وعدہ کس لئے بھول جاتے ہیں	لن تنسى وعدک	آپ اپنا وعدہ نہیں بھولیں گے

(۲):

	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۴-	انت تدنو من الكبش	تم مینڈھے سے قریب ہوتے ہو	اخاف ان تدنو من الكبش	میں ڈرتا ہوں تمہارے مینڈھے سے قریب ہونے سے
۵-	يصفو الجو	فضا صاف ہو رہی ہے	يسرني ان يصفو الجو	مجھے خوشی ہوگی کہ فضا صاف ہو
۶-	يعدو الحصان	گھوڑا دوڑتا ہے	لن يعدو الحصان	گھوڑا نہیں دوڑے گا

(۳):

	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۷-	اشتهى الطعام	مجھے کھانے کی طلب ہے	لن اشتهى الطعام	مجھے ہرگز کھانے کی طلب نہ ہوگی
۸-	يجرى الماء	پانی بہتا ہے	احب ان يجرى الماء	میں چاہتا ہوں کہ پانی بہے

۹- یعوی الذئب بھیڑیا بھونکتا ہے لن یعوی الذئب بھیڑیا ہرگز نہ بھونکے گا

(۴):

الامثلة	ترجمہ
۱- لم یتغذ الغلام	لڑکے نے خوراک نہ کھائی
۲- لم اخش البرد	میں سردی سے نہ ڈرا
۳- لا تنس وعدک	اپنا وعدہ نہ بھولئے

(۵):

الامثلة	ترجمہ
۴- لا تدن من الکبش	مینڈھے کے قریب نہ ہوتا
۵- لم یصف الجو	فضا صاف نہ تھی
۶- لم یعد الحصان	گھوڑا نہیں دوڑا

(۶):

الامثلة	ترجمہ
۷- لم اشته الطعام	مجھے کھانے کی طلب نہ ہوئی
۸- لم یجر الماء	پانی نہ بہا
۹- لم یعو الذئب	بھیڑیا نہیں بھونکا

البحث:

انظر الی الافعال المضارعة فی القسم الاول تجدها جمیعا معتلة الاخر الثلاثة الاولی منها بالالف والثلاثة الثانیة بالواو' والثلاثة الاخیرة بالیاء' وتجدها جمیعا معربة لخلوها من نونی التوکید والاناث وجمیعها مرفوعة لخلوها من ادوات النصب والجزم ولکن ما السبب فی عدم ظهور الضمة التی هی علامة الرفع فی اواخرها؟ السبب ان آخر کل فعل من هذه الافعال حرف علة' وحرف العلة ان کان الفا تعذر ظهور الضمة علیه وان کان واوا او یاء کان ضمه مستقلا؟ ولذلک لم یکن هناک بد من بقاء حرف العلة ساکنا وتقدیر الضمة علیه فی جمیع الاحوال.

انظر الی هذه الافعال نفسها مرة ثانیة فی القسم الثانی' تجدها معربة کما کانت فی القسم الاول ولکنها تغیرت من الرفع الی النصب لدخول ادوات النصب علیها واذا بحثنا فی اواخرها لم نجد للنصب اثرا ظاهرا فی الافعال التی آخر کل منها الف بخلاف الافعال التی آخرها واو او یاء فان النصب فیها ظاهر والمر فی هذا

الاختلاف ان الالف يتعذر تحريكها ولذلک تقدر عليها الفتحة في حال النصب اما الواو والياء فمن السهل النطق بهما مفتوحتين ولذلک تظهر عليهما الفتحة عند النصب:

انظر الى هذه الافعال مرة ثالثة في القسم الثالث' تجدها معربة كما كانت في القسمين السابقين ولكنها صارت هنا مجزومة لدخول عوامل الجزم عليها فما علامة الجزم فيها؟ نتامل اواخر هذه الافعال فنجدها محذوفة وقد كانت ثابتة في القسمين السابقين واذا بحثنا عن السبب في ذلک لم نجد سبب سوى دخول الادوات الجازمة عليها: فهي التي حذفت هذه الاواخر وبذلک يكون هذا الحذف علامة الجزم

بحث:

مذکورہ مثالوں میں سے پہلی قسم کی نو مثالوں پر غور کریں ان تمام میں مضارع معتل الاخر آیا ہے پہلے تین کے گروپ میں الف سے دوسرے میں واؤ سے اور تیسرے میں یاء میں ان مثالوں میں مضارع معرب ہے اس لئے کہ نون تاکید اور نون نسوۃ سے خالی ہے نیز ان میں مضارع مرفوع ہے اس لئے کہ اس سے قبل نصب اور جزم کے عوامل نہیں آئے لیکن پھر بھی ان پر ضمہ ظاہر نہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ ان افعال کے آخر میں حروف علت آئے اور حروف علت (الف' واؤ' یاء) پر ضمہ نہیں آسکتا ایسی صورت میں فعل مضارع کے آخر کو ساکن کردیا جاتا ہے اور اس پر ضمہ مقدر مانا جاتا ہے۔

اب سامنے والے تین گروپوں پر غور کریں ان میں بھی وہی مثالیں دی گئی ہیں جو پہلے گروپوں میں ہیں فرق صرف یہ ہے کہ یہاں فعل مضارع سے پہلے نصب دینے والے عوامل موجود ہیں چنانچہ جہاں آخر میں الف آیا ہے وہاں نصب ظاہر نہیں (پہلے گروپ میں) اور جہاں واؤ اور یاء آخر میں آئے ہیں وہاں نصب ظاہر آیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ الف پر حرکت آنا ناممکن ہے اور واؤ اور یاء پر فتحہ آسانی سے بولا جاسکتا ہے۔

اب آخری تین گروپوں پر غور کریں اس میں بھی مضارع معرب کے اوپر استعمال کئے گئے افعال آئے ہیں لیکن عوامل جزم کے آنے سے مجزوم ہوگئے ہیں چنانچہ علامت جزم کے طور پر ان کے حروف علت حذف ہوچکے ہیں گویا مجزوم ہونے کی علامت یہ ہے کہ فعل کا آخری حرف علت گرجائے۔

القاعدة:

(٣٨) الفعل المضارع المعتل الآخر يرفع بضمة مقدرة على الالف والوو والياء و

ينصب بفتحة مقدرة على الالف و ظاهرة على الواو والياء و يجزم بحذف الآخر.

ترجمہ:

(۳۸) فعل مضارع معتل الاخر کا اعراب حالت رفع میں الف' واؤ اور یاء تینوں پر ضمہ مقدر رہتا ہے اور حالت نصبی میں الف پر فتحہ مقدر ہوتا ہے اور واؤ اور یاء پر ظاہر ہو کر آتا ہے اور حالت جزمی میں فعل مضارع کا آخر محذوف ہو جاتا ہے۔

التمرين (۱)

بين الافعال المضارعة المعتلة الاخر فى العبارات الاتية وعين علامة الاعراب فى كل فعل:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں سے فعل مضارع معتل الاخر معلوم کریں اور ہر فعل کی علامت اعراب متعین کریں:

۱- **العاقل يهتدى بنصح المجربين و يبغى رضا الله والناس**

۲- **يهوى الشجاع ميادين القتال ولا يخشى ان يلقى المعاطب فيها**

۳- **اذا لم تصف خلائف الانسان فلن يبتغى صداقته احد**

۴- **ان تدع الطبيب فى الليل او النهار يات اليک**

حل:

۱-	يهتدى	مرفوع برضمہ مقدرہ	يبغى	مرفوع برضمہ مقدرہ
۲-	يهوى	مرفوع برضمہ مقدرہ	يخشى	مرفوع برضمہ مقدرہ
	يلقى	منصوب بفتحہ ظاہرہ		
۳-	تصف	مجزوم بحذف الواؤ	يبتغى	منصوب بفتحہ ظاہرہ
۴-	تدع	مجزوم بحذف الواؤ	يات	مجزوم بحذف الواؤ

التمرين (۲)

ضع كل فعل من الافعال المضارعة الاتية فى جمل مفيدة: بحيث يكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة مجزوما واضبط آخر كل فعل تظهر عليه الحركة.

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال مضارع کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ پہلی دفعہ مرفوع دوسری مرتبہ منصوب اور تیسری بار مجزوم آئیں جس فعل پر حرکت ظاہر ہوتی ہو اس پر اعراب لگادیں:

یحیا　　یدنو　　یھتدی　　یعلو　　یستوی　　یخلو

حل:

یحیا المسلم للمسلم	علی المسلم ان یحیا للمسلم	لاتحیا للکافر
یدنو الولد من جدار البیت	امر القاضی الی شرطا ان یدنی المجرم	لا تدن من المجرمین
المسلم یھتدی القرآن	اودان یھتدی الغلام	لا تھتد اقوال الفلاسفة بل اھتد القرآن
الحجاز یعلو علی بقاع الارض	لن یعلو من لم یجتھد	لم یعل من لم یسمع النصح
ھل یستوی الذین یعلمون والذین لا یعلمون	لن یستوی الاعمی و البصیر	لم یستو المجتھد والکسلان
المنافق لا یخلو عن المنکر	لن یخلو الفاسق عن التجاوز	البیت لم یخل عن الاثاث

التمرین (۳)

(۱)　ایت بثلاث جمل فی کل منھا مضارع مرفوع، معتل الاخر بالالف فی الاولی، وبالواو فی الثانیة وبالیاء فی الثالثة.

(۲)　کون ثلاث جمل تشتمل کل منھا علی فعل مضارع منصوب، معتل الاخر بالالف فی الاولی وبالواو فی الثانیة وبالیاء فی الثالثة.

(۳)　ایت بثلاث جمل تشتمل کل منھا علی فعل مضارع مجزوم، معتل الاخر بالالف فی الاولی، وبالواو فی الثانیة وبالیاء فی الثالثة.

حل مشق (۳)

(۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں فعل مضارع معتل الاخر پہلی دفعہ بالالف' دوسری دفعہ بالواوَ اور تیسری دفعہ بالیاء آ جائے۔

حل:

۱- فانذرتکم نارا تلظی ۲- الذین اتیناهم الکتاب یتلونه حق تلاوته

۳- یهدی الله من یشاء الی صراط مستقیم

(۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں فعل مضارع منصوب معتل الاخر ایک دفعہ بالالف' دوسری دفعہ بالواوَ اور تیسری دفعہ بالیاء آ جائے۔

حل:

۱- علی المسلم ان یخشی الله ۲- اخاف ان تدنو من الاسد

۳- وقالو مال هذا الرسول یاکل الطعام ویمشی فی الاسواق

(۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں فعل مضارع مجزوم معتل الاخر پہلی دفعہ بالالف' دوسری دفعہ بالواوَ اور تیسری دفعہ بالیاء آ جائے۔

حل:

۱- لا ترض بالمنکر ۲- لا ترج من الله الا خیرا

۳- لا تمش فی الارض مرحا

التمرین (۴)

هات مضارع کل فعل من الافعال الاتیة' وضعه فی جمل ثلاث' بحیث یکون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة مجزوما ثم اضبط آخر المضارع الذی تظهر علیه الحرکة:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل افعال سے فعل مضارع بنا کر اس طرح جملوں میں استعمال کریں کہ پہلی دفعہ مرفوع' دوسری دفعہ منصوب اور تیسری دفعہ مجزوم آ جائیں جہاں ظاہری اعراب ہو وہاں

مضارع کے آخر پر اعراب لگادیں:

علا　　ھدی　　شکا　　رضی　　عمی　　خفی

حل:

۱- یعلو الرجل بخلقه　　۲- کاد الناس ان یعلو السقف
۳- لم یعل الطفل السریر

۱- یهدی الله الی صراط مستقیم　　۲- ان یهدی الله من لا یستهدی
۳- لم یهد الله القوم الظالمین

۱- یشکو المریض الطبیب　　۲- لن یشکو الصابر المصائب
۳- لم یشک المریض الطبیب

۱- یرضی الله من عباده بقلیل من العمل الخالص　　۲- ولن ترضی عنک الیهود ولا النصاری حتی تتبع ملتهم
۳- ولم یرض الفاسق عن الله

۱- یعمی الحریص عند الغرض　　۲- لن یعمی المسلم عند مجیی الحق
۳- لم یعم ولم یصم ولکن الکفر عماه واصماه

۱- یختفی المجرم عن الاقطار　　۲- لن یحفی قلیل من العمل والکثیر منه علی الله یوم القیامة

۳- لم یخف الطالب کراسته

التمرین (۵)

(ب) اعرب الجمل الاتیة:

حل مشق (۵)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

۱- ینھی اللہ عن الکذب　　۲- یصفو الجو

۳- لن یرتقی الحسود　　۴- لم تغل القدر

حل:

۱-	ینھی	فعل مضارع مرفوع برضمہ مقدرہ بالالف
	اللہ	فاعل مرفوع برضمہ لفظا
	عن	حرف جرمبنی برسکون
	الکذب	مجرور علامت جر کسرہ
۲-	یصفو	فعل مضارع مرفوع برضمہ مقدرہ بالواوَ
	الجو	فاعل مرفوع برضمہ لفظا
۳-	لن	حرف نفی ناصب فعل مضارع مبنی برسکون
	یرتقی	فعل مضارع منصوب بلن برفتحہ لفظا
	الحسود	فاعل مرفوع برضمہ
۴-	لم	حرف نفی و جزم مبنی برسکون
	تغل	فعل مضارع مجزوم و علامت جزم یاء محذوفہ
	القدر	فاعل مرفوع برضمہ

الاسم المعتل الآخر

المقصور واحوال اعرابه

(مقصور اور اس کا اعراب)

	الامثلة	اردو
۱-	نجا الفتی من الغرق	جوان ڈوبنے سے بچ گیا
	نجیت الفتی من الغرق	میں نے جوان کو ڈوبنے سے بچایا
۲-	ضاعت العصا	لاٹھی ضائع ہوگئی
	اضعت العصا	میں نے لاٹھی ضائع کی
۳-	نالنی الاذی	مجھے تکلیف پہنچی
	منعت الاذی	میں نے تکلیف کو روکا
۴-	شمت بی العدا	مجھ پر دشمن ہنسے
	لاتشمت بی العدا	دشمنوں کو مجھ پر مت ہنساؤ
۱-	رضیت عن الفتی	میں جوان سے راضی ہوا
۲-	اتکات علی العصا	میں نے عصا پر ٹیک لگائی
۳-	سلمت من الاذی	میں دکھ سے محفوظ رہا
۴-	انتصرت علی العدا	میں دشمنوں پر غالب ہوا

البحث:

الکلمات: الفتی والعصا والاذی والعدا فی الامثلة المتقدمة کلها اسماء معربة وفی آخر کلها منها الف ثابتة هذه الاسماء وما شابهها من کل ما هو معرب آخره الف لازمة. تسمی بالاسماء المقصورة.

واذا تاملت هذه الاسماء وجلتها فی القسم الاول مرفوعة لان کل واحد منها بقع فاعلا وفی القسم الثانی منصوبة لان کل منها مفعول به وفی القسم الثالث مجرورة بحرف جر فما علامات الرفع والنصب والجر فیها؟ نحن نعلم ان العلامات الاصلیة للرفع والنصب والجر هی الضمة والفتحة والکسرة ولکننا هنا لا نری اثرا للضم اوالفتح او الکسر' فما سبب ذلک؟ السبب ان آخر کل کلمة من هذه الکلمات الف والالف یتعذر تحریکها ولذلک بقیت ساکنة وقدرت علیها الضمة

فی حالة الرفع، والفتحة فی حالة النصب والکسرة فی حالة الجر.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں الفتی العصا، الاذی اور العدامعرب اسماء ہیں اور ان سب کے آخر میں الف موجود ہے چنانچہ ہر وہ اسم معرب ہے جس کے آخر میں لازمی طور پر الف موجود ہو ایسے اسماء کو اسماء متصورہ کہتے ہیں۔

جب آپ ان اسماء پر مزید غور کریں گے تو آپ پہلے چار اسماء کو مرفوع پھر ان کے سامنے والے چار اسماء کو منصوب اور آخری چار اسماء کو مجرور پائیں گے لیکن کسی پر بھی رفع، نصب یا جر کی علامت نظر نہیں آئے گی اس لئے کہ ان سب اسماء کے آخر میں الف ہے اور الف پر کوئی حرکت نہیں آسکتی لہٰذا تینوں جگہ یعنی حالت رفعی میں ضمہ، حالت نصبی میں فتحہ اور حالت جری میں کسرہ مقدر ہے۔

القواعد:

(۳۹) المقصور هو کل اسم معرب آخره الف لازمة.

(۴۰) تقدر علی آخر المقصور حرکات الاعراب الثلاث.

ترجمہ:

(۳۹) مقصور وہ اسم معرب ہے جس کے آخر میں لازماً الف آیا ہو۔

(۴۰) مقصور کے آخر پر اعراب ہمیشہ (رفع، نصب اور جر) کی حالت میں تقدیری ہوتا ہے۔

التمرین (۱)

عین الاسماء المقصورة فی العبارات الاتیة:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارات میں سے اسماء مقصورہ متعین کیجئے:

۱- یفضل بعض الناس سکنی القری علی سکنی المدن

۲- فی حلوان مستشفی لامراض الرئتین

۳- الحربات ماوی البوم والغربان

۴- من طلب العلا سهرا اللیالی

۵- الاقتصاد سبیل الغنی

۶- اشتری القصاب ثلاث مدی

حل:

۱- القری	۲- مستشفی
۳- ماوی	۴- العلی
۵- الغنی	۶- مدی

التمرین (۲)

ضع الاسماء الاتیة فی جمل مفیدة، بحیث یکون کل منها مرة فاعلا، ومرة مفعولا به، ومرة مجرورا بحرف جر:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ پہلی جگہ فاعل دوسری جگہ مفعول بہ اور تیسری جگہ مجرور بہ حرف آ جائیں:

الهدی الذکری المنی الرضا القری

حل:

اذا جاء الهدی زهق الضلالة	فمن تبع هدای فلا خوف علیهم ولا هم یحزنون
هوالذی ارسل رسوله بالهدی ودین الحق	
فذکر ان نفعت الذکری	ذکر الناصح الذکری لکن القوم لا یفقهون حدیثا
انذر قومک بالذکری	
جاء ت المنی ولکن لم اکملها	املکت المنی وما اعوجتنی
رکبت علی المنی وبعدت عن الحق	
بلغنی الرضا من خلیلی	رایت رضاه فی عملی
فرح صدیقی بالرضا	
اذا جاء ت القری انزل من السیارة	رایت القری من جانب الایمن
مررت بقری ماوراء النهر	

التمرين (۳)

(۱) ایت بثلاث جمل اسمية المبتداء فی کل منها اسم مقصور

(۲) ایت بثلاث جمل فعلية الفاعل فی کل منها اسم مقصور

(۳) ایت بثلاث جمل فعلية الفاعل المفعول به فی کل منها اسم مقصور

حل مشق (۳)

(۱) تین ایسے اسمیہ جملے لکھیں کہ ہرایک میں مبتداء اسم مقصور ہو:

۱- موسی رسول الله ۲- عیسی کلمة الله

۳- الفتی ذکی

(۲) تین ایسے فعلیہ جملے لکھیں کہ ہرایک میں فاعل اسم مقصور ہو:

۱- ذهب الفتی الی المدرسة ۲- امر الکسری بضرب عدوه

۳- جاء الاعمی یسئل الناس

(۳) تین ایسے فعلیہ جملے لکھیں کہ ہرایک میں مفعول بہ اسم مقصور ہو:

۱- جاء المریض الی المستشفی ۲- اکلت الکمثری

۳- لا تتبع الهوی فیضلک عن الحق

التمرین فی الاعراب (۴)

(ب) اعرب الجمل الاتية:

حل اعراب کی مشق (۴)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کیجئے:

۱- لا تتبع الهوی ۲- الفوضی مفسدة للاعمال

۳- الحمية نافعة للمرضی

حل:

۱- لا حرف ناصیہ مبنی برسکون

تتبع فعل مضارع مجزوم مرفوع محلل

الھوی	مفعول بہ منصوب محلل برفتحہ مقدرہ باالالف
۲- الفوضی	مبتداء مرفوع برضمہ مقدرہ باالالف
مفسدۃ	خبر مرفوع برضمہ لفظاً
للاعمال	لام حرف جرمبنی برکسر االاعمال مجرور علامت جرکسرہ
۳- الحمیۃ	مبتداء مرفوع برضمہ لفظاً
نافعۃ	خبر مرفوع برضمہ لفظاً
للمرضی	لام حرف جرمبنی برکسر۔ المرضی مجرور برکسرہ مقدرہ

المنقوص و احوال اعرابه

(منقوص اور اس کا اعراب)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- فرالجانی	مجرم بھاگا	حبست الجانی	میں نے مجرم کو قید کیا
۲- عدل القاضی	قاضی نے انصاف کیا	نحترم القاضی	ہم قاضی کا احترام کرتے ہیں
۳- نادی المنادی	پکارنے والے نے پکارا	سمعت المنادی	میں نے پکارنے والے کو سنا
۴- یندم الباغی	باغی پشیمان ہوتا ہے	یکرہ الناس الباغی	لوگ باغی سے نفرت کرتے ہیں

۱- نظرت الی الجانی	میں نے مجرم کی طرف دیکھا
۲- قمنا اجلالا للقاضی	ہم قاضی کے لئے احتراماً کھڑے ہوئے
۳- اصغیت الی المنادی	میں پکارنے والے کی طرف متوجہ ہوا
۴- علی الباغی تدورالدوائر	باغی پرزمانہ کی مصیبتیں ٹوٹتی ہیں

البحث:

الکلمات: الجانی والقاضی والمنادی والباغی کلها اسماء معربة وفی آخر کل منها یاء ثابتة مکسور ماقبلها هذه الاسماء وما شابهها تسمی بالاسماء المنقوصة.

واذا تاملنا هذه الاسماء وجدناها فی القسم الاول مرفوعة لان کلا منها یقع فاعلا وفی القسم الثانی منصوبة لان کل منها یقع مفعولا به وفی القسم الثالث

مجرورة بحرف جر' ولكننا لا نرى هنا من علامات الاعراب سوى الفتحة التى هى علامة النصب فما السبب فى ظهور علامة النصب وحدها واختفاء علامتى الرفع والجر؟ السبب فى ذلك ان آخر كل كلمة من هذه الكلمات ياء' والياء يخف ظهور الفتحة عليها' ويثقل ظهور كل من الضمة والكسرة ولذلك تنصب هذه الاسماء بفتحة ظاهرة وترفع وتجر بضمة وكسرة مقدرتين على الياء.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں استعمال ہونے والے کلمات الجانی' القاضی' المنادی اور الباغی معرب اسماء ہیں ان سب کے آخر میں یاء ماقبل مکسور ہے ایسے اسم کو منقوص کہتے ہیں۔

جب آپ ان مثالوں پر غور کریں گے تو آپ کو پتہ چلے گا کہ مذکورہ اسماء پہلی چار مثالوں میں مرفوع ان کے بالمقابل چار مثالوں میں منصوب اور آخری چار مثالوں میں مجرور ہیں لیکن نصب کی علامت کے علاوہ ان پر کوئی اور علامت نظر نہیں آتی اس کی وجہ یہ ہے کہ نصب کی علامت فتحہ یاء پر آسانی سے پڑھی جاسکتی ہے جب کہ ضمہ اور کسرہ یاء پر ثقیل ہیں چنانچہ ایسے اسماء پر فتحہ ظاہر ہوتا ہے اور ضمہ اور کسرہ کو مقدر مان لیا جاتا ہے۔

القواعد:

(۴۱) المنقوص هو كل اسم معرب آخره ياء لازمة مكسور ما قبلها.

(۴۲) تقدر الضمة والكسرة على آخر المنقوص فى حالتى الرفع الجراما النصب فيكون بفتحة ظاهرة على الآخر.

ترجمہ:

(۴۱) منقوص وہ اسم ہے جس کے آخر میں یاء لازمی ہوتا ہے اور اس کا ماقبل مکسور ہوتا ہے۔

(۴۲) منقوص کے آخر پر رفع اور جر کی علامتیں ضمہ اور کسرہ مقدر ہوتی ہیں تاہم نصب کی علامت فتحہ ظاہر ہوتی ہے۔

التمرين (۱)

عين الاسماء المنقوصة فى العبارات الاتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارات میں سے منقوص اسماء کا تعین کیجئے:

۱- تكثر فى الريف المراعى الخصبة

۲- تکثر الافاعی فی صعید مصر

۳- بالراعی تصلح الرعیة

۴- یعذر الساهی او الناسی اذا خطا ولا عذر للمتماوی فی الذنب

۵- الغرض الشامی من الحیاۃ ان تعیش سعیدا

٦- لایامن الانسان عوادی الزمان

حل:

۱-	المراعی	چراگاہیں
۲-	الافاعی	سانپ
۳-	الراعی	چرواہا
۴-	الساهی' الناسی' المتمادی	غافل' بھولنے والا' ضدی
۵-	السامی	بلند
٦-	عوادی	گردشیں

التمرین (۲)

ضع الاسماء الاتیة فی جمل مفیدة بحیث یکون کل منها مرة فاعلا' ومرة مفعولا به' ومرة مجرورا بحرف جر:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء کو اس طرح مفید جملوں میں رکھیں کہ یہ ایک دفعہ فاعل' دوسری دفعہ مفعول بہ اور تیسری دفعہ مجرور بحرف جر واقع ہوں:

اللیالی الداعی المصلی المعالی المبانی

حل:

جاء ت اللیالی البیضیاء	شاهدت لیالی لاهور	ذهب عمری بمر اللیالی والایام
ذهب الداعی الی السوق	سمعت الداعی للصلاة	یجب ان یکون فی الداعی صفات الابرار
صلی المصلی فی المسجد	رایت المصلی یخشع فی صلالة	مررت باالمصلی

جائت المعالی الی کل مجتهد	علیک ان تطلب المعالی	المومن یکون علی المعالی یوم الاخرة
تکتسب المبانی الخیرات	ارتفع البناء مبانی الکلیة	الاخلاق العالیة تنبت المبانی

التمرین (۳)

(۱) کون ثلاث جمل اسمیة المبتداء فی کل منها اسم منقوص

(۲) .... فعلیة الفاعل ....

(۳) کون ثلاث جمل فعلیة المفعول به فی کل منها اسم منقوص

(۴) ....خبر کان ....

حل مشق (۳)

(۱) تین اسمیہ جملے لکھئے ہر ایک میں مبتداء اسم منقوص ہو:

۱- القاضی حکم علی المدعی علیه ۲- الساهی عن الصوم معفو

۳- المصلی صلی فی المسجد

(۲) تین فعلیہ جملے لکھئے ہر ایک میں فاعل اسم منقوص ہو:

۱- یظلم القاسی الناس ۲- سها المصلی فی الصلوة

۳- یذهب الداعی الی السوق

(۳) تین فعلیہ جملے لکھئے ہر ایک میں مفعول بہ اسم منقوص ہو:

۱- سمعت القاضی یحکم علی الخصمین ۲- شاهدت عوادی الزمان

۳- رایت الساعی یورع البرید

(۴) تین جملے لکھیں ہر ایک میں خبر "کان" اسم منقوص ہو۔

۱- کان زید راعی الغنم ۲- کان القوم بغاة علی الاجانب من الحکام

۳- کان بلال منادی رسول اللّٰہ

التمرین (۴)

هات اسما منقوصا من کل فعل من الافعال الاتیة ثم ضعه فی جملة مفیدة:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل افعال سے اسم منقوص بنائیں پھر انہیں مفید جملوں میں استعمال کریں:

سعی شفی رضی هدی

حل:

الساعی فی رفع شان و طبه کالمجاهد فی سبیل الله

یاشافی الامراض اشف مرضانا

والد العمر راض عنه

کان الرسول هادیا الی صراط مستقیم

التمرین فی الاعراب (۵)

(ب) اعرب الجمل الاتیة:

حل اعراب کی مشق (۵)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب معلوم کیجئے:

۱- یصعب السفر فی الصحاری ۲- تبلغ الطیارات المکان القاسی فی وقت قصیر

۳- الوادی خصیب

حل:

۱-	یصعب	فعل مضارع مرفوع بالضمہ لفظا
	السفر	فاعل مرفوع بالضمہ
	فی	حرف جرمبنی برسکون
۲-	تبلغ	فعل مضارع مرفوع برضمہ لفظا
	الطیارات	فاعل مرفوع برضمہ
	المکان	مفعول بہ موصوف منصوب برفتحہ
	القاسی	صفت برائے موصوف منصوب برفتحہ لفظا
	فی	حرف جرمبنی برسکون
	وقت	مجرور علامت جرکسرہ موصوف

	قصیر	صفت برائے موصوف مجرور علامت جر کسرہ
۳-	الوادی	مبتداء مرفوع برضمہ مقدرہ بالیاء
	خصیب	خبر برائے مبتداء مرفوع برضمہ لفظا

نصب المضارع بان المضمرة

(مضارع کا نصب ان مضمرہ کی وجہ سے)

(۱) بعد لام التعليل

لام تعلیل کے بعد

	الامثلة	الامثلة	اردو
۱-	جلست لا ستريح	جلست لان استريح	میں بیٹھا تاکہ آرام کروں
۲-	حضرت لاعود المريض	حضرت لان اعود المريض	میں حاضر ہوا تاکہ مریض کی عیادت کروں
۳-	يجتهد الطالب لينجح	يجتهد الطالب لان ينجح	طالب علم محنت کرتا ہے تاکہ کامیاب ہوجائے
۴-	بنيت بيتا لاسكن فيه	بنيت بيتا لان اسكن فيه	میں نے گھر بنایا تاکہ اس میں سکونت اختیار کروں

البحث:

انظر الى الافعال المضارعة فى امثلة القسم الاول تجد كل منها مسبوقا بلام تفيد ان ما بعدها علة وسبب فى حصول ما قبلها فالاستراحة علة وسبب فى الجلوس وعيادة المريض علة فى الحضور وهلم جرا ومن اجل ذلك تسمى هذه اللام لام التعليل.

واذا تاملت آخر الفعل المضارع بعد هذه اللام فى امثلة القسم الاول تجده منصوبا فماالذى نصبه؟ الذى تعرفه ان نصب المضارع لا يكون الا باحد حروف اربعة هى: ان ولن واذن وكى وبما انه لا يوجد فى هذه الامثلة ناصب ظاهر من هذه النواصب الاربعة لم يكن هناك مفر من اضمار واحد منها فى كل مثال فما هو ذلك الناصب الذى نضمره او نقدره؟ لمعرفة ذلك ننظر الى امثلة القسم الثانى

فنجد ان هذه الافعال نفسها مسبوقة بلام التعليل ومنصوبة بان الظاهرة وهذا دليل علی ان ان هی التی تضمر او تقدر بعد اللام فی امثلة القسم الاول.

ولما كانت ان الناصبة للفعل المضارع تظهر بعد لام التعليل تارة' وتضمر تارة اخری كان ذلک دليلا علی ان الاضمار فی هذا الموضوع جائز.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں پر غور کیجئے۔ پہلی قسم کی مثالوں میں آپ افعال مضارع سے پہلے لام پائیں گے جو ماقبل کے لئے علت ہے اور اس لام کی وجہ سے افعال مضارع منصوب ہوگئے ہیں ورنہ مضارع کو نصب دینے والے حروف اربعہ ان' لن' کی' اذن میں سے کوئی حرف مضارع سے پہلے نہیں آیا لیکن جب آپ دوسری اور سامنے والی مثالوں پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ظاہری طور پر اس لام کے ساتھ حرف ان بھی جو ناصب مضارع ہے استعمال کیا گیا ہے جس سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ پہلی مثالوں میں مضارع افعال کے منصوب ہونے کی وجہ سے ان سے پہلے حرف ان مقدر ہے اس سے یہ بھی معلوم ہوگیا کہ لام تعلیل کے بعد ان کبھی ظاہر ہوکر آتا ہے اور کبھی مقدر مانا جاتا ہے۔

یاد رکھئے لام تعلیل کے بعد کا حصہ ماقبل کے لئے علت اور سبب کا درجہ رکھتا ہے مثلاً استراحت سبب ہے بیٹھنے کا اور عیادت مریض سبب ہے حاضر ہونے کا اور اسی طرح باقی مثالیں سمجھ لیجئے۔

القاعدة:

(۴۳) ينصب الفعل المضارع بان مضمرة جوازا بعد لام التعليل.

ترجمہ:

(۴۳) لام تعلیل کے بعد ان مضمرہ کی وجہ سے فعل مضارع منصوب ہو جاتا ہے۔ ایسے موقع پر ان کا مضمر اور ظاہر ہونا یکساں ہے' یعنی جائز ہے۔

(۲) نصب مضارع لام الجحود کے بعد

الامثلة	اردو
۱- ما كان الصديق ليخون صديقه	دوست کے لئے مناسب نہیں کہ دوست کی خیانت کرے
۲- ما كانت الطيور لتحبس فی الاقفاص	پرندوں کے لئے یہ مناسب نہیں کہ انہیں پنجروں میں قید کیا جائے

٣- لم يكن الشرطي ليسرق	سپاہی کے لئے مناسب نہ تھا کہ چوری کرتا
٤- لم اکن لا رافق الاشرار	میں اشرار کی رفاقت کرنے والا نہ تھا۔ (میرے لئے مناسب نہ تھا کہ میں اشرار کی رفاقت کرتا)

البحث:

انظر الی الافعال المضارعة یخون و تسجن ویسرق وارافق فی الامثلة السابقة تجد کل منها مقرونا بلام لیست هی لام التعلیل السابقة لانها لا تفید ان ما بعدها علة فی حصول ما قبلها وانما هی لام اخری اذا تاملتها فی کل الامثلة التی وردت فیها وجلتها مسبوقة دائما بکان المنفیة او ما تصرف منها ولوقوع هذه اللام دائما بعد النفی سمیت لام النفی او لام الجحود.

واذا تاملت اواخر الافعال المضارعة بعد هذه اللام فی الامثلة السابقة وجدت کل منها منصوبا ولکنک لا تجد اداة من ادوات النصب التی تنصب المضارع واذا لا بد ان یکون النصب بحرف محذوف من حروف النصب ولا بد من ان یکون هذا الحرف المحذوف هو ان لان المعنی لا یستقیم بتقدیر غیره من النواصب.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں بھی افعال مضارع سے پہلے لام آیا ہے لیکن یہ لام تعلیل نہیں کیونکہ اس کی پہچان یہ ہے کہ اس کا مابعد اپنے ماقبل کے لئے علت اور سبب ہوتا ہے لہٰذا یہ کوئی دوسرا لام ہے آپ غور کریں گے تو معلوم ہوگا کہ اس سے ماقبل کان اور اس کے مشتقات کا منفی صورت میں آنا لازمی ہے چونکہ یہ لام ہمیشہ نفی کے بعد آتا ہے اس لئے اس لام کو لام النفی یا لام الجحود کہتے ہیں اس لام کے بعد بھی فعل مضارع منصوب آتا ہے لیکن بظاہر عامل نصب نظر نہیں آتا لہٰذا ان مقدر مان لیا جاتا ہے جس کے بغیر جملے کا معنی درست نہیں ہوتا۔

یاد رکھئے لام جحود کے بعد ان کبھی ظاہر نہیں آتا بلکہ ہمیشہ مضمر رہتا ہے اس لئے یہاں ان کا مضمر ہونا واجب ہوتا ہے۔

القاعدة:

(٤٤) ینصب الفعل المضارع بان مضمرة وجوبا بعد لام الجحود.

ترجمہ:

(٤٤) فعل مضارع ان مضمرہ کی وجہ سے منصوب ہو جاتا ہے اور ان کا مضمر رہنا واجب ہے۔

(۳) نصب مضارع او کے بعد

اردو	الامثلة
طبیب کی نصیحتیں غور سے سن یہاں تک کہ تم مکمل شفایاب ہو جاؤ۔	۱- استمع نصح الطبیب او یتم شفائوک
اپنے بھائیوں سے اظہار محبت کیجئے یہاں تک کہ تمہیں ان کی رضا حاصل ہو	۲- تحبب الی اخوانک او تنال رضاهم
بدکار کو مارا جائے گا الا یہ کہ وہ معذرت کرے	۳- یعاقب المسی او یعتذر
طالب علم کو بدلہ سے محروم رکھا جائے گا الا یہ کہ وہ محنت کرے	۴- یحرم التلمیذ المکافاة او یجتهد

البحث:

الکلمات: یتم و تنال ویعتذر ویجتهد فی الامثلة السابقة کلها افعال مضارعة وکل فعل منها مسبوق بحرف هو او.

واذا تاملنا هذا الحرف فی المثالین الاولین وجدناه بمعنی الی لانه یصح ان تضع الی فی موضعه مع استقامة المعنی المقصود فتقول استمع نصح الطبیب الی ان یتم شفائوک وتحبب الی اخوانک الی ان تنال رضاهم واذا تاملناه فی المثالین الاخرین وجدناه بمعنی الا لانه یصح ان تضع الا فی موصعه مع استقامة المعنی المقصود فتقول یعاقب المسی الا ان یعتذر ویحرم التلمیذ المکافاه الا ان یجتهد.

واذا نظرنا الی اواخر الافعال المضارعة بعد او هذه وجدناها منصوبة من غیر ان تکون مسبوقة بادوات نصب ظاهرة واذا لا بد ان یکون نصبها بناصب مضمر ولا بد ان یکون هذا الناصب المضمر هو ان لان المعنی لا یستقیم بتقدیر غیرها من الحروف الناصبة للمضارع.

ولما کانت ان لا تظهر قبل المضارع المسبوق باو هذه کانت واجبة الاضمار.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں کلمات یتم، تنال، یعتذر اور یجتهد افعال مضارع ہیں اور ہر فعل سے پہلے حرف او آیا ہے جب ہم پہلی دو مثالوں میں اس حرف پر غور کرتے ہیں تو ہم اسے الی

کے معنی میں پاتے ہیں اور جب ہم دوسری دو مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ان میں حرف او کو الا کے معنی میں پاتے ہیں چنانچہ پہلی دو مثالوں میں او کی جگہ "الی ان" اور دوسری دو مثالوں میں او کی جگہ "الا ان" رکھنے سے درست مفہوم سامنے آجاتا ہے۔

جب ہم ان افعال مضارع کے آخری حروف پر غور کرتے ہیں تو ان کو "او" کے بعد منصوب پاتے ہیں حالانکہ کسی جگہ بھی ظاہری طور پر مضارع کو نصب دینے والا کوئی حرف دکھائی نہیں دیتا ایسا کیوں ہے؟ یہ صرف ان مضمر ہونے کی وجہ سے ہے۔

القاعدة:

(۴۵) ينصب المضارع بان مضمرة وجوبا بعد او التى بمعنى الى او الا.

ترجمہ:

(۴۵) او جو الی یا الا کے معنی دے اس کے بعد واقع ہونے والا فعل مضارع ان مضمرہ کی وجہ سے ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

(۴) نصب مضارع حتیٰ کے بعد

الامثلة	اردو
۱- لا يمدح الولد حتى ينال رضا والديه	بچے کی تعریف نہیں کی جائے گی جب تک کہ وہ والدین کی رضا حاصل نہ کرے
۲- سالزم الفراش حتى يتم شفائي	میں بستر کو لازم پکڑوں گا یہاں تک کہ میں مکمل صحت یاب ہوجاؤں
۳- لا تاكل حتى تجوع	جب تک تجھے بھوک نہ ہو مت کھائیے
۴- لا تدخل حتى يوذن لك	جب تک تجھے اجازت نہ ملے مت داخل ہو

البحث:

تامل الافعال المضارعة ينال ويتم وتجوع ويوذن فى الامثلة السابقة تجد كل منها مسبوقا بكلمة حتى وانظر اواخرها تجدهامنصوبة من غير ان تكون هناك ادوات نصب ظاهرة واذا لا بد ان يكون هناك ناصب محذوف بعد حتى ولا بد ان يكون هذا الناصب هو ان دون غيره من نواصب المضارع لما تقدم فى الموضعين السابقين.

ولما كانت "ان" تظهر ابدا قبل المضارع المسبوق بحتى كان اضمارها واجبا.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں افعال مضارع سے پہلے حتی آیا ہے جس سے مضارع منصوب ہے حالانکہ یہاں حروف اربعہ جو مضارع کو نصب دیتے ہیں میں سے کوئی حرف یہاں نظر نہیں آتا اس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں حتی کے بعد "ان" مضمر ہے جن کی وجہ سے مضارع کو نصب آیا ہے۔

یاد رکھئے ان حتی کے بعد کبھی ظاہر ہوکر نہیں آتا اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ اضمار (مضمر ہونا) واجب ہے۔

القاعدة:

(۴۶) ينصب المضارع بان مضمرة وجوبا بعد حتى.

ترجمہ:

(۴۶) حتی کے بعد فعل مضارع ان مضمرہ کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے۔ یہ اضمار واجب ہوتا ہے۔

(۵) نصب مضارع بعد فاء سببیہ

الامثلة	اردو
۱- لم يسى فيبغض	اس نے غلط کاری نہیں کی کہ اس سے نفرت کی جائے
۲- لم يسال فيجيب	اس سے سوال نہیں کیا گیا کہ وہ جواب دے
۳- اصنع المعروف فتنال الشكر	نیکی کیجئے تاکہ تمہارا شکریہ ادا ہو
۴- كن لين الجانب فتحب	نرمی اختیار کیجئے تاکہ تم سے محبت کی جائے

البحث:

انظر الافعال المضارعة يبغض ويجيب وتنال وتحب فى الامثلة السابقة تجد كل منها مسبوقا بناء تفيد ان ما قبلها سبب فى حصول ما بعدها ولا ساء ة فى المثال الاول سبب فى البغض والسوال فى المثال الثانى سبب فى الاجابة وهلم جرا من اجل ذلك سميت هذه الفاء فاء السببية.

واذا تاملت هذه الفاء فى التراكيب التى معنا وجلتها مسبوقة بنفى كما فى المثالين الاولين او بطلب كما فى المثالين الاخيرين.

تامل بعد ذلك آخر الفعل المضارع بعد هذه الفاء تجده منصوبا ولكنك لا ترى قبله اداة ظاهرة من ادوات النصب المعروفة واذا لا بد ان يكون النصب بان

المحذوفة على مثال ما كان فی المواضع المتقدمة.

والحذف هنا واجب ايضا لان النصب لا يظهر بعد هذه الفاء بحال من الاحوال.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں فعل مضارع پر فاء داخل ہے جو دلالت کرتا ہے کہ فاء سے ماقبل اس کے مابعد کے لئے سبب ہے اس فاء کو ''فاء سببیہ'' کہتے ہیں۔

اس فاء سے پہلے حرف نفی یا فعل امر کا آنا شرط ہے غور کیجئے فاء کی وجہ سے مضارع منصوب ہے لیکن فاء عامل نصب نہیں معلوم ہوا کہ عامل نصب مضمر ہے اور وہ ان ہے۔

یاد رکھئے یہ ان ہمیشہ مضمر آتا ہے کبھی ظاہر نہیں آتا۔

القاعدة:

(۴۷) ينصب المضارع بان مضمرة وجوبا بعد فاء السببية المسبوقة بنفی او طلب.

ترجمہ:

(۴۷) فاء سببیہ کے بعد ان مضمرہ کی وجہ سے مضارع منصوب ہوتا ہے بشرطیکہ فاء سے پہلے حرف نفی یا فعل امر موجود ہو ایسے موقع پر ان لازمی طور پر مضمر ہوتا ہے۔

(۶) نصب مضارع بعد واوٴ معیت

الامثلة	اردو
۱- لم يفعل الخير ويندم	وہ نیکی کر کے شرمندہ نہیں ہوا
۲- لم يواس الفقير ويمن عليه	اس نے فقیر کی مدد کرنے کے ساتھ اس پر احسان نہیں جتایا
۳- لاتامر بالصدق وتكذب	ایسا نہ کر کہ اوروں کو سچائی کا حکم دے اور خود جھوٹ بولے
۴- لاتنظر الى عيوب الناس وتهمل عيوب نفسك	اپنے عیوب نظر انداز کر کے دوسروں کی عیب جوئی مت کر

البحث:

تامل الافعال المضارعة: يندم ويمن وتكذب وتهمل تجد كلا منها مسبوقا بواو تفيد مصاحبة ماقبلها لما بعدها ان شئت فقل تفيد حصول ما قبلها وما بعدها معا

فالمنفی فی المثال الاول هو مصاحبة الندم لفعل الخیر المنفی فی المثال الثانی هو مصاحبة المن للمواساة وهکذا ومن اجل ذلک تسمی هذه الواو واو المصاحبة او واو المعیة واذا تاملت ماقبل هذه الواو فی الامثلة التی معنا وجدت نفیا او طلب فهی مسبوقة بنفی فی المثالین الاولین ومسبوقة بطلب فی المثالین الاخرین.

ارجع الی الامثلة مرة ثانیة وانظر آخر کل مضارع یقع بعد هذه الواوتجده منصوبا من غیر ان تکون هناک اداة نصب ظاهرة ولکنک بالقیاس علی ما تقدم لک لا یصعب علیک ان تدرک ان النصب هنا بان المضمرة وجوبا.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں فعل مضارع سے پہلے واوٗ آیا ہے جو اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ ماقبل اور ما بعد دونوں اکٹھے حاصل ہوئے ہیں اسی لئے اس واوٗ کو''واوٗ معیت'' کہتے ہیں اس واوٗ سے پہلے حرف نفی یا فعل امر موجود ہے جو اس واوٗ کے لئے ضروری شرط ہے اس کے بعد فعل مضارع منصوب ہے جس کی کوئی وجہ سوائے اس کے نہیں کہ یہاں ان مضمر ہے جس نے مضارع کو نصب دیا ہے یہ اضمار واجب ہے۔

القاعدة:

(۴۸) ینصب المضارع بان مضمرة وجوبا بعد و او المعیة المسبوقة بنفی او طلب.

ترجمہ:

(۴۸) واوٗ معیت کے بعد ان مضمرہ کی وجہ سے مضارع منصوب ہو جاتا ہے بشرطیکہ واوٗ سے پہلے نفی یا فعل امر موجود ہو۔ ایسے موقع پر ان ہمیشہ مضمر ہوتا ہے کبھی ظاہر نہیں ہوتا۔

التمرین (۱)

عین الافعال المضارعة المنصوبة فی العبارات الاتیة وبین ما نصب منها بان المحذوفة جوازا المحذوفة وجوبا:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں سے افعال مضارع منصوب مع وجہ بتائیں نیز یہ بھی بتائیں کہ وہاں ان کا مضمر ہونا واجب ہے یا جائز ہے۔

۱- مر عمر بن الخطاب بصبيان يلعبون وفيهم عبدالله حفيد العوام فلما لمحوه هربوا من وجهه الا عبدالله فما كان ليفر فقال له عمر مالک لم تهرب مع رفقائک فقال يا امير المومنين لم اک على ريبة فاخاف سطوتک ولم تکن الطريق ضيقة فاوسع لک فعجب عمر من فطنته وسرعة خاطره

۲- خرجنا الى الحقول لنريح نفوسنا من عناء العمل ولن نعود حتى تغيب الشمس

۳- لم يکن الغنى ليطغى کرام النفوس ولم يکن الولد ليخاف اباه

۴- لا تکثر معاتبة الصديق فيهون عليه سخطک

۵- لم يامر الناصح بالامانة ويخون ولم يتول القاضى الحکم ويظلم

۶- لاتکن رطبا فتعصر ولا يابسا فتکسر

افعال مضارع منصوب بان مضمرہ واجب:

۱- ليفر، فاخاف، فاوسع

۲- حتى تغيب

۳- ليطفى ليخاف

۴- فيهون

۵- ويخون ويظلم

۶- فتعصر فتکسر

افعال مضارع منصوزب بان مضمرہ جائز:

لنريح

التمرين (۲)

اتمم الجمل الاتية بذکر الفعل المضارع المحذوف واضبط آخره وبين سبب الضبط:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں کو فعل مضارع محذوف ملا کر مکمل کیجئے اور فعل مضارع کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔

۱- لم يطلب المساعدة و ..... ۲- لا تفش سر اخيک و .....

۳- لم يدخر مالا فى زمن الرخاء ۴- لاتقرا فى الضوء الضعيف و ..... و .....

۵- لاتنه عن منکرو.... ۶- لا تحض علیٰ اطعام المسکین .....

۷- لم یغضب احد والدیه و..... ۸- لم یزرع احد جمیلا و .....

۹- ما کنت له ..... ۱۰- لم یکن الخادم له .....

۱۱- جاء الطبیب له ..... ۱۲- لن انام حتی .....

حل:

۱- فیعین ۲- فتخون ۳- فیسر فی الشدة

۴- فیضعف بصرک ۵- وتعمل به ۶- وتدع الیتیم

۷- ویعیش فرحا ۸- ویحصد جمیلا ۹- لتخون صدیقک

۱۰- لیسرق ۱۱- لیعالج المریض ۱۲- اقراء جزا من القرآن

التمرین (۳)

اذکر الجمل المحذوفة المتممة للمعنی فیما یاتی:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل کے ساتھ محذوف جملے اس طرح ملالیں کہ ان کا معنی مکمل ہوجائے۔

۱- .....فتدوم لک صداقته ۲- ....فتکساء تجاربک

۳- .....فیبتعد عنک اخوانک ۴- .....حتی تستریح فی کبرک

۵- .....لتستحق حمد الناس ۶- .....او تصل الی مقصودک

حل:

۱- لاین صدیقک ۲- لاتخلف الوعد

۳- لاتکثر المعاتبة ۴- لاتسرف فی شیابک

۵- تحسن الی الناس ۶- اجتهد فی امورک

التمرین (۴)

(۱) ایت بجملتین فیها المضارع منصوب بان المضمرة بعد لام التعلیل

(۲) .... لام الجحود

(۳) .... حتی

(۴) .... فاء السببية

(۵) .... واو المعية

(۶) .... آو

حل مشق (۴)

(۱) دو جملے بنائیں جن میں مضارع منصوب بہ ان مضمرہ بعد لام تعلیل آیا ہو۔

حل:

بعثت لا تمم مکارم الاخلاق

خرجت الی البساتین لاروح نفسی

(۲) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب بہ ان مضمرہ بعد لام جحود آیا ہو۔

حل:

ما کان للتلمیذ لیدخل فی الصف بغیر اذن

ما کان للرسول لیدعو الناس الی عبادة نفسه

(۳) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب بہ ان مضمرہ بعد حتی آیا ہو

حل:

لاتاکلن الطعام حتی تجوع

لا تدخل الصف حتی یوذن لک

(۴) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب بہ ان مضمرہ بعد فاء سببیہ آیا ہو۔

حل:

انصر المظلوم فتنصر

ادع اللہ فتجاب

(۵) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب بہ ان مضمرہ بعد واوٗ معیت آیا ہو۔

حل:

لم اضرب الولد وافرح

لا تمنع من الظلم وتظلم

(۶) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب بہ ان مضمرہ بعد او آیا ہو۔

حل:

انصر الخائف او يبلغ ما منه

يضرب المجرم او يعترف بذنبه

التمرين (۵)

اجب عن الاسئلة الاتية بجمل تشتمل كل منها على مضارع منصوب بان المضمرة:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات ایسے جملوں میں دیں جن میں فعل مضارع منصوب بہ ان مضمرہ آیا ہو۔

۱ – لم يسافر الطلاب الى البلاد الاجنبية؟

۲ – انت ممن يقصرون فى واجبهم؟

۳ – الى متى تظل تلميذا بالمدارس الا بتدائية؟

۴ – الى متى تقبى المصابيح موقدة؟

حل:

۱ – يسافر الطلاب الى البلاد الاجنبية ليكملوا علمهم

۲ – ما كنت لا قصر فى واجبى

۳ – اظل تلميذا بالمدارس الا بتدائية حتى افوز فى الامتحان

۴ – تبقى المصابيح موقدة حتى نفرع من العمل

جوازم الفعل المضارع

فعل مضارع کے جوازم

(۱) الادوات التی تجزم فعلا واحدا

(وہ عوامل جو ایک فعل کو جزم دیتے ہیں)

الامثلة	ترجمہ
۱- کبر الغلام ولما یتهذب	لڑکا بڑا ہوا لیکن ابھی تک مہذب نہ بنا
۲- ذهب الرسول ولما یعد	پیامبر گیا اور ابھی تک نہیں لوٹا
۳- بنی الامیر قصرا ولما یسکنه	امیر نے محل بنایا اور ابھی تک اس میں رہائش اختیار نہیں کی
۴- طالب الزرع ولما یحصد	کھیتی عمدہ ہوئی اور ابھی تک کاٹی نہیں گئی
۵- لتجتنب کثرة المزاح	تمہیں مزاح کی کثرت سے اجتناب کرنا چاہئے
۶- لیفتح علی النافذة	علی کو کھڑکی کھولنی چاہئے
۷- لیتقن کل انسان عمله	ہرانسان کو چاہئے کہ وہ اپنا کام عمدہ طریقہ سے کرے
۸- لیوقر صغیرکم کبیرکم	تمہارے چھوٹوں کو چاہئے کہ تمہارے بڑوں کا احترام کریں

البحث:

تقدم لنا فی الجزء الاول ان لم ولا الناهیة تجزمان فعلا مضارعا واحدا وهنا ناتی علی بقیة الادوات التی تعمل هذا العمل فنقول:

اذا بحثنا فی الامثلة الاربعة الاولی وجدنا ان المثال الاول یدل علی ان الغلام لم یتهذب فی الزمن الماضی وانه بقی کذلک الی زمن التکلم، وان المثال الثانی یدل علی ان الرسول لم یعد فی الزمن الماضی وانه استمر کذلک الی زمن التکلم، وهذا یقال فی المثالین الاخیرین فهذه الامثلة الاربعة اذا تفید نفی الافعال المضارعة الاربعة التی اشتملت علیها وتفید ان هذا النفی مستمر الی زمن التکلم واذا نظرنا الی اواخر هذه الافعال المضارعة الاربعة وجدناها مجزومة فای لفظ فی

الامثلة المذكورة افاد هذا النفي وسبب هذا الجزم؟ ذلک اللفظ وهو لما على هذا فلما تشبه لم في المعنى والعمل غير ان النفي بها يستمر الى زمن التكلم.

واذا نظرنا الى الامثلة الاربعة الاخيرة وجدنا المتكلم في المثال الاول يامر المخاطب باجتناب المزاح الكثير' ووجدناه في المثال الثاني يامر عليا بفتح النافذة وكذلک نجده في المثالين الاخيرين آمرا بالاتقان والتوقير فالافعال المضارعة في الامثلة الاربعة الاخيرة قد صارت مفيدة للامر واذا تاملنا اواخرها وجدناها جميعا مجزومة فما الذى اكسبها معنى الامر؟ وما الذى جزم اواخرها؟ اذا بحثنا لم نجد لذلک سببا سوى اللام التى دخلت عليها ومن اجل ذلک سميت هذه اللام لام الامر.

بحث:

آپ مضارع کو جزم دینے والے عوامل میں سے لم اور ناھیہ کے متعلق تو پڑھ چکے ہیں۔ اس سبق میں مضارع کو جزم دینے والے باقی عوامل کے متعلق بتایا گیا ہے مذکورہ مثالوں میں پہلی مثالوں میں مضارع سے پہلے لما آیا ہے جس نے مضارع کو مجزوم کردیا ہے بالکل لم کی طرح لیکن لما آنے کی وجہ سے نفی کا استمرار زمانہ حال تک قائم رہتا ہے چنانچہ جب ہم لم یتھذب کہتے ہیں تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ اس نے زمانہ ماضی میں شائستگی اختیار نہیں کی لیکن جب ہم لما یتھذب کہتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس نے شائستگی اس وقت تک اختیار نہیں کی جس وقت یہ الفاظ کہے جارہے ہیں۔

دوسری قسم کی مثالوں میں مضارع پر لام داخل ہوا ہے اس نے فعل کو جزم بھی دیا ہے اور اسے امر کے معنی میں بھی تبدیل کردیا ہے اس وجہ سے اس لام کو لام امر کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۴۹) من الادوات التى تجزم فعلا مضارعا واحدا لما ولام الامر والاولى تفيد النفي كلم غير ان النفي بها يستمر الى زمن التكلم والثانية تجعل المضارع مفيد اللامر.

ترجمہ:

(۴۹) جو ادوات (عوامل) مضارع واحد کو جزم دیتے ہیں ان میں لما اور لام امر بھی شامل ہیں۔ لما بھی لم کی طرح نفی کا معنی پیدا کرتا ہے لیکن لما کی نفی زمان متکلم تک جاری رہتی ہے اور لام امر مضارع میں امر کے معنی پیدا کرتا ہے۔

التمرين (۱)

ضع الافعال المضارعة الاتية فى جمل مفيدة وادخل عليها لما واضبط اواخرها:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل افعال مضارع کو جملوں میں رکھ کر ان پر لما داخل کریں اور آخر پر اعراب لگائیں:

یسافر	یقراء	یوقد	یاتی
ینسی	یفهم	یصفو	

حل:

اقام جمیل فی لاهور ولما یسافر — **قعد سعید للدرس ولما یقرا**
جاء اللیل ولما یوقد المصابیح — **ذهب الصیاد الی الغابة ولما یات**
تعلم الصبی ولما ینسی — **اجتهد الاستاذ فی التعلیم ولکن**
التلمیذ لما یفهم — **القطع المطر وماء النهر لما یصف**

التمرين (۲)

ضع الافعال المضارعة الاتية فى جمل مفيدة وادخل عليها لام الامر واضبط اواخرها:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال مضارع کو جملوں میں رکھ کر ان پر لام امر داخل کریں اور آخر پر اعراب لگائیں:

یدعو	یامر	یغفر	یسمع	یرمی	ینتبه	یرضی

حل:

اکترلی مرکبة ولیدع احمد حمالا — **لیامر کل انسان اولاده بالصلوة**
لیغفر کلکم خطا صدیقکم — **مرولدک لیسمع کل کبیر**
لیرم الصیاد الصید بالندقیة لیتنبه الحارس لیلا — **لینسی الاستاذ ذنب تلمیذه**

التمرين (۳)

اقرا الامثلة الاتية وضع لما بدلا من لم فی کل مثال یصلح فیه ذلک:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل مثالوں کو پڑھ کر جہاں مناسب معلوم ہو وہاں لم کی جگہ لما داخل کریں۔

۱- لم تذهب الی الحدیقة امس ۲- لم یحضر والذی من السفر
۳- نزل المطر ولم ینقطع ۴- لم ازرا البارحة احدا
۵- لم تربح تجارتنا فی العام الماضی ۶- ضاعت عصای ولم احدها

حل:

لما یحضر والذی من السفر نزل المطر ولما ینقطع
ضاعت عصای ولما اجدها

التمرین (۴)

ضع بدل کل جملة من الجمل الاتیة جملة اخری موافقة لها فی المعنی بحیث یکون فعلها مضارعا:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں کے بدلے دوسرے ہم معنی جملے لکھیں اور دوسرے افعال کی جگہ فعل مضارع رکھ دیں۔

۱- ماسافر اخی الی الان ۲- نم مبکرا واستیقظ
۳- ارحم الضعیف ۴- ما انتهی الشتاء الی الان
۵- استمع نصح والدک ۶- اغسل فمک قبل النوم

حل:

۱- لما یسافر اخی ۲- لینم مبکرا ولیستیقظ مبکرا
۳- لیرحم المسلم الضعیف ۴- لما ینته الشتاء
۵- لیستمع ولد نصح والده ۶- لیغسل الانسان فمه قبل النوم

التمرین (۵)

(۱) كون جملتين في كل منهما فعل مضارع صحيح الاخر مجزوم بلما

(۲) .... معتل ....

(۳) ....صحيح ....بلام الامر

(۴) ....معتل.........................

حل مشق (۵)

(۱) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع صحیح الاخر مجزوم بہ لما آیا ہو۔

حل:

كبر الغلام ولما يتهذب

خرج التلميذ الى الميدان ولما يرجعوا

(۲) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع معتل الاخر مجزوم بہ لما آیا ہو۔

حل:

دخل الطبيب في المستشفى ولما يدع المريض

مشى الطفل ولما يدن الى المنزل

(۳) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع صحیح الاخر مجزوم بہ لام امر آیا ہو۔

حل:

يشعل الخادم المصباح

ليدخل المريض في المستشفى

(۴) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع معتل الاخر مجزوم بہ لام امر آیا ہو۔

حل:

ليدع ناديه سندع الزبانية

ليلق الصياد شبكته في الماء

(۲) الادوات التی تجزم فعلین

دوفعلوں کو جزم دینے والے عوامل

الامثلة	اردو
۱- من یفرط فی الاکل یتخم	جو زیادہ کھائے گا اسے بدہضمی ہوگی
۲- من یتعب فی صغرہ یتمتع فی کبرہ	جو اپنی چھوٹی عمر میں محنت کرے گا وہ اپنے بڑھاپے میں فائدہ اٹھائے گا
۳- من یجتنب اذی الناس ینج من اذاهم	جو لوگوں کو تکلیف دینے سے اجتناب کرے گا وہ ان کی تکالیف سے بچ جائے گا
۴- من یسافر تزدد تجاربه	جو سفر کرے گا اس کے تجربوں میں اضافہ ہوگا۔
۵- ماتدخر من مالک ینفعک	تو اپنے مال سے جو بچائے گا وہ تجھے فائدہ دے گا
۶- ما تضیع من وقتک تندم علیه	اپنے وقت سے تو جو ضائع کرے گا اس پر پچھتائے گا
۷- ما تتلف تغرم لمنه	تو جو چیز ضائع کرے گا اس کی قیمت کا ذمہ دار ہوگا
۸- ماتنفق فی الخیر تجزبه	تو جو بھلائی میں خرچ کرے گا اس کا تمہیں بدلہ ملے گا

البحث:

تقدم لنا فی الجزء الاول ان ان تجزم فعلین مضارعین یترتب حصول اولهما علی حصول الثانی وهنانانی علی بقیة الادوات التی تعمل هذا العمل فنقول:

کل مثال من الامثلة الاربعة الاولی السابقة یشتمل علی فعلین مضارعین اذا نظرنا الیهما من جهة اللفظ وجدناهما مجزومین واذا نظرنا الیهما من جهة المعنی وجدنا ان حصول اولهما شرط فی حصول الثانی او ان حصول الثانی جزاء لوقوع الاول فالمثال الاول یفید ان الافراط فی الاکل شرط فی حصول التخمة او ان التخمة جزاء الافراط فی الاکل ومن اجل ذلک یسمی الفعل الاول فعل الشرط ویسمی الثانی جوابه وجزاء ہ وهنا نتساء ل ما الذی اوجب جزم الفعلین فی کل

مثال؟ وما الذی افاد ترتب ثانیھما علی اولھما انا اذا اختبرنا الامثلة واحدا واحدا لم نجد سببا سوی دخول من فھی التی جزمت وھی التی افادت الشرط ولذلک سمیت اداة شرط جازمة.

واذا فحصنا عما تدل علیه کلمة من فی کل مثال من الامثلة التی عندنا وکذلک فی کل مثال تالی فیه وجدناھا لا تدل الا علی العاقل.

واذا نظرنا الی الامثلة الاربعة الاخیرہ وجدنا کل مثال فیھا مشتملا ایضا علی فعلین مضارعین مجزومین حصول اولھما شرط فی حصول ثانیھما علی نحو ما تقدم واذا تساء لنا ھنا ایضا ما الذی اوجب جزم الفعلین فی کل مثال؟ وما الذی افاد الشرط؟ لم نجد سببا سوی دخول ما فھی اذا کمن تجزم مضارعین وتفید الشرط غیر انھا تدل دائما علی غیر العاقل.

ھذا' وھناک ادوات اخری تعمل ھذا العمل و تفید الشرط' و الیک بیانھا و اجمال معانیھا.

بحث:

کتاب کے پہلے حصہ میں "ان" کے متعلق پڑھ چکے ہیں کہ یہ دو مضارع فعلوں کو جزم دیتا ہے جس سے جملہ کے پہلے حصہ میں شرط اور دوسرے میں جزاء کے معنی پیدا ہوجاتے ہیں یہاں ہم بقیہ دوفعلوں کو جزم دینے والے عوامل کے متعلق معلومات حاصل کررہے ہیں۔

مذکورہ پہلی چار مثالوں پر غور کریں سب میں دو دو فعلوں مضارع موجود ہیں جن میں سے پہلے کا حصول دوسرے کے لئے شرط ہے یا دوسرے لفظوں میں دوسرے کا حصول پہلے کے حصول کی جزاء ہے اس لئے پہلے کو شرط اور دوسرے کو جزاء کہتے ہیں یہ سب کچھ کس کی وجہ سے ہوا؟ یہ کارگزاری لفظ ''من'' کی ہے اس لئے اس کو ادوات شرط جازمہ کہتے ہیں۔

یاد رکھئے ''من' غیر عاقل کے لئے مستعمل نہیں ہوتا' یہ صرف ذی عقل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

دوسری چار مثالوں میں "من" کی جگہ لفظ "ما" نے دو مضارع فعلوں کو مجزوم کیا ہے بالکل اسی طرح جس طرح "من" نے کیا تھا' ہاں یاد رکھئے "ما" غیر ذی عقل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

ان کے علاوہ اور بھی ادوات ہیں جو جملے میں شرط کے معنی پیدا کرتے ہیں جن کا مختصر بیان یہ ہے:

اذ ما...... یہ بھی شرط کا معنی دیتا ہے۔

اذ ما تفعل شرا تندم
(تو جب بھی بُرائی کرے گا نادم ہو گا۔)
مھما...... ما کی طرح غیر عاقل کے لئے ہے۔
مھما تنفق فی الخیر یخلفہ اللہ
(تو نیکی میں جو کچھ خرچ کرے گا اللہ اس کا بدلہ دے گا۔)
متی...... وقت کے لئے آتا ہے۔
متی یسافر اخی اسافر دمعہ
(میرا بھائی جب سفر کرے گا میں اس کے ساتھ سفر کروں گا۔)
ایان...... یہ بھی وقت کے لئے آتا ہے۔
ایان تناد اجبک
(تو جب بھی پکارے گا میں جواب دوں گا۔)
این...... جگہ کے لئے آتا ہے۔
این تذھب اذھب
(تو جہاں جائے گا میں بھی جاؤں گا۔)
انی...... جگہ کے لئے آتا ہے۔
انی ینزل ذو العلم یکرم
(اہل علم جہاں اُترے گا اس کی تکریم کی جائے گی۔)
حیثما...... یہ بھی جگہ کے لئے آتا ہے۔
حیثما ینزل مطر ینبت زرع
(جہاں بارش ہو گی کھیتی اُگے گی۔)
کیفما...... حالت بتاتا ہے۔
کیفما تعامل صدیقک یعاملک
(تو جیسا سلوک اپنے دوست سے کرے گا وہ تجھ سے کرے گا۔)
ای...... یہ وقت جگہ اور حالت سب کے لئے آتا ہے۔
ای بستان تدخل تبتھج
(تو جس باغ میں داخل ہو گا مسرور ہو گا۔)

القاعدة:

(۵۰) الادوات التی تجزم فعلین اثنتا عشرة اداۃ ان واذ ما وھما حرفان ومن وما و

مهما و متی و ایان و این وانی و حیثما و کیفما وای و جمیعها اسماء.

ترجمہ:

(۵۰) ایسے ادوات جو دو فعلوں کو بیک وقت جزم دیتے ہیں' وہ بارہ ہیں۔ ان میں سے دو یعنی ان اور اذما حرف ہیں اور باقی من- ما- مهما- متی- ایان- این- انی- حیثما- کیفما اور ای سب کے سب اسم ہیں۔

التمرين (ا)

عين فی العبارات الاتية الافعال المضارعة المجزومة وبين ما كان منها مجزوما بالسكون وما كان مجزوما بحذف حرف العلة وعين فعل الشرط وجوابه في الجمل الشرطية:

حل مشق (ا)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں سے افعال مضارع مجزوم کا تعین کریں ان میں سے جو سکون کے ساتھ مجزوم ہیں ان کو الگ بیان کریں جو حرف علت کے حذف ہونے سے مجزوم ہیں ان کو الگ بیان کریں اور جہاں جہاں شرطیہ جملے ہوں ان میں شرط اور جزاء کا الگ الگ ذکر کریں۔

ا- لم ارصديقي ولم اسمع اخباره منذشهرين

۲- حيثما تمش على ضفاف النيل تنشق هواء نقيا

۳- لا تعاد الناس ولا تشغل نفسک بیعوب غیرک

۴- من يحذر عدوه ينج من اذاه

۵- متی یات فصل الصيف يرحل اهل اليسار الى شواطی البحار

۶- ماتخف من اعمالک يعلمه الله

حل:

افعال مضارع مجزوم برسکون	افعال مضارع مجزوم برحذف حرف علت
اسمع' تنشق' تشغل' يحذر' يرحل' يعلم	ار' تمش' تعاد' ينج' يات' تخف

ادوات شرط	شرط' جملہ شرطیہ	جزاء
حيثما	تمش على ضفاف النيل	تنشق هواء نقيا
من	يحذر عدوه	ينج من اذاه

یرحل اهل الیسار	یات فصل الصیف	متی
الی شواطی البحار یعلمه الله	تخف من اعمالک	ما

التمرین (۲)

اکمل الجمل الشرطیة الاتیة بذکر جواب الشرط المحذوف واضبط اواخر الافعال المضارعة فی کل جملة:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل شرطیہ جملوں کو اس طرح مکمل کریں کہ ہرایک شرط کے ساتھ جواب شرط ذکر ہوجائے اور ہر جملہ میں مضارع کے آخر پر اعراب لگائیں۔

۱- ان تنم فی مجری الهواء	۲- من یسهر کثیرا .....
۳- انی ترسل رسالة بالبرید.....	۴- اذا ما تطع والدک .....
۵- ای صدیق تخلص له	۶- من یصنع معروفا .....
۷- ما تغرس من الاشجار	۸- متی ینته شهر الصیام .....
۹- حیثما ترافق الاشرار.....	۱۰- مهما تخف من طباعک.....

حل:

۱- تسقم	۲- یضعف جسمه
۳- اطلعنی	۴- یرض عنک ربک
۵- یخلص لک	۶- یحسن الناس الیه
۷- ینفع لک	۸- نذهب الی لاهور
۹- یوصل شرهم الیک	۱۰- فسیعلمه الناس

التمرین (۳)

اتمم الجمل الاتیة بوضع جملة الشرط المحذوفة فی المکان الخالی واضبط اواخر الافعال المضارعة فی کل جملة:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں کو اس طرح مکمل کریں کہ خالی جگہوں میں فعل شرط آئے نیز فعل

مضارع کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔

ا-	من .....یعش عزیزا	۲-	حیثما .....تندم علی فعله
۳-	من .....تنتقل الیه طباعهم	۴-	ما .....یفسد معدتک
۵-	انی .....تجد زرعا ناضرا	٦-	ان .....یرجع الیک نشاطک
۷-	متی .....یحضر الی مصر السائحون	۸-	من .....یسلم من اذاهم
۹-	ما .....تنتفع به فی زمن الشاة	۱۰-	من .....ینو ذا سنانه

حل:

ا- من یحسن الی الناس یعش عزیزا

۲- حیثما یعمل صدیقک منکرا تندم علی فعله

۳- من یصاحب الاشرار تنتقل الیه طباعهم

۴- ماتاکل بغیر جوع یفسد معدتک

۵- انی تذهب فی الربیع تجد زرعا ناضرا

٦- ان تنم فی اللیل یرجع الیک نشاطک

۷- متی یات الربیع یحضر الی مصرا السائحون

۸- من یحسن الناس یسلم من اذاهم

۹- ماتدخر مالا فی زمن الرخاء تنتفع به فی زمن الشدة

۱۰- من لم ینظف فمه یو ذاسنانهٗ

التمرین (۴)

(ا) کون ثلاث جمل شرطیة یکون فعلا الشرط والجواب فی کل منها مضارعین صحیحی الاخر

(۲) کون ثلاث جمل شرطیة یکون فعلا الشرط والجواب فی کل منها مضارعین معتلی الاخر

(۳) کون ثلاث جمل شرطیة یکون فعل الشرط فی کل منها مضارعا صحیح الاخر والجواب مضارعا معتل الآخر

(۴) کون ثلاث جمل شرطیة یکون فعل الشرط فی کل منها مضارعا معتل الاخر والجواب مضارعا صحیح الاخر

حل مشق (۴)

(۱) تین جملے بنائیں ہرایک میں شرط اور جزاء فعل مضارع صحیح الآخر آیا ہو۔

حل:

مهما تنفق فی الخیر یخلفه الله　　　اذ ما تفعل شرا تندم علیه

کیفما تعامل اخوانک یعاملوک

(۲) تین جملے بنائیں ہرایک میں شرط اور جزاء فعل مضارع معتل الآخر آیا ہو۔

حل:

من یرم غیره یخش علی نفسه　　　اذ ما تسعی فی الخیر یجزیک الله

متی تمش فی الحر تسقم

(۳) تین جملے بنائیں جن میں شرط کا فعل مضارع صحیح الآخر اور جزاء کا فعل مضارع معتل الآخر آیا ہو۔

حل:

اذ ما یمطر ینمو الزرع　　　مهما یذهب الی السوق لایات بخیر

حیثما ینزل ابوک یلق الاکرام

(۴) تین جملے بنائیں جن میں شرط کا فعل مضارع معتل الآخر اور جزاء کا فعل مضارع صحیح الآخر اور جزاء کا فعل مضارع صحیح الآخر ہو۔

حل:

من یتق الله یجعل له مخرجا　　　ماتسعی فی الخیر تجده عند الله

متی یات الربیع یحضر الی مصر السائحون

التمرین (۵)

استعمل ادوات الشرط الاٰتیة فی جمل مفیدة

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل ادوات شرط کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

ما　　　حیثما　　　ایان　　　اذما

حل:

ماتفعل من خير تجده عند الله

حیثما تصل ولِّ وجهک شطر المسجد الحرام

ایان تناد اجبک

اذ ما تکرم الناس یحسنو الیک

کیفما تعامل ابویک یعاملک اولادن به

الی خیر ینفع به الناس یحمدوک علیه

اینما تکونوا یدرککم الموت

متی تنزل بنا نکرمک

الافعال الخمسة واعربها

(افعال خمسہ اور ان کے اعراب)

	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱-	العاملان یشتغلان	دو مزدور کام کر رہے ہیں	العاملان لن یشتغلا	دو مزدور ہرگز کام نہیں کریں گے
۲-	انتما تشتغلان	تم دونوں کام کر رہے ہو	انتما لن تشتغلا	تم دونوں ہرگز کام نہیں کرو گے
۳-	العمال یتشغلون	کارکن کام کر رہے ہیں	العمال لن یشتغلوا	کارکن ہرگز کام نہیں کریں گے
۴-	انتم تشتغلون	تم کام کر رہے ہو	انتم لن تشتغلوا	تم ہرگز کام نہیں کرو گے
۵-	انت تشتغلین	تو (مونث) کام کر رہی ہے	انت لن تشتغلی	تو (مونث) ہرگز کام نہیں کرے گی

۱-	العاملان لم یتشغلا	دو مزدوروں نے کام نہیں کیا
۲-	انتما لم تشتغلا	تم دونوں نے کام نہیں کیا
۳-	العمال لم یشتغلوا	کارکنوں نے کام نہیں کیا

۴- انتم لم تشتغلوا — تم نے کام نہیں کیا

۵- انت لم تشتغلی — تو (مونث) نے کام نہیں کیا

البحث:

انظر الی الامثلة فی الاقسام الثلاثة المتقدمة تجد الفعل المضارع یقع فی کل قسم منها علی خمس حالات.

فهو فی الحالة الاولی متصل بالف تدل علی اثنین غائبین

وفی الحالة الثانیة.......................... مخاطبین

.... الثالثة ....بواو...............جماعة الغائبین

...........الرابعة.............................المخاطبین

...........الخامسة.............................المخاطبة

ومن اجل ذلک تسمی الافعال المضارعة فی الحالات السابقة بالافعال الخمسة.

تامل هذه الافعال الخمسة فی الاقسام الثلاثة تجدها فی القسم الاول مرفوعة لانها لم تسبق بناصب او جازم وفی القسم الثانی منصوبة لانها مسبوقة باداة نصب وفی القسم الثالث مجزومة لانها مسبوقة باداة جزم ولکن ما علامات الرفع والنصب والجزم هنا؟ اننا اذا تاملنا الافعال التی معنا لم نجد اثرا للضمة او الفتحة او السکون ولکنا فی حالة الرفع تجد فی آخرها نونا ثابتة دائما کما فی امثلة القسم الاول ونجد هذه النون محذوفة فی حالة النصب والجزم کما فی امثلة القسمین الاخیرین فلا بد اذا ان یکون ثبوت النون نائبا عن الضمة فی حالة الرفع وحذفها نائبا عن الفتحة والسکون فی حالة النصب والجزم.

بحث:

مذکورہ تینوں قسم کی مثالوں پر غور کریں ان میں مضارع کی پانچ حالتوں کی مثالیں دی گئی ہیں پہلی حالت میں مضارع کے ساتھ الف متصل ہے جو دو غائب اشخاص پر دلیل ہے دوسری حالت میں مضارع کے ساتھ الف متصل ہے جو دو مخاطب اشخاص پر دلیل ہے تیسری حالت میں مضارع کے ساتھ واؤ جمع غائب متصل ہے جو جمع غائب پر دلیل ہے چوتھی حالت میں مضارع کے ساتھ واؤ متصل ہے جو جمع مخاطب پر دلیل ہے پانچویں حالت میں مضارع کے ساتھ یاء متصل ہے جو واحد مونث مخاطب پر دلیل ہے۔

ان پانچ حالتوں کو احوال خمسہ کہا جاتا ہے ان حالتوں میں تین قسمیں ہیں پہلی قسم میں

مضارع مرفوع ہے دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجزوم ہے مگر ان پر رفع، نصب اور جزم کی علامت نظر نہیں آتی سوائے اس کے کہ حالت رفع میں نون موجود ہے اور حالت نصب و جزم میں نہیں ہے معلوم ہوا کہ حالت رفع میں نون کی موجودگی علامت ہے کہ یہ رفعی حالت میں ہے اور نون کا گر جانا حالت نصب و جزم پر دلالت کرتا ہے۔

القواعد:

(۵۱) الافعال الخمسة هى كل مضارع اتصلت به الف الثين او واو جماعة او ياء مخاطبة.

(۵۲) الافعال الخمسة ترفع بثبوت النون و تنصب و تجزم بحذفها.

ترجمہ:

(۵۱) افعال خمسہ وہ فعل مضارع ہیں جن کے ساتھ تثنیہ کا الف یا جمع کا واؤ یا مؤنث مخاطب کی یاء ملی ہو۔

(۵۲) حالت رفعی میں افعال خمسہ کا نون باقی رہتا ہے اور حالت نصب و جزم میں حذف ہو جاتا ہے۔

التمرين (۱)

عين علامات الاعراب فى الافعال المضارعة التى فى الامثلة الاتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل مثالوں میں افعال مضارع کے اعراب کی علامات کا تعین کیجئے۔

۱- انتم تقولون مالا تفعلون
۲- اختلف الشريكان ولم يتفقا
۳- لم نر اللصوص وهم يسرقون
۴- اى عمل تعالجيه تحسنيه
۵- لم يشتغل العاملان حتى يستريحا
۶- انت تلبسين ما تخيطين
۷- ان تعملوا توجروا
۸- لم يسق الفلاحون الارض ولم يحرثوها

حل:

۱-	تقولون تفعلون	حالت رفعی بثبوت نون
۲-	يتفقا	حالت جزم بحذف نون
۳-	نر	مجزوم بحذف حرف علت

۴-	تعالجی تحسنی	مجزوم بحذف نون
۵-	یشتغل	مجزوم بلم جازمہ
۶-	یستریحا	منصوب بہ ان مضمرہ بحذف نون
۷-	تلبسین تخیطین	مرفوع بثبوت نون
۸-	تعملوا توجروا	مجزوم بحذف نون
۹-	یسق	مجزوم بلم جازمہ
۱۰-	یحرثوا	مجزوم بحذف نون

التمرین (۲)

حول الافعال المضارعة التی فی الجمل الاتیة من حالة الرفع الی حالة النصب ثم الی حالة الجزم:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں میں فعل مضارع کو حالت نصبی اور حالت جزمی میں تبدیل کریں۔

۱- الرجلان یتحادثان　　۲- تنمو الشجرتان وتورقان

۳- یقراء الغلمان ویکتبون　　۴- یجنی الفلاحون القطن و یبیعونه

۵- انت یا زینب تلعبین　　۶- انت یا فاطمة تکتبین

حل:

۱-	الرجلان لن یتحادثا	الرجلان لم یتحادثا
۲-	لن تنموا الشجرتان ولن تورقا	لن تنموا الشجرتان ولن تورقا
۳-	لن یقراء الغلمان ولن یکتبوا	لم یقراء الغلمان ولم یکتبوا
۴-	لن یجن الفلاحون ولن یبیعوه	لم یجن الفلاحون ولم یبیعوه
۵-	إنت یا زینب لن تلعبی	انت یا زینب لم تلعبی
۶-	انت یا فاطمة لن تکتبی	انت یا فاطمة لم تکتبی

التمرین (۳)

(۱) کون ثلاث جمل اسمیة فی کل منها فعل مضارع مرفوع متصل بالف الاثنین

(۲) کون ثلاث جمل اسمیة فی کل منها فعل مضارع مرفوع متصل بالف

الاثنتين

(۳) کون ثلاث جمل اسمية فی کل منها فعل مضارع منصوب متصل بواو الجماعة

(۴) کون ثلاث جمل اسمية فی کل منها فعل مضارع مجزوم متصل بباء المخاطبة

حل مشق (۳)

(۱) تین اسمیہ جملے بنائیں ہرایک میں فعل مضارع مرفوع متصل بہ الف تثنیہ مذکر آجائے۔

حل:

الولدان يذهبان الی المدرسة الرجلان ياكلان الطعام

التلميذان يكرمان الاستاذ

(۲) تین اسمیہ جملے بنائیں ہرایک میں فعل مضارع مرفوع متصل بہ الف تثنیہ مونث آجائے۔

حل:

البنتان تذهبان الی المدرسة البقرتان ترتعان فی الحمی

امراتا الباكستان تحبان وطنهما

(۳) تین اسمیہ جملے بنائیں ہرایک میں فعل مضارع منصوب متصل بہ واؤ جمع آجائے۔

حل:

التلاميذ يذهبو الی المدرسة المسلمون لن يكتمو العلم

الاولاد يلعبون بكرة القدم

(۴) تین اسمیہ جملے بنائیں ہرایک میں فعل مضارع مجزوم متصل بہ یائے تانیث مخاطب واحد آجائے۔

حل:

يا فاطمة لا تدخلنی فی الصف حتی يوذن لک لم تقولنی مالم تفعلی

انت حضرت الدرس ولم تفهمی

التمرین (۴)

ضع الافعال الاتیة فی جمل تامة مع اتصالها بالف الاثنین مرة والف الاثنین مرة اخری:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل افعال سے تثنیہ مذکر اور مونث کے صیغے بنا کر جملوں میں استعمال کریں۔

یاکل یفتح یستظل یطفی یستهل

حل:

۱- الرجلان یاکلان الطعام فی البیت
۲- البنتان تاکلان الطعام فی الفندق
۳- الخادمان یفتحان الباب
۴- البنتان تفتحان النواقد
۵- التلمیذان یسظلان الشجرة
۶- التلمیذتان تستظلان السقف
۷- الرجلان یطفان النار
۸- الطالبتان تطفان النار
۹- العاملان یستهلان العمل
۱۰- الخیاظان تستهلان الخیاطة

التمرین (۵)

ضع الافعال الاتیة فی جمل تامة مع اتصالها بواو الجماعة مرة وبیاء المخاطبة اخری:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل افعال کو اس طرح جملوں میں رکھیں کہ ایک مرتبہ واؤ جمع متصل ہو اور دوسری مرتبہ واحد مونث مخاطب کی یاء متصل ہوکر آئے۔

یقرا یرکب یخاف یستصعب ینظف یستعین

حل:

۱- الناس یقرئون القرآن فی رمضان
۲- هل تقرئین القرآن یا جمیلة
۳- الرجال یرکبون السیارة
۴- کیف ترکبین الطیارة

۵- المسلمون لا يخانون الا الله
۶- لا تخافی لومة لائم فی الحق یا طالبة
۷- المنافقون یستصعبون العبادة
۸- یا عائشة لا تستصعبی درسک
۹- الخدام ینظفون صحن البیت
۱۰- هل تنظفین الساحة یا خادمة
۱۱- المومنون یستعینون الله فی جمیع امورهم
۱۲- هل تستعنین الخادمة فی امورک

التمرین (۶)

ضع جملة فعلية فعلها مضارع فی کل مان خالی: وبین علامة اعراب الفعل:

حل مشق (۶)۔

خالی جگہوں میں فعل مضارع کا جملہ فعلیہ لگا دیں اور فعل کے آخر پر اعراب لگا دیں۔

۱- الولدان .....النهر
۲- الملوک .....العلماء
۳- انت یا زینب .....علی البائسین
۴- السفینتان .....فی البحر
۵- لم لم .....الثیات یا فاطمة
۶- التجارلم .....هذا العام
۷- ما کان الا صدقاء ک
۸- جاء الزائرون ولم .....
۹- الاضباء لم .....علة المریض
۱۰- الفقراء .....الغلاء

حل:

۱- یسبحان فی
۲- یعظمون
۳- ترحمن
۴- تجریان
۵- تخیطی
۶- یربحوا
۷- لیخونوا صدیقهم
۸- یرجعوا
۹- یفهموا
۱۰- یستقبحون

التمرین (۷)

ضع مکان کلمة الطبیب فی العبارة الاتیة کلمة الطبیبین مرة و کلمة الاطباء اخری مع مراعاة ما یحدث من التغییر فی الافعال:

حل مشق (۷)

مندرجہ ذیل عبارت میں جہاں جہاں لفظ ''طبیب'' آیا ہے اسے ایک دفعہ تثنیہ اور دوسری دفعہ جمع بنا کر لکھیں اور اس کیساتھ فعل میں جو ضروری تغیر معلوم ہو وہ بھی ظاہر کردیں۔

يجب على الطبيب ان يلاطف المرضى ويخفف
عنهم الا لام ببشره ويصف لهم الدواء النافع
ولا يطمع فى مالهم ويساعد الفقراء بعلمه وماله

حل (۱) تثنیہ:

يجب على الطبيبين ان يلاطفا المرضى
ويخففا عنهم الا لام ببشرهما ويصفا لهم
الدواء النافع ولا يطعما فى مالهم ويساعد
الفقراء بعلمهما ومالهما

حل (۲) جمع:

يجب على الاطباء ان يلاطفوا المرضى
ويخففوا عنهم الا لام ببشرهم ويصفوا لهم
الدواء النافع ولا يطعموا فى مالهم ويساعدوا
الفقراء بعلمهم ومالهم

التمرين (۸)

(۱) اكتب عبارة لا تقل عن ثلاثة اسطر فيما يعمله اخواك صباح كل يوم من وقت استيقاظهما من النوم الى انْ يذهبا الى المدرسة.

(۲) اكتب العبارة مرة ثانية وابتلسها بكلمة اختى مع مراعاة ما يحدث فى كلمتها من التغيير

حل مشق (۸)

(الف) تین سطروں کی عبارت لکھیں اس میں یہ بتادیں کہ تمہارے دو بھائی جاگ اٹھنے کے بعد سکول جاتے وقت کون کون سے کام کرتے ہیں۔

حل:

اخوای یستیقظان مبکرا ویفرغان من
الحوائج الضروریة ویغتسلان ثم یصلیان فی
المسجد ثم یرجعان ویاکلان فطورھما
ویفھمان للذھاب المدرسة

(ب) اسی عبارت کو دوبارہ لکھیں اور دو کی بجائے تین بھائیوں کے مشاغل بیان کریں۔

حل:

اخوتی یستیقظون مبکرین ویفرغون من
الحوائج الضروریة ویغسلون ثم یصلون فی
المسجد ثم یرجعون ویاکلون فطورھم
ویفھیعون للذھاب المدرسة

تقسیم الاسم الی مفرد و مثنی و جمع

(مفرد۔ تثنیہ۔ جمع)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱۔ تعب العامل	مزدور تھک گیا	تعب العاملان	دو مزدور تھک گئے
۲۔ حضر المھندس	انجینئر حاضر ہوا	حضر المھندسان	دو انجینئر حاضر ہوئے
۳۔ نادیت البائع	میں نے بیچنے والے کو آواز دی	نادیت البائعین	میں نے دو بیچنے والوں کو آواز دی
۴۔ اثنیت علی المھذبة	میں نے تہذیب یافتہ عورت کو سراہا	اثیت علی المھذبتین	میں نے دو تہذیب یافتہ عورتوں کو سراہا

۱۔	تعب العمال	مزدور تھک گئے
۲۔	حضر المھندسون	انجینئر حاضر ہوئے
۳۔	نادیت البائعین	میں نے بیچنے والوں کو آواز دی
۴۔	اثنیت علی المھذبات	میں نے تہذیب یافتہ عورتوں کو سراہا

البحث:

الكلمات الاخيرة فی الامثلة السابقة كلها اسماء واذا تاملنا هذه الاسماء فی امثلة القسم الاول وجدنا كل اسم منها يدل علی شئی واحد ويسمی مفردا واذا تاملناها فی القسم الثانی وجدنا كل منها يدل علی شيئين اثنين ويزيد علی المفرد ونونا او ياء ونونا فی الاخر ويسمی مثنی اما فی القسم الثالث فكل منها يدل علی اكثر من اثنين. ويختلف من المفرد اما بتغيير فی الصورة كما فی المثال الاول او بزيادة فی الاخر كما فی الامثلة الباقية ويسمی جمعا وسياتی له تفصيل.

بحث:

مذکورہ مثالوں کے آخری کلمات اسماء ہیں پہلی قسم کی مثالوں کا ہر اسم صرف ایک چیز پر دلالت کرتا ہے اسے مفرد کہتے ہیں دوسری قسم کی مثالوں کا ہر اسم دو چیزوں پر دلالت کرتا ہے یہ مفرد پر ''الف نون'' یا ''یاء نون'' بڑھانے سے بنے ہیں ان کو تثنیہ کہتے ہیں تیسری قسم کی مثالوں کا ہر اسم دو سے زیادہ چیزوں پر دلالت کرتی ہے یہ کبھی مفرد کی صورت بدلنے اور کبھی اس پر اضافہ کرنے سے بنتے ہیں ان کو جمع کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۵۳) الآسم ينقسم ثلاثة اقسام: مفرد' و مثنی' و جمع' فالمفرد ما دل علی شی ء واحد والمثنی مادل علی شيئين اثنين بزيادة الف و نون او ياء و نون فی آخره و الجمع مادل علی اكثر من اثنين.

ترجمہ:

(۵۳) اسم کی تین قسمیں ہیں: مفرد' تثنیہ اور جمع۔ مفرد ایک پر دلالت کرتا ہے۔ تثنیہ دو پر دلالت کرتا ہے اس کے آخر میں الف نون اور کبھی یاءنون بڑھائے جاتے ہیں۔ جمع وہ ہے جو دو سے زائد پر دلالت کرے۔

التمرين (۱)

عين فی العبارة الاتية المفرد والمثنی والجمع:

ذهبت مرة لزيارة صديق' فادخلنی فی حجرة لها ثلاثة شبابيک و بابان' جدرانها مزينة بالصور والرسوم' وارضها مفروشة بالبسط الفارسية و فيها ارائک مصفوفة' وفی احد جوانبها خزانة كتب عجيبة' ورايت هناک رجلين جالسين يذكران اخبار المخترعين' و يقصان ما يشوق المستمعين من الحكايات اللطيفة

والنوادر الطريفة.

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے مفرد تثنیہ اور جمع کا تعین کیجئے:

مفرد: صدیق' حجرة

تثنیہ: بابان' رجلین' جالین' یذکران

جمع: شبابیک' جدران' صور' رسوم' جوانب' کتب' المخترعین' المستمعین

التمرین (۲)

ثن الاسماء الآتیة:

حل مشق (۲)

درج ذیل اسماء کا تثنیہ بنائیں:

باب	شجر	طریق	عصفور	کریم
ذکی	حدیقة	نهر	کتاب	ورقة

حل:

بابان	شجرتان	طریقان	عصفوران	کریمان
ذکیان	حدیقتان	نهران	کتابان	ورقتان
بابین	شجرتین	طریقین	عصفورین	کریمین
ذکیین	حدیقتین	نهرین	کتابین	ورقتین

التمرین (۳)

رد الجموع الآتیة الی مفرداتها واستعمل کل مفرد فی جملة مفیدة:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جموع کو مفرد میں بدل دیں ہر مفرد کو مفید جملہ میں استعمال کریں:

نجوم	بساتین	مومنات	بحار	سفن
حجرات	فنادق	جنود	اطباء	مخترعون

حل:

نجم' بستان' مومنة' بحر' سفینة' حجرة' فندق
جند' طبیب' مخترع
رایت نجما لا معا فی السماء
فی السوق بستان جمیل عنه مفترق بطرق
وما کان لمومن ولا مومنة اذا قضی الله ررسوله امرا
ان یکون لهم الخیرة
السفینة تجری فی البحر بما ینفع الناس
عالم البلد جالس فی حجرة المسجد
المسافرون یاکلون فی الفندق
یتدرب الجمذی غائب
الصبیب خادم المرضی
المخترع فی الدین عدوالله والناس

تقسیم الجمع
(جمع کی تقسیم)

	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱-	حضر الرجال	آدمی حاضر ہوئے	فازالمجدون	محنتی کامیاب ہوئے
۲-	قرات الکتب	میں نے کتابیں پڑھیں	اکرمت القادمین	میں نے آنے والوں کو احترام کیا
۳-	مشیت فی الطریق	میں راستوں پر چلا	رضیت عن الکاتبین	میں لکھنے والوں سے راضی ہوا

۱- فازت المجدات محنتی (عورتیں) کامیاب ہوئیں
۲- اکرمت القادمات میں نے آنے والی (عورتوں) کا احترام کیا
۳- رضیت عن الکاتبات میں لکھنے والی (عورتوں) سے راضی ہوا

البحث:

الاسماء الاخیرة فی الامثلة القسم الاول کلها جموع واذا نظرنا الی مفرد

كل واحد منها ووازنا بينه وبين جمعه وجدنا صورته قد تغيرت في الجمع فالرجال مثلاً جمع مفرده رجل وقد تغيرت فيه صورة المفرد بكسر الراء وفتح الجيم وزيادة الالف ومن اجل هذا التغيير الذى يشبه تكسير الشئى بعد ان كان صحيحا تسمى هذه الجموع جموع تكسير.

والكلمات الاخيرة في القسم الثاني كلها جموع ايضا واذا نظرنا الى مفرد كل منها وجدناه يدل على مذكر ووجدنا صورته سالمة لم تتغيرفي الجمع وانما زيد عليها واو ونون في الاخر كما في المثال الاول او ياء ونون كما في المثالين الاخرين ومن اجل ذلك يسمى كل واحد من هذه الجموع جمع مذكر سالما.

واذا نظرنا الى الكلمات الاخيرة في القسم الثالث وجدناها ايضا جموعا واذا تاملنا مفرد كل منها وجدناه يدل على مونث ووجدنا صورته سالمة لم تتغير في الجمع وانما زيد عليها الف وتاء في الاخر ومن اجل ذلك يسمى كل واحد من هذه الجموع جمع مونث سالما.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں پہلی قسم کی مثالوں میں آخری کلمات اسم جمع ہیں جب ہم ان کے مفردات پر غور کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ان کی جمع کی شکلوں میں تغیر واقع ہوگیا ہے مثلاً رجال جو جمع ہے رجل کی اس میں راء کو فتح کی جگہ کسرہ دیا گای جیم کو ضمہ کی جگہ فتحہ دیا گیا اور درمیان میں الف بڑھایا گیا اس طرح مفرد کی اصل شکل باقی نہ رہی بلکہ ٹوٹ کر کچھ اور بن گئی اس لئے اس جمع کو "جمع مکسر" (ٹوٹ ہوئی) کہتے ہیں۔

اسی طرح دوسری قسم کی مثالوں کے آخری کلمات بھی اسم جمع (مذکر) ہیں لیکن جب ان کے مفردات پر غور کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ ان میں مفرد کی صورت قائم رہی ہے البتہ مفرد پر "واؤ نون" یا "یاء نون" کا اضافہ کرکے بنایا گیا ہے اس لئے ایسی جمع کو جمع مذکر سالم کہتے ہیں۔

تیسری قسم کی مثالوں میں دوسرے اسماء مونث جمع ہیں ان میں مفرد کی صورت اپنی جگہ قائم رکھتے ہوئے "الف اور تاء" کا اضافہ کرکے جمع بنایا گیا ہے اس کو جمع مونث سالم کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۵۴) ينقسم الجمع لثلاثة اقسام: جمع تكسير، و جمع مذكر سالم، و جمع مؤنث سالم.

(الف) فجمع التكسير مادل علی اکثر من اثنین بتغیر صورة مفرده.

(ب) وجمع المذکر السالم مادل علی اکثر من اثنین بزیادة واو و نون او یاء و نون فی آخره.

(ج) وجمع المؤنث السالم مادل علی اکثر من اثنتین بزیادة الف و تاء فی آخره.

ترجمہ:

(۵۴) جمع کی تین قسمیں ہیں: جمع تکسیر، جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم۔

(الف) جمع تکسیر اسے کہتے ہیں جو دو سے زیادہ پر مفرد کی صورت تبدیل کر کے دلالت کرے۔

(ب) جمع مذکر سالم اسے کہتے ہیں جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے اور ''واوَ نون'' یا ''یاء نون'' مفرد کے آخر پر اضافہ سے بنے۔

(ج) جمع مؤنث سالم اسے کہتے ہیں جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے اور مفرد کے آخر میں الف اور تاء کے اضافہ سے بنے۔

التمرین (۱۴)

(۱) عین فی القطعة الاتیة جمع المذکر السالم وجمع المونث السالم، وجمع التکسیر:

(۲) رد کل جمع جمع فی القطعة الماضیة الی مفرده

حل مشق (۱)

(۱) درج ذیل قطعہ میں سے جمع مذکر سالم، جمع مونث سالم اور جمع تکسیر کا تعین کیجئے۔

کان ملوک المصریین القدماء یبنون المعابد ویزینونها بالصور والرسوم ویدونون علیها تواریخ وقائعهم الحربیة واذا تاملت معبد الاقصر رایت علی جدرانه صورة الملک رمسیس جالسا علی عرشه وحوله القواد والامراء یتشاورون ورایت صورة المعسکر وفیه جنوده المدربون وقدها جمهم الحیثیون ورایت رمسیس فی صورة اخری وهو یهجم علی اعدائه فینفرون من وجهه جماعات ویهرولون طالبین النجاة فی الحصون.

حل:

جمع مذکر سالم	جمع مؤنث سالم	جمع تکسیر
المصریین، المدربون، الحشیون، طالبین	جماعات	ملوک، القدماء، المعابد، الصور، الرسوم، تواریخ، وقائع، جدران، القواد، الامراء، جنود، اعداء، حصون.

(۲) گزشتہ عبارت کی ہر جمع کو مفرد بنائیں:

حل:

مصری	مدرب	الحشنی	طالب	جماعة	ملک
قدیم	معبد	صورة	رسم	تاریخ	واقعة
جدار	قائد	امیر	جندی	عدو	حصن

التمرین (۲)

اجمع المفردات الاتیة جموعا تناسبها:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل مفردات سے جمع بنائیں:

فاطمة	معارة	عمود	مصری
تاجر	فلاح	مصباح	طریق
صفحة	مسجد	کرة	بستان
بقر	ثور	اسد	غابة

حل:

فاطمات	مغارات	اعمدة	مصریون
تجار	فلاحون	مصابیح	طرق
صفحات	مساجد	کرات	بساتین
بقرات	ثیران	اسد	غابات

اعراب المثنى

(تثنیہ کا اعراب)

	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱-	لعب الولدان	دولڑکے کھیلے	كافات الولدين	میں نے دولڑکوں کو بدلہ دیا
۲-	اتفق الشريكان	دو حصہ دار متفق ہوئے	حادثت الشريكين	میں نے دو حصہ داروں سے بات کی
۳-	اورقت الشجرتان	دو درخت پتے دار ہوئے	تسلقت الشجرتين	میں دو درختوں پر چڑھا
۴-	حضر المسافران	دو مسافر حاضر ہوئے	ودعت المسافرين	میں نے دو مسافروں کو الوداع کہا

۱-	اعطيت الكرة للولدين	میں نے دولڑکوں کے لئے گیند دی
۲-	اشتريت من الشريكين	میں نے دو حصہ داروں سے خریدا
۳-	دنوت من الشجرتين	میں دو درختوں سے قریب ہوا
۴-	سلمت على المسافرين	میں نے دو مسافروں کو سلام کیا

البحث:

تامل الكلمات الاخيرة فى الامثلة السابقة تجد كل منها مثنى لانه يدل على اثنين بزيادة الف ونون اوياء ونون وتجدها فى القسم الاول مرفوعة لان كل منها فاعلا وفى القسم الثانى منصوبة لان كل منها يقع مفعولا به وفى القسم الثالث مجرورة لان كل منها مسبوق بحرف جر فما علامات الرفع والنصب والجر فيها نبحث فنجد ان هذه الكلمات فى حالة الرقع تنتهى بالف ونون وفى حالتى النصب والجر تنتهى بياء ونون ومن ذلك نستطيع ان تدركان الالف هى علامة الاعراب النائبة عن الضمة فى حالة الرفع والياء هى علامة الاعراب الثانية عن الفتحة والكسرة فى حالتى النصب والجر.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں آخری کلمات تثنیہ ہیں ان میں الف نون یا یاء نون موجود ہیں پہلی

قسم کی مثالوں میں یہ کلمات مرفوع ہیں کیونکہ سب فاعل واقع ہوئے ہیں دوسری قسم کی مثالوں میں منصوب ہیں کیونکہ مفعول بہ واقع ہوئے ہیں اور تیسری قسم کی مثالوں میں مجرور ہیں کیونکہ ان سے پہلے حرف جر آیا ہے لیکن ان مثالوں میں رفع' نصب اور جر کی علامت نظر نہیں آتی سوائے اس کے کہ حالت رفعی میں الف نون ہے اور حالت نصبی وجری میں ''یاء نون'' ہے گویاالف تثنیہ میں ضمہ کا حالت رفعی میں قائم مقام ہے اور یاء حالت نصبی وجری میں فتحہ اور کسرہ کا قائم مقام ہے۔

القاعدة:

(۵۵) یرفع المثنی بالالف و ینصب و یجر بالیاء.

ترجمہ:

(۵۵) تثنیہ کو رفع الف سے اور نصب و جر یاء سے دیا جاتا ہے۔

التمرین (۱)

عین المثنی المرفوع والمنصوب والمجرور فی العبارات الاتیة وبین السبب و علامة الاعراب فی کل:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں سے مرفوع' منصوب اور مجرور تثنیہ کا تعین کیجئے اور ہرایک کی اعرابی حالت اور سبب بتائیں۔

۱-	البابان مفتوحان	۲-	یجر المحراث ثوران
۳-	تمشی الدجاجة علی رجلین	۴-	کانت الحجرتان ضیقتین
۵-	اکلت تفاحتین	۶-	قرات من الکتاب صفحتین
۷-	اشتریت الکتاب بقرشین	۸-	ان الکبشین سمینان

حل:

مرفوع	منصوب	مجرور
البابان' مفتوحان' ثوران'	ضیقتین' تفاحتین'	رجلین' قرشین
حجرتان' سمینان	صفحتین' کبشین	

اعرابی حالت کا تعین اور اس کا سبب:

الباہان	مرفوع مبتداء	مرفوع بالالف
مفتوحان	مرفوع خبر	مرفوع بالالف
نوران	مرفوع فاعل	مرفوع بالالف
حجرتان	اسم کان مرفوع	مرفوع بالالف
سمینان	خبران مرفوع	مرفوع بالالف
ضیقتین	خبرکان منصوب	منصوب بالیاء
تفاحتین	مفعول بہ منصوب	منصوب بالیاء
صفحتین	مفعول بہ منصوب	منصوب بالیاء
کبشین	اسم ان منصوب	منصوب بالیاء
رجلین	مجرور بہ حرف جر علی	مجرور بالیاء
قرشین	مجرور بہ حرف جر یاء	مجرور بالیاء

التمرین (۲)

ضع مثنی کل کلمة من الکلمات الاتیة فی جملة مفیدة:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل کلمات کے تثنیے بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

عمود	غرفة	کرسی	نخلة	غزال
صورة	عالم	بائع	قلم	حجر

حل:

العمودان قائمان تحت السقف	فی البیت غرفتان
فی الغرفة کرسیان	ان فی البستان نخلتین
رایت فی الغابة غزالین	ان فی حجرتی صورتین
کان عالمان راکبین علی الحصانین	البائعان شریکان فی الامور کلها
ان فی یدی قلمین	علی راس الرجل حجران

التمرين (۳)

ثن الكلمات الاتية وضعها بعد الثتنية فى جمل مفيدة بحيث يقع كل منها مرة فاعلا ومرة مفعولا به ومرة اسما لان ومرة اسما لكان:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل کلمات کے تثنیے بناکر جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ایک دفعہ فاعل دوسری دفعہ مفعول بہٗ تیسری دفعہ ان کا اسم اور چوتھی دفعہ کان کا اسم بن کر آئے۔

النخلة　　الشارع　　السفينة　　الجبل　　الجندی

حل:

النخلتان　　الشارعان　　السفينتان　　الجبلان　　الجنديان

نبتت النخلتان فی البستان	الفلاح يزرع نخلتين فی حقله
ان النخلتين مثمرتان	كانت النخلتان قائمتين على اصلهما
يودی الشارعان الى موقف الحوافل	رايت الشارعين فی لاهور
ان الشارعين واسعان	كان الشارعين مزدحمين بالناس
تجری السفينتان فی النهر	رايت السفينتين فی البحر
ان السفينتين جاريتان فی النهر	كانت السفينتان تجريان على الماء
زلزل الجبلان من الرجفة	وجدت الجبلين مرتفعين فی سوات
ان الجبلين مطلات على بالاكوت	كان الجبلان على بعد من المدينة
ظهر الجنديين على عدوهما	وجدت الجنديين ذا من استقامة
ان الجنديين قويان على العدو	كان الجنديان ينصران المظوم
رايت فی الغابة غزالين	ان فی حجرتی صورتين
كان عالمان راكبين على الحصانين	البائعان شريكان فی الامور كلها

التمرين (۴)

(۱)　ايت بجملتين فعليتين الفاعل فی كل منهما مثنى

(۲)　.....................المفعول به فی كل منها مثنى

(۳)　.............اسمين المبتدا والخبر فی كل منها مثنيان

(۴) .... اسم ان فی کل منهما مثنی.

حل مشق (۴)

(۱) دوفعلیہ جملے بنائیں ہرایک میں فاعل تثنیہ ہو:

ابصر رجلان الهلال اکرم تلميذان استاذهما

(۲) دوفعلیہ جملے بنائیں ہرایک میں مفعول بہ تثنیہ ہو:

رایت شارعين واسعين فی لاهور دعوت عالمين الی الطعام

(۳) دو اسمیہ جملے بنائیں ہرایک میں مبتدا اور خبر دونوں تثنیہ ہوں:

البابان مفتوحان الشارعان واسعان

(۴) دو جملے بنائیں ہرایک میں ان کا اسم تثنیہ ہو:

ان الشارعين واسعان ان الجبلين مرتفعان

التمرين (۵)

ثن كل عضو له مثيل فی وجه الانسان وضعه بعد التثنيه فی عبارة تشرح فوائده:

حل مشق (۵)

انسانی چہرہ کے جتنے اعضاء کے مثیل موجود ہیں ان کا تثنیہ ذکر کر کے ان کو مفید جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے فوائد بھی ظاہر ہو جائیں:

العينان تبصران– الاذنان تسمعان– الشفتان تقبلات– الخد الاحمر ان محبوبان– كان الحاجبتين– كالسهم المصيب– يشم الانسان بمنخريه– الهدبان يحفظان العين

يرفع اليدان فی التكبير فی الصلوة

النظر بموقين عنه يزلزل الاقدام

(الف) نموذج (نمونہ):

(۱) يجر العجلة جوادان

يجر...... فعل مضارع مرفوع بالضمة

العجلة...... مفعول به مقدم منصوب بالفتحة

جوادان...... فاعل مرفوع بالالف لانه مثنى

(۲) استعار علی کتابین

استعار...... فعل ماض مبنی علی الفتح

علی...... فاعل مرفوع بالضمة

کتابین...... مفعول به منصوب بالیاء لانه مثنی

التمرین فی الاعراب (٦)

(ب) اعرب الجمل الاتیة:

حل اعراب کی مشق (٦)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

(۱) الهرتان نظیفتان (۲) ان الغائبین مریضان

(۳) وقف التلامیذ فی صفین

حل:

(۱)	الهرتان	مبتداء مرفوع بالالف بوجہ تثنیہ کے
	نظیفتان	خبر مرفوع بالالف بوجہ تثنیہ کے
(۲)	ان	حرف مشبہ بالفعل مبنی برفتحہ
	الغائبین	اسم ان منصوب بالیاء بوجہ تثنیہ
	مریضان	خبران مرفوع بالالف بوجہ تثنیہ
(۳)	وقف	فعل ماضی مبنی برفتحہ
	التلامیذ	فاعل مرفوع برضمہ
	فی	حرف جار مبنی سکون
	صفین	مجرور علامت خبر یاء بوجہ تثنیہ

اعراب جمع المذکر السالم

	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱-	ربح الفلاحون	کسانوں نے نفع اٹھایا	نکرم الفلاحین	ہم کسانوں کی عزت کرتے ہیں

۲-	نجح المجتهدون	محنتی کامیاب ہوئے	نحب المجتهدين	ہم محنت کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں
۳-	حضر المسافرون	مسافر حاضر ہوئے	نودع المسافرين	ہم مسافروں کو الوداع کہتے ہیں
۴-	تعب الاعبون	کھلاڑی تھک گئے	نشجع اللاعبين	ہم کھلاڑیوں کی ہمت بڑھاتے ہیں

۱-	نرجو الخير للفلاحين	ہم کسانوں کے لئے بھلائی کی امید رکھتے ہیں
۲-	نثني على المجتهدين	ہم محنت کرنے والوں کو سراہتے ہیں
۳-	نسلم على المسافرين	ہم مسافروں کو سلام کرتے ہیں
۴-	ننظر الى اللاعبين	ہم کھلاڑیوں کی طرف دیکھتے ہیں

البحث:

انظر الى الكلمات الاخيرة فى الامثلة السابقة تجد كل منها جمع مذكر سالما وتجدها فى القسم الاول مرفوعة لان كل منها يقع فاعلا وفى القسم الثانى منصوبة لان كل منها يقع مفعولا به وفى القسم الثالث مجرورة لان كل منها مسبوق بحرف جر واذا بحثنا عن علامات الرفع والنصب والجر فيها لم نجد للعلامات الاصلية اثرا ولكنانجد ان كل كلمة من هذه الكلمات تنتهى بزيادة فى آخرها وانها فى حالة الرفع تنتهى بواو ونون وفى حالتى النصب والجر تنتهى بياء ونون' ومن ذلك نحكم ان الواو هى علامة الاعراب فى حالة الرفع والياء هى علامته فى حالتى النصب والجر.

بحث:

مذکورہ تین قسم کی مثالوں میں آخری کلمات سب جمع مذکر سالم ہیں پہلی قسم میں مرفوع' دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور ہیں مگر ان میں رفع' نصب اور جر کی علامتیں نظر نہیں آتیں لیکن حالت رفع میں واؤ کا حالت نصبی اور جری میں یاء اور نون کا اضافہ ہوا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ حالت رفعی میں واؤ اعراب کی علامت ہے اور نصبی اور جری حالتوں میں یاء اعراب کی علامت ہے۔

القاعدة:

(۵۲) جمع المذكر السالم يرفع بالواو و ينصب و يجر بالياء.

ترجمہ:

(۵۶) جمع مذکر سالم کا اعراب حالت رفعی میں واؤ اور حالت نصبی و جری میں یاء ہوتا ہے۔

التمرين (١)

عين جمع المذكر السالم المرفوع والمنصوب والمجرور فى العبارات الاتية وبين السبب وعلامة الاعراب فى كل:

حل مشق (١)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں سے جمع مذکر سالم الگ کرکے ان کی اعرابی حالت مع سبب و علامت واضح کریں:

١ — يبتهج المصريون لارتفاع اثمان القطن
٢ — لم يعف الاستاذ عن التلاميذ المقصرين
٣ — حكم القاضى بالسجن على المجرمين
٤ — يفوز الرجال العاملون
٥ — لاتصغ الى الكاذبين
٦ — كان التلاميذ منتبهين

حل:

	جمع مذکر سالم	حالت اعرابی سبب و علامت
١-	المصريون	فاعل مرفوع بالواوَ
٢-	المقصرين	مجرورٗ علامت جرٗ یاء
٣-	المجرمين	مجرور بحرف جرٗ علامت جر و یاء
٤-	العاملون	صفت موصوفٗ فاعل مرفوع بالواوَ
٥-	الكاذبين	مجرور بحرف جرٗ علامت جر یاء
٦-	منتبهين	خبر کان منصوب بالیاء

التمرين (٢)

اجمع الكلمات الاتية جمع مذكر سالما وضعها بعد الجمع فى جمل مفيدة:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل کلمات سے جمع مذکر سالم بنائیں اور پھر ان کو جملوں میں استعمال کریں:

البائع المجتهد النجار الصياد السارق الحارس

حل:

جمع مذکر سالم البائعون - المجتهدون - النجارون - الصيادون - السارقون - الحارسون-

جملے:

۱-	ربح البائعون	۲-	نكرم المجتهدين
۳-	النجارون يصنعون الابواب	۴-	صاد الصيادون ظبيا سمينا
۵-	قطعت ايدى السارقين	۶-	الحارسون يحفظون السوق

التمرين (۳)

اجمع الكلمات الاتية جمع مذكر سالما وضعها بعد الجمع فى جمل مفيدة بحيث يكون كل منها مرة مبتدا ومرة اسماء لان ومرة خبرا للعل ومرة مفعولا به:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل کلمات کو جمع مذکر سالم بنائیں پھر ان کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک مرتبہ مبتدا' دوسری مرتبہ ان کا اسم تیسری بار لعل کی خبر اور چوتھی بار مفعول بن کر آئے۔

السابق محمد المعلم الزائر المصور الخباز

حل:

جمع مذکر سالم السابقون - محمدون - المعلمون - الزائرون - المصورون - الخبازون-

جملے:

۱- السابقون اولئک هم المقربون ان السابقين ممتازون

لعل السابقين متعبون رايت السابقين مجتهدين فى العمل

۲- المحمدون يحسنون الناس ان المحمدين يمتازون بالاحسان

لعل المحمدين يحصلون على الجوائز — حسبت المحمدين فائزين

۳- المعلمون خادموالقوم — ان المعلمين صادقوالوعد

لعل المعلمين منصورون — رايت المعلمين يستحقون المحامد

۴- الزائرون الى الحج خاصة القوم — ان الزائرين متخلفون باخلاق حميدة

لعل الزائرين مجتهدون — رايت الزائرين مقيمين فى المسجد

۵- المصورون يحفظون التاريخ — ان المصورين مكرمون عند الناس

لعل المصورين يخدمون القوم — اعطى رئيس الوزراء المصورين الخوائز

٦- الخبازون خادموالقوم — ان الخبازين يسرعون فى عملهم

لعل الخبازين محمودون — الناس ينظرون الى الخبازين بنظر الاستحسان

التمرين (۴)

(۱) ایت بجملتين فعليتين الفاعل فى كل منهما جمع مذكر سالم

(۲) ....المفعول به ....

(۳) ایت بجملتين اسميتين المبتدا والخبر فى كل منهما جمعا مذكر سالمان

(۴) ....اسم ليت ....جمع مذكر سالم

حل مشق (۴)

(۱) دوفعلیہ جمع بنائیں ہرایک میں فاعل جمع مذکر سالم ہو:

حرث الفلاحون ارضهم

يطلق الصيادون البنادق ويصيدون الطيور

(۲) دوفعلیہ جملے بنائیں ہرایک میں مفعول بہ جمع مذکر سالم ہو:

رايت المعلمين يذهبون الى المدرسة

رايت الخبازين يسرعون فى عملهم

(۳) دو اسمیہ جملے بنائیں ہرایک میں مبتدا اورخبر جمع مذکر سالم ہو:

المعلمون جالسون فى المدرسة

المسافرون منتظرون للقطار

(۴) دو اسمیہ جملے بنائیں ہرایک میں مبتدالیت کا اسم اورخبرجمع مذکر سالم ہو:

ليت المسلمين عادلون

ليت العالمين مكرمون

التمرين (۵)

كفر فى طوائف الصناع المختلفين الذين يشركون فى اقامة بيت وائمامه ثم اجمع افراد كل طائفة جمع مذكر سالما وضعه فى عبارة تشرح العمل الذى تقوم به هذه الطائفة فى هذا البيت

حل مشق (۵)

ایک مکان کی تعمیر میں جتنے کاریگر ہوتے ہیں ان کے نام معلوم کریں پھر ان سے جمع مذکر سالم کے صیغے بنالیں پھر ایک بامعنی اور مسلسل عبارت میں استعمال کریں۔

جمع مذکر سالم　　المهندسون – العاملون – البناء ون – الحاملون – النجارون

بامعنی عبارت:

اجتمع المهندسون واختارو ارضا لبناء الفندق

فامروا البنائين بالتحتد

حضر البنائون مع العاملين والحاملين

ثم بنوا القواعد للجدران

ورفعوا الجدران على القواعد

ثم وضعوا السقف وحضر النجارون مع الاتهم

وصنعوا ابوابا وشبابيك والنوافذ

كذلك بنوا هئولاء العاملون الفندق الذى

يفرح الناظرون كلما نظروا اليه

(الف) نموذج (نمونہ):

(۱)　السائحون كثيرون

السائحون...... مبتداء مرفوع بالواو لأنہ جمع مذکر سالم

كثيرون...... خبر مرفوع بالواو لأنہ جمع مذکر سالم

(۲)　يرضى الله عن المحسنين

يرضى　　فعل مضارع مرفوع بضمۃ مقدرۃ علی الالف

الله...... فاعل مرفوع بالضمة

عن...... حرف جرمبنی علی السکون

المحسنين...... مجرور بعن و علامة جره الياء لأنه جمع مذکر سالم

التمرين فی الاعراب (٦)

(ب) اعرب الجمل الاٰتية:

حل اعراب کی مشق (٦)

(ب) درج ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کیجئے:

۱- تحب مصر الابناء العاملين ۲- امسی الفائزون مسرورين

۳- يحتاج الوطن الی المخلصين

حل:

۱-	تحب	فعل مضارع مرفوع برضمہ لفظا
	مصر	فاعل مرفوع برضمہ لفظا
	الابناء	مفعول بہ منصوب برفتحۃ موصوف
۲-	امسی	فعل ماضی ناقص، مبنی برفتحۃ
	الفائزون	اسم امسی مرفوع بالواؤ (جمع مذکر سالم)
	مسرورين	خبر امسی منصوب بالیاء (جمع مذکر سالم)
۳-	يحتاج	فعل مضارع مرفوع برضمہ
	الوطن	فاعل مرفوع برضمہ
	الی	حرف جارمبنی برسکون
	المخلصين	مجرور، علامت جر یاء (جمع مذکر سالم)

اعراب جمع المونث السالم

(جمع مونث سالم کا اعراب)

	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱-	باضت الدجاجات	مرغیوں نے انڈے دیئے	ذبحت الدجاجات	میں نے مرغیاں ذبح کیں

۲-	حضرت الفاطمات	دودھ چھڑانے والی حاضر ہوئیں	مدحت الفاطمات	میں نے دودھ چھڑانے والی عورتوں کو سراہا
۳-	اکلت البقرات	گایوں نے کھایا	حلبت البقرات	میں نے گایوں کو دوہا
۴-	نمت الشجرات	درخت اگے	سقیت الشجرات	میں نے درختوں کو پانی دیا (سیراب کیا)

۱-	هجم الثعلب على الدجاجات	لومڑی نے مرغیوں پر حملہ کیا
۲-	شكرت للفاطمات	میں نے دودھ چھڑانے والیوں کا شکریہ ادا کیا
۳-	جلست بعيدا عن البقرات	میں گایوں سے دور بیٹھا
۴-	ذهبت الى الشجرات	میں درختوں کی طرف گیا

البحث:

انظر الى الكلمات الاخيرة فى الامثلة السابقة تجد كلا منها جمع مونث سالما وتجدها فى القسم الاول مرفوعة لان كل منها يقع فاعلا به وفى القسم الثانى منصوبة لان كل منها يقع مفعولا به وفى القسم الثالث مجرورة لان كل منها مسبوق بحرف جر.

واذا بحثنا عن علامات الاعراب فيها وجدناها جارية على الاصل فى القسمين الاول والثالث لانها فى القسم الاول مرفوعة بالضمة وفى القسم الثالث مجرورة بالكسرة اما فى القسم الثانى حيث تقع كل كلمة منها مفعولا به فانا لا نجد اثرا للفتحة وانما نجد آخر كل منها مكسورا واذا لابد ان تكون الكسرة نائبة عن الفتحة فى حالة النصب.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں ان کے آخری کلمات پر غور کریں' یہ تمام کلمات جمع مونث سالم ہیں یہ پہلی چار مثالوں میں مرفوع' دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور آئے ہیں ان مثالوں میں پہلی قسم کی مثالوں میں آخری کلمات پر ضمہ علامت رفع اور تیسری قسم کی مثالوں میں کسرہ علامت جر تو موجود ہے لیکن دوسری قسم کی مثالوں میں نصبی حالت کے لئے فتحہ موجود نہیں بلکہ وہاں بھی کسرہ آیا ہے اس سے معلوم ہوا کہ اس قسم کے اسماء جمع مونث سالم پر حالت نصبی میں بھی فتحہ کی بجائے کسرہ آتا ہے۔

القاعدة:

(۵۷) جمع المؤنث السالم يرفع بالضمة، و ينصب و يجر بالكسرة.

ترجمہ:

(۵۷) جمع مؤنث سالم کا اعراب حالت رفع میں ضمہ ہے اور حالت نصبی و جری میں کسرہ ہے۔

التمرين (۱)

عين جمع المونث السالم المرفوع والمنصوب والمجرور في العبارات الاتية، بين السبب وعلامة الاعراب في كل:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارات میں سے جمع مونث سالم مرفوع، منصوب اور مجرور الگ الگ کریں اور ان کے اعراب کی وجہ اور علامت بھی متعین کریں۔

۱ – اينعت الثمرات

۲- لعل الفتيات مجدات

۳- البطات سابحات

۴- البنات يعطفن على البائسات

۵- نعتمدعلى الامهات

۶- نحترم النساء الفضليات

۷- يلعب الغلمان بالكرات

۸- الخيل تجر العجلات

جمع مونث سالم	جمع مونث سالم منصوب	جمع مونث سالم مجرور
الثمرات (فاعل مرفوع برضمہ)	الفتيات (لعل کا اسم منصوب بہ کسرہ)	البائسات (مجرور بالکسرہ
مجدات (خبر لعل مرفوع برضمہ)	الفضليات (مفعول بہ منصوب بہ کسرہ)	الامهات (مجرور بالکسرہ)
سابحات (مبتدا کی خبر مرفوع برضمہ)	العجلات (مفعول بہ (منصوب بہ کسرہ)	الکر ت (مجرور بالکسرہ

التمرين (۲)

اجمع الكلمات الاتية جمع مونث سالما وضعها بعد الجمع في جمل مفيدة:

حل مشق (۲)

درج ذیل کلمات کی جمع مونث سالم بنا کر ان کو جملوں میں استعمال کریں:

العاقلة	الوردة	زينب	الانسة
الساعة	السمكة	الراية	الكلمة

جمع مونث سالم:

عاقلات	وردات	زينبات	انسات
ساعات	سمكات	رايات	كلمات

جملے:

ذهبت الانسات الى المدرسة — جاء ت الزينبات لاستماع القرآن
يقطف الفلاح وردات — المسلمات عاقلات
يفرح الاستاذ بكلمات طيبات — رفع القوم رايات الامن
صاد الصيادون سمكات — اشريت ساعات ثمينة

التمرين (۳)

اجمع الكلمات الاتية جمع مونث سالما وضعها بعد الجمع فى جمل مفيدة بحيث يكون كل منها مرة فاعلا ومرة مبتدا ومرة مجرورا بحرف جز ومرة مفعولا به:

حل مشق (۳)

درج ذیل کلمات سے جمع مونث سالم بنا کر ان کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ایک مرتبہ فاعل، دوسری مرتبہ مبتداء، تیسری مرتبہ مجرور بہ حرف جر اور چوتھی مرتبہ مفعول بہ ہو کر آئیں:

التفاحة	المكنسة	النافذة	الحجرة	السيارة

حل (جمع):

التفاحات	المكنسات	النافذات	الحجرات	السيارات

ملئت السيارات الشارع — السيارات مفتوحات للناس
ركب الاولاد السيارات — شاهدت السيارات فى كراتشى

وسعت الحجرات العمال	الحجرات ضيقة
الكتب مجموعة فی الحجرات	رايت الحجرات واسعة
نورت النافذات الحجرة	النافذات مهب للهواء
الهواء يجری فی النافذات	رايت النافذات واسعة
تنظف المكنسات البيت	المكنسات غالية الثمن
تنظف النساء بالمكنسات	اخذت الخادمات المكنسات
افرحت التفاحات القلوب	التفاحات حلوة لذيذة
دعوت صديقی للتفاحات	اخذت فی يدی تفاحات

التمرين (۴)

(۱) ايت بجملتين فعليتين المفعول به فی كل منها جمع مونث سالم

(۲) ....الفاعل............................

(۳) ....اسميتين المبتدا........................

(۴) ....اسم ان

حل مشق (۴)

(۱) دو ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں مفعول بہ جمع مونث سالم ہو:

اشتريت ساعات لمينة   شاهدت السيارات

(۲) دو ایسے فعلیہ جملے بنائیں کہ ہرایک میں فاعل جمع مونث سالم ہو:

فازت الطالبات فی الامتحان   شربت المجتهدات الشای

(۳) دو ایسے اسمیہ جملے بنائیں کہ ہرایک میں مبتداء جمع مونث سالم ہو:

الامهات يعطفن علی اولادهن   الكلمات الطيبات توثر فی النفوس

(۴) دو ایسے اسمیہ جملے بنائیں کہ ہرایک میں اسم ان جمع مونث سالم ہو:

ان الطالبات فی درصفوف عالية   ان التفاحات حلوة لذيذة

التمرين (۵)

فكر فی اسماء كل ما تراه فی حديقة من اشجار وازهار والمار واجمع كل اسم ما تراه مختوما بالتاء منها جمع مونث سالما وضعه فی جملة تامة

حل مشق (۵)

ایک باغیچہ کے پھلوں' پھولوں اور درختوں کے اسماء میں غور کریں اور ان میں سے جن کے نام کے آخر میں "ۃ" آتی ہے ان سے جمع مونث سالم بنائیں اور پھر ان کو جملوں میں استعمال کریں۔

: تفاحات فالسات عشقات شجرات

لاهور بلدة كبيرة فيها حديقات جميلة وللذايقال لها بلدة الحديقات رايت حديقة كبيرة فى وسط البلدة فيها شجرات كثيرة النوع. هناك شجرة ورقاتها كبيرة كورقة الموز وهناك شجرات عشقات ترفعن على شجرات رفيعة مختلفة ولم شجرات فالسات قائمات على خط مستقيم وعد جدار الحديقة قطعة ارض زرع فيها بطاطات وطماطم وعلى شطر هانبات وردات حمراء صفراء تسر الناظرين

التمرين فى الاعراب (٦)

(ب) الاعراب الجملة الاتية:

حل اعراب کی مشق (٦)

(الف) نموذج (نمونه):

كافأت الفائزات

كافأت...... كافأ فعل ماضى مبنى على السكون •

"والتاء"...... فاعل مبنى على الضم فى محل رفع

الفائزات...... مفعول به منصوب بالكسرة لأنه جمع مؤنث سالم

(ب) درج ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کریں:

تمتلى الحزانات تحلب المراة البقرات

شكرنا للمحسنات

حل:

۱-	تمتلی	فعل مضارع مرفوع برضمہ
	الخزانات	فاعل مرفوع برضمہ
۲-	تحلب	فعل مضارع مرفوع برضمہ
	المراة	فاعل مرفوع برضمہ
	البقرات	مفعول بہ منصوب برکسرہ جمع مونث سالم
۳-	شکر	فعل ماضی مبنی برسکون
	نا	ضمیر فاعل مبنی برسکون محلا مرفوع ہے
	للمحسنات	مجرور، علامت جر کسرہ، جمع مونث سالم

المضاف والمضاف اليه

(مضاف ومضاف الیہ)

	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱-	لعبنا فی فناء المدرسة	ہم مدرسہ کے صحن میں کھیلے	اغلقت مصراعی الباب	میں نے دروازے کے دونوں کواڑ بند کردیئے
۲-	ابتعد عن قرین السوء	بدی کے ساتھی سے دور رہ	غسلت یدی الطفل	میں نے بچے کے دونوں ہاتھ دھوئے
۳-	مشیت علی شاطی النیل	میں نیل کے کنارے پر چلا	لمعت عینا القط	بلے کی دونوں آنکھیں چمکیں
۴-	رکبت قطار الصباح	میں صبح کی گاڑی پر سوار ہوا	انکسرت عجلتا الدراجة	بائیسکل کے دونوں پہیے ٹوٹ گئے

۱-	تشكر الصحف محسنی الامة	اخبارات نے امت کے محسنین کا شکریہ ادا کیا
۲-	ثروة مصر میں زارعی الارض	مصر کی دولت زمین کاشت کرنے والوں سے ہے
۳-	اسرع سائقو السیارات	گاڑیوں کے ڈرائیوروں نے جلدی کی
۴-	جاء معلمو المدرسة	مدرسہ کے معلمین آئے

البحث:

اذا قلت لعبنا فی فناء کان ذلک صحیحا وتکون حینئذ لم ترد ان تبین للسامع ان اللعب فی فناء مخصوص ولکنک اذا قلت لعبنا فی فناء المدرسة فقد نسبت هذا الفناء الی شئی خاص هو المدرسة.

واذا قلت ابتعد عن قرین فهمنا انک تطلب الابتعاد عن ای صاحب ولکنک حین تقول ابتعد عن قرین السوء تنسب هذا القرین الی شئی خاص وهو السوء وكذلك يقال فی شاطی النیل فی قطار الصباح فالاسماء فناء و قرین وشاطی وقطار نسبت واضیفت الی الاسماء التی بعدها ولذلک یسمی کل اسم من الاسماء الاولی مضافا وکل اسم من الاسماء التی بعدها مضافا الیه.

واذا تاملت الامثلة الباقیة ظهر لک ان الکلمتین الاخیرتین فی کل مثال هما مضاف و مضاف الیه.

وبرجوعک الی الامثلة تری ان المضاف الیه مجرور فی جمیعها وان المضاف فی الامثلة القسم الثانی مثنی وفی امثلة القسم الثالث جمع مذکر سالم وان نون المثنی ونون الجمع حذفتا بعد الاضافة.

بحث:

جب آپ کہتے ہیں "**لعبنا فی فناء**" تو یہ جملہ صحیح ہے لیکن آپ اس صورت میں سامع کو یہ نہیں بتانا چاہتے کہ کھیل کا عمل ایک مخصوص صحن میں ہوا ہے لیکن آپ کہتے ہیں کہ "**لعبنا فی فناء المدرسة**" جیسا کہ اوپر کہا گیا ہے کہ آپ نے اس صحن کو نسبت دی اور اس کی اضافت ایک خاص چیز کی طرف کی یعنی مدرسہ کی طرف اور جب آپ کہتے ہیں کہ "ابتعد عن قرین" تو اس سے آپ کسی ساتھی سے دوری چاہتے ہیں لیکن جب آپ صرف قرین کی بجائے قرین السوء کہتے ہیں تو آپ نے اس قرین کی بدی کی طرف نسبت کی اسی طرح آپ دیکھیں کہ **فناء**، **قرین**، **شاطی** اور **قطار** کو بعد میں آنے والے اسماء کی طرف نسبت دی گئی ہے یہی سبب ہے جس کی وجہ سے پہلے آنے والے اسماء کو مضاف اور بعد میں آنے والے اسماء کو مضاف الیہ کہا جاتا ہے۔

مذکورہ مثالوں پر دوبارہ غور کریں یہاں پہلی قسم کی مثالوں میں مضاف مفرد آیا ہے دوسری قسم کی مثالوں میں تثنیہ اور تیسری قسم کی مثالوں میں مضاف جمع ہے تثنیہ اور جمع کا نون بھی گر گیا ہے اور ہر جگہ مضاف الیہ مجرور آیا ہے۔ معلوم ہوا کہ ایسی ترکیب میں مضاف کا تثنیہ اور جمع کا نون گر جاتا ہے اور ہر مضاف الیہ مجرور آتا ہے۔

القواعد:

(٥٨) المضاف اسم نسب الی اسم بعده، فتعرف بسبب هذه النسبة او تخصص.

(٥٩) المضاف یحذف تنوینه عند الاضافة اذا کان منونا قبلها و تحذف نونه اذا کان مثنی او جمع مذکر سالما.

(٦٠) المضاف الیه اسم یأتی بعد المضاف وهو مجرور.

ترجمہ:

(٥٨) مضاف وہ اسم ہے جو اپنے مابعد کی طرف منسوب ہو، اس نسبت کی وجہ سے وہ معرفہ بن جاتا ہے یا مخصوص ہو جاتا ہے۔

(٥٩) مضاف پر تنوین موجود ہو تو اضافت کی وجہ سے وہ حذف ہو جاتی ہے، اگر مضاف تثنیہ یا جمع مذکر سالم ہو تو اس کا نون حذف ہو جاتا ہے۔ (مضاف پر الْ نہیں آتا)

(٦٠) مضاف الیہ وہ اسم ہے جو مضاف کے بعد آتا ہے اور مجرور ہوتا ہے۔

التمرين (۱)

بین المضاف و المضاف الیه فی الجمل الاتیة

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے مضاف اور مضاف الیہ بیان کریں:

۱– سور الحدیقة مرتفع
۲– کتاب علی مفید
۳– اذنا الحصان صغیر تان
۴– نهضة الوطن برجال الامة
۵– رکبت سیارة حسن
۶– شاهدت هرمی مصر
۷– الحلم سید الاخلاق
۸– کثربائعو الصحف
۹– فحص الطبیب عن رئتی المریض
۱۰– شاهدت جمل المحمل

حل:

مضاف	مضاف الیہ	مضاف	مضاف الیہ
سور	الحديقة	هرمی	مصر
کتاب	علی	سید	الاخلاق
اذنا	الحصان	بائعو	الصحف
نهضة	الوطن		
رجال	الامة	رئتی	المریض
سیارة	حسن	جمل	الحمل

التمرين (۲)

اجعل الاسماء الاتیة مضافة الی اسماء تناسبها فی جمل مفیدة:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء کو مناسب اسموں کی طرف مضاف کرکے مفید جملوں میں استعمال کریں:

جموح زئیر مفتاح جمیل سنام
خرطوء شاطئان جناحان نابان کتابان

ذراعان　قلمان　عقربان　مهندسون　مهاجرون
مهذبون　مجتهدون　ناجحون　غارقون　خادمون

حل:

جموح الحصان	زئير الاسد	مفتاح الباب
جميل الصورة	سنام الجمل	خرطوم الفيل
شاطئی النهر	جناحا الذباب	ناباالهرة
كتابا الطالب	ذراعا الرجل	قلما الولد
عقربا الساعة	مهندسو البلد	مهاجرو فلسطين
مهذبوالوطن	مجتهد و البلد	ناجحو الكلية
غارقو البحر	خادمو القوم	جموح الحصان خطير
زئير الاسد شديد	مفتاح الباب عندالحارس	الطفل جميل الصورة
ركب المسافر سنام الجمل	خاف الولد من خرطوم الفيل	طاف الزائر حول البيت
جناحا الذباب متحركان عند الطيران	نابا الهرة ابيضان	كتابا الطالب فی المحفظة
ذراعاالرجل قويان	قلما الولد على الطاولة	عقربا الساعة لا معان
مهندسو البلد مهرة	مهاجرو فلسطين اخواننا فی الدين	مهذا بوالوطن فائزون
مجتهد والبلد محمودون	ناجحوالكلية حصلوعلى الجوائز	غار قو النهر ميتون
خادم القوم ممدوح		

التمرين (٣)

كون من الاسماء الاتية مضافا ومضافا اليه ثم ضعهما فی جمل تامة:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل اسماء سے مضاف اور مضاف الیہ بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

الاسد　غضن　خياطون　تغريد　البحر

عنان	العين	انياب	الحجرة	الكتاب
العصفور	الفرس	انسان	قمة	الشجرة
باب	ماء	الجبل	الملابس	غلاف

حل:

انياب الفيلة طويلة جلس الطير على غصن الشجرة
خياطو الملابس فی السوق كثيرون
سمعت تغريد العصفور
ماء البحر مالح
عنان الفرس فی يد التاجر
عين الانسان مبصرة
باب الحجرة مفتوح
غلاف الكتاب ثمين
قمة الجبل عالية

التمرين (۴)

(۱) كون ثلاث جمل اسمية يكون المبتداء فيها مضافا
(۲) ....الخبر ....
(۳) ....فعلية يكون الفاعل فيها مثنی مضافا
(۴) ....المفعول به فيها جمع مذكر سالما مضافا
(۵) ....تشتمل علی مثنی مجرور بحرف جر وهو مضاف

حل مشق (۴)

(۱) تین ایسے اسمیہ جملے بنائیں جن میں مبتداء مضاف ہو:

راس الحكمة مخافة الله
سباب المسلم فسوق
اماطة الاذی عن الطريق صدقة

(۲) تین ایسے اسمیہ جملے بنائیں جن میں خبر مضاف ہو:

محمد رسول الله
القرآن كتاب الله
الكعبة قبلتنا

(۳) تین ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں فاعل تثنیہ مضاف ہو:

فاز مجتهدا المدرسة
وقف خادما البيت
لمع عقربا الساعة

(۴) تین ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں مفعول بہ جمع مذکر سالم مضاف ہو:

رایت فلاحی البلد نحب خیاطی الملابس

نکرم مسافری الحج

(۵) تین ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں تثنیہ مجرور بہ حرف جر مضاف آیا ہو:

سمعت الدرس عن طالبی المدرسة مررت بسیارتی الملک

رضیت عن مجتهدی المدرسة

التمرین (۵)

(۱) کون جملة یکون خبرلیس فیها مضافا والمضاف الیه جمع مذکر سالما

(۲) ....ان .... مثنی

حل مشق (۵)

(۱) ایک ایسا جملہ بنائیں جس میں لیس کی خبر مضاف ہو اور مضاف الیہ جمع مذکر سالم ہو:

لیس الخادمون اصدقاء الفلاحین

(۲) ایک ایسا جملہ بنائیں جس میں ان کی خبر مضاف ہو اور مضاف الیہ تثنیہ ہو:

ان الکریم ضیف رجلین کریمین

التمرین (٦)

اجب عن الاسئلة الاتیة بجمل تامة تشتمل کل منها علی مضاف ومضاف الیه:

حل مشق (٦)

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب میں ایسے جملے لکھئے جو مضاف اور مضاف الیہ پر مشتمل ہوں:

۱- لم یکثر الر مدفی مصر؟ ۲- ماالذی یقوی الرئتین؟

۳- ماالواجب قبل الاکل وبعده؟ ۴- ماالذی یسبب العدوی وانتقال الامراض؟

۵- مافائدة الالعاب الریاضیة؟ ٦- مافائدة الاستحمام؟

۷- مافائدة التنزه؟

حل:

۱- كثرة الغبار سبب كثرة الرمد فی مصر

۲- الهواء الصافی سبب لتقوية الرئتين

۳- الواجب عدم شرب الماء قبل الاكل و بعده

۴- جرثومة الامراض سبب عدوی الامراض وانتقالها

۵- فائدة الالعاب الرياضية نشاط الذهن والبدن

۶- فائدة الاستحمام تنشيط البدن

۷- فائدة التنزه نشاط الذهن وتقوية البدن

اعراب کی مشق (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

يسير الناس على جانبی الشارع

يسير...... فعل مضارع مرفوع بالضمة

الناس...... فاعل مرفوع بالضمة

على...... حرف جر مبنی علی السكون

جانبی...... مجرور بعلی و علامة جره الياء لأنه مثنی

الشارع...... مضاف اليه مجرور بالكسرة

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

(۱) نابا الفيل طويلتان

(۲) بات الناجحون ناعمی البال

(۳) إن تعليم الفتيات أساس سعادة الأمة

حل:

(۱) نابا...... مضاف مرفوع بالالف بوجہ تثنیہ مبتداء

الفیل...... مضاف الیہ مجرور' علامت جر کسرہ

طویلتان...... خبر مرفوع' بالالف بوجہ تثنیہ

(۲) بات...... فعل ماضی ناقص مبنی برفتحہ

الناجحون...... اسم مرفوع بالواوَ- جمع مذکر سالم

ناعمی...... مضاف بالیاء- جمع مذکر سالم- نون محذوف بالاضافۃ

البال...... مضاف الیہ- مجرور- علامت جر کسرہ لفظا
(مضاف- مضاف الیہ بات کی خبر)

(۳) ان...... حرف ناصبہ مشابہ بالفعل مبنی بر فتحہ
تعلیم...... اسم ان منصوب بر فتحہ لفظا- مضاف
الفتیات...... مضاف الیہ مجرور- علامت جر کسرہ لفظا
اساس...... خبر ان مرفوع بر ضمہ- مضاف
سعادة...... مضاف الیہ- مجرور- علامت جر کسرہ- مضاف
الامة...... مضاف الیہ مجرور- علامت جر کسرہ

الاسماء الخمسة واعربها

(اسمائے خمسہ اور ان کے اعراب)

	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱-	جاء ابو سعید	سعید کا باپ آیا	ودعنا ابا سعید	ہم نے سعید کے باپ کو الوداع کہا
۲-	ابوک طبیب ماهر	تیرا باپ ماہر طبیب ہے	یجل الناس اباک	لوگ تیرے باپ کا احترام کرتے ہیں
۳-	کان ابوک رجلا ماهرا	تیرا باپ دور اندیش آدمی تھا	لعل اباک طبیب ماهر	شاید تیرا باپ ماہر طبیب ہے
۴-	لعل القادم ابو محمد	آنے والا شاید محمد کا باپ ہے	ان ابا محمد رجل شریف	بے شک محمد کا باپ شریف آدمی ہے

۱- رضینا عن ابی سعید — ہم سعید کے باپ سے راضی ہوئے
۲- یثق الناس بابیک — لوگ تیرے باپ پر اعتماد کرتے ہیں
۳- رضی الناس عن ابیک — لوگ تیرے باپ سے راضی ہیں
۴- یشکر الناس لابی محمد — لوگ محمد کے باپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

البحث:

كلمة اب فى جميع الامثلة المتقدمة اسم وهى مضافة فى كل مثال الى كلمة اخرى غير الياء التى تدل على المتكلم واذا تاملتها فى جميع تراكيب القسم الاول وجدتها مرفوعة لانها فى التراكيب الاول فاعل وفى الثانى مبتدا وفى الثالث اسم

كان وفي الرابع خبر لعل.

واذا تاملتها في القسم الثاني وجدتها منصوبة في جميع تراكيبه لانها مفعول به في التركيبين الاولين واسم لعل وان في التركيبين الاخيرين.

واذا تاملتها في القسم الثالث وجدتها مجرورة في جميع التراكيب لانها مسبوقة بحرف من حروف الجر في كل مثال.

فما هي اذا علامات الرفع والنصب والجر فيها؟ واذا تاملنا الكلمة اب في امثلة القسم الاول حيث هي مرفوعة وجدنا الواو تلازمها في جميع التراكيب واذا تاملناها في امثلة القسم الثاني حيث هي منصوبة وجدنا الالف تلازمها ايضا في جميع التراكيب واذا تاملناها في امثلة القسم الثالث حيث هي مجرورة وجدنا الياء تلازمها كذلك في جميع التراكيب واذا لا بد ان تكون الواو هي علامة رفعها والالف هي علامة نصبها والياء هي علامة جرها.

هذا وهناك اربعة اسماء اخرى حكمها حكم هذه الكلمة في اعرابها بالواو والالف والياء رفعا و نصبا وجرا وهي: اخ' وحم' وفو' وذو بشرط ان يكون كل منها مضافا لغير ياء المتكلم فتقول هذا اخوك ورايت اخاك ورضيت عن اخيك وهكذا وتسمى هذه الاسماء الخمسة.

بحث:

مذکورہ تینوں قسم کی مثالوں میں لفظ ''اب'' اسم ہے جو کسی نہ کسی کلمہ کی طرف مضاف ہوکر آیا ہے پہلی قسم کی مثالوں میں یہ مرفوع ہے کیونکہ یہ بالترتیب پہلی ترکیب میں فاعل' دوسری میں مبتداء' تیسری میں کان کا اسم اور چوتھی میں لعل کی خبر کے طور پر آیا ہے۔

دوسری قسم کی مثالوں میں لفظ ''اب'' تمام تراکیب میں منصوب ہے کیونکہ یہ پہلی دو ترکیبوں میں مفعول بہ ہے تیسری میں لعل اور چوتھی میں ان کا اسم ہوکر آیا ہے۔

تیسری قسم کی مثالوں میں یہ لفظ مجرور ہے کیونکہ ان تمام مثالوں میں اس سے پہلے حرف جر آیا ہے لیکن اس پر رفع کی علامت ضمہ' نصب کی علامت فتحہ اور جر کی علامت کسرہ نہیں ہے غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ حالت رفعی میں اس کے ساتھ واؤ' حالت نصبی میں اس کے ساتھ ''الف'' اور حالت جری میں اس کیساتھ ''یاء'' ملی ہوئی ہے یہی اس کی اعرابی حالت ہے۔

عربی زبان میں اس کے علاوہ درج ذیل چار اور الفاظ ہیں جو حالت رفعی میں واؤ کے ساتھ حالت نصبی میں الف کے ساتھ اور حالت جری میں یاء کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں:

اخ (بھائی) حم (سر) فو (منہ) ذو (والا صاحب)

القواعد:

(٦١) الاسماء الخمسة هي: اب و اخ و حم و فو و ذو.

(٦٢) الاسماء الخمسة ترفع بالواو و تنصب بالألف و تجر بالياء و يشترط في إعرابها هذا الإعراب أن تكون مضافة لغيرياء المتكلم.

ترجمہ:

(٦١) اسمائے خمسہ یہ ہیں: ابٌ- اخٌ- حمٌ- فو- ذو

(٦٢) اسمائے خمسہ کا اعراب حالت رفعی میں واؤ' حالت نصبی میں الف اور حالت جری میں یاء کے ساتھ آتا ہے۔ بشرطیکہ یہ کلمات مضاف ہوں اور یائے متکلم کی طرف مضاف نہ ہوں۔

التمرين (١)

عين في الجمل الاتية ماتراه من الاسماء الخمسة مرفوعا او منصوبا او مجرورا وبين السبب وعلامة الاعراب في كل:

حل مشق (١)

مندرجہ ذیل جملوں میں اسمائے خمسہ مرفوع' منصوب اور مجرور الگ کرکے ان کا سبب اور علامت متعین کریں۔

١- ذوالمال محسود	٢- لاتضع اصبعك في فيك
٣- عظم حما اخيك كما تعظم اباك	٤- ابوك ذوجاه عظيم
٥- احترم اخاك الاكبر	٦- اعطف على اخيك الاصغر
٧- ضع يدك فيك عند التثاؤب	٨- اغسل فاك بعد كل طعام

حل:

اسماء خمسہ مرفوعہ		اسماء خمسہ منصوبہ		اسماء خمسہ مجرورہ	
ذوالمال	مبتداء مرفوع بالواؤ	حما	منصوب بہ منصوب بالالف	اخيك	مجرور بہ حرف جر بالياء

ابوک	مبتداء مرفوع بالواو	اباک	منصوب بہ منصوب بالالف	فیک	مجرور بہ حرف جر بالیاء
ذوجاہ	خبر مرفوع بالواوٗ	اخاک	منصوب بہ منصوب بالالف		
		فاک	منصوب بہ منصوب		

التمرين (۲)

(۱) ايت بثلاث جمل فى كل منها اسم مرفوع من الاسماء الخمسة

(۲) ....منصوب ....

(۳) ....مجرور ....

حل مشق (۲)

(۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں اسمائے خمسہ میں سے کوئی اسم مرفوع آیا ہو:

ابوک طبيب ماهر اخوک تاجر امين

هذا الرجل ذومال

(۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں اسمائے خمسہ میں سے کوئی اسم منصوب آیا ہو:

لعل اخاک طبيب حاذق ان اباک رجل شريف

رايت حماک الاكبر

(۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں اسمائے خمسہ میں سے کوئی اسم مجرور آیا ہو:

اشتريت من اخيک خمسة كتب اخذنا من ابيک كرة القدم

رضينا عن ابى محمد

التمرين (۳)

(۱) ضع كل اسم من الاسماء الخمسة فى جملتين بحيث يكون فى احداهما فاعلا وفى الاخرى مفعولا به

(۲) ضع كل اسم من الاسماء الخمسة فى جملتين بحيث يكون فى احداهما مبتدا وفى الاخرى خبرا.

(۳) ضع كل اسم من الاسماء الخمسة فى جملتين بحيث يكون فى احداهما

اسما لان وفی الاخری اسمالاصبح.

(۴) ضع کل اسم من الاسماء الخمسة فی جملتین بحیث یکون فی احداھما مجرورا بحرف جر وفی الاخری مجرورا بالاضافة.

حل مشق (۳)

(۱) اسماء خمسہ میں سے ہرایک کو دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں فاعل اور دوسرے میں مفعول بہ واقع ہو:

جملے (فاعل اورمفعول بہ):

ذھب اخوک الی السوق	رایت اخاک فی السوق
جاء ابوک الی بیتی	ودعنا ابوک بعد صلوة الفجر
یزرع حموک فی حقله	رایت حماک فی المقھی
یمضغ فوک الطعام	اغسل فاک قبل الطعام و بعده
اشتری ذومال فاکھة	رایت ذا مال یجود

(۲) اسماء خمسہ میں سے ہرایک کو دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں مبتدا اور دوسرے میں خبر واقع ہو:

جملے (مبتدا وخبر):

ابوک رجل حازم	مجتھد المدرسة ابوک
اخوک فائز فی الامتحان	الناجح اخوک
حموک خیاط ماھر	استاذی حموک
فوک صغیر	الانیق فی وجھک ھو فوک
ذورای مصیب	خالد ذومال

(۳) اسمائے خمسہ کو دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں ان کا اور دوسرے میں اصبح کا اسم واقع ہو:

جملے (ان اور اصبح کا اسم):

ان اباک لیس بفاسق	اصبح ابوک طبیبا حاذقا
ان اخاک رجل امین	اصبح اخوک تاجرا رابحا
ان حماک خیاط	اصبح حموک معلما

ان فاک نظیف	اصبح فوک نظیفا
ان ذا مال محسن	اصبح ذومال مجنونا

(۴) اسمائے خمسہ میں سے ہرایک کو دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں مجرور بہ حرف اور دوسرے میں مجرور بالاضافہ ہو:

جملے (مجرور بحرف جر و بالاضافہ):

مررت بابیک فی السوق	هذا کتاب ابیک
اشرت الی اخیک بیدی	هذا باب بیت اخیک
کتبت الی حمیک رسالة	هذه طاولة حمیک
دخل الطبیب اصبعه فی فیک	هذا مندیل فیک
دخلت علی ذی مال	بیت ذی مال جمیل

(الف) نموذج (نمونہ):

(۱) حضر اخو علی

حضر...... فعل ماض مبنی علی الفتح

اخو...... فاعل مرفوع بالواو لأنه من الأسماء الخمسة وهو مضاف

علی...... مضاف إلیه مجرور بالکسرة

(۲) اصبح محمد ذا یسار

اصبح...... فعل ماض مبنی علی الفتح

محمد...... اسم اصبح مرفوع بالضمة

ذا...... خبر اصبح منصوب بالألف و هو مضاف

یسار...... مضاف إلیه مجرور بالکسرة

التمرین فی الاعراب (۴)

(ب) اعرب الجمل الاتیة:

حل اعراب کی مشق (۴)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب معلوم کریں:

۱- ابو فرید رجل فاضل

۲- یحب الناس کل ذی مروءة

۳- لیت اخاصالح مقبل

حل:

۱-	ابو	مضاف مرفوع بالواوٗ۔ اسمائے خمسہ میں سے ہے مبتدا
	فرید	مضاف الیہ مجرور علامت جر کسرہ ہے
	رجل	خبر مرفوع برضمہ موصوف
	فاضل	صفت مرفوع برضمہ
۲-	یحب	فعل مضارع مرفوع برضمہ
	الناس	فاعل مرفوع برضمہ
	کل	منصوب بہ- منصوب برفتحہ- مضاف
	ذی	مضاف الیہ مجرور بہ علامت یاء- مضاف
	مروءۃ	مضاف الیہ مجرور برکسرہ
۳-	لیت	حرف مشبہ بالفعل-بنی برفتحہ
	اخا	اسم لیت- منصوب بالالف- مضاف
	صالح	مضاف الیہ مجرور برکسرہ
	مقبل	خبر لیت مرفوع برضمہ

علامات التانیث فی الافعال

(افعال میں تانیث کی علامات)

	الامثلۃ	اردو	الامثلۃ	اردو
۱-	لعبت فاطمۃ	فاطمہ کھیلی	تلعب فاطمۃ	فاطمہ کھیلتی ہے یا کھیلے گی
۲-	لبست زینب الثوب	زینت نے کپڑا پہنا	تلبس زینب الثوب	زینب کپڑا پہنتی ہے یا پہنے گی
۳-	داعبت ھرۃ اولادھا	بلی بچوں کے ساتھ کھیلی	تداعب ھرۃ اولادھا	بلی بچوں کے ساتھ کھیلتی ہے یا کھیلے گی

۴- اکلت فارہ زبدا	چوہے نے مکھن کھایا	تاکل فارة زبدا	چوہا مکھن کھاتا ہے یا کھائے گا
۵- ارضعت شاۃ جملا	بکری نے بچے کو دودھ پلایا	ترضع شاۃ جملا	بکری بچے کو دودھ پلاتی ہے یا پلائے گی
۶- ساعدت فتاۃ امها	لڑکی نے ماں کی مدد کی	تساعد فتاۃ امها	لڑکی ماں کی مدد کرتی ہے یا کرے گی

البحث:

انظر الی الامثلة السابقة، تجد انها جمل فعلية تتركب من فعل وفاعل، ثم انظر الی الفاعل فی جملة، وهو فاطمة زينب، هرة، تر انه يدل علی مؤنث وعند تامل الافعال الماضية فی القسم الاول، والمضارعة فی القسم الثانی تجد فی آخر كل فعل ماضی تاء ساكنة وفی اول كل فعل مضارع تاء متحركة.

ولم تات هذه التاء فی آخر الماضی وفی اول المضارع الا لان لفاعل مؤنث وتسمی كل تاء منهما علامة التانيث:

بحث:

مذکورہ مثالوں میں فعل و فاعل سے مرکب ایسے جملے دیئے گئے ہیں جن کا فاعل مؤنث ہے پہلی قسم کی مثالوں میں فعل ماضی کے آخر میں تاء ساکنہ ہے جب کہ دوسری قسم کی مثالوں میں فعل مضارع کے اول میں تاء متحرکہ ہے چونکہ یہاں فاعل مؤنث ہے اس لئے فعل میں بھی تانیث کی علامت موجود ہے۔

القواعد:

(۶۳) اذا كان الفاعل مؤنثا كان الفعل مؤنثا.

(۶۴) علامة التانيث فی الفعل الماضی تاء ساكنة فی آخره.

(۶۵) علامة التانيث فی الفعل المضارع تاء متحركة فی اوله.

ترجمہ:

(۶۳) جب فاعل مؤنث ہو تو فعل بھی مؤنث آئے گا۔

(۶۴) فعل ماضی میں تانیث کی ایک علامت یہ ہے کہ اس کے آخر میں تاء ساکن آتی ہے۔

(۶۵) فعل مضارع میں تانیث کی ایک علامت یہ ہے کہ اس کے اوّل میں تاء متحرکہ آتی ہے۔

التمرين (١)

ضع فاعلا ومفعولا به لكل فعل من الافعال الاتية:

حل مشق (١)

مندرجہ ذیل افعال کے ساتھ فاعل اورمفعول بہ لگائیں:

طبخت	قذف	رتبت	تطيع	حبس
تغسل	يشترى	نظمت	ربط	تخيط

حل:

١- طبخت زينب خبزا
٢- قذف السامرى الذهب فى اليم
٣- رتبت عائشة اثاث البيت
٤- تطيع البنت امها
٥- حبس زيد طيرا فى القفص
٦- تغسل فاطمة اثوابا
٧- يشترى التاجر قطنا
٨- نظمت الشاعرة نظما
٩- ربط رشيد حماره الى شجرة
١٠- تخيط الطالبة حقيبتها

التمرين (٢)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية فاعلا لفعل يناسبة:

حل مشق (٢)

مندرجہ ذیل اسماء کوکسی موزوں فعل کے لئے فاعل بنائیں:

اللص	النملة	البعوضة	الحمار	البقرة
الذئب	الام	القطار	التلميذة	الجندى

حل:

١- سرق اللص
٢- قرصنت النملة
٣- السعت البعوضة رجلا
٤- ينهق الحمار
٥- عطشت البقرد
٦- عوى الذئب
٧- قبلت الام ولدها
٨- جاء القطار
٩- تتعلم التلميذة
١٠- غضب الجندى

التمرين (۳)

اکتب الجمل الاتیة بعد جعل الفاعل المذکر مؤنثا فی کل جملة:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں کے مذکر فاعل کو مؤنث بنا کر لکھیں۔

۱- شکر الولد امه	۲- یحمل البائع البرتقال
۳- یربی الفلاح الدجاج	۴- شعر الفقیر بالبرد
۵- ادرک المسافر القطار	۶- یحب المعلم المجتهد

حل:

۱- شکرت البنت امها	۲- تحمل البائعة البرتقال
۳- تربی الفلاحة الدجاجة	۴- شعرت الفقیرة بالبرد
۵- ادرکت المسافرة القطار	۶- تحب المعلمة المجتهدة

التمرین (۴)

اکتب الجمل الاتیة بعد جعل الفاعل المؤنث مذکرا فی کل جملة:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں کو مؤنث فاعل سے مذکر بنا کر لکھیں۔

۱- خافت القطة الکلب	۲- تاکل الحمارة البرسیم
۳- تشکو المریضة الالم	۴- احسنت القارئة القراة
۵- تعبت المراة من المشی	۶- تعاقب الناظرة البنت المهملة

حل:

۱- خاف القط الکلب	۲- یاکل الحمار البرسیم
۳- یشکو المریض الالم	۴- احسن القاری القراة
۵- تعب المرء من المشی	۶- یعاقب الناظر الولد المهمل

التمرين (٥)

(١) هات اربع جمل فعلها ماضی، والفاعل مؤنث والمفعول به مذکر

(٢) .... مذکر............ مؤنث

(٣) ....مضارع والفاعل مؤنث ....مذکر

(٤) .... مضارع منفی بلن والفاعل مؤنث

حل مشق (٥)

(١) چار ایسے جملے بنائیں جن میں فعل ماضی، فاعل مؤنث اور مفعول بہ مذکر ہو:

١- شکرت البنت اخاها ٢- حیت الطالبة استاذها

٣- علمت المعلمة تلمیذا ٤- خافت القطة الکلب

(٢) چار ایسے جملے بنائیں جن میں فعل ماضی، فاعل مذکر اور مفعول بہ مؤنث ہو:

١- القی الصیاد شبکة ٢- نظف الولد عینه

٣- فتح الخادم الحجرة ٤- قطع الفلاح شجرة

(٣) چار ایسے جملے بنائیں جن میں کا فعل مضارع، فاعل، مؤنث اور مفعول بہ مذکر ہو:

١- تضرب البنت سارقا ٢- تدخل الطالبة صفا

٣- تغلق زینب بابا ٤- تطبخ الخادمة خبزا

(٤) چار ایسے جملے بنائیں جن کا فعل مضارع منفی بلن اور فاعل مؤنث ہو:

١- لن تشرب البنت الشای ٢- لن تدخل الخادمة فی البیت

٣- لن تضرب الفلاحة بقرتها ٤- لن تجتهد التلمیذة فی درسها

التمرین (٦)

صف کل ما تعمله المرة اذا ارادت صنع الخبز من اول شراء لقمح الی ان یصیر خبزا مستعملا جملا فعلیة ماضویة ومضارعیة

حل مشق (٦)

ایک عورت گندم خریدنے سے روٹی تیار کرنے تک جتنے کام کرتی ہے ان کو فعلیہ جملوں میں بیان کیجئے۔

ذهبت امراة الی السوق واشترت منها حنطة

ثم دقتها وطحنتها حتى صارت طحينا وفجنته و
بعدان قعدت قرب النار طبخت منه اخبازا وهيت
الطعام لاسرتها ثم قعد الجميع حول المائدة واكلو
الطعام بفرح وسرور

علامات التانيث فی الاسماء

(اسماء میں تانیث کی علامات)

الامثلة		ترجمہ
١-	تحسن خديجة الطهى	خدیجہ اچھا پکوان تیار کرتی ہے
٢-	نجحت المجتهدة	محنتی کامیاب ہوئی
٣-	ترقص الدبة	ریچھنی ناچتی ہے
٤-	رقدت الدجاجة	مرغی سوئی
٥-	حازت ليلى جائزة	لیلی نے انعام حاصل کیا
٦-	تشترى سلمى فاكهة	سلمی پھل خریدتی ہے
٧-	احبت الصغرى الكبرى	سب سے چھوٹی نے سب سے بڑی کو پسند کیا
٨-	ضلت العمياء الطريق	اندھے راہ سے بھٹک گئے
٩-	تطيع اسماء امها	اسماء اپنی ماں کی اطاعت کرتی ہے
١٠-	تعتنى زينب بملا بسها	زینب اپنے کپڑوں سے احتیاط برتتی ہے
١١-	ركبت سعاد عجلة	سعاد گاڑی پر سواری ہوا
١٢-	فهمت احسان درسها	احسان نے اپنے سبق کو سمجھا

البحث:

اذا تاملنا كل فاعل فى الجمل السابقة راينا انه يدل على مؤنث وقد عرفنا فى الدرس السابق للفعل المؤنث علامة فهل توجد علامة للاسم المؤنث؟

انظر الى الجمل الاربع الاولى تجد ان الفاعل المؤنث مختوم بتاء متحركة هذه التاء هى علامة من علامات تانيث الاسماء.

وانظر الامثلة الخامس والسادس والسابع تجد ان الفاعل مختوم بالف قصيرة تسمى الف التانيث المقصورة وهذه الالف علامة آخرى تدل على ان الاسم الذى اتصلت به مؤنث.

وتامل المثالين الثامن والتاسع تر الفاعل فيهما مختوما بالف بعدها همزة وهذه الالف تسمى الف التانيث الممدودة وهي من علامات التانيث ايضا.

ولكنك اذا تاملت الفاعل في الامثلة الثلاثة الاخيرة رايته خاليا من اية علامة من علامات التانيث السابقة مع انه يدل على مؤنث.

بحث:

جب ہم مذکورہ ہر جملہ کے فاعل پر غور کرتے ہیں تو اسے مؤنث پاتے ہیں پہلے چار جملوں میں تاء متحرکہ اسم کے آخر میں آئی ہے پانچویں، چھٹے اور ساتویں جملہ میں اسم کے آخر میں الف تانیث مقصورہ اور آٹھویں اور نویں جملہ میں اسم کے آخر میں الف تانیث ممدودہ آئی ہے آخری تین جملوں میں تانیث کی کوئی علامت نہیں بلکہ مؤنث کا نام آیا ہے۔

القواعد:

(٦٦) علامات تانيث الاسماء ثلاث تتصل بآخر الاسماء و هي تاء متحركة، او الف مقصورة، او الف ممدودة.

(٦٧) قد يكون الاسم المؤنث خاليا من علامة التانيث.

ترجمہ:

(٦٦) اسماء سے متصل تانیث کی تین علامتیں آتی ہیں: تاء متحرکہ، الف مقصورہ، الف ممدودہ۔

(٦٧) کبھی ایک اسم ان علامات سے خالی ہوتا ہے (لیکن وہ مؤنث کا نام ہوتا ہے اس لئے وہ بھی مؤنث ہوتا ہے۔ اگر مذکورہ علامتیں مرد کے نام میں آ جائیں تو وہ مؤنث نہیں ہوگا۔)

التمرين (۱)

عين في الاسماء الاتية المذكر والمؤنث مع بيان علامة التانيث ثم ضع كل اسم في جملة مفيدة:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل اسماء میں سے مذکر اور مؤنث کا تعین کیجئے نیز ان میں تانیث کی علامت بیان کریں اور انہیں مفید جملوں میں بھی استعمال کریں۔

امينة	غلام	خضراء	غضبى	جميل
سمراء	مريم	سكينة	كرسى	سعدى

حل:

اسماء مذکر	غلام، جمیل، کرسی
اسماء مؤنث	امینة (علامت تاء متحرکہ)
خضراء	علامت الف ممدودہ
غضبی	علامت الف مقصورہ
سمراء	علامت الف ممدودہ
مریم	علم مؤنث
سکینة	تاء متحرکہ
سعدی	الف مقصورہ

جملوں میں استعمال:

۱- ذهبت امینة الی المدرسة
۲- کتب غلام رسالة الی ولده
۳- لبست خضراء بردةً
۴- طبخت غضبی الطعام
۵- ذهب جمیل الی البیت
۶- رجعت سمراء الی ابیها
۷- واذکر فی الکتاب مریم
۸- تلعب سکینة مع الولدان
۹- جلس الامیر علی الکرسی
۱۰- احمرت عینا سعدی

التمرین (۲)

تمم الجمل الاتیة بوضع مبتدا مؤنث فی المکان الخالی مع الاتیان بانواع المؤنث الاربعة:

حل مشق (۲)

. درج ذیل عبارت میں خالی جگہ پر مؤنث مبتدا لگا کر مکمل جملے بنائیں:

۱- ..... مریضة
۲- ...... نظیفة
۳- .....مجتهدة
۴- .....ذکیة

حل:

۱- الخادمة مریضة
۲- الصغری نظیفة
۳- سمراء مجتهدة
۴- زینب ذکیة

التمرين (۳)

اجمل كل اسم من الاسماء الاتية مبتدا و اخير عنه بخبر مناسب:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو مبتدا بنا کر اس کے ساتھ مناسب خبر لگائیں:

النمر	النحلة	الحجرة	المنزل	المعلمة
الحمامة	البستان	الزرافة	القلم	المدينة

حل:

النمر يثب على الشاة — النحلة تصنع العسل
الحجرة جميلة المنزل بعيد — المعلمة مجتهدة
الحمامة متغردة — البستان جميل
الزرافة طويلة العنق — القلم نفيس
المدينة واسعة

التمرين (۴)

انعت كل مبتدا فى الجمل الاتية بنعت مختوم بالف التانيث الممدودة.

حل مشق (۴)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہ پر ایسی نعت لگادیں جن کے آخر میں الف تانیث ممدودہ آئے:

۱ — الوردة .....ناضرة — ۲- الاعلام .....خافقة
۳- الحلة .....جميلة — ۴- البنت .....محبوبة

حل:

۱ — الوردة الحمراء ناضرة — ۲- الاعلام البيضاء خافقة
۳- الحلة الصفراء جميلة — ۴- البنت السمْراء محبوبة

التمرین (۵)

ضع فی الاماکن الخالیة نعوتا مؤنثة' مختومة بالف التانیث الممدودة:

حل مشق (۵)

خالی جگہوں میں ایسی نعت لگادیں جن کے آخر میں الف تانیث مقصورہ آئے:

۱- اتبعت الطریقة ...... ۲- بلغ الاختراع الغایة .....
۳- دخل الطالب المدرسة..... ۴- نال المجتهد فی الامتحان النهایة.....
۵- احب المعلم تلامیذ السنة... ۶- لاتقنع بالمنزلة .....

حل:

۱- اتبعت الطریقة الوسطی ۲- بلغ الاختراع الغایة الاولی
۳- دخل الطالب المدرسة العلیا ۴- نال المجتهد فی الامتحان النهایة القصوی
۵- احب المعلم تلامیذ السنة الاولی ۶- لاتقنع بالمنزلة الوسطی

التمرین (۶)

(۱) کون جملتین یکون المبتدا فیهما مؤنثا مختوما بالتاء.
(۲) کون جملتین یکون الفاعل فیهما مؤنثا مختوما بعلامة غیر التاء.

حل مشق (۶)

(۱) دو جملے بنائیں جن میں مبتداء مؤنث بتاء متحرکہ آیا ہو:

الحجرة واسعة المعلمة ذکیة

(۲) دو جملے بنائیں جن میں فاعل مؤنث ہو اور تاء کے علاوہ تانیث کی کوئی اور علامت آئی ہو:

حصلت زینب علی جوائز فی الامتحان تفهم مریم درسها

النكرة والمعرفة

(نکرہ اورمعرفہ)

ترجمہ	الامثلة
دراز میں کتاب ہے	١- في الدرج كتاب
ہماری گلی میں مکان گرا	٢- سقط منزل في شارعنا
آدمی نے میرے والد کے متعلق پوچھا	٣- سال رجل عن والدي
میرا دوست گھوڑے پر سوار ہوا	٤- ركب صديقي جوادا
استاد نے شاگرد کو سزا دی	٥- عاقب المدرس تلميذا
محمد نے کاغذ پھاڑا	٦- مزق محمد ورقة

البحث:

اذا تاملنا كل اسم من الاسماء التي في الجمل السابقة راينا ان بعضها مثل كتاب ومنزل ورجل وجواد و تلميذ وورقة' لايدل على شئي معين معروف لنا فكلمة كتاب مثلاً نفهم منها اى كتاب لا كتابا خاصا وكذلك كلمة منزل لا تدل على منزل نعرفه بذاته وكل اسم من هذا النوع يسمى نكرة.

وبعض الاسماء في الجمل السابقة مثل الدرج وشارعنا ووالدى وصديقي والمدرس ومحمد يدل على شئي معين نعرفه كلما ذكر امامنا ولا يختلط في ذهننا بغيره وكل اسم من هذه الاسماء يسمى معرفة.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں دوقسم کے اسماء کا ذکر ہے ایک قسم ایسے اسماء کی ہے جو کسی غیرمعین چیز پر دلالت کرتے ہیں مثلاً کتاب' منزل' رجل' جواد' تلمیذ اور ورقۃ چنانچہ لفظ کتاب سے کوئی بھی کتاب سمجھی جاتی ہے نہ کہ کوئی خاص کتاب اسی طرح مکان (منزل) سے کوئی بھی مکان سمجھا جاتا ہے نہ کہ کوئی خاص مکان چنانچہ ایسے ہر غیرمعین اسم کو اسم نکرہ کہتے ہیں۔

دوسری قسم کے اسماء مثلاً الدرج' شارعنا' والدی' صدیقی' المدرس اور محمد وہ اسم ہیں جو ایک ایسی چیز پر دلالت کرتے ہیں جو پہلے سے ہمارے ذہن اور علم میں موجود ہے ایسے تمام اسماء کو معرفہ کہتے ہیں۔

القواعد:

(٦٨) النكرة اسم يدل على شي ء غير معين.

(٦٩) المعرفة اسم يدل على شي ء معين.

ترجمہ:

(٦٨) نکرہ وہ اسم ہے جو ایک غیر معین چیز پر دلالت کرتا ہے۔

(٦٩) معرفہ وہ اسم ہے جو ایک معین چیز پر دلالت کرتا ہے۔

التمرين (١)

اجمل المعرفة نكرة و النكرة معرفة فى الجمل الاتية:

حل مشق (١)

مندرجہ ذیل جملوں میں اسمائے معرفہ کو نکرہ اور اسمائے نکرہ کو معرفہ بنائیں:

١- ركب خادم الحصان

٢- سمع التلميذ درسا مفيدا

٣- نمت شجرة فى الحقل

٤- طارت ورقة من الكتاب

٥- فر كلب من الحارس

٦- قبض رجل على اللص

حل:

١- ركب الخادم حصانا

٢- سمع تلميذ درسا مفيدا

٣- نمت الشجرة فى حقل

٤- طارت الورقة من كتاب

٥- فر الكلب من حارس

٦- قبض الرجل على لص

التمرين (٢)

(١) كون اربع جمل اسمية المتبدا فيها معرفة والخير معرفة

(٢) .... نكرة

(٣) .... فعلية الفاعل فيها معرفة والمفعول به نكرة

(٤) .... نكرة .... معرفة

حل مشق (٢)

(١) چار ایسے اسمیہ جملے بنائیں جن میں مبتدا اور خبر دونوں معرفہ ہوں:

١- القرآن كتاب الله

٢- محمد رسول الله

۳- الاسلام ديننا ۴- الكعبة قبلتنا

(۲) چار ایسے اسمیہ جملے بنائیں جس میں مبتدا معرفہ اور خبر نکرہ ہو:

۱- الهواء نقية ۲- الصبح مسفر

۳- الماء رائق ۴- القط جائع

(۳) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں فاعل معرفہ اور مفعول بہ نکرہ ہو:

۱- سمع الطالب درسا ۲- شرب المسافر لبنا

۳- صاد زيد ظبية سمينة ۴- اشترى حامد قلما

(۴) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں فاعل نکرہ اور مفعول بہ معرفہ ہو:

۱- اكل مسافر الخبز البائت ۲- ابصر رجل هلال رمضان

۳- اطعم غنى المسكين الضعيف ۴ قطف فلاح الزهرة الجميلة

العلم

الامثلة	ترجمہ
۱- على فى الحديقة	علی باغیچہ میں ہے
۲- جرت عائشة	عائشہ دوڑی
۳- تجرى السفن بين مصر واوربا	کشتیاں مصر اور یورپ کے درمیان چلتی ہیں
۴- تشتهر اسوان بجودة الهواء	اسوان عمدہ فضا کے لئے مشہور ہو جائے گا
۵- لندن اكبر بلاد الانجليز	لندن انگریزوں کا سب سے بڑا شہر ہے
٦- سافر ابى الى دمياط	میرے والد نے دمیاط تک سفر کیا

البحث:

ننظر فى الامثلة فنرى ان الاسماء: على، وعائشة، ومصر، واوربا، واسوان، ولندن، ودمياط يدل كل منها على شخص او مكان معين معروف لنا فهذه الاسماء اذا معارف.

واذا بحثنا فى سبب كونها معارف راينا ان الذى سمى كل شخص او كل مكان اراد ان الاسم يدل عليه بعينه ويكون علامة له فعندما سماك ابوك قصد ان يكون اسمك خاصا بك: اذا نطق به اى انسان فهم السامع انك المقصود به دون غيرك. واذا كان لك قط وسميته اسما فان هذا الاسم يدل عليه ويعينه وهذا النوع من المعارف يسمى علما.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں آخری اسماء معین اشخاص یا مقررہ مقامات پر دلالت کرتے ہیں جو کہ معرفہ ہیں ان اسماء کے معرفہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ان میں کا ہر اسم کسی معین شخص یا مقام کے لئے نام تجویز کیا گیا ہے جو صرف اس کی علامت بن کر استعمال ہوتا ہے گویا نام تجویز کرنا ایک قسم کی تخصیص پیدا کرنا ہے اس قسم کے اسم کو علم کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۷۰) العلم اسم معرفة سمی به شخص او مكان او حيوان او ای شی ء آخر.

ترجمہ:

(۷۰) علم وہ اسم معرفہ ہے جو کسی شخص، مقام، حیوان یا کسی دوسری چیز کا نام ہے۔

التمرين (۲)

املا الفراغ في الجمل الاتية باعلام مناسبة:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو مناسب اسماء علم سے پر کریں:

۱- ذهبت الى .....وشاهدت البحر الابيض
۲- سافر الحجاج الى .....
۳- اول الخلفاء الراشدين ....
۴- فتح مصر .....في خلافة .....
۵- بنى .....القناطر الخيرية
۶- تم حفر ترعة السويس في عهد .....

حل:

۱- امريكا
۲- مدينة الرسول ﷺ
۳- ابوبكر الصديقؓ
۴- عمرو بن العاص في خلافة عمر بن الخطابؓ
۵- المصرون
۶- جمال عبدالناصر

التمرين (۳)

(۱) كون اربع جمل فعلية الفاعل فيها علم مذكر للانسان

(۲) ....مؤنث ....

(۳) .... المفعول به فيها علم لمكان

(۴) .... اسمية المبتدا فيها علم لهر

حل مشق (۳)

(۱) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں فاعل مذکر ہو اور انسان کے لئے علم ہو:

۱ – ذهب زيد الى السوق ۲- فتح محمد بن قاسم السنداولا

۳- صبر ايوب عليه السلام على المصائب ۴- اسلم عكرمة بعد الفتح

(۲) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں فاعل مؤنث ہو اور انسان کے لئے علم ہو:

۱ – ذهبت سعاد الى المدرسة ۲- ذبحت عائشة دجاجة

۳- نامت مريم على الفرش ۴- قطفت نائلة ازهارا ناضرة

(۳) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں مفعول بہ کسی مقام کے لئے علم ہو:

۱ – ذهب عثمان الى مكة ۲- فتح على خيبر

۳- دخل محمد بن قاسم السند ۴- فتح عمرو بن العاص مصر

(۴) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں مبتداء کسی دریا کا علم ہو:

۱ – النيل يروى ارض مصر ۲- الكنهار يجرى من وادكاغان

۳- الراوى يجرى فى نواحى لاهور ۴- السند ماء ه صاف جدا

التمرين (۴)

ادخل كلا من كان واصبح وان على اعلام بحيث يكون الخبر مؤنثا:

حل مشق (۴)

کان، اصبح اور ان کو اعلام پر داخل کریں جب کہ خبر مؤنث ہو:

۱ – كانت عائشة امينة ۲- اصبحت فاطمة فائزة

۳- ان سعاد ذكية

التمرين (۵)

اجب عن الاسئلة الاتية بحيث تشتمل كل اجابة على علم مرفوع:

حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب میں ایسے جملے بتائیں جن میں اسماء اعلام حالت رفعی میں آئے ہوں:

۱- ما الذی یروی ارض مصر؟
۲- ما الذی بنی الهرم الاکبر؟
۳- ما اکبر الثغور المریة؟
۴- من الذی اختط مدینة القاهرة
۵- من اول خلفاء بنی امیة؟

حل:

۱- النیل یروی ارض مصر
۲- بنی الهرم الاکبر فرعون
۳- اکبر الثغور المصریة الثغر الغربی
۴- اختط مدینة القاهرة الجوهر الصقلی
۵- اول خلفاء بنی امیة معاویة بن ابی سفیان

المعرف بالالف واللام

(الف لام (ال) کے ساتھ معرفہ)

	الامثلة	ترجمہ
۱-	الکتاب فی الخزانة	کتاب الماری میں ہے
۲-	انکسر المصباح	چراغ ٹوٹ گیا
۳-	فازت المدرسة فی السباق	مدرسہ دوڑ میں فتح یاب ہوا
۴-	سقطت العجلة فی النهر	گاڑی نہر میں گر پڑی
۵-	وقعت الکرة فی الحدیقة	گیند باغیچہ میں جا پڑا

البحث:

الاسماء التی فی اولها الالف واللام فی الامثلة السابقة یدل کل منها علی شیئی معین معروف لنا فهی اذا معارف فالکتاب والخزانة مثلا لا یراد بهما ای کتاب اواية خزانة وانما یقصد بهما کتاب خاص وخزانة خاصة معلومة للسامع. وکذلک یقال فی بقیة الاسماء التی دخلت علیها الالف واللام فی هذه الامثلة وفی غیرها.

بحث

اوپر کی مثالوں میں جن اسماء پر ''ال'' داخل ہوچکا ہے یہ اسماء معین اشیاء پر دلالت کرتے ہیں اس لئے ان کو معرفہ کہتے ہیں چنانچہ الکتاب اور الخزانة سے مراد کوئی غیر معین کتاب یا الماری نہیں ہے بلکہ خاص کتاب اور خاص الماری مراد ہے جو سننے والے کو پہلے سے معلوم ہے اسی طرح باقی تمام جن پر (ال) داخل ہوا ہے سے یہی مراد ہے۔

القاعدة:

(۱۷) اذا دخلت الالف واللام علی اسم نکرة جعلته معرفة.

ترجمہ:

(۱۷) جب کسی اسم نکرہ پر الف اور لام (ال) داخل ہو جائے تو وہ نکرہ سے معرفہ بن جاتا ہے۔

التمرين (۲)

اجعل المعارف التی فی الجمل الاٰتیة نکرات:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں میں اسمائے معرفہ کو اسمائے نکرہ سے بدل دیں:

۱- نظف الشارع
۲- انکسرت المسطرة
۳- اشتری الولد المبراة
۴- کبا الجواد
۵- اسرع الحوذی
۶- وقفت السیارة
۷- فتح الخادم النافذة
۸- اطعم الحارس الاسد

حل:

۱- نظف شارعا
۲- انکسرت مسطرة
۳- اشتری ولد مبراة (قلم تراش)
۴- کبا جواد (ٹھوکر کھا کر گرنا)
۵- اسرع حوذی
۶- وقفت سیارة
۷- فتح خادم نافذة
۸- اطعم حارس اسدا

التمرين (۳)

املا الفراغ فی الجمل الاٰتیة باسماء معرفة بالالف واللام تناسب کل جملة:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو ایسے اسماء سے پر کریں جو الف لام (ال) کے ذریعہ معرفہ بنے ہوں:

۱- یصنع .....الابواب
۲- ناخذ اللبن من .....
۳- یھذب .....التلامیذ
۴- .....یسقط فی فصل .....
۵- .....تنضج الطعام
۶- یستخرج السکر من .....

حل:

۱- النجار
۲- اللبان
۳- الاستاذ
۴- البرد
۵- النار
۶- قصب السکر

التمرین (۴)

(۱) کون اربع جمل اسمیة یکون المبتدا فیھا معرفا بالالف واللام
(۲) کون اربع جمل فعلیة یکون المفعول به فیھا معرفا بالالف واللام
(۳) ....تشتمل علی اسم مجرور معرف بال

حل مشق (۴)

(۱) چار اسمیہ جملے بنائیں جن میں مبتداء معرف بالالف واللام (ال) ہو:

۱- الرجال قوامون علی النساء
۲- المومن خیر من مشرک
۳- الخادم یطبخ الطعام
۴- الاستاذ یدرس اللغة العربیة

(۲) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں مفعول بہ معرف بالالف واللام (ال) ہو:

۱- ضرب الاستاذ التلمیذ
۲- سمع الناس الخطبة
۳- نال المجدون الجوائز الثمینة
۴- شرب الولد الشای

(۳) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں اسم مجرور معرف بال (ال) ہو:

۱– اکل الضیوف علی المائدة ۲– اشار الطفل بالید
۳– کتب الاستاذ علی السبورة ۴– یلعب الولد بالکرة

التمرین (۵)

اشرح ما تعرفه عن کل فصل من فصول السنة بعبارة صحیحة بحیث تشتمل کل عبارة علی اربعة اسماء معرفة بال.

حل مشق (۵)

سال کے مختلف موسموں کے بارے میں آپ جو کچھ جانتے ہیں اس طرح لکھیں کہ ہر عبارت میں چار اسماء معرف بال (ال) آئیں:

السنة تشتمل علی الفصول الاربعة. الصیف والشتاء والربیع والخریف. تشتد الحرارة فی فصل الصیف. یخلع الناس الثیاب الثقیلة. الشتاء فصل الجد والعمل والدراسة. فی الشتاء یحلوالسمر والسهر وشرب الشای. فی الربیع تخضر الحقول و تزهر اشجار البساتین و تجری المیاه عذبة صافیة ویهب النسیم ناعما رقیقا. فصل الخریف هو فصل البرق والرعد والبرد فی هذا الفصل ینزل المطر احیانا وتحیط الغیوم بالسماء وتحجب الشمس عن الانظار.

الضمیر

	الامثلة	ترجمہ
۱–	انا لا اتاخرفی الصباح	میں صبح کو تاخیر نہیں کرتا ہوں
۲–	نحن نعرف الواجب	ہم فرض کو جانتے ہیں
۳–	انت تحب الوطن	آپ وطن سے محبت کرتے ہیں
۴–	انت تطیعین المعلمة	تو استانی کی اطاعت کرتی ہے
۵–	ما اکرم المعلم الا ایاک	کسی تعلیم یافتہ نے سوائے تیرے کسی کی عزت نہیں کی
۶–	هو مولع باللعب	وہ کھیل کا دل دادہ ہے۔

البحث:

تامل فی الامثلة السابقة الکلمات انا ونحن وانت وانت وایاک هو' تجد انها اسماء تدل علی معین معروف لنا فهی اذا معارف.

واذا نظرت ثانية رایت بعض الاسماء السابقة یدل علی المتکلم هو انا' ونحن' ومنها ما یدل علی الشخص المخاطب وهو انت وانت وایاک ومنها ما یدل علی الغائب ای غیر المتکلم والمخاطب مثل هو وکل کلمة تدل علی واحد من هذه الثلاثة تسمی ضمیرا.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں انا' نحن' انت' انت' ایاک اور هو ایسے اسماء ہیں جو معین چیز پر دلالت کرتے ہیں اسی لئے یہ معرفہ ہیں ان میں انا اور نحن متکلم پر انت' انت اور ایاک مخاطب ہو اور هو غائب پر دلالت کرتے ہیں ان سب کو ضمیر کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۴۲) الضمیر اسم' معرفة یدل علی المتکلم' او المخاطب او الغائب.

ترجمہ:

(۴۲) ضمیر وہ اسم معرفہ ہے جو متکلم' مخاطب اور غائب پر دلالت کرتا ہے۔

التمرين (۱)

استخرج الضمائر التی تعرفها فی الجمل الاتیة:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے ضمائر الگ کرکے بتادیں:

۱- انت تامرو نحن نطیع

۲- الشمس والقمر هما المصدر الاکبر للضیاء

۳- الزراع والصناع هم اساس الثروة

۴- انتم رجال الغد

حل:

۱- انت - نحن   **۲- هما**

٣- هم　　　٤- انتم

التمرين (٢)

ضع ضميرا مناسبا فی اول کل جملة من الجمل الاتیة

حل مشق (٢)

درج ذیل جملوں کی ابتداء میں مناسب ضمیر لگادیں:

١ - اقوم من النوم مبکرا　　　٢- تمشط شعرها کل یوم
٣- یساعدون الفقراء　　　٤- تشکر من یساعدک
٥- تتبعین قواعد الصحة　　　٦- نکرم الضیف

حل:

١ - انا　　　٢- هی　　　٣- هم
٤- انت　　　٥- انت　　　٦- نحن

التمرین (٣)

ضع ضمیرا مناسبا بدل الاعلام التی فی الجمل الاتیة

حل مشق (٣)

درج ذیل جملوں میں اعلام کے بدلے مناسب ضمائر لگادیں:

١ - علی یصید السمک　　　٢- الحسنان زارا حدیقة الحیوان
٣- الزینبات شاهدن الاهرام　　　٤- المحمدون یستحمون فی النهر

حل:

١ - هو یصید السمک　　　٢- هما زارا حدیقة الحیوان
٣- هن شاهدن الاهرام　　　٤- هم یستحمون فی النهر

الضمیر المنفصل

الامثلة　　　ترجمہ

١ - انا سامع　　　میں سننے والا ہوں۔

۲-	نحن مطیعون	ہم اطاعت کرنے والے ہیں
۳-	انت مجتهد	تو (مذکر) محنتی ہے
۴-	انت نظیفة	تو (مؤنث) صاف ستھری ہے
۵-	هو طاهر القلب	وہ دل کا صاف ہے
۶-	هی مهذبة	وہ (مؤنث) شائستہ ہے
۷-	ایای مدح المدرس	مجھے ہی مدرس نے سراہا
۸-	ظن الرجل سعیدا ایاک	آدمی نے تجھے ہی نیک بخت گمان کیا

البحث:

نستطیع بما عرفناه فی الدرس السابق ان نعرف الضمائر التی اشتملت علیها الامثلة السابقة غیر اننا نستفید من هذه الامثلة فائدة اخری.

انظر الضمائر التی فی الامثلة تجد انک تستطیع ان تنطق بها وحدها وانها منفصلة عن الکلمات التی معها فی کل جملة ولذلک تسمی ضمائر منفصلة.

ثم انک اذا نظرت الیها من جهة موضع کل منها فی الجملة رایت بعضها وهو انا ونحن وانت وهو وهی واقعا مبتدا لاشک ان المبتدا مرفوع ولما کانت الضمائر مبنیة کانت هذه الضمائر فی محل رفع ورایت بعضها وهو ایای وایاک مفعولا به فهو فی محل نصب لانه مبنی.

واذا تتبعت کل مثال فی اللغة العربیة رایت ان الضمائر من الصنف الاول فی محل رفع دائما والضمائر من الصنف الثانی فی محل نصب دائما لذلک تسمی الضمائر الرفع المنفصلة والضمائر الثانیة ضمائر النصب المنفصلة.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں ان ضمیروں کا ذکر ہے جو الگ مستقل لکھی جاتی ہیں اس لئے ان کو ضمائر منفصلہ (الگ رہنے والی ضمیریں) کہتے ہیں ان میں بعض حالت رفعی میں ہیں اور بعض حالت نصبی میں۔ انا، نحن، انت، انت، هو اور هی مبتدا ہیں اور ایای اور ایاک مفعول بہ کی جگہ واقع ہیں اس لئے پہلی قسم کو ضمائر مرفوع منفصل اور دوسری قسم کو ضمائر منصوب منفصل کہتے ہیں۔

القواعد:

(۷۳) الضمیر المنفصل ما یمکن النطق به وحده من غیر ان یتصل بکلمة اخری.

(۷۴) الضمائر المنفصلة الخاصة بالرفع هی:

انا......للمتكلم
نحن...... للمتكلمين
انت...... للمخاطب
أنت...... للمخاطبة
انتما...... للمخاطبين او المخاطبتين
انتم...... للمخاطبين
انتن...... للمخاطبات

هو...... للغائب
هی...... للغائبة
هما...... للغائبين او الغائبتين
هم...... للغائبين
هن...... للغائبات

(۷۵) الضمائر المنفصلة الخاصة بالنصب هی:

ایای...... للمتكلم
ایانا...... للمتكلمين
ایاک...... للمخاطب
ایاک...... للمخاطبة
ایاکما...... للمخاطبين او المخاطبتين
ایاکم...... للمخاطبين
ایاکن...... للمخاطبات

اياه...... للغائب
اياها...... للغائبة
اياهما...... للغائبين او الغائبتين
اياهم...... للغائبين
اياهن...... للغائبات

ترجمہ:

(۷۳) ضمیر منفصل وہ ہے جس کو دوسرے کلمے کے ساتھ ملائے بغیر بولا اور لکھا جائے۔

(۷۴) ضمائر منفصلہ مرفوعہ حسب ذیل ہیں:

انا...... واحد متکلم
نحن......جمع متکلم
انت...... واحد مذکر مخاطب
انت...... واحد مؤنث مخاطب
انتما......تثنیہ مذکر/ مؤنث مخاطب
انتم......جمع مذکر مخاطب
انتن......جمع مؤنث مخاطب

هو...... واحد مذکر غائب
هی...... واحد مؤنث غائب
هما......تثنیہ مذکر/ مؤنث غائب
هم......جمع مذکر غائب
هن......جمع مؤنث غائب

(۷۵) ضمائر منفصلہ منصوبہ حسب ذیل ہیں:

ایای...... واحد متکلم
ایانا......جمع متکلم

اياه...... واحد مذکر غائب
اياها...... واحد مؤنث غائب

ایاک...... واحد مذکر مخاطب	ایاهما...... تثنیہ مذکر/ مؤنث غائب
ایاک...... واحد مؤنث مخاطب	ایاهم...... جمع مذکر غائب
ایاکما...... تثنیہ مذکر/ مؤنث مخاطب	ایاهن...... جمع مؤنث غائب
ایاکم...... جمع مذکر مخاطب	
ایاکن...... جمع مؤنث مخاطب	

التمرین (۱)

اجعل کل اسم من الاسماء الاتیة خبرا لکل ما یناسبه من ضمائر الرفع المنفصلة:

حل مشق (۱)

درج ذیل اسماء میں سے ہرایک کوکسی مناسب ضمیر مرفوع منفصل کے لئے خبر بنادیں:

مطیعة مهذبان نظیف کرماء نشیطان محسنات

حل:

هی مطیعة	انتما مهذبان	انا نظیف
هم کرماء	انتما نشیطان	هن محسنات

التمرین (۲)

حول ضمیر المتکلم فی الجملة الاتیة الی جمیع ضمائر الرفع المفصلة بحیث یکون الخیر مطابقا لکل مبتدا وهی: انا مجتهد

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملہ میں مذکورہ ضمیر متکلم کو ضمائر مرفوع منفصل کے تمام ضمائر میں بدل دیں اورخبر اس کے مطابق بنادیں:

انا مجتهد

حل:

هو مجتهد	هما مجتهدان	هم مجتهدون	هی مجتهدة
هما مجتهدتان	هن مجتهدان	انت مجتهد	انتما مجتهدان

انتم مجتهدون	انت مجتهدة	انتما مجتهدتان	انتن مجتهدان
انا مجتهد	نحن مجتهدون		

التمرين (۳)

ضع ضميرا منفصلا خاصا بالنصب ليكون مفعولا به فی الجمل الاتية:

حل مشق (۳)

چند اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء ضمیر منفصل لائیں اس طرح تمام ضمائر منفصلہ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

حل:

هو صادق	هما صادقان	هم صادقون	هی عالمة
هما عالمتان	هن صادقات	انت شاعر	انتما شاعران
انتم شعراء	انت حزينة	انتما شاعرتان	انتن صائمات
انا تلميذ	نحن مسافرون		

التمرین (۴)

كون جملا اسمية بحيث يكون المبتداء فی كل واحدة منها ضميرا منفصلا مع استيفا جميع ضمائر الرفع المنفصلة

حل مشق (۴)

چند اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء ضمیر منفصل لائیں اس طرح تمام ضمائر منفصلہ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

التمرین (۵)

(۱) كون سبع جمل فعلية على مثال (اياى مدح الاستاذ) بحيث تشتمل كل الجمل على جميع ضمائر النصب المنفصلة للتكلم والخطاب:

(۲) كون خمس جمل فعلية على مثال (ماكافا الناظر الا اياى) بحيث تشتمل كل الجمل على جميع ضمائر النصب المنفصلة للغيبة:

حل مشق (۵)

(۱) "ایای مدح الاستاذ" کی طرح سات فعلیہ جملے بنائیں ہر جملہ میں ضمیر منصوب منفصل متکلم اور مخاطب سے شروع ہو۔

حل:

ایانا نصح الرجل ایاک نصر الصدیق ایاکما نظر المار
ایاکم اشاور النجار ایاک مدح الاستاذ ایاکما سلم الولد
ایاکن سال الطالب

(۲) پانچ فعلیہ جملے "ما کافا الناظر الا ایای" کے مثل بنائیں اور اس میں ضمائر منصوب منفصل غائب سب کے سب استعمال کریں۔

حل:

ما کافا الناظر الا ایاہ ما سمع الفلاح الا ایاھما ما نظر الاستاذ الا ایاھم
ما ظن المعلم کاتبة الا ایاھا ما اضیا المسافر الا ایاھن

اعراب کی مشق (٦)

(الف) نموذج (نمونہ):

ایاہ عالج الطبیب

ایاہ...... مفعول به مقدم مبنی علی الضم فی محل نصب

عالج...... فعل ماض مبنی علی الفتح

الطبیب...... فاعل مرفوع بالضمة

(ب) اعرب الجمل الآتیة (درج ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کریں):

(۱) انتم نجباء (۲) نحن راضون
(۳) ایاک یحترم الناس (۴) ھن صدیقات

(۱) انتم...... مبتداء ضمیر مبنی بر سکون محلا مرفوع
نجباء...... خبر مرفوع بر ضمہ

(۲) نحن...... مبتداء ضمیر مبنی بر ضمہ محلا مرفوع
راضون...... خبر مرفوع بالواوَ۔ جمع مذکر سالم

(۳) ایاک ...... مفعول بہ مقدم۔ مبنی بر فتحہ۔ ضمیر منصوب محلا

یحترم...... فعل مضارع مرفوع برضمہ
الناس...... فاعل مرفوع برضمہ
(۴) هن...... ضمیر منفصل مبتداء- مرفوع محلاً مبنی برضمہ
صديقات...... خبر مرفوع برضمہ

(۲) الضمير المتصل

الامثلة	ترجمہ
۱- سافرت الى الاسكندرية	میں نے اسکندریہ تک سفر کیا
۲- ذهبنا الى الملعب	ہم کھیل کے میدان تک گئے
۳- انتصرا للحق	ان دونوں نے حق کی طرف داری کی
۴- اخلصوا فى العمل	تم عمل میں اخلاص اختیار کرو
۵- اعملى الواجب	تو ایک عورت فریضہ پر عمل کر
۶- السيدات يهذبن الاولاد	خواتین اولاد کی تربیت کرتی ہیں
۷- نفعنى نصح اخى	مجھے نفع دیا میرے بھائی کی نصیحت نے
۸- اعطاك معلمك	تیرے استاد نے تجھے کتاب دی
۹- حسن يحبه ابوه	حسن سے اس کا باپ محبت کرتا ہے
۱۰- افادنا اجتهادنا	ہماری کوشش نے ہمیں فائدہ دیا
۱۱- اخذ على منى رسالة اليك	علی نے مجھ سے تیرے نام خط لے لیا
۱۲- لنا منزل به حديقة	ہمارے گھر میں باغیچہ ہے

البحث:

كل مثال من امثلة القسم الاول يشتمل على ضمير يدل على متكلم اومخاطب' او غائب' كالتاء فى' سافرت' والالف فى' انتصرا والنون فى' يهذبن.

وكل مثال من امثلة القسم الثانى يشتمل على ضميرين' كالياء فى نفعنى و اخى والكاف فى اعطاك و معلمك وهلم جرا.

واذا عرفت كل الضمائر التى فى الامثلة السابقة فهل تجد فرقا بينهما وبين الضمائر المنفصلة التى عرفتها؟ نعم ان بينهم فرقا واضحا' لان الضمائر هنا متصلة بالكلمات التى بجانبها ولا ينطق بها الا مع الكلمات المتصلة بها لذلك تسمى ضمائر متصلة.

واذا رجعت الى امثلة القسم الاول' رايت ان الضمير المتصل بالفعل فى كل

مثال واقع فاعلا للفعل الذی سبقه فهو فی محل رفع' واذا تتبعت هذه الامثلة واشباها رایت ان الضمائر المتصلة بالافعال والتی لا تکون الا فی محل رفع هی التاء والف الاثنین وواو الجماعة ونون النسوة وياء المخاطبة.

واذا نظرت الی امثلة القسم الثانی رایت ان الضمائر فیها هی یاء المتکلم وکاف المخاطب وهاء الغائب و نا وان کل ضمیر من هذه متصل مرة بفعل ومرة باسم ومرة بحرف جر وان المتصل بالفعل واقع مفعولا به کالیاء فی نفعنی والکاف فی اعطاک والهاء فی یحبه فیکون الضمیر فی هذه الحالة فی محل نصب اما المتصل بالاسم کالیاء فی اخی والکاف فی معلمک والهاء فی ابوه فانه مضاف الیه فهو لذلک فی محل جر وکذلک الضمیر المتصل بحرف الجر یکون فی محل جر کالیاء فی منی والکاف فی الیک.

بحث:

پہلی قسم کی چھ مثالوں میں کوئی نہ کوئی ضمیر موجود ہے جو متکلم' مخاطب یا غائب پر دلالت کرتی ہے جیسے سافرت میں ''تاء'' انتصروا میں ''الف'' اور یھذبن میں ''نون''۔

دوسری قسم کی تمام مثالیں دو دو ضمیروں پر مشتمل ہیں جیسے ''یاء'' نفعنی اور اخی میں اور کاف (ک) اعطاک اور معلمک میں۔ یہ ضمیریں کلمات کے ساتھ متصل ہیں اور یہ ان کلمات کے ساتھ ہی بولی جاتی ہیں اس لئے ان کو ضمائر متصلہ کہتے ہیں۔

پہلی قسم کی مثالوں پر جب آپ دوبارہ غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان میں ہر ضمیر اپنے سے پہلے آنے والے فعل کی فاعل واقع ہوئی ہے اس لئے محل رفع میں ہے چنانچہ افعال کے ساتھ متصل ضمائر جو حالت رفع میں ہیں وہ یہ ہیں التاء الف تثنیہ واؤ جمع' نون جمع مؤنث اور یاء مؤنث مخاطب۔

دوسری قسم کی مثالوں میں متصل ضمائر یہ ہیں:

یاء متکلم' کاف مخاطب' ھا غائب اور ''نا'' جمع متکلم ان میں سے کوئی فعل سے متصل ہے کوئی اسم سے اور کوئی حرف جر سے۔ جو فعل سے متصل ہے وہ مفعول بہ واقع ہوئی ہے جیسے نفعنی میں یاء اعطاک میں ک اور یحبه میں ھا اس لئے اس حالت میں ضمیر محل نصب میں ہوتی ہے۔

جو اسم کے ساتھ متصل ہیں جیسے اخی میں ''یاء'' معلمک میں ''ک'' اور ابوہ میں ''ھا'' یہ مضاف الیہ ہے اس لئے محل جر میں ہیں اور جو ضمیریں حرف جر سے متصل ہیں جیسے منی میں یاء الیک میں ک اور بہ میں ھا تو وہ بھی محل جر میں ہیں۔

القواعد:

(٧٦) الضمير المتصل هو الذى لا ينطق به وحده و يتصل دائما بكلمة اخرى.

(٧٧) الضمائر المتصلة بالافعال وهى خاصة بالرفع هى التاء والف الاثنين و واو الجماعة و نون النسوة و ياء المخاطبة.

(٧٨) ياء المتكلم و كاف المخاطب و هاء الغائب اذا اتصلت بالافعال كانت فى محل نصب واذا اتصلت بالاسماء او حروف الجر كانت فى محل جر.

(٧٩) الضمير "نا" يكون مرة فى محل رفع و مرة فى محل نصب و مرة فى محل جر.

ترجمہ:

(٧٦) ضمیر متصل وہ ہے جو ہمیشہ دوسرے کلمہ سے ملی ہوئی ہو اور اکیلی بولی نہ جائے۔

(٧٧) افعال کے ساتھ متصل ضمائر حالت رفع میں یہ ہیں:

تاء- الف تثنیہ- واؤ جمع- نون جمع مؤنث اور یاء واحد مؤنث مخاطب

(٧٨) یاء متکلم، کاف مخاطب اور ھا غائب جب فعل کے ساتھ آ جائیں تو محل نصب میں ہوتے ہیں اور جب اسم یا حرف جر سے متصل ہوں تو محل جر میں ہوتے ہیں۔

(٧٩) ضمیر "نا" کبھی محل رفع میں، کبھی محل نصب میں اور کبھی محل جر میں آتا ہے۔

التمرين (١)

بين الضمائر المتصلة والمنفصلة فى العبارات الاتية وبين محل كل ضمير من الاعراب:

حل مشق (١)

مندرجہ ذیل عبارت میں ضمائر متصلہ اور منفصلہ الگ کرکے بتائیں اور ہر چیز کا محل اعراب بھی بتائیں۔

زرت حديقة الحيوان اناوبعض اصدقائى
فراينا فيها كثيرا من الناس قد اجتمعوا امام الاسد
وهو جاثم كانه الملك المتوج ينظر اليهم بعينه نظر
من يعرف قدر نفسه

حل:

ضمائر متصلہ	زرت	میں تاء متحرکہ مرفوع فاعل
	اصدقائی	میں یاء متکلم مجرور بالاضافہ
	راینا	میں تا فاعل مرفوع
	اجتمعوا	میں واؤ جمع فاعل مرفوع
	کانہ	میں ہ منصوب اسم کان
	الیھم	میں ھم مجرور بالجر
	بعینہ	میں ہ مجرور بالاضافہ
	نفسہ	میں ہ مجرور بالاضافۃ
ضمائر منفصلہ	انا	مرفوع
	ھو	مرفوع مبتداء

التمرین (۲)

خاطب بالعبارة الاتیة المؤنثة والمثنی وجمع الذکور وجمع الاناث وھی:
ھل احضرت کتبک؟

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملے کو ایک مرتبہ مخاطب مؤنث دوسری مرتبہ تثنیہ مؤنث تیسری مرتبہ جمع مؤنث مخاطب پھر جمع مذکر مخاطب کے لئے بنائیں۔

ھل احضرت، کتبک:

حل:

۱- ھل احضرت کتبک
۲- ھل احضرتما کتبکما
۳- ھل احضرتن کتبکن
۴- ھل احضرتم کتبکم

التمرین (۳)

حول الجمل الاسمیة الاتیة الی جمل فعلیة ماضویة واذکر نوع الضمیر الذی تشتمل علیه کل جملة وبین موقعه من الاعراب:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل اسمیہ جملوں کو فعلیہ جملوں میں اس طرح بدل دیں کہ ان میں فعل ماضی ہو نیز ضمائر کا محل اعراب بھی بتائیں:

۱- انا اکرم الضیف
۲- نحن نلعب بالکرۃ
۳- انت تنظفین الحجرۃ
۴- انت تحسن الساحۃ
۵- انتما تغیثان الملھوف
۶- انتم تحبون المدرسۃ
۷- ھن یسافرن الی بنھا
۸- ھم یعطفون علی الیتیم

حل:

۱- اکرمت الضیف
۲- لعبنا بالکرۃ
۳- نظفت الحجرۃ
۴- احسنت الساحۃ
۵- اغثتما الملھوف (غمگین)
۶- احببتم المدرسۃ
۷- سافرن الی بنھا
۸- عطفوا علی الیتیم

اعرابی حالت ضمائر:

۱- تِ ضمیر متصل واحد متکلم مرفوع محلا
۲- تَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مرفوع محلا
۳- تِ ضمیر واحد مؤنث مخاطب مرفوع محلا
۴- نا ضمیر جمع متکلم مرفوع
۵- تما ضمیر تثنیہ مذکر مخاطب مرفوع محلا
۶- تم ضمیر جمع مذکر مخاطب مرفوع محلا
۷- ن ضمیر جمع مؤنث غائب مرفوع محلا
۸- ھم ضمیر جمع مذکر غائب مرفوع محلا

التمرین (۴)

اجعل کل ضمیر من ضمائر الرفع المتصلۃ فاعلا فی جملۃ مفیدۃ:

حل مشق (۴)

ضمائر مرفوعہ متصلہ میں سے ہر ایک کو کسی جملے میں فاعل بنا کر استعمال کریں۔

حل:

قطعت شجرة فتحت بابا نظفت حجرة

لعبنا بالكرة سافروا الى لاهور كتبوا على الكراسة

ركبن العجلة قطعتا اللحم مررنا على الطريق

مشيتن على الفرش اكرمی الضيف

التمرين (۵)

(۱) كون جملتين بكلتيهما فعل متصل بياء المتكلم وبين موقعها من الاعراب

(۲) .... بكاف المخاطب ....

(۳) .... بهاء الغائب

(۴) .... بهاء الغائبة

حل مشق (۵)

(۱) دو جملے بنائیں ہرایک میں فعل کے ساتھ یاء متکلم لائیں اور اس کا محل اعراب بتائیں:

سلمنی حبیبی یاء متکلم منصوب محلا مفعول بہ

اکرمنی صدیقی یاء متکلم مفعول بہ منصوب محلا

(۲) دو جملے بنائیں ہرایک میں فعل کاف مخاطب سے متصل ہو اس کا محل اعراب بھی بتائیں:

اعجبک هواک ک مفعول بہ منصوب محلا

خاطبک ابوک ک مفعول بہ منصوب محلا

(۳) دو جملے بنائیں ہرایک میں فعل کے ساتھ ھاء غائب لائیں اور اس کا محل اعراب بتائیں:

علمته کاذبا ھاء غائب مفعول بہ منصوب محلا

وجدته صادقا ھا غائب مفعول بہ منصوب محلا

(۴) دو جملے بنائیں ہرایک میں ھاء غائب مؤنث لائیں اور اس کا محل اعراب بھی بتائیں:

وجدتها صادقة ھا غائب مؤنث مفعول بہ منصوب محلا

رائيتها حزينة ھا غائب مؤنث مفعول بہ منصوب محلا

التمرين (٦)

(١) كون ثلاث جمل تشتمل كل واحدة منها على نا بحيث يكون في الجملة الاولى في محل رفع وفي الثانية في محل نصب و في الثالثة في محل جر.

(٢) كون جملة تكون فيها كاف المخاطب متصلة باسم و متصلة بحرف جر وبين موقعها من الاعراب في كلتا الحالتين.

(٣) كون ثلاث جمل تكون في اولاهما هاء الغائب متصلة بلعل وفي الثانية كاف المخاطب متصلة بان وفي الثالثة ياء المتكلم متصلة بليت و بين موقع هذه الضمائر من الاعراب.

حل مشق (٦)

(۱) تین جملے بنائیں جن میں ''نا'' ضمیر متکلم پہلی دفعہ مرفوع، دوسری دفعہ منصوب اور تیسری دفعہ مجرور آئے:

قرء نا القرآن   انطقنا الله

حفظنا درسنا

(۲) دو ایسے جملے بنائیں جن میں کاف مخاطب ایک دفعہ اسم کے ساتھ دوسری دفعہ حرف جر کے ساتھ متصل ہوکر آئے دونوں حالتوں میں اس کا محل اعراب بھی بتائیں:

حفظ اخوک درسه	ک خطاب مجرور بالاضافه
يرحم الله عليک	ک مجرور بحرف جر

(۳) تین جملے بنائیں پہلے جملے میں هاء غائب لعل کے ساتھ متصل ہوکر آئے دوسرے میں کاف مخاطب ان کے ساتھ اور تیسرے میں یاء متکلم لیت کے ساتھ متصل ہوکر آئے۔ تینوں کا محل اعراب بھی بتائیں:

لعلها امراة صالحة	ها اسم لعل منصوب محلا
انک تلميذ مجيد	ک اسم ان منصوب محلا
ليتنى كنت عالما	یاء متکلم (ی) اسم لیت منصوب محلا

التمرين (٧)

(١) كم كلمة وما نوع كل كلمة في كل جملة من الجمل الثلاث الاتية:

حل مشق (۷)

(۱) درج جملوں میں سے ہر ایک میں کتنے کلمات ہیں اور ہر کلمہ کی نوعیت کیا ہے؟

اکرمتک علمونا هذبتنی

حل:

۱- ۳ کلمات اکرم فعل ت ضمیر متصل فاعل ک ضمیر متصل مفعول ہے
۲- ۳ کلمات علم فعل واؤ ضمیر متصل فاعل نا ضمیر متصل مفعول ہے
۳- ۳ کلمات هذبت فعل مع فاعل تا ساکنہ علامت فاعل نی ضمیر متصل مفعول ہے

التمرين (٨)

(١) تخيل انت سافرت بقطار سكة الحديد، وصف ما عملته من حين عزمت على السفر الى ان وصلت الى غايتك معبرا بافعال ماضية متصلة بتاء المتكلم

حل مشق (۸)

(۱) فرض کریں کہ آپ نے ریل میں ایک سفر طے کیا عزم سفر سے لے کر منزل مقصود تک پہنچنے کا واقعہ لکھیں اور اس میں فعل ماضی واحد متکلم کا صیغہ استعمال کریں۔

اردت سفر الى كراتشي و عينت قطارا اشتريت تذكرة القطار قبل يومين. ذهبت الى محطة القطار بعد ساعة جاء القطار ووقف على الرصيف فركبته في الدرجة الاولى. وعند تصفير القاطرة شرع سفرا و بعد يوم وليلة وصلت الى كراتشي وحين وقف القطار على الرصيف في محطة كراتشي نزلت وخرجت من المحطة

(٢) عبر عما يلاقيه حصانا عجلة الاجرة في يوم واحد من المشاق، وما يعملانه من الاعمال (مع استعمال الف الاثنين).

(۲) ایک گاڑی میں دو بیل یا گھوڑے دن بھر مشقت کرتے ہیں اس کی کہانی بیان کریں۔ ہر جگہ تثنیہ کا صیغہ استعمال کریں۔

ايقظ الفلاح مبكرا توريه و ربط البهما العربة و حملها الخضروات و ساقاها وجراها الى السوق. كان الطريق طويلا و كانا

متعبان. ثم رجعا و جرا عجلتهما المربوطة اليهما و ذهبا الى الحرث جائعين عاطشين ففصلها الفلاح عن العربة فوردا ماء و شربا ثم اكلا العلف و قعدا و ناما ساعة من النهار حتى ان وقت الذهاب الى البيت. فربط الفلاح ثانيا العربة اليهما فذهبا الى البيت وهما متعبان فسقاهما ماء. و اكلا علفا و شيا من الخضرت والباقلا ثم ناما و بعد النفس لليوم القادم تهيتا.

(۳) انصح صديقاً بالعفو عن المسی ء وعدم مجاراة السفيه مع استعمال كاف المخاطب وهاء الغائب.

(۳) ایک دوست کے نام کسی خطارکار کو معاف کرنے کی نصیحت لکھیں۔ اس میں کاف مخاطب اور ھاء غائب کی ضمیریں استعمال کریں۔

ايها الصديق علمت ان صديقک حامدا قد جفاک و شتمک مغتابا عنک انه قدارتکب کبیرا وساء ک و فجحظاک و لکنک یا اخی ذهين فطين و هو معتذر اليک. قد علمت ان العذر مقبول وقد علمت ايضا ان الرفقة والصداقة تطلب منک العفو. قال عليه الصلوت والتسليمات صل من قطعک وارحم من ظلمک. ارجو منک ان تعفو عنه وقد تفرح قلبک بهذالعمل والله الموفق.

اعراب کی مشق (۹)

(الف) نموذج (نمونہ):

لبست معطفی

لبست...... لبس فعل ماض مبنى على السكون' والتاء فاعل مبنى على الضم فی محل رفع.

معطفی...... معطف مفعول به منصوب بفتحة مقدرة قبل الياء' والياء ضمير مضاف اليه مبنى على السكون فى محل جر.

(ب) اعرب الجمل الآتية (درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں):

(۱) ربوا اولادكم على الفضيلة

(۲) جلسنا لنستريح

(۳) امرنا المعلم بالجلوس

حل:

(۱) ربوا...... فعل امر مبنی برحذف نون- واؤ علامت فاعل مبنی بر سکون

اولادکم...... اولاد مضاف کم مضاف الیہ- مبنی برسکون مجرور محلاً مضاف و مضاف الیہ مفعول بہ منصوب

علی...... حرف جار مبنی بر سکون

الفضیلة...... مجرور- علامت جر- کسرہ

(۲) جلس...... فعل ماضی مبنی بر سکون محلا مرفوع

نا...... ضمیر متصل مرفوع محلاً -مبنی برسکون فاعل

لنستریح...... لام تعلیل مبنی بر کسرہ

نستریح...... فعل مضارع منصوب بہ ان مقدرہ بوجہ لام تعلیل

(۳) امر...... فعل ماضی مبنی بر سکون

نا...... ضمیر متصل منصوب مفعول بہ مبنی بر سکون

المعلم...... فاعل مرفوع برضمہ

بالجلوس...... مجرور- علامت جر کسرہ

(۳) الضمیر المستتر

	الامثلة	ترجمہ
۱-	الجمل برک	اونٹ بیٹھا
۲-	الحمامة غردت	کبوتری چہچہائی
۳-	ارید ان تجتهد	میں چاہتا ہوں کہ تو کوشش کرے
۴-	اننا نحب نجاحک	بے شک ہم تیری کامیابی چاہتے ہیں
۵-	الکلب ینبح	کتا بھونکتا ہے
۶-	البنت تحسن الطبخ	لڑکی اچھا کھانا پکاتی ہے
۷-	عظم الکبیر	بڑے کی عزت کرو
۸-	نظف حذاء ک	اپنے جوتے صاف کرو

البحث:

اذا سالک سائل قائلا این الفاعل لکل فعل من الافعال: برک، غردت، ینبح، تحسن، ارید، تجتهد، نحب، عظم، نظف، فکیف تجیبه؟

اذا تاملت قليلا استطعت الاجابة لان فى كل فعل من هذه الافعال ضميرا هو الفاعل، ولكن هذا الضمير لا يظهر، ولذلك سمى ضميرا مسترا فاذا نظرت الى الفعلين الماضين وهما برک وغردت رايت ان الفاعل ضمير تقديره هو يعود على الجمل فى الفعل الاول، وتقديره هى يعود على الحمامة فى الفعل الثانى ولا يخرج تقدير الضمير المستتر عن هذين فى كل فعل ماضى.

واذا نظرت فى الافعال المضارعة التى فى الامثلة السابقة رايت تقدير الضمير المستتر فى كل فعل يختلف باختلاف حروف المضارعة، فالفاعل المستتر فى المبدوء بالياء مثل ينبح تقديره هو وفى المبدوء بتاء التانيث تقديره هى وفى المبدوء بالهمزة تقديره انا وفى المبدوء بالنون تقديره نحن وفى المبدوء بتاء المخاطب تقديره انت.

واذا نظرت فى افعال الامر مثل: عظم، ونظف، وجدت ان الفاعل ضمير مستتر تقديره انت دائما.

بحث:

اگر آپ سے کوئی سوال کرے کہ مذکورہ مثالوں میں استعمال کئے گئے درج ذیل افعال کے فاعل کہاں ہیں:

برک – غردت – اريد – تجتهد – نحب – ينبح – تحسن – عظم – نظف

تو آپ ان پر غور کرنے کے بعد جواب دے سکتے ہیں کہ ان افعال میں ایک ضمیر موجود ہے جو ان کا فاعل ہے لیکن وہ ضمیر الفاظ میں ظاہر نہیں بلکہ فعل کے اندر پوشیدہ ہے اس لئے اسے ضمیر مستتر کہتے ہیں۔

افعال مضارع میں حروف مضارعت سے ضمیر مستتر کا پتہ چلتا ہے جہاں یاء ہے وہاں ھو ضمیر مستتر ہے ہمزہ والے فعل میں انا اور نون والے میں نحن مستتر ہے جہاں تاء مخاطب ہے وہاں انت مستتر ہے یہی حال تمام ضمائر کا ہے۔

القواعد:

(۸۱) الضمير المستتر هو ضمير اتصل بالفعل من غير ان يظهر فى اللفظ.

(۸۲) الضمير المستتر فى الفعل الماضى تقديره هو او هى.

(۸۳) الضمير المستتر فى المضارع يختلف تقديره باختلاف حروف المضارعة.

(۸۴) الضمير المستتر فى فعل الامر تقديره "أنت" دائما.

ترجمہ:

(۸۱) ضمیر مستتر وہ ہے جو فعل کے ساتھ متصل تو ہو لیکن لفظوں میں ظاہر نہ ہو۔

(۸۲) فعل ماضی میں دو ضمیریں ھو اور ھی مستتر ہو کر آتی ہیں۔

(۸۳) فعل مضارع میں پانچ صیغوں میں ضمیر مستتر آتی ہیں۔ وہ حسب ذیل ہیں:

یضرب (ھو) تضرب (ھی) تضرب (انت) اضرب (انا) نضرب (نحن)

(۸۴) فعل امر میں انت نمبر ۱-۲ انتما نمبر ۳-۴ انتم نمبر ۵ اور انتن نمبر ۶ ضمیریں مستتر آتی ہیں۔

التمرين (١)

انت تکرمنی ما عدد الضمائر التی فی هذه الجملة؟ وما انواعها؟ وما محالها من الاعراب؟

حل مشق (۱)

انت تکرمنی اس جملہ میں کتنی ضمیریں ہیں ان کی نوعیت اور محل اعراب بتائیں۔

حل:

انت	ضمیر مرفوع منفصل مرفوع محلا
تکرم	میں انت ضمیر مستتر فاعل مرفوع
نی	میں یاء ضمیر متصل منصوب محلا مفعول بہ

التمرين (٢)

قدر الضمائر المستترة فی الجمل الاتیة:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں ضمائر مستتر معلوم کریں:

۱- الشرطی یقبض علی اللص
۲- الساعة دقت ثلاثا
۳- انجز الوعد
۴- نحن نرفع شان مدرستنا
۵- زینب تجید التطریز
۶- احب النیل
۷- لاتشرب وانت تعب
۸- القطار قدم فی موعده

حل:

۱-	یقبض	میں	ھو	۲-	دقت	میں	ھی
۳-	انجز	میں	انت	۴-	نرفع	میں	نحن
۵-	تجید	میں	ھی	۶-	احب	میں	انا
۷-	تشرب	میں	انت	۸-	قدم	میں	ھو

التمرين (۳)

حول الافعال الماضية فى الجمل الاتية الى افعال مضارعة وعين الفاعل فى كل جملة بعد التحويل:

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں افعال ماضیہ کو افعال مضارع میں بدل دیں پھر ہر جملے کا فاعل متعین کریں۔

۱- سمعت النداء ۲- ذهبنا الى المنزل

۳- رتبت درجک ۴- العصفور طار من القفص

۵- الدجاجة باضت ۶- ودعنا المسافر

حل:

۱-	اسمع النداء	فاعل	انا
۲-	نذهب الى المنزل	فاعل	نحن
۳-	ترتب درجک	فاعل	انت
۴-	العصفور يطير من القفص	فاعل	ھو
۵-	الدجاجة تبيض	فاعل	ھی
۶-	نودع المسافر	فاعل	نحن

التمرين (۴)

كون خمس جمل تشتمل كل واحدة منها على ضمير مستتر مع استيفاء جميع الضمائر المستترة:

حل مشق (۴)

پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں کوئی ضمیر مستتر لائیں۔

حل:

۱- التاجر یشتری قطنا　　　۲- الریح تھب شدیدۃ
۳- انت تشرب الماء　　　۴- اکتب رسالۃ
۵- نرکب الجمل

اعراب کی مشق (۵)

(الف) نموذج (نمونہ):

احفظ الجمیل

احفظ...... فعل مضارع مرفوع بالضمۃ، والفاعل ضمیر مستتر تقدیرہ أنا

الجمیل...... مفعول بہ منصوب بالفتحۃ

(ب) اعرب ما یاتی (درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں):

(۱) تعود الصدق
(۲) نغیث الملھوف
(۳) ابجل المدرسین

(۱) تعود...... فعل امر مبنی بر سکون- انت ضمیر مستتر فاعل
الصدق...... مفعول بہ منصوب برفتحہ

(۲) نغیث...... فعل مضارع مرفوع برضمہ- نحن ضمیر مستتر فاعل
الملھوف...... مفعول بہ منصوب برفتحہ

(۳) ابجل...... فعل مضارع مرفوع برضمہ انا ضمیر مستتر فاعل
المدرسین...... مفعول بہ منصوب بالیاء- جمع مذکر سالم

الاسم الموصول

الامثلۃ	ترجمہ
۱- اغلبت الذی غلبنی	میں غالب آیا اس پر جس نے غلبہ کیا مجھ پر
۲- سافرت التی کانت عندنا	اس عورت نے سفر کیا جو تھی ہمارے پاس

٣- حضر اللذان كانا يسافر	وہ دو مرد حاضر ہوئے جو تھے مسافر
٤- جاء ت اللتان تسكنان امامنا	وہ دو عورتیں آئیں جو ہمارے سامنے رہتی ہیں
٥- احب الذی علمونی	میں ان سے محبت کرتا ہوں جو مجھے تعلیم دیتے ہیں
٦- رایت اللاتی یشتغلن فی المصنع	میں نے ان عورتوں کو دیکھا جو فیکٹری میں کام کرتی ہیں
٧- احسن الی من احسن الیک	جس نے تجھ سے بھلائی کی تو بھی اس سے بھلائی کر
٨- لاتاکل مالا تستطیع هضمة	مت کھا اسے جسے تو ہضم نہیں کرسکتا

البحث:

یکفینا ان نستوفی البحث فی مثال واحد لنفهم منه بقیة الامثلة خذ المثال الاول غلبت الذی غلبنی تجد ان کلمة الذی اسم اذا اخذ وحده لا یظهر منه المقصود به ولکن الجملة التی بعده وهی غلبنی تعینه وتعرفه للسامع فکلمة الذی معرفة بشرط ان توصل بجملة ثانیة توضح المراد منها ولذلک تسمی کلمة الذی اسماء موصولا وتسمی الجملة المضحة لمعناه صلة.

واذا تاملت الصلة فی مثالنا رایت انها تشتمل علی ضمیر مستتر یعود علی الاسم الموصول ولذلک یسمی هذا الضمیر عائدا.

واذا بحثت فی الکلمات التی فی الامثلة الباقیة وهی: التی' واللذان' واللتان' والذین' واللاتی' ومن' وما' وصلت الی انها معارف وانه لا یتم تعریفها الا بالجمل المتصلة بها فهی لذلک اسماء موصولة.

واذا رجعت الی الامثلة مرة اخری ادرکت بسهولة ان الاسماء الموصولة بعضها یکون للمذکر وبعضها للمؤنثة للمثنی بنوعیه وللجمع بنوعیه ورایت ان الموصلین: من و ما صالحان لکل حال من الاحوال السابقة غیر ان من تدل علی العقلا و ما تدل علی غیر العقلاء

بحث:

پہلی مثال میں الذی ایسا اسم ہے کہ مابعد کے بغیر بے مطلب ہے لیکن اس کے بعد غلبنی کے جملے نے اس کے معنی کا تعین کردیا ہے معلوم ہوا کہ الذی معرفہ ہے بشرطیکہ اسے ایسے جملہ سے وصول کرلیں جو اس کے معنی کو واضح کردے اسی لئے الذی کو اسم موصول کہتے ہیں اور وہ جملہ جو اس کے معنی و مراد کو واضح کرتا ہے اسے صلہ کہتے ہیں صلہ میں ایک ضمیر کا

ہونا ضروری ہے جو موصول کی طرف عائد ہو۔جس طرح غلبنی میں ضمیر مستتر ہے جو موصول کی طرف لوٹتی ہے اسی طرح التی اللذان' اللتان' الذین' اللاتی' من اور ما بھی اسم موصولہ ہیں ان میں بعض مذکر کے لئے اور بعض مؤنث کے لئے متعین ہیں کوئی واحد کے لئے کوئی تثنیہ کے لئے اور کوئی جمع کے ساتھ مخصوص ہے من اور من میں مذکر و مؤنث اور وحدت و کثرت کی تخصیص نہیں ہے من صاحب عقل اور ما غیر ذی عقل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

القواعد:

(۸۴) الاسم الموصول: اسم معرفة يتعين المقصود منه بجملة بعده تسمى صلة.

(۸۵) يجب ان تشتمل الصلة على ضمير يعود على الموصول يسمى عائدا.

(۸۶) الاسماء الموصولة هی:

الذی...... للمفرد المذکر	**الذین...... لجماعة الذکور**
التی...... للمفردة المؤنثة	**اللاتی...... لجماعة الاناث**
اللذان...... للمثنی المذکر	**من...... للعاقل مطلقا**
اللتان...... للمثنی المؤنث	**ما...... لغیر العاقل مطلقا**

ترجمہ:

(۸۴) اسم موصول وہ معرفہ ہے جس کا مطلب مابعد جملے سے واضح ہوتا ہے' اس کو صلہ کہتے ہیں۔

(۸۵) صلہ میں ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو موصول کی طرف راجع ہو' اسے عائد کہتے ہیں۔

(۸۶) اسماء موصولہ حسب ذیل ہیں:

الذی...... واحد مذکر کے لئے	التی...... واحد مؤنث کے لئے
اللذان...... تثنیہ مذکر کے لئے	اللتان...... تثنیہ مؤنث کے لئے
الذین...... جمع مذکر کے لئے	اللاتی...... جمع مؤنث کے لئے
من...... عاقل کے لئے	ما...... غیر عاقل کے لئے

التمرين (۱)

بين فی العبارات الاتية كل اسم موصول وصلته والعائد الذی اشتملت عليه كل صلة:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں اسماء موصولہ اور ان کے صلے بتائیں نیز ہر صلہ میں عائد ضمیر بھی بتادیں:

ان الذی یحب وطنه هو من یبذل جهده فیما یرفع قدر امته التی ینتسب الیها فالصناع الذین یتقنون اعمالهم یخدمون وطنهم والنساء اللاتی یربین ابناء هن علی الفضیلة یرفعن شان وطنهن والتلامیذ الذین یجدون فی دروسهم یبنون مجد امتهم

حل:

اسماء موصولہ	صلہ	ضمیر عائد
الذی	یحب وطنه	ہ ضمیر متصل مجرور
من	یبذل جهده	ہ ضمیر متصل مجرور
ما	یرفع قدر امته	ہ ضمیر متصل مجرور
التی	ینتسب الیها	ھا ضمیر متصل مجرور
الذین	ینفقون اموالهم	ھم ضمیر متصل مجرور
اللاتی	یربین ابناء هن	ھن ضمیر متصل مجرور
الذین	یجدون دزوسهم	ھم ضمیر متصل مجرور

التمرین (۲)

ضع صلة مناسبة لکل اسم موصول فی الجمل الاتیة:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں اسم موصول کے ساتھ مناسب صلہ لگائیں:

۱- قرات الکتاب الذی .....　　۲- حملت الحقیبة التی .....

۳- هذا هو البیت الذی .....　　۴- کسر القط الزجاجتین اللتین .....

۵- هل زجرت الکلبین اللذین .....　　۶- قبض الشرطی علی الذین .....

۷- صاحب من .....　　۸- یحترم التلمیذ من .....

۹- هل سمعت صراخ اللاتی.... ۱۰- حکی علی ما ......

حل:

۱- استعرته من المکتبة ۲- اشتریتها من السوق

۳- بنیته بعونک ۴- وضعتهما فی الساحة

۵- ینبحان فی المیدان ۶- سرقو من المدرسة

۷- یصاحبک ۸- یعلمه

۹- خرجن من البیت ۱۰- ابصربعینه

التمرین (۳)

ضع کل کلمة من الکلمات الاٰتیة منعوتة باسم موصول فی جملة مفیدة:

حل مشق (۳)

درج ذیل کلمات میں سے ہرایک کے ساتھ اسم موصول لگا کر مفید جملے بنائیں:

السریر المبراة الخادمات العلبة الدواتان

المنزل الجنود الحارسان الغاسلات التلامیذ

حل:

۱- السریر الذی وضع فی الحجرة کبیرته ۲- المبراة التی فی ید المتعلم ثمنه رخیص

۳- الخادمات اللاتی یمکثن بالبیت صالحات ۴- العلبة التی فی الساحة رخیص ثمنها

۵- الدواتان اللتان وضعتهما فی الصندوق نفستان ۶- المنزل الذی قریب من المسجد اشتریته

۷- الجنود الذی بعثهم الامیر فاتحون ۸- الحارسان اللذان یحرسان فی اللیل نائمان

۹- الغاسلات اللاتی یغسلن الاثواب جالسات فی المیدان ۱۰- التلامیذ الذین خرجوا للسیر مجتهدون

التمرين (۴)

کون جملا فعلیة تشتمل کل واحدة منها علی اسم موصول وانتخب له صلة تناسبه من الجمل الاتیة:

حل مشق (۴)

ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں اسم موصول آئے پھر درج ذیل مرکبات کو ان کا صلہ بنائیں:

۱- ینبح طول اللیل
۲- یجمعن الصدقات
۳- تستذکر دروسها
۴- رکبنا الزورق
۵- قدما من السفر
۶- ابوهم مریض

حل:

۱- ینام صباحا الکلب الذی ینبح طول اللیل
۲- یمدح الناس النساء اللواتی یجمعن الصدقات
۳- تفوز التلمیذة التی تستذکر دروسها
۴- جاء الا ولادمعنا ونحن الذین رکبنا الزورق
۵- قد ذهب المسافران اللذان قدما من السفر
۶- جاء الاطفال الذین ابوهم مریض

التمرین (۵)

(۱) کون ثلاث جمل فعلیة یکون الفاعل فی کل منها اسما موصولا
(۲) ....المفعول به ....
(۳) ....اسمیه یکون المبتداء ....
(۴) ....یکون اسم کان

حل مشق (۵)

(۱) *تین ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں اسم موصول فاعل آئے:*

نام الذی یلعب علی السریر
تکتب التی هی جالسة علی مقعدها اوتجلس

جاء الذی انتظره

(۲) تین ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں اسم موصول مفعول بہ ہو:

حییت علی الذی یعلمنا فی الکلیة نکرم الذین جاء واعندنا

اتبعنا الذی بعثه الله نبیا بالحق

(۳) تین ایسے اسمیہ جملے بنائیں جن میں اسم موصول مبتدا ہو:

من کان فی عون اخیه کان الله فی عونه من حضر حضرة لاخیه کان وقع فیها

مالا یدرک کله لا یترک کله

(۴) تین ایسے اسمیہ جملے بنائیں جن میں اسم موصول کان کا اسم آئے:

کان الذین صادو الاسد بسلاء کانت التی لاتقدر علی ایفاء عهدها جمیلة

کان الذی یسب اخاه ظالما

التمرین (٦)

خاطب بالجملة الآتیة غیر الواحد وهی:

حل مشق (٦)

مندرجہ ذیل جملہ کے ذریعہ واحد کے علاوہ کسی اور ضمیر سے خطاب کریں:

انت الذی یحسن التعبیر.

حل:

انتما اللذان یحسنان التعبیر انتما اللتان تحسنان التعبیر

انتم الذین یحسنون التعبیر انتن اللاتی تحسن التعبیر

التمرین فی الاعراب (۷)

(ب) اعرب الجمل الاتیة:

حل اعراب کی مشق (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

جاء اللذان غابا

جاء فعل ماض مبنی علی الفتح

الذان...... فاعل مبنی علی الألف فی محل رفع

غابا...... غاب فعل ماض، والألف ضمیر فاعل مبنی علی السکون- فی محل رفع، والجملۃ صلۃ

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

۱- ودعت اللتین زارتا ۲- الذی یعلمنا مخلص

۳- ان التی تتصدق محبوبۃ ۴- رایت الذین فازوا

حل:

۱- ودعت فعل ماضی مبنی بر سکون تاء متحرکہ مبنی بر ضمہ ضمیر متصل فاعل مرفوع محلا
اللتین مفعول بہ منصوب بالیاء بوجہ تثنیہ
زارتا زار فعل ماضی مبنی برفتحہ تاء ضمیر متصل علامت فاعل عائد ہے موصول کی طرف
منزلنا مضاف منصوب برفتحہ مفعول بہ نا مضاف الیہ مجرور محلا فعل، فاعل اور مفعول مل کر صلہ ہے موصول کا۔

۲- الذی اسم موصول مبنی بر یاء ساکنہ محلا مرفوع مبتداء
یعلم فعل مضارع مرفوع برضمہ
نا ضمیر متصل منصوب مفعول بہ مبنی بر سکون راجع موصول کی طرف
مخلص خبر مرفوع برضمہ جملہ صلہ برائے موصول

۳- ان حرف شبہ بالفعل
التی اسم موصول منصوب محلا مبنی بر یاء ساکنہ اسم ان
تتصدق فعل مضارع مرفوع برضمہ تاء علامت مضارع فاعل ضمیر راجع موصول کی طرف
محبوبۃ خبر ان مرفوع برضمہ جملہ صلہ برائے موصول

۴- رایت فعل ماضی مبنی بر سکون تاء متحرکہ مبنی برضمہ فاعل
الذین اسم موصول مبنی برفتحہ مفعول بہ منصوب محلا
فازوا فعل ماضی مبنی برضمہ بوجہ اتصال واؤ جمع جو فاعل ہے مبنی بر سکون ہے محلا مرفوع صلہ برائے موصول

الاسم الاشارۃ

الامثلۃ	ترجمہ
۱- ذا رجل شریف	وہ شریف آدمی ہے

۲- هذا كتاب نافع	یہ نفع دینے والی کتاب ہے
۳- ذه امراة تعتنى باولادها	یہ عورت اپنی اولاد کی پروا کرتی ہے
۴- هذه حجرة واسعة	یہ کشادہ کمرہ ہے
۵- ذان ولدان مهذبان	وہ دونوں شائستہ لڑکے ہیں
۶- ان هذين فائزان	بے شک یہ دونوں کامیاب ہیں
۷- تان وردتان مفتحتان	یہ دونوں پھول کھلے ہوئے ہیں
۸- ان هاتين بنتان مطيعتان	بے شک یہ دونوں بچیاں اطاعت کرنے والی ہیں
۹- اولاء تجار صادقون	یہ سچے تاجر ہیں
۱۰-هئو لاء صناع ماهرون	یہ ماہر کاریگر ہیں
۱۱-اولاء بنات نظيفات	یہ بچیاں صاف ستھری ہیں
۱۲-هئولاء تلميذات لطيفات	یہ شاگرد (بچیاں) نرم و نازک ہیں

البحث:

تامل الاسماء الاولى فى الامثلة السابقة تجد انها تدل على شئى او شيئين او اشياء تشير اليها فاذا قلت: ذا رجل شريف'فان كلمة ذا تدل على وجود رجل تشير اليه. ثم تخبر عنه بانه شريف واذا هذه الاسماء الموضوعة للاشارة معارف لان المقصود بها معين معروف لايشرك معه غيره ويمكنك ان تدرك ذلك تمام الادراك بتامل الامثلة جميعها.

واذا نظرت الى الاسماء التى تلى اسماء الاشارة سهل عليك ان تعرف ما تخصص من اسماء الاشارة بالمفرد والمثنى والجمع فكلمة ذا بعدها دائما مفرد مذكر: فهى اسم اشارة للمفرد المذكر وكلمة ذه بعدها دائما مفردة مؤنثه فهى للاشارة اى المفردة المؤنثه وبهذه الطريقة تعرف ان ذين للمثنى المذكر وتين للمثنى المؤنث واولاء للاشارة الى جمع العقلاء المذكر او المؤنث.

وعند الرجوع الى الامثلة ترى ان اسماء الاشارة تكون مرة خالية من الحرف ها فى اولها ومرة مسبوقة به ومعنى هذا الحرف تنبيه السامع وتوجيه الى ما سيقوله المتكلم.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں ابتدائی اسماء کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں اس لئے یہ اسمائے اشارہ کہلاتے ہیں یہ معرفہ ہوتے ہیں کیونکہ اشارہ کرنے سے چیز

مخصوص ہوجاتی ہے ان میں مفرد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث کے لئے مخصوص اسماء ہیں ذا ہمیشہ مفرد مذکر اور ذہ مفرد مؤنث کے لئے آتا ہے ذان تثنیہ مذکر اور تان تثنیہ مؤنث کے لئے آتے ہیں اور اولاء جمع مذکر و مؤنث کے لئے استعمال ہوتا ہے ان میں ھاء آواز میں کھچاؤ پیدا کر کے مخاطب کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے آتا ہے۔

القواعد:

(۸۷) اسماء الاشارة: اسماء تدل علی معین مشار الیه.

(۸۸) اسماء الاشارة هي:

ذا...... للمفرد المذكر

ذه...... للمفردة المؤنثة

ذان...... للمثنى المذكر

تان...... للمثنى المؤنث

اولاء...... لجمع العقلاء من ذكور او إناث

(۸۹) اسم الإشارة للمثنى المذكر او المؤنث يعامل معاملة المثنى فيكون بالألف في حالة الرفع، و بالياء في حالتي النصب والجر.

ترجمہ:

(۸۷) اسماء اشارہ وہ اسماء ہیں جو ایک معین مشار الیہ پر دلالت کرتے ہیں۔

(۸۸) اسماء اشارہ یہ ہیں:

ذا...... مفرد مذکر کے لئے

ذہ...... مفرد مؤنث کے لئے

ذان...... تثنیہ مذکر کے لئے

تان...... تثنیہ مؤنث کے لئے

اولاء...... مذکر و مؤنث عقلاء کی جمع کے لئے

(۸۹) تثنیہ مذکر اور مؤنث کے لئے اسماء اشارہ، تثنیہ کی حالت رفعی میں الف اور حالت نصبی و جری میں یاء کے ساتھ آتے ہیں۔

التمرين (ا)

(ا) اشر الى سبعة اشياء بحجرة الدراسة مع التعبير تجمل تامة في كل حال

(۲) .... على مائدة الطعام ....

(۳) .... فی غرفة النوم ....

(۴) .... فی الشارعة

حل مشق (۱)

(۱) مکتب کے کمرہ میں سات چیزوں کی طرف جملوں کے ذریعے اشارہ کریں:

۱- هذه طباشیر ۲- هذه نافذة
۳- هذه سبورة ۴- هذان كرسيان
۵- هاتان مروحتان ۶- هذه مقاعد
۷- هذه ممسحة

(۲) کھانے کے دسترخوان پر سات چیزوں کی طرف جملوں میں اشارہ کریں:

۱- هذا صحن اللحم ۲- هذه قورمة امامک
۳- هاتان بيضتان مسلوقتان ۴- هذا ملح
۵- هذه صحون الكباب ۶- هذا ارز مسلوق
۷- هذا خبز .

(۳) سونے کے کمرہ میں سات چیزوں کی طرف جملوں میں اشارہ کریں:

۱- هذا كرسي جديد ۲- هذه غرفة النوم .
۳- هذا المغسل متصل غرفة النوم ۴- افتح هذه النافذة
۵- هذا سریرک ۶- هذه وسادة
۷- هذه المخدة لک

(۴) سڑک پر سات چیزوں کی طرف جملوں میں اشارہ کریں:

۱- هذا شارع واسع ۲- هذه شجرات على طرفي الشارع
۳- هذه شجرة مثمرة ۴- هذا طريق يقطع الشارع
۵- هذه حديقة جميلة على مجمع الطريق ۶- هوء لاء مسافرون يلعبون في الشارع
۷- انظر الى هاتين السيارتين

التمرين (۲)

اشر الى مدلول الكلمات الاتية مع التعبير بجمل تامة:

حل مشق (۲)

درج ذیل چیزوں کی طرف مکمل جملوں میں اشارہ کریں:

الحصان الهرمان التلاميذ المسطرة الحمامة
السيدات القمر القلمان الاعبون الكراسات

حل:

۱ – هذا الحصان سريع
۲- هذان الهرمان واسعان
۳- هوء لاء التلاميذ مجتهدون
۴- هذه المسطرة وضعتها فى الحقيبة
۵- هذه الحمامة تتغرد على غصون الشجرة
۶- هوء لاء السيدات يهذبن اولادهن
۷- هذا القمر يضيئى الليل
۸- هذان القلمان اخذتها من درج المنضدة
۹- هٰؤلاء اللاعبون يتعلمون فى المدرسة
۱۰- الطلبة يكتبون على هذه الكراسات

التمرين (۳)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية خبرا المتبداء بحيث يكون المبتدا اسم اشارة:

حل مشق (۳)

درج ذیل اسماء سے پہلے اسم اشارہ بطور مبتدا لگا کر جملے مکمل کریں:

نافع مجتهدات شامخات مطيعة كرماء
كريمة طويلان مسافرات مسروررون واسعتان

حل:

هذا نافع — هٰؤلاء مجتهدات — هذه للبانى شامخات
هذه مطيعة — هٰؤلاء كرما — هذه كريمة
هذان طويلان — هٰؤلاء مسافرات — هٰؤلاء مسروررون
هاتان واسعتان

التمرين (۴)

ضع اسم إشارة و مشارا اليه قبل كل جملة من الجمل الآتية:

حل مشق (۴)

درج ذیل جملوں سے پہلے اسم اشارہ مع مشار الیہ لگا کر جملے مکمل کریں:

۱- یسبح فی الماء ۲- انقذ الغریق
۳- ینصرون الفضیلة ۴- راکبو الطیارة
۵- ثوبها نظیف ۶- تجمعان الازهار
۷- نالت الجائزة ۸- رکب السیارة
۹- یحرسان الحقل ۱۰- اتقنا البطخ
۱۱- یبحثون علی عمل نافع ۱۲- رفعن قدروطنهن

حل:

۱- هذا الرجل یسبح فی الماء ۲- هذا الملاح انقذ الغریق
۳- هئولاء الطلبة ینصرون الفضیلة ۴- هئولاء التجار راکبوا الطیارة
۵- هذه الخادمة ثوبها نظیف ۶- هاتان المرء تان تجمعان الازهار
۷- هذه الطالبة نالت الجائزة ۸- هذا الطبیب رکب السیارة
۹- هذان الفلاحان یحرسان الحقل ۱۰- هذان الطاهیان اتقنا الطبخ
۱۱- هئولاء المدیرون یبحثون عن عمل نافع ۱۲- هئولاء النابغات رفعن قدروطنهن

التمرین (۵)

کون ست جمل فعلیة یکون المفعول به فی کل واحدة منها اسم اشارة مع اختلاف نوع المشار الیه فی کل جملة.

حل مشق (۵)

چھ فعلیہ جملے بنائیں ہرایک میں مفعول بہ اسم اشارہ ہو اور ہر جملہ میں مشار الیہ الگ ہو:

۱- اشتريت هذا الكتاب
۲- خذ هذه الحقيبة
۳- اركبوا هذه السيارات
۴- رايت هاتين امراتين فى وسط المنزل
۵- ضع هذه الكراسات على المنضدة
۶- اقتل هذا العقرب

التمرين (٦)

(۱) كون ثلاث جمل اسمية المبتدا فيها اسم اشارة للمفرد المذكر
(۲) ....للمفرد المؤنثه
(۳) ....للمثنى المذكر
(۴) ....اسم اصبح ....للمثنى المؤنث
(۵) ....اسم لعل ....لجماعة الذكور
(۶) ....فيها اسم اشارة لجماعة الاناث مسبوق بحرف جر

حل مشق (٦)

(۱) تین اسمیہ جملے بنائیں ہرایک میں مبتداء اسم اشارہ مفرد مذکر ہو:

هذا تاجر امين
هذا قلم نفيس
هذا بلد امين

(۲) تین اسمیہ جملے بنائیں ہرایک میں مبتداء اسم اشار مفرد مؤنث ہو:

هذه ساعة رخيصة
هذه محفظة جميلة
هذه حجرة واسعة

(۳) تین اسمیہ جملے بنائیں ہرایک میں مبتداء اسم اشارہ تثنیہ مذکر ہو:

هذان الفرسان سريعان
هذان الثوران مسبوقان
هذان حارسان للمدرسة

(۴) تین اسمیہ جملے بنائیں ہرایک میں اسم اشارہ تثنیہ مؤنث اصبح کا اسم ہو:

اصبحت هاتان البنتان ناجحتين
اصبحت هاتان التلميذتان فائزتين
اصبحت هاتان العجوزتان مريضتين

(۵) تین اسمیہ جملے بنائیں ہرایک میں جمع مذکر کا اسم اشارہ لعل کا اسم ہوکر آئے:

لعل ھٰؤلاء العمال متبعون　　　　لعل ھٰؤلاء التجار رابحون

لعل ھٰؤلاء السالقین محزونون

(٦) تین اسمیہ جملے بنائیں ہرایک میں جمع مؤنث کا اسم اشارہ مجرور بہ حرف جر آئے:

انظر الی ھٰؤلاء الطالبات یمشین بالتبختر　　　　وجه الاستاذ اسئلة مختلفة الی ھٰؤلاء التلمیذات

اشتریت الاثواب لھولاء السائلات

اعراب کی مشق (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

هذا كتاب

هذا...... مبتداء مبنی علی السكون فی محل رفع

كتاب...... خبر المبتداء مرفوع بالضمة

(ب) اعرب ما یاتی (درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے):

(۱) خذ هذه　　　　(۲) انظر إلى هاتين

(۳) هؤلاء مجتهدون　　　　(۴) هذان قلمان

حل:

(۱) خذ...... فعل امر مبنی بر سکون- اس میں انت ضمیر مستتر اس کا فاعل ہے

هذه...... مفعول منصوب محلا مبنی بر کسرة

(۲) انظر...... فعل امر مبنی بر سکون- انت اس میں ضمیر مستتر فاعل، مرفوع محلا

الی...... حرف جر مبنی بر سکون

هاتين...... مجرور بالیاء بوجہ تثنیہ

(۳) هؤلاء...... اسم اشارہ مبنی بر کسرہ- مبتداء مرفوع محلا

مجتهدون...... خبر مرفوع بر واؤ- جمع مذکر سالم

(۴) هذان...... مبتداء مرفوع بالالف بوجہ تثنیہ

قلمان...... خبر مرفوع بالالف بوجہ تثنیہ

نائب الفاعل

(نائب فاعل)

	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱-	فتح الولد الباب	لڑکے نے دروازہ کھولا	فتح الباب	دروازہ کھولا گیا
۲-	اکل الفار الجبن	چوہے نے پنیر کھایا	اکل الجبن	پنیر کھایا گیا
۳-	کسرت الھرۃ الاناء	بلی نے برتن توڑا	کسر الاناء	برتن توڑا گیا
۴-	قطفت البنت الزھرۃ	لڑکی نے پھول چنا	قطفت الزھرۃ	پھول چنا گیا
۵-	تجمع النملۃ الغذاء	چیونٹیاں خوراک جمع کرتی ہیں	یجمع الغذاء	خوراک جمع کی جاتی ہے
۶-	یرکب علی الحصان	علی گھوڑے پر سوار ہوتا ہے	یرکب الحصان	گھوڑے پر سواری کی جاتی ہے
۷-	تحلب المراۃ البقرۃ	عورت گائے دوہتی ہے	تحلب البقرۃ	گائے دوہی جاتی ہے
۸-	تھذب المعلمۃ البنت	استانی بچی کو شائستہ بناتی ہے	تھذب البنت	بچی کو شائستہ بنایا جاتا ہے

البحث:

انظر الی الامثلۃ الاربعۃ الاولی من القسم الاولی تجد ان کل مثال یشتمل علی فعل ماضی وفاعل و مفعول بہ ثم وازن کل مثال منھا بالمثال الذی امامہ فی القسم الثانی. تجد ان المعنی متحد فی کل مثالین متقابلین' وتشاھد فی امثلۃ القسم الثانی ان الفعل. ضی حدث تغییر فی شکلہ' فالحرف الاول منہ صار مضموما والحرف الذی قبل آخرہ صار مکسورا'وان الفاعل حذف وناب عنہ المفعول بہ فاصبح مرفوعا بعد ان کان منصوبا.

واذا وازنت الامثلۃ الاربعۃ الثانیۃ فی القسم الاول بما امامھا فی القسم الثانی رایت ان کل مضارع فی القسم تغیر شکلہ' فصار اولہ مضموما والحرف الذی قبل آخرہ مفتوحا ورایت ایضا ان الفاعل حذف وناب عنہ المفعول بہ فصار

مرفوعا بعد ان كان منصوبا هذا المفعول به الذى اصبح مرفوعا فى امثلة القسم الثانى جميعها يسمى نائب الفاعل.

واذا تاملت الامثلة الرابع والسابع والثامن علمت بالبداهة ان نائب الفاعل اذا كان مؤنثا كان الفعل مؤنثا ايضا.

بحث:

پہلی قسم کی مثالوں میں سے پہلی چار مثالوں پر غور کریں یہ سب فعل ماضی، فاعل اور مفعول بہ پر مشتمل ہیں۔ اب ان کے سامنے والی چار مثالوں پر غور کریں، یہ بھی وہی مفہوم رکھتی ہیں جو پہلی چار مثالوں میں ہے فرق صرف یہ ہے کہ فعل ماضی کی شکل میں تبدیلی آ گئی ہے چنانچہ فعل کا پہلا حرف مضموم ہوگیا اور آخر سے پہلا حرف مکسور ہوگیا ہے یعنی فتح، فتح ہوگیا ہے) اور فاعل حذف ہوگیا ہے اور مفعول بہ جو منصوب تھا اس کی جگہ آ کر مرفوع ہوگیا ہے۔

اسی طرح دوسری قسم کی پہلی چار مثالوں کے فعل مضارع کو سامنے والی مثالوں سے موازنہ کریں تو معلوم ہوگا کہ ان میں بھی مضارع کی شکل تبدیل ہوگئی ہے اس کا پہلا حرف مضموم اور آخر سے پہلا حرف مفتوح ہے اور یہاں بھی فاعل حذف ہوگیا ہے اور اس کی جگہ مفعول بہ جو پہلے منصوب تھا مرفوع ہوکر آ گیا ہے اس طرح دوسری قسم کی تمام مثالوں میں جہاں مفعول بہ مرفوع ہو کر آیا ہے اسے نائب فاعل کہتے ہیں۔

اور اگر آپ چوتھی، ساتویں اور آٹھویں مثال پر غور کریں گے تو آپ پر واضح ہو جائے گا کہ جہاں نائب فاعل مؤنث ہے وہاں فعل بھی مؤنث آیا ہے۔

القواعد:

(۹۰) نائب الفاعل: اسم مرفوع حل محل الفاعل بعد حذفه.

(۹۱) اذا اسند الفعل الى نائب الفاعل و كان ماضيا ضم اوله و كسر الحرف الذى قبل آخره وان كان مضارعا ضم اوله و فتح الحرف الذى قبل آخره، والفعل الذى يحدث فيه هذا التغيير يسمى مبنيا للمجهول.

(۹۲) اذا كان نائب الفاعل مؤنثا كان الفعل مؤنثا.

ترجمہ:

(۹۰) نائب فاعل وہ مرفوع اسم ہے جو فاعل کے حذف ہونے کے بعد اس کا قائم مقام ہوتا ہے۔

(۹۱) جب فعل، نائب فاعل کی طرف منسوب کیا جائے تو اگر وہ ماضی ہے تو اس کا پہلا حرف مضموم اور ماقبل آخر مکسور ہو جائے گا اور اگر وہ مضارع ہو تو اس کا پہلا حرف مضموم اور ماقبل

آخر مفتوح ہو جائے گا۔ جس فعل میں یہ تبدیلی واقع ہو اسے مبنی للمجھول کہا جاتا ہے۔
(۹۲) جب نائب فعل مؤنث ہو تو فعل مؤنث ہوتا ہے۔

التمرين (ا)

استخرج نائب الفاعل وفعله من العبارات الاتية:

حل مشق (ا)

درج ذیل عبارت میں سے نائب فاعل اور اس کے افعال الگ الگ کریں:

تصنع القهوة من البن. وطريقة ذلك ان يسكب الماء فى اناء ثم يوضع على النار فاذا على الماء رفع الا ناء وطرح فيه جزء من البن' وقلب البن بملعقة ليمتزج بالماء ثم يقرب الا ناء من النار ثانية لينضج مافيه وتمزج القهوة يسكر احيانا و كثير اما تشرب بدونه

حل:

فعل	نائب فاعل	فعل	نائب فاعل
تصنع	القهوة	قلب	اللبن
يسكب	الماء	يقرب	الاناء
يوضع	هو	تمزج	القهوة
رفع	الاناء	تشرب	القهوة
طرح	جزء		

التمرين (۲)

حول الإفعال التى فى الجمل الاتية الى افعال مبنية للمجهول مع بقاء كل فعل فى جملته.

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں آئے ہوئے افعال کو مبنی للمجھول کر کے لکھیں:

۱ — شرب الولد اللبن ۲- قتل الصائد الذئب
۳- خمش القط اخاک ۴- فهمنا درسنا

۵- مدحنا المعلم
۶- نفعنی الصدق
۷- یدخر المقتصد المال
۸- یجمع الاولاد القطن
۹- یسقی الحوذی الحصانین
۱۰- نعبداللہ
۱۱- یحترمک
۱۲- یخفضنی الکذب

حل:

۱- شرب اللبن
۲- قتل الذئب
۳- خمش اخوک
۴- فهم الدرس
۵- مدح المعلم
۶- نفعت
۷- یدخر المال
۸- یجمع القطن
۹- یسقی الحصانان
۱۰- یعبداللہ
۱۱- تحترم الام
۱۲- اخفض

التمرین (۳)

ضع نائب فاعل مناسبا لکل فعل من الافعال الاتیة بعد بنائه للمجهول:

حل مشق (۳)

درج ذیل افعال کو مبنی للمجهول بنا کر ان کے ساتھ مناسب نائب فاعل لگا دیں:

یزرع	حبس	نظر	تنظف	ترحم
شکرت	نصر	یسمع	یعظم	تساعد

حل:

یزرع الحقل	حبس الطیر	نظر النجوم
تنظف الدار	ترحم الضعیفة	شکر اللہ
نصر الدین	تسمع الاخبار	یعظم الکبیر
تساعد الفقیرة		

التمرین (۴)

ضع الاسماء الاتیة فی جمل بحیث یکون کل اسم نائب فاعل.

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل اسماء کو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ہرایک اسم نائب فاعل بن کر واقع ہو:

القاهرة　الغصن　الورد　المائدة　المجتهدون

الطعام　المدرسة　الشارع　التلاميذ　المذنب

حل:

تزار القاهرة	قطع الغصن	قطف الورد
نسقت المائدة	منح المجتهدون	اكل الطعام
بنيت المدرسة	وسع الشارع	علم التلاميذ
حبس المذنب		

التمرين (۵)

كون جملتين يكون نائب الفاعل فيهما مرة مثنى ومرة جمع مذكر سالما واخرى اسما موصولا ورابعة ضميرا متصلا

حل مشق (۵)

دو جملے بنائیں ہرایک میں نائب فاعل ایک بار تثنیہ، دوسری بار جمع مذکر سالم، تیسری بار اسم موصول اور چوتھی بار ضمیر متصل آئے۔

كتبت رسالتان الى الحكومة	رفعت رايتان اليوم
نصر المظلومون فى باكستان	ترك الفلاحون فى الحقل
قتل الذى جاء من الخارج	طلب الذين يلعبون فى الساحة
نصرت بالرعب مسيرة شهر	جعلت لى الارض مسجدا

التمرين (٦)

صف كل ما يعمل لكتابة رسالة من اول اعداد ادوات الكتابة الى ان تصل بالبريد الى يد المرسل اليه مستعملا افعالا مبنية للمجهول:

حل مشق (٦)

ایک خط لکھنے کے لئے جو کچھ کیا جاتا ہے کتابت کے سامان سے لے کر مکتوب الیہ تک پہنچانے کی پوری کاروائی مبنی للمجہول کے جملوں میں لکھو:

قد ارسلت الی رسالة فیها اجرت بعافیة
احمد و اسرته فاردت الرد علیها فاخذ قلم و ورق
و کتب جواب الرسالة ووضع فی غلاف ثم طرح فی
صندوق البرید

التمرین فی الاعراب (٧)

(الف) نموذج (نمونہ):

ذبحت الشاة

ذبحت...... ذبح فعل ماض مبنی للمجهول والتاء حرف للتانیث

الشاة...... نائب فاعل مرفوع بالضمة

(ب) اعرب ما یأتی:

حل اعراب کی مشق (٧)

(ب) درجِ ذیل کے اعراب بیان کیجئے:

(١) سرق المال (٢) لم تسبق سیارتنا

١-	سرق	فعل ماضی مبنی للمجہول
	المال	نائب فاعل مرفوع برضمہ
٢-	لم	حرف نفی و جازم مبنی برسکون
	تسبق	فعل مضارع مجزوم مبنی للمجہول
	سیارتنا	سیارہ نائب فاعل مرفوع برضمہ مضاف
	نا	ضمیر متصل مضاف الیہ مجرور، مبنی برسکون

افعال الاستمرار الناسخة و مادام

(افعال استمرار ناسخہ اور مادام)

	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱-	الحر شديد	گرمی سخت ہے	مازال الحر شديدا	گرمی اب تک سخت رہی ہے
۲-	المهذب محبوب	تہذیب یافتہ محبوب ہے	مازال المهذب محبوبا	تہذیب یافتہ اب تک محبوب رہا ہے
۳-	المريض نائم	مریض سو رہا ہے	مابرح المريض نائما	مریض اب تک سویا رہا ہے
۴-	المطر هاطل	بارش موسلادھار ہے	مابرح المطر هاطلا	بارش اب تک موسلادھار رہی ہے
۵-	النار مشتعلة	آگ بھڑکی ہوئی ہے	ما انفکت النار مشتعلة	آگ اب تک بھڑکی رہی ہے
۶-	القضاة عادلون	قاضی عادل ہیں	ماانفک القضاة عادلين	قاضی اب تک عادل رہے ہیں
۷-	التاجر صادق	تاجر سچا ہے	مافتیٔ التاجر صادقا	تاجر اب تک سچا رہا ہے
۸-	خلقک کريم	آپ کا اخلاق بلند ہے	تحترم مادام خلقک کريما	جب تک تیرا اخلاق بلند رہے گا تیرا احترام کیا جائے گا
۹-	النور ضئيل	روشنی کمزور ہے	لاتقرا مادام النور ضئيلا	جب تک روشنی کمزور رہے مت پڑھیں

البحث:

الامثلة فی القسم الاول کلها جمل اسمية تتالف من مبتدا و خبر والامثلة فی القسم الثانی هی الجمل التی فی القسم الاول نفسها مع زيادة ما زال او ما برح او ما انفک او ما فتیٔ، او ما دام، واذا بحثت عما احدثته هذه الافعال من التغيير عند دخولها علی جمل القسم الاول رايت انها رفعت المبتدا و نصبت الخبر فهی تشبه

كان في ذلك وهي في الحقيقة بقية اخوات كان التي سبقت لك دراستها.

واذا نظرت نظرة اخرى الى هذه الافعال رايت ان الاربعة الاولى منها مسبوقة بحرف يدل على النفي وان الفعل الاخير وهو ما دام مسبوق بحرف يدل على الوقت والزمان.

ويعمل عمل الافعال الاربعة الاولى مضارعها وليس لها فعل امر ولا يستعمل للفعل مادام الا الماضي.

ويسهل عليك جدا ادراك معاني هذه الافعال بتامل الامثلة السابقة فان من يقول: ما زال الحر شديدا يريد ان يخبر السامع باستمرار شدة الحر ومثل ما زال في افادة هذا المعنى ما برح وما انفك ومافتي.

وان من يقول تحترم مادام خلقك كريما يريد ان يبين المدة التي تحترم فيها بالفعل مادام يفيد بيان المدة.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں مازال، مابرح، ما انفک، ما فتئی اور مادام جملہ اسمیہ پر داخل ہوگئے ہیں انہوں نے مبتداء کو اپنے حال پر مرفوع رکھا ہے لیکن خبر کو نصب دیا ہے معلوم ہوا انہوں نے کان کی طرح عمل کیا ہے پہلے چار حرفوں میں نافیہ ہے لیکن مادام میں وقت اور زمانے پر دلالت کرتا ہے ان چار افعال سے مضارع بھی آتا ہے وہاں بھی اسی طرح عمل ہوتا ہے البتہ مادام کا فعل مضارع مستعمل نہیں ان سب افعال سے فعل امر نہیں بنتا ان افعال کے معنی میں تسلسل عمل کا اظہار ہوتا ہے البتہ مادام میں مدت کا اظہار ہوتا ہے۔

القاعدة:

(۹۳) مثل "كان" في العمل مازال، وما برح وما انفك، وما فتئ، وما دام، فهي تدخل على المبتدا والخبر فترفع الاول و يسمى اسمها و تنصب الثاني و يسمى خبرها.

(۹۴) مازال، وما برح، وما انفك، وما فتئ، تفيد استمرار اتصاف اسمها بخبرها، و "مادام" تدل على بيان مدة ما قبلها.

(۹۵) يجب ان تسبق افعال الاستمرار بأداة نفي وأن تسبق "دام" بما الدالة على الزمان.

ترجمہ:

(۹۳) ما زال، ما برح، ما انفک، مافتی اور ما دام کان جیسا عمل کرتے ہیں یعنی مبتداء کو

رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں، پھر مبتداء ان افعال کا اسم اور خبر ان کی خبر کہلاتی ہے۔
(۹۴) ما زال، ما برح، ما انفک اور مافتئی کا معنی یہ ہے کہ ان کے اسم کا ان کی خبر سے متصف ہونا اب تک مسلسل ہے اور مادام اپنے ماقبل کی مدت کو واضح کرتا ہے۔
(۹۵) افعال استمرار سے پہلے اداۃ نفی کا آنا ضروری ہے لیکن دام سے پہلے جو "ما" آتا ہے وہ نافیہ نہیں بلکہ وہ زمانے پر دلالت کرتا ہے۔

التمرين (۱)

عين الاسم والخبر فی کل جملة من الجمل الاتية:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے اسم وخبر کو متعین کریں:

۱- لا يفتا الكذاب خائفا
۲- مافتئ اخونا غالبا
۳- الاتزال صابرا؟
۴- كل ماطعمت جائعا
۵- لا ينفک النسيم عليلا
۶- مازال الهواء شديدا
۷- لا اكلمک مادمت معاندا
۸- لاتزال الشمس مشرقة
۹- ما برح الكتاب مفقودا
۱۰- ما انفكت السماء غائمة

حل:

اسم	خبر	اسم	خبر
الكذاب	خائفا	الهواء	شديدا
اخونا	غالبا	تاء متحرکہ ضمیر متصل	معاندا
انت ضمیر مستتر	صابرا	الشمس	مشرقة
تاء متحرکہ ضمیر متصل	جائعا	الكتاب	مفقودا
النسيم	عليلا	السماء	غائمة۔

التمرين (۲)

ادخل على كل جملة من الجمل الاتية فعلا من افعال الاستمرار مع استيفائها جميعها واشكل آخر الاسم والخبر

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں ہرایک پر ایک فعل استمرار داخل کر کے ان کے اسم و خبر پر اعراب لگائیں:

۱- مصراعا الباب مقفلان ۲- المحسن ابوک
۳- العمال متعطلون ۴- الامهات شفيقات
۵- الصدقة نافعة ۶- السوق مزدحمة

حل:

۱- ما زال مصراعا الباب مقفلین ۲- ما انفک ابوک محسنا
۳- ما برح العمال متعطلین ۴- ما انفکت الامهات شفیقات
۵- ما برحت الصدقة نافعة ۶- مافتئی السوق فروحما

التمرين (۳)

ضع جملة قبل كل تركيب من التراكيب الاتية:

حل مشق (۳)

درج ذیل ہر مرکب سے پہلے ایک موزوں اور مناسب جملہ رکھ دیں:

۱- ما دام البرد قارسا ۲- مادام ابی نائما
۳- مادمت سفيها ۴- مادامت مجتهدة
۵- مادام الحصان جامحا ۶- مادمت حيا

حل:

۱- البس الثوب الخشن مادام البرد قارسا ۲- انتظر مادام ابی نائما
۳- اعلمک ما دمت سفيها ۴-تفوز الطالبة ما دامت مجتهدة
۵- لا تركب ما دام الحصان جامحا ۶- اعمل صالحا مادمت حيا

التمرين (۴)

ضع فعلا مناسبا من الافعال التى ترفع المبتدا وتنصب الخبر فى المكان الخالى:

حل مشق (۴)

درج ذیل خالی جگہوں میں ایسے فعل رکھ دیں جو مبتداء کو رفع اور خبر کو نصب دیں:

۱- انتھی الامتحان و ..... ۲- زالت الحمی و .....المریض ضعیفا

۳- تصدق علی الفقراء ....قادرا ۴- لا تتعرض للبرد.....مریضا

۵- صفر القطارو ....اخی غائبا ٦- امسی اللیل .....القمر منیرا

حل:

۱- مازالت ۲- مازال

۳- مادمت ۴- مادمت

۵- ومازال ٦- ما انفک

التمرین (۵)

(۱) کون ثلاث جمل اول کل واحدة منها ما انفک

(۲) .... لا یزال

(۳) ....تشتمل کل واحدة منها علی ما دام

حل مشق (۵)

(۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک ما انفک سے شروع ہو:

ما انفک بستاننا مثمرا ما انفک الحصان سریعا

ما انفک التلمیذ مجتهدا

(۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک لا یزال سے شروع ہو:

لا یزال الانسان ناطقا لا یزال العلم نافعا

لا یزال المعلم محترما

(۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک مادام سے شروع ہو:

اوصانی بالصلوة مادمت حیا تحترم مادمت کریما

اجتهد مادمت حیا

التمرين (٦)

كون جملة مبدوء ة بفعل من افعال الاستمرار اسمه اسم موصول لجماعة الذكور و خبره مضاف.

حل مشق (٦)

ایک جملہ بنائیں جو فعل استمرار سے شروع ہو اس کا اسم جمع مذکر اسم موصول ہو اور خبر مضاف ہو:

حل:

لا يزال الذين كفروا اصحاب فى النار فى الاخرة

التمرين فى الاعراب (٧)

(الف) نموذج (نمونہ):

ما برح السفر مفيداً

ما...... حرف نفى مبنى على السكون

برح...... فعل ماض مبنى على الفتح

السفر...... اسم مرفوع بالضمة

مفيداً...... خبره منصوب بالفتحة

(ب) اعرب الجمل الاتية:

حل اعراب کی مشق (٧)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں:

١- لا يزال الصدق سبيل النجاة ٢- مافتى اخوك مجتهدا

٣- السكت مادام السكوت نافعا

حل:

١-	لا	حرف نفی مبنی بر سکون
	يزال	فعل مضارع مرفوع برضمہ
	الصدق	اسم فعل استمرار مرفوع برضمہ

	سبیل	خبر فعل استمرار منصوب برفتحہ مضاف
	النجاۃ	مضاف الیہ مجرور بالاضافۃ علامت جر کسرہ ہے
۲-	ما	حرف نفی مبنی برسکون
	فتی	فعل ماضی مبنی برفتحہ
	اخو	اسم مافتی مرفوع بالواو بوجہ اسمائے خمسہ مضاف
	ک	مضاف الیہ مجرور محلاً ضمیر متصل منصوب مبنی برفتحہ
	مجتھدا	خبر مافتی منصوب برفتحہ
۳-	اسکت	فعل امر مبنی برسکون انت ضمیر مستتر اس کا فاعل ہے
	مادام	ما حرف مبنی برسکون دام فعل ناقص ماضی مبنی برفتحہ
	السکوت	اسم مادام مرفوع برضمہ
	نافعا	خبر مادام منصوب برفتحہ

المفعول المطلق

(مفعول مطلق)

	الامثلة	ترجمہ
۱-	لعب حسن لعبا	حسن خوب کھلا
۲-	خطف الثعلب الدجاجة خطفا	لومڑی نے مرغی کو واقعی اچک لیا
۳-	يشرب الطفل اللبن شربا	بچہ دودھ خوب پیتا ہے
۴-	يثب النمر وثوب الاسد	چیتا شیر کی طرح حملہ کرتا ہے
۵-	مر القطار مر السحاب	گاڑی بادل کی طرح گزری
۶-	جرى خالد جريا سريعا	خالد خوب تیز دوڑا
۷-	اكل على اكلتين	علی نے دو مرتبہ کھایا
۸-	تدور الارض دورة فى اليوم	زمین دن میں ایک چکر لگاتی ہے
۹-	ضرب الخادم العقرب ضربة	خادم نے بچھو کو ایک دفعہ مارا

البحث:

نحن نعرف ما فى الامثلة السابقة من فعل و فاعل ومفعول به ولكن بها كلمات نريد ان نعرفها وهى: لعبا' خطفنا' شربا' وثوب الاسد' مرالسحاب' جريا' اكلتين' دورة' ضربة.

فاذا تاملنا ها وجدناها جميعا اسماء منصوبة واذا نظرنا الى كل كلمة وضا هيناها بالفعل الذى فى جملتها راينا انها تشتمل على حروف هذا الفعل.

ثم اذا رجعنا الى الامثلة الثلاثة الاولى وبحثنا فى معناها قليلا راينا ان الكلمات المنصوبة وهى لعبا وخطفا وشربا اضافت الى الجملة معنى جديدا فان لعب حسن لعبا اقوى من لعب حسن لاننا فى الجملة الاولى نريد ان نفهم السامع ان حسنا لعب حقيقة وانه يحب الا يشك فى ذلك فكلمة لعبا اكدت المعنى وكذلك يقال فى المثالين الاخرين.

وبتامل معنى الامثلة الثلاثة الثانية نرى الاسماء المنصوبة فيها افادتنا فائدة جديدة لاننا حيما نقول: يثب النمر' ونسكت لا يفهم السامع الا حصول الوثوب من النمر ولكننا اذا قلنا بعد ذلك: وثوب الاسد فهم السامع نوع هذا الوثوب فهذا الاسم المنصوب بين نوع الفعل كذلك يقال فى المثالين الاخرين.

وعند الرجوع الى الامثلة الثلاثة الاخيرة نرى اننا استفدنا من الاسماء المنصوبة فائدة ظاهرة: فان اكل على تدل على انه حصل منه اكل من غير ان نعرف عدد مرات هذا الفعل فاذا اضفنا الى ذلك اكلتين عرف ذلك العدد وكذلك يقال فى الامثالين الاخرين.

والان نستطيع ان نقول ان كل اسم من هذه الاسماء التى توكد الفعل او تبين نوعه او عدده يسمى مفعولا مطلقا.

بحث:

ہم گزشتہ مثالوں میں آنے والے فعل' فاعل اور مفعول بہ کو تو جانتے ہیں لیکن ہم جن کلمات کے متعلق جاننا چاہتے ہیں وہ یہ ہیں:

لعبا – خطفا – شربا – وثوب الاسد – مرالسحاب – جريا – اكلتين – دورة – ضربة

جب ہم ان پر غور کرتے ہیں تو ان سب کو منصوب پاتے ہیں اور ہر کلمہ کو متعلقہ فعل کے حروف سے مشتمل پاتے ہیں۔

جب ہم مزید غور کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ان کلمات کے آنے سے جملہ میں نیا مفہوم پیدا ہوگیا ہے مثلاً پہلی قسم کی مثالوں میں لعب حسن لعبا کے جملہ میں لعب حسن کے جملہ سے زیادہ زور پیدا ہوگیا ہے اس لئے کہ پہلے جملہ سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ حسن خوب کھلا جب کہ دوسرے جملہ سے یہ بات پیدا نہیں ہوتی اس سے یہ بات واضح ہوجاتی

ہے کہ "لعبا" سے معنی میں تاکید پیدا ہوگئی ہے اسی طرح باقی دو مثالیں سمجھ لیں۔

دوسری قسم کی تین مثالوں پر غور کریں جب ہم یہ کہہ کر خاموش ہوجائیں کہ "یثب النمر" تو سننے والا صرف یہ سمجھ سکتا ہے کہ چیتا حملہ کرتا ہے لیکن اس کے حملہ کی نوعیت کیا ہے یہ سمجھ میں نہیں آسکتا لیکن جب ہم اس کے بعد "وثوب الاسد" کہتے ہیں تو سننے والے کو حملہ کی نوعیت کا پتہ چل جاتا ہے کہ چیتا شیر کی طرح حملہ کرتا ہے اسی طرح باقی دو مثالیں سمجھ لیں۔

تیسری قسم کی مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر ہم کہیں کہ "اکل علی" تو اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ علی نے کھایا لیکن یہ پتہ نہیں چلتا کہ کتنی مرتبہ کھایا چنانچہ جب ہم کہتے ہیں "اکلتین" تو معلوم ہوجاتا ہے کہ علی نے دو مرتبہ کھایا۔

اب ہم کہہ سکتے ہیں مذکورہ اسماء جو فعل میں تاکید پیدا کرتے ہیں یا اس کی نوعیت بیان کرتے یا اس کی تعداد بیان کرتے ہیں ان کو مفعول مطلق کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۹۶) المفعول المطلق: اسم منصوب موافق للفعل فی لفظه و یجیء بعد الفعل لتاکیده' او لبیان نوعه او عدده.

ترجمہ:

(۹۶) مفعول مطلق وہ اسم ہے جو لفظوں میں فعل کے مطابق ہوتا ہے اور فعل کے ساتھ اس کی تاکید یا بیان نوع یا اظہار عدد کے لئے آتا ہے۔

التمرين (۱)

استخرج من العبارة الاتية کل مفعول مطلق' وعین ما کان منه موکدا لفعله وما کان مبینا لنوعه او عدده

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے مفعول مطلق الگ کریں اور یہ بتائیں کہ ان میں کون سا تاکید کے لئے ہے کون سا نوعیت بتاتا ہے اور کون سا عدد کا تعین کرتا ہے؟

تثور البراکین فی بعض الجهات ثورانا شدید افتهدم
المنازل هدما وتدک المبانی دکا وتقذف النیران قذفا مسنمرا
فیخاف السکان خوفا عظیما فلا تسمع غیر نساء تصیح صیاحا

واطفال تصرخ صراخا ولا ترى الا رجال تكبهم الدهر نكبتين مات اولادهم وضاعت اموالهم.

حل:

مفعول مطلق	کیفیت	مفعول مطلق	کیفیت
ثورا شديدا	نوعیت	خوفا عظيما	بیان نوع
هدما	تاکید	صياحا	تاکید
دكا	تاکید	صراخا	تاکید
قذفا مستمرا	بیان نوع	نكبتين	اظہار عدد

التمرين (٢)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مفعولا مطلقا فى جملة تامة:

حل مشق (٢)

درج ذیل اسماء میں سے ہرایک کومفعول مطلق بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

نوما	هجوم الذئب	اجتهاد	اشراقا	اختفاء اللص
تعبا	نجاحا باهرا	استغفارا	قعودا	سجدتين
قياما	حفظا	جيدا	ضربتين	غسلة
اكراما				

حل:

١. نام الطفل نوما هادئا
٢. هجم القط على الفارة هجوم الذئب
٣. اجتهد التلميذ اجتهادا
٤. تشرق الشمس اشتراقا
٥. اختفى الفارة اختفاء اللص
٦. تعب العمال تعبا
٧. نجح التلميذ نجاحا باهرا
٨. استغفر العبد استغفارا
٩. قعد الخادم قعودا
١٠. سجد على على الارض سجدتين
١١. قام المريض قياما
١٢. حفظت الطالبة حفظا جيدا
١٣. ضرب حميد عقربا ضربتين
١٤. غسل الحائک ثوبه غسلة
١٥. اكرمت الضيوف اكراما

التمرین (۳)

ضع مفعولا مطلقا فی کل جملة من الجمل الاتیة:

حل مشق (۳)

نیچے خالی جگہوں میں مفعول مطلق رکھ دیں:

۱- یفیض النهر .....
۲- نصق الحمار .....
۳- تجری الارنب .....
۴- ینبح الکلب .....
۵- ابتعد عن الشر .....
۶- سارت السیارة .....
۷- ظهر الهلال .....
۸- نظف حذاءک .....
۹- شفی الدواء المریض .....
۱۰- تغلی القدر .....

حل:

۱- فیضانا
۲- نهقا
۳- جریانا سریعا
۴- تباحا شدیدا
۵- ابتعادا
۶- سیرا جیدا
۷- ظهورا
۸- تنظیفا
۹- شفاء مرة
۱۰- غلیانا

التمرین (۴)

(۱) کون خمس جمل تشتمل کل منها علی مفعول مطلق موکد لفعله
(۲) ....مبین لنوع فعله
(۳) ....لعدد فعله

حل مشق (۴)

(۱) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں مفعول مطلق ہو جو اپنے فعل کی تاکید کرے:

۱- رتل القران ترتیلا
۲- کلم الله موسی تکلیما
۳- وتبتل الیه تبتیلا
۴- ومهدت له تمهیدا
۵- وشققنا الارض شقا

(۲) پانچ جملے بنائیں کہ ہرایک میں مفعول مطلق اپنے فعل کی نوعیت واضح کرے:

۱- واهجرهم هجرا جميلا ۲- انا فتحنا لک فتحا مبينا

۳- اقرضوا الله قرضا حسنا ۴- ان الله وعدكم وعد الحق

۵- شرب الجمل شربا

(۳) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں مفعول مطلق اپنے فعل کا عدد بتائے:

۱- وثب القط على الفارة وثبين ۲- المصلى يسجد فى كل ركعة سجدتين

۳- ضرب الاستاذ تلميذه ضربتين ۴- جلست مع اصدقائى جلستين

۵- نظر حامد نظر مرة فى النجوم

التمرين (۵)

(۱) كون جملة المفعول به فيها ضمير متصل والفاعل اسم موصول مع اشمالها على مفعول مطلق

(۲) كون جملة الفاعل فيها جمع مذكر سالم والمفعول به جمع مؤنث سالم مع اشتمالها على مفعول مطلق

(۳) كون جملة تشتمل على نائب فاعل و مفعول مطلق مبين للنوع

(۴) كون جملة الفاعل فيها ضمير متصل وبها مفعول مطلق موكد لفعله

حل مشق (۵)

(۱) ایک ایسا جملہ بنائیں جس میں مفعول بہ ضمیر متصل ہو اور فاعل اسم موصول ہو اور جس میں ایک مفعول مطلق بھی ہو:

هذاالص شاهده الذى دخل بيته مشاهدة ببصره

(۲) ایک جملہ بنائیں جس میں فاعل جمع مذکر سالم ہو مفعول بہ جمع مؤنث سالم اور جس میں مفعول مطلق بھی ہو:

اخد اللاعبون الكرات اخذا تاما

(۳) ایک جملہ بنائیں جس میں نائب فاعل آیا ہو اور مفعول مطلق نوعیت بتائیے:

قتل عمر قتل شهيد

(۴) ایک ایسا جملہ بنائیں جس میں فاعل ضمیر متصل ہو اور اس میں مفعول مطلق تاکید کے لئے آئے:

اجتهدت اجتهادا

(۵) ایک ایسا جملہ بنائیں جس میں فعل امر مبنی برفتحہ ہو اور مفعول مطلق عدد واضح کرے:

اضربنه ضربتين

(۶) ایک شرطیہ جملہ بنائیں جس میں مفعول مطلق شرط کی تاکید کرے اور دوسرا مفعول مطلق جزا کی تاکید کرے:

من يتعب في شبابه تعبا يتمتع في كبره تمتعا

(۷) ایک ایسا جملہ بنائیں جس میں تثنیہ مضاف آئے اور مفعول مطلق نوعیت بیان کرے:

اعطت يدا الكريم الفقراء اعطاء كثيرا

التمرين (٦)

صف ليلة مظلمة كثيرة المطر والريح والبرد مع الإتيان بمفعول مطلق في كثير من الجمل التي تنشئها

حل انشاء کی مشق (٦)

موسم سرما کی ایک بارش والی اندھیری رات کا منظر بیان کیجئے مفعول مطلق استعمال کریں:

ذهبت الى الحقل ذهابا ولبثت هناك لبثا طويلا فغشي الليل غشاوة غامت السماء غيما ومطرت مطرا غزيزا فظلمة السحاب والمطر زادت على ظلمة الليل زيادة ولا استطيع ان انظر امام اربع خطوت نظرا. ولا اقدام قدوما من سواد الليل و ظلمته مع ظلمة المطر والسحاب وتعذر على الروية غير انني تمكنت من العورة الى بيتي اخيرا عودة مرهقة وانا ارتعش ارتعاشا شديدا من البرد والخوف.

اعراب کی مشق (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

وقف الشرطي وقوف النشاط

وقف...... فعل ماض مبنی علی الفتح

الشرطي...... فاعل مرفوع بالضمة

وقوف...... مفعول مطلق منصوب بالفتحة وهو مضاف

النشاط...... مضاف الیہ مجرور بالکسرۃ

(ب) اعرب ما یاتی (درج ذیل کے اعراب بیان کیجئے):

(۱) سررت سرورا (۲) اسع سعی المجد

(۳) لا تخافی خوف الجبناء (۴) طرق عامل البرید الباب طرقاً

حل:

(۱) سررت...... فعل ماضی مبنی للمجہول - مبنی برسکون - تاء متحرکہ ضمیر متصل فاعل

سرورا...... مفعول مطلق منصوب برفتحہ - تاکید برائے فعل

(۲) اسع...... فعل امر مبنی بر حذف یاء - انت ضمیر مستتر فاعل مرفوع محلا

سعی...... مفعول مطلق برائے نوع مضاف - منصوب برفتحہ

المجد...... مضاف الیہ مجرور علامت جر کسرہ ہے

(۳) لا...... حرف ناھیہ جازم مبنی برسکون

تخافی...... فعل مضارع مجزوم

خوف...... مفعول مطلق منصوب برفتحہ - مضاف - برائے بیان نوع

الجبناء...... مضاف الیہ مجرور - علامت جر کسرہ ہے

(۴) طرق...... فعل ماضی مبنی برفتحہ

عامل...... فاعل مرفوع برضمہ مضاف

البرید...... مضاف الیہ - مجرور برکسرہ

الباب...... مفعول بہ منصوب برفتحہ

طرقا...... مفعول مطلق منصوب برفتحہ تاکیدی

المفعول لاجلہ

(مفعول لہ)

الامثلۃ	ترجمہ
۱- یسافر الطلبۃ الی اوربا طلبا للعلم	طلباء یورپ تک سفر حصول علم کیلئے کرتے ہیں
۲- عاقب القاضی المجرم تادیبا لہ	قاضی نے مجرم کو ادب سکھانے کیلئے سزا دی
۳- قم احتراما لا ستاذک	اپنے استاد کے احترام کے لئے کھڑا ہو
۴- تصدقت علی الفقیر املافی الثواب	میں نے فقیر کو خیرات ثواب کی امید پر دی

۵- صفحت عن السفیه حلما — میں نے نادان سے درگزر بردباری کی وجہ سے کی

البحث:

انظر الی الکلمات: طلبا' تادیبا' واحتراما' واملا" وحلما وابقاء تجد انها اسماء منصوبة مهما شئی واضح غیر انا نرید ان نعرف ارتباط کل اسم من هذه الاسماء بالفعل الذی فی جملته.

لنفرض ان قائلا قال: یسافرو الطلبة الی اوربا فما الذی نفهمه من ذلک؟ الذی نفهمه ان الطلبة یذهبون من بلادهم الی اوربا وهل نستفید شیئا جدیدا اذا زد القائل فی الجملة طلبا للعلم نعم نفهم ان هذا السفر الی اوربا سببه طلب وکذلک اذا قال قائل: عاقب القاضی المجرم فاننا لا نفهم الا ان القاضی اوقع عقوبة علی المجرم' غیر انه اذا اضاف الی ذلک تادیبا له فهمنا ان السبب والعلة فی هذا العقاب هو ان یتادب المجرم. وبهذه الطریقة نستطیع ان ندرک ان الاسماء المنصوبة فی الامثلة السابقة. تبین علة الفعل وسبب حصوله ولذلک یسمی کل اسم منها مفعولا لاجله واسهل علامة له انه یصح ان یکون جوابا عن السئوال عن سبب الفعل فاذا قال قائل: لماذا تصدقت علی الفقیر؟ صح ان تقول: املا فی الثواب.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں طلبا' تادیبا 'احتراما' املا' حلما اور ابقاء سب منصوب اسماء ہیں جو فعل کی علت اور اس کا سبب ظاہر کرتے ہیں اگر آپ پہلی مثال میں طلبا للعلم کے بغیر صرف یہ کہیں کہ یسافر الطلبة الی اوربا تو اس سے صرف یہ پتہ چلتا ہے کہ طلبہ یورپ تک سفر کرتے ہیں لیکن معلوم نہیں ہوتا کہ ان کے سفر کا سبب اور مقصد کیا ہے چنانچہ جب ہم کہتے ہیں کہ طلبا للعلم تو سفر کا سبب واضح ہوجاتا ہے اسی طرح باقی مثالیں ہیں اس لئے ایسے تمام اسماء کو مفعول لہ کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۹۷) المفعول لأجله: اسم منصوب یبین سبب الفعل و علة حصوله.

ترجمہ:

(۹۷) مفعول لہ وہ اسم منصوب ہے جو فعل کے سبب اور اس کے حصول کی علت بیان کرے۔

التمرين (۱)

استخرج المفعول لاجله من العبارات الاتية:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے مفعول لہ معلوم کریں:

یرور مصر کثیر من السائحین ترویحا عن النفس فیذھبون الی الصعید رغبة فی مشاھدة مابه من الاثار التی بناھا القدماء اظھارا البوغھم وشیدوھا تمجیدا لملوکھم والتی انطقت السنة الناس بالثناء اعترافا بفضلھم وجعلت کل مصری فیخر اعجابا بابائه الامجاد.

حل (مفعول لہ):

ترویحا — رغبة — اظھارا — تمجیدا — اعترافا — اعجابا.

التمرين (۲)

اجعل کل اسم من الاسماء الاتية مفعولا لاجله فی جملة تامة:

حل مشق (۲)

درج ذیل اسماء کو مفعول لہ بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

حیاء	احتیالا	خشیة	حبا	ارضاء
مجاملة	طمعا	اغاظة	حرصا	مودة
ادبا	شرھا	استھانة	صفحا	اجلاله
اجتلابا	شکرا	کرما	غضباً	فرحا

حل:

۱- لا تذنب حیاء من اللہ

۲- دخل اللص الحجرة احتیالا

۳- لا تقتلوا اولادکم خشیة املاق

۴- اتبعو النبی حبا للہ

۵- اخدموا ابویکم ارضاء للہ

٦- کافات صدیقی مجاملة له

۷- یدعون ربهم خوفا وطمعا
۸- ضرب حامد زیدا اغاظة له
۹- اعمل علی النوافل مع الفرائض حرصا علی الثواب
۱۰- یرحم المومنون بعضهم بعضا مودة بینهم
۱۱- ضرب الاستاذ تلمیذه تادیبا
۱۲- یقوم خالد لکل کبیر شرها للاداب
۱۳- اجعل کل مبتدع ضیق الطریق استهانة
۱۴- اعف عن الاصدقاء صفحا عنهم
۱۵- قوموا لسیدکم اجلالا له
۱۶- اجتهد جلبا للمنزلة
۱۷- اسجدو الله شکرا علی بغمه
۱۸- کان الغنی یجود کرما
۱۹- جرح الاسد وکاد یهلک غضبا
۲۰- اخبر الملک بالفتح فهدا یرقص فرحا

التمرین (۳)

ضع مفعولا لاجله فی کل جملة من الجمل الاتیة:

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہ پر مفعول لہ لگادیں:

۱- اطعت والدی .....
۲- وقفت للمعلم .....
۳- ابتعدت عن الاسد .....
۴- لا اکل الفواکه الفجة .....
۵- عطفت علی الصغیر .....
۶- لا یستذکر محمد دروسه .....
۷- یرتب علی کتبه .....
۸- حضرت فی الساعة الثالثة .....
۹- کافانی ابی .....
۱۰- اعطیت الفقیر خبزا .....

حل:

۱- ارضاء لله
۲- ادبا واحتراما
۳- خوفا منه
۴- اجتنابا من المریض
۵- اشفاقا
۶- کسلا
۷- خفاظا علیهم
۸- عیادة لک
۹- تشجیعا الی علی مواصلة الدراسة
۱۰- املا فی الثواب

التمرین (۴)

(۱) کون خمس جمل تشتمل کل واحدة علی مفعولا لاجله.

(۲) کون جملة الفاعل فیها مثنی والمفعول به ضمیر متصل مع اشتمالها علی مفعولا لاجله

(۳) کون جملة الفاعل فیها اسم موصول مع اشتمالها علی مفعول لاجله مضاف

(۴) کون جملة المفعول به فیها اسم اشارة مع اشتمالها علی مفعول لاجله

حل مشق (۴)

(۱) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں مفعول لہ استعمال کریں:

۱- لاتوخر عمل الیوم الی غد اعتمادا علی نفسک
۲- السارق والسارقة فاقطعوا ایدیهما جزاء بما کسبا
۳- خرج زید ترویحا عن نفسه
۴- واصل دراسته زیادة فی مصرته
۵- عاد الی وطنه خدمة له

(۲) ایک جملہ بنائیں جس میں فاعل تثنیہ ہو، مفعول بہ ضمیر متصل ہو، ایک مفعول لہ بھی لائیں:

الناس ایقظهم الحارسان خوفا من اللص

(۳) ایک جملہ بنائیں جس میں فاعل اسم موصول ہو اور ایک مفعول لہ مضاف آجائے:

انفق من عاد من الخارج مازاد من حاجته ابتغاء مرضات الله

(۴) ایک جملہ بنائیں جس میں مفعول بہ اسم اشارہ ہو اور ایک مفعول لہ بھی لائیں:

فتح الخادم هذا الباب اکرامالک

التمرین (۵)

اجب عن الاسئلة الاتیة بجمل تامة بحیث تشتمل کل جملة علی مفعول لاجله:

حل مشق (۵)

درج ذیل سوالات کے جواب میں ایسے جملے بنائیں جن میں مفعول لہ آجائے:

۱- لم تجد فی استذکار دروسک؟ ۲- لماذا تنشا ملاجی الیتامی؟

۳- لم یحرص الولدان علی تربیة اولادھما؟ ۴- لم لا تقترب من الثعبان؟

حل:

۱- اجد فی استذکار دروسی حفظا ۲- تنشا ملاجی الیتامی تربیة لھم للعلم

۳- یحرص الوالدان علی تربیة اولادھما حبالھم ۴- لااقترب من الثعبان خوفا من لدغه

التمرین (۶)

(الف) نموذج (نمونہ):

سجدت شکراً

سجدت...... سجد فعل ماض مبنی علی السکون والتاء ضمیر فاعل مبنی علی الضم فی محل رفع

شکراً...... مفعول لاجله منصوب بالفتحة

(ب) اعرب الجمل الاتیة:

حل مشق (۶)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

۱- لا تبخلوا خشیة الفقر ۲- اعملوا الخیر حبا فی الخیر

۳- اعف عن المخطی تکرما

حل:

۱- لا — ناصیہ مبنی برسکون جازم فعل مضارع

تبخلوا — فعل مضارع مجزوم بوجہ حذف نون

خشیة — مفعول لہٗ منصوب برفتحہ مضاف

الفقر — مضاف الیہ مجرور بالکسر

۲- اعملوا — فعل امر مبنی برحذف نون واؤ ضمیر متصل علامت جمع فاعل

الخیر — مفعول بہ منصوب برفتحہ

حبا — مفعول لہ منصوب برفتحہ

	فی	حرف جار مبنی بر سکون
	الخیر	مجرور علامت جر کسرہ
۳-	اعف	فعل امر مبنی برحذف واؤ
	عن	حرف جار مبنی بر سکون
	المخطی	مجرور بالکسر
	تکرما	مفعول لہ منصوب برفتحہ

ظرف الزمان وظرف المکان

	الامثلة	ترجمہ
۱-	مکثت بالاسکندرية شهرا	میں اسکندریہ ایک ماہ ٹھہرا
۲-	شرب المريض الدواء صباحا	مریض نے صبح کے وقت دوا لی
۳-	جلست مع صديقى لحظة	میں اپنے دوست کے ہمراہ ایک لحظہ بیٹھا
۴-	توقد المصابيح ليلا	چراغ رات کو جلایا جاتا ہے
۵-	تجمع النملة قوتها صيفا	چیونٹیاں اپنی خوراک موسم گرما میں جمع کرتی ہیں
۶-	وقفت امام المراة	میں آئینہ کے سامنے کھڑا ہوا
۷-	جلست الهرة تحت المائدة	بلا دسترخوان کے نیچے بیٹھا
۸-	نام الكلب خلف الباب	کتا دروازے کے پیچھے سویا
۹-	يثب اللص فوق السور	چور نے دیوار کے اوپر چھلانگ لگائی
۱۰-	جرى على ميلا	علی نے ایک میل دوڑ لگائی

البحث:

فی الامثلة الخمسة الاولى لا يهمنا الا الكلمة الاخيرة فی كل مثال وهی: شهرا' صباحا' لحظة' ليلا' صيفا' واذا فحصنا عن هذه الكلمات فی ذاتها راينا انها اسماء منصوبة ولكنا نريد ان نعرف ارتباط كل كلمة منها بالفعل الذى فی جملتها ويكفينا هذا ان نبحث فی المثالين الاولين.

هبک قلت: مکثت بالاسكندرية فهل يعرف السامع من هذه الجملة مدة اقامتک بها؟ الجواب لا' ولكنک اذا قلت: شهرا عرف السامع مدة مكثک بالاسكندرية وهبک قلت: شرب المريض الدواء فان السامع لا يفهم من ذلک الوقت المحدود الذى شرب المريض فيه دواء ه فاذا قلت صباحا عرف السامع

ذلک وهکذا یقال فی الامثلة الثلاثة الاخری، فهذه الاسماء المنصوبة التی تعین الزمن الذی حصل فیه الفعل تسمی ظروف الزمان.

ننظر الان الی الامثلة الاخری ونتامل الکلمات: امام، تحت، خلف فوق میلا فنجد انها ایضا اسماء منصوبة ثم نبحث عن ارتباط کل کلمة منها بالفعل الذی فی جملتها علی النحو الذی سبق فی ظروف الزمان، فنری انه اذا قال قائل: وقفت لم یفهم السامع الا انه وقوف، ولکنه لا یعرف المکان الذی وقف فیه فاذا قال امام المراة یبین للسامع مکان الوقوف: واذا قال انسان: جلست الهرة لم یعرف السامع این جلست ولکنه اذا قال: تحت المائدة عرف مکان جلوسها وکذلک یقال فی الامثلة الثلاثة الاخری فهذه الاسماء المنصوبة التی تبین المکان الذی حصل فیه الفعل تسمی ظروف المکان، ویسمی کل من ظروف الزمان وظروف المکان مفعولا فیه.

بحث:

پہلی پانچ مثالوں کے آخری کلمات پر غور کریں اور وہ کلمات ہیں:

شهرا – صباحا – لحظة – لیلا – صیفا

یہ تمام اسماء منصوب ہیں لیکن ہر جملہ میں استعمال ہونے والے فعل سے ان کا کیا ربط ہے؟ اسے معلوم کرنے کے لئے پہلی دو مثالوں پر غور کریں فرض کریں آپ کہتے ہیں "مکثت بالاسکندریة" تو کیا سننے والا اس جملہ سے آپ کی مدت اقامت کے متعلق کچھ سمجھ سکے گا صاف ظاہر ہے کہ نہیں سمجھ سکتا مگر جب آپ اس کے بعد "شهرا" کہہ دیتے ہیں تو سننے والے کو پتہ چل جاتا ہے کہ آپ نے اسکندریہ میں ایک ماہ قیام کیا۔

اسی طرح جب کہا جائے "شرب المریض الدواء" تو سننے والا اس سے اس محدود وقت کو نہیں سمجھ سکتا جس میں مریض نے دوا پی اور جب اس کے بعد کہا جائے "صباحا" تو وہ دوا پینے کے وقت کو جان لے گا لہٰذا ایسے اسماء منصوبہ جو کسی فعل کے زمانے یا وقت کا تعین کرتے ہیں انہیں ظروف زمان کہا جاتا ہے۔

اب دوسری پانچ مثالیں دیکھیں ان میں بھی درج ذیل پانچ منصوب اسماء استعمال کئے گئے ہیں:

امام ۔ تحت – خلف – فوق – میلا

لیکن ان کا ہر جملہ میں استعمال ہونے والے فعل سے کیا ربط ہے؟ اسے معلوم کرنے کے لئے یہاں بھی دو مثالوں پر غور کریں پہلی مثال میں صرف "وقفت" کہنے سے کھڑا ہونے

کے متعلق تو پتہ چل جاتا ہے لیکن کھڑا ہونے کی جگہ کا پتہ اس وقت چلتا ہے جب کہا جائے امام المراة اسی طرح "جلست الهرة" کہنے سے بلے کے بیٹھنے کے متعلق تو پتہ چل جاتا ہے لیکن اس کے بیٹھنے کی جگہ کے متعلق اس وقت پتہ چلتا ہے جب کہا جائے "تحت المائدة" اسی طرح باقی مثالیں سمجھ لیں لہٰذا ایسے اسماء منصوبہ جو کسی فعل کے وقوع کی جگہ کا تعین کریں انہیں ظروف مکان کہا جاتا ہے ہر ظرف زمان اور ظرف مکان کو "مفعول فیہ" بھی کہتے ہیں۔

القواعد:

(۹۸) ظرف الزمان: اسم منصوب يبين الزمن الذى حصل فيه الفعل.

(۹۹) ظرف المكان: اسم منصوب يبين المكان الذى حصل فيه الفعل.

ترجمہ:

(۹۸) ظرف زمان وہ اسم منصوب ہے جو فعل کے حصول کا زمانہ واضح کرتا ہے۔

(۹۹) ظرف مکان وہ اسم منصوب ہے جو فعل کے حصول کی جگہ کا تعین کرتا ہے۔

التمرين (۱)

استخرج ظروف الزمان والمكان من العبارة الاتية:

حل مشق (۱)

درج ذیل اسماء کو مفعول فیہ بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

سنة	ليلة	قدام	دقيقة	اسبوعا
حينا	ازاء	فجرا	برهة	غدا
زمنا	عشية	دهرا	هنيهة	عاما

حل:

۱- ان عمرى قدبلغ اربعين سنة ۲- سبحان الذى اسرى بعبده ليلا

۳- لاتمش قدام الكبير ۴- خرج امير ومكث دقيقه ثم رجع

۵- سافر حميد الى لاهور ولبث ۶- خرجنا الى الساحة وجلسنا حينا هناك اسبوعا

۷- حامد يسكن ازاء بيتنا ۸- اتلو القرآن فجرا

۹- قعدت على المقعد برهة ۱۰- لاتقولن لشئى انى فاعل ذلك غدا الا ان يشاء الله

١١- مرضت زمنا طويلا

١٢- رجعت الى البيت عشية

١٣- ظل محمود مفقودا و دهرا طويلا

١٤- لبثت فى السوق هنيهة ثم رجعت

١٥- فلبث فيهم الف سنة الا خمسين عاما

التمرين (٣)

ضع ظرف زمان او مكان مناسبا فى كل جملة من الجمل الاتية:

حل مشق (٣)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہ پر مناسب ظرف زمان یا ظرف مکان رکھ دیں:

١- يظهر القمر .....

٢- تطلع الشمس .....

٣- وضعت انابيت الماء .....

٤- انتظرت صديقى .....

٥- وقف القطار .....

٦- يقع اقليم مصر .....السودان

٧- ذهبت الى المدرسة .....

٨- يقع المقطم .....القاهرة

٩- يشتد البرد .....

١٠- تلزم النملة مسكنها .....

حل:

١-	ليلا	٢-	نهارا
٣-	امام بيتنا	٤-	ساعة
٥-	برهة	٦-	قرب
٧-	صباحا	٨-	عند
٩-	شتاء	١٠-	شتاء

التمرين (٤)

(١) كون خمس جمل تشتمل كل واحدة منها على ظرف زمان

(٢) كون خمس جمل تشتمل كل واحدة منها على ظرف مكان

(٣) كون جملة الفاعل فيها اسم اشارة الجماعة الاناث والمفعول به فيها من الاسماء الخمسة مع اشتمالها على ظرف زمان

(۴) کون جملة الفاعل فیها ضمیر جماعة المتکلمین والمفعول به فیها جمع تکسیر مع اشتمالها علی ظرف مکان مضاف

حل مشق (۴)

(۱) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں ظرف زمان استعمال ہو:

۱- یاایھاالمزمل قم اللیل الا قلیلا ۲- فسبح بحمد ربک حین تقوم

۳- واذکراسم ربک بکرة واصیلا ۴- لا تقولن لشئی انی فاعل ذلک غدا الا ان یشاء الله

۵- اتلوالقرآن ساعة بعد صلوة الفجر

(۲) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہرایک میں ظرف مکان استعمال ہو:

۱- الاستاذ یقوم امام التلامیذ ۲- یقعد الطلبه فوق المقاعد

۳- مکتب الجمارک علی یمین مقربة من الشارع ۴- ماعندکم ینفد وما عند الله باق

۵- لا تقاتلوھم عند المسجد الحرام

(۳) ایک جملہ بنائیں جس میں فاعل اسم اشارہ جمع مؤنث ہو مفعول بہ اسمائے خمسہ میں سے ہوں اور اس میں ظرف زمان بھی ہو:

یحیی ھئولاء البنات اباھن صباحا

(۴) ایک جملہ بنائیں جس میں فاعل ضمیر جمع متکلم ہو مفعول بہ جمع مکسر ہو اور اس میں ایک ظرف مکان بھی آیا ہو:

نحیی الاستاذة صباح کل یوم

التمرین (۵)

اذکر فی جمل صحیحة کل ما تعمله فی یوم عطلة مع الاتیان بظرف زمان او مکان فی بعض الجمل

حل مشق (۵)

چھٹی کے دن آپ جن کاموں میں مشغول رہتے ہیں ان کے متعلق لکھیں بعض جملوں

میں ظرف زمان یا ظرف مکان بھی استعمال کریں:

استیقظ مبکرا ثم توضا واصلی فجرا. واتلو القرآن ساعة ثم افطر عند طلوع الشمس العب برهة وراء بیتی فی المیدان وبعد حین اقعد الاسراحة ثم اکل الطعام ظهیرة وانا ساعة وبعد صلوة الظهراحفظ دروسی ساعتین واصلی عصرا و ثم العب ساعة. واصلی مساء وبعد الله العشی فامشی برهة واصلی عشاء وانام لیلا واستیقظ صباحا.

التمرین (٦)

(الف) نموذج (نمونہ):

یشتد الحر صیفاً

یشتد...... فعل مضارع مرفوع بالضمۃ

الحر...... فاعل مرفوع بالضمۃ

صیفاً...... ظرف زمان منصوب بالفتحہ

(ب) اعراب مایاتی:

حل اعراب کی مشق (٦)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں:

(١) احتفی الولد وراء الشجرة

(٢) سافر اخوک الی الاقصر شتاء

حل:

١-	اِختفی	فعل ماضی مبنی بر سکون
	الولد	فاعل مرفوع برضمہ
	وراء	مفعول فیہ منصوب برفتحہ مضاف
	الشجرة	مضاف الیہ مجرور بالکسر
٢-	سافر	فعل ماضی مبنی برفتحہ
	اخو	فاعل مرفوع بالواوَ بوجہ اسمائے خمسہ مضاف

ک	ضمیر متصل مضاف الیہ مجرور محلا مبنی بر فتحہ
الی	حرف جر مبنی بر فتحہ
الاقصر	مجرور بالکسر
شتاء	مفعول فیہ منصوب بر فتحہ

بحمد اللہ حصہ دوم ختم ہوا۔

امین کھوکھر

علم نحو کے موضوع پر اعلیٰ پایہ کی کتاب

ترجمہ

النحو الواضح

(حصہ سوم)

مترجم

محمد امین کھوکھر

ناشر

مکتبہ دانیال

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ سرکلر روڈ چوک اُردو بازار لاہور

غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور

ہیلو: 0333-4276640, 042-7660736

www.maktabahdaneyal.com

المبتداء والخبر وتطابقهما

(مبتداء اور خبر کی مطابقت)

	الامثلة	ترجمہ
١-	النمر شرس	چیتا مغرور و متکبر پرور ہے
	الكلب اليف	کتا سدھایا ہوا ہے
	النجم لامع	ستارہ چمکنے والا ہے
٢-	البطة سابحة	بطخ تیرنے والی ہے
	زينب مطيعة	زینب اطاعت کرنے والی ہے
	المدينة عامرة	شہر آباد ہے
٣-	التلميذان حاضران	دو شاگرد حاضر ہیں
	الكتابان جديدان	دو کتابیں نئی ہیں
	الخفيران ساهران	دو چوکیدار جاگنے والے ہیں
٤-	البنتان مجتهدتان	دو لڑکیاں محنتی ہیں
	الحديقتان مثمرتان	دو باغ پھل دار ہیں
	الحجرتان واسعتان	دو کمرے وسیع ہیں
٥-	المحسنون ممدوحون	احسان کرنے والے تعریف کئے گئے ہیں
	التلاميذ اذكياء	شاگرد ذہین ہیں
	الكسالى معاقبون	کاہل سزا پانے والے ہیں
٦-	السيدات مهذبات	خواتین مہذب ہیں
	الشجرات مورقات او مورقة	درخت پتے دار ہیں
	القصور عالية او عاليات	محلات بلند و بالا ہیں

البحث:

انظر الى المبتداء فى كل طائفة من الامثلة السابقة ووازن بينه وبين الخبر تجد ان المبتداء فى الطائفة الاولى مفرد مذكر وان الخبر كذلك، وانه فى الطائفة الثانية مفرد مؤنث وكذلك الخبر، واذا نظرت الى الطائفة الثالثة رايت المبتداء مثنى مذكرا ورايت الخبر مثله، وتجد فى الطائفة الرابعة كلا من المبتداء والخبر مثنى مؤنثا وفى الطائفة الخامسة ترى المبتداء جمع مذكر عاقل وا لخبر كذلك، اما

الطائفة السادسة فالمبتدا فيها اما جمع مؤنث عاقل وهو السيدات فی مثالنا وخبره جمع مؤنث عاقل ایضا واما جمع مؤنث سالم لغیر العاقل او جمع تکسیر لغیر العاقل' وخبر هذین یجوز ان یکون جمع مؤنث ویجوز ان یکون مفردا مؤنثا.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں کے ہر مجموعہ میں پہلے مبتداء کو دیکھیں اور پھر اس کا خبر کے ساتھ موازنہ کریں تو آپ کو معلوم ہوجائے گا کہ پہلے مجموعہ میں مبتداء مفرد مذکر ہے اور خبر بھی مفرد مذکر آئی ہے دوسرے مجموعہ میں مبتداء مفرد مؤنث ہے اور خبر بھی مفرد مؤنث' تیسرے مجموعہ میں مبتداء تثنیہ مذکر اور خبر بھی تثنیہ مذکر' چوتھے مجموعہ میں مبتداء تثنیہ' مؤنث اور خبر بھی تثنیہ مؤنث' پانچویں مجموعہ میں مبتداء ذوی العقول کی جمع مذکر ہے اور خبر بھی اس کے مطابق ذوی العقول کی جمع مذکر ہے' چھٹے مجموعہ میں مبتداء تین قسم کا آیا ہے۔ پہلی مثال میں "السیدات" ذوی العقول کی جمع مؤنث ہے اور اس کی خبر بھی ذوی العقول کی جمع مؤنث ہے دوسری مثال میں مبتداء غیر عاقل کی جمع مؤنث سالم ہے تیسری مثال میں مبتداء غیر عاقل کی جمع مکسر ہے ان دونوں قسم کے مبتداء کے ساتھ خبر جمع مؤنث بھی آ سکتی ہے اور مفرد مؤنث بھی۔

القواعد:

(۱۰۲) الخبر یطابق المبتداء فی الافراد والتثنیة والجمع والتذکیر والتأنیث.

(۱۰۳) اذا کان المبتداء جمعا لغیر عاقل یجوز الإخبار عنه بالجمع و بالمفرد المؤنث.

ترجمہ:

(۱۰۲) خبر اور مبتداء' مفرد' تثنیہ' جمع' مذکر اور مؤنث ہونے میں ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں۔

(۱۰۳) اگر مبتداء غیر عاقل کی جمع ہو تو خبر جمع بھی آ سکتی ہے اور مفرد مؤنث بھی۔

التمرین (۱)

اجعل کل اسم من الاسماء الاتیة مبتداء و اخبر عنه:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل اسماء کو مبتداء قرار دے کر ان کے لئے مناسب خبر بنادیں:

الدراجة المنزل الساعة الحارسان الراکبون

البحار	المعلمتان	النهر	الخادمات	النافذتان
القلمان	الجبال	العمال	المدارس	الواردات

حل:

الدراجة سريعة	المنزل قريب	الساعة ثمينة
الحارسان يسهران	الراكبون متعبون	البحار جارية
المعلمتان مهذبتان	النهر جار	الخادمات حاضرات
النافذتان مفتوحان	القلمان نفيسان	الجبال شامخات
العمال ممدوحون	المدارس نظيفة	الواردات مجتهدات

التمرين (٢)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية خبرا المبتداء يناسبه:

حل مشق (٢)

درج ذیل اسماء کو مناسب مبتداء کے لئے خبر بنادیں:

سريع العدو	مضيئة	لامعات فى السماء
ذكية الرائحة	ضرورى للحياة	ناجحون
مذبوحتان	معتنيات بالطفالهن	مبرية
مفروشات فائزون	غائبات	

حل:

الحصان سريع العدو	الليلة مضيئة	النجوم لامعات فى السماء
التفاحة ذكية الرائحة	الهواء ضرورى للحياة	الطلبة ناجحون
البقرتان مذبوحتان	الامهات معتنيات باطفالهن	الاقلام مبرية
السجاجيد مفروشات	المجتهدون فائزون	الانسات غائبات

التمرين (٣)

حول المبتداء فى الجملة الاتية الى المفردة المؤنثه ثم الى المثى بنوعيه ثم الى الجمع بنوعيه:

حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملہ میں مبتداء کو پہلے مفرد مؤنث بنادیں پھر تثنیہ مذکر ومؤنث اور پھر جمع مذکر ومؤنث بنادیں:

مطیع والدیہ محبوب عند اللہ والناس

حل:

(۱) مطیعة والدیها محبوبة عند اللہ والناس

(۲) مطیعا والدیهما محبوبان عند اللہ والناس

(۳) مطیعتا والدیهما محبوبتان عند اللہ والناس

(۴) مطیعو والدیهم محبوبون عند اللہ والناس

(۵) مطیعات والدیهن محبوبات عند اللہ والناس

التمرین (۴)

(۱) كون ثلاث جمل یكون المبتداء فی كل منها جمع مذكر للعقلاء

(۲) .... مؤنث ......

(۳) .... تكسیر ......

(۴) .... مؤنث لغیر العقلاء

(۵) .... تكسیر ....

حل مشق (۴)

(۱) تین جملے بنائیں ہرایک میں مبتداء جمع مذکر عاقل ہو:

المجتهدون فائزون　　الفاسقون خاسرون

المومنون ناجحون

(۲) تین جملے بنائیں ہرایک میں مبتداء جمع مؤنث عاقل ہو:

المومنات صالحات　　الطالبات نابغات

الانسات معروفات

(۳) تین جملے بنائیں ہرایک میں مبتداء جمع تکسیر عاقل ہو:

العلماء خاشعون　　الحراس ساهرون

الخدام حاضرون

(۴) تین جملے بنائیں ہرایک میں مبتداء مؤنث غیر عاقل کی جمع ہو:

الليالى مظلمة　　الحجرات مملؤة

الفواكه لذيذة

(۵) تین جملے بنائیں ہرایک میں مبتداء جمع تکسیر غیر عاقل ہو:

الانهار جارية　　الاخشاب مسندة

الجبال شامخة

التمرين (٥)

كون ثمانى جمل يكون المبتداء فى كل واحدة منها اسما موصولا' مع استيفاء جميع الاسماء الموصولة التى عرفتها

حل مشق (۵)

آٹھ جملے بنائیں جن میں مبتداء اسم موصول ہو' اس طرح اسم موصول سب ذکر کریں:

حل:

۱- الذى يكذب بالدين كافر　　۲- التى سافرت مريضة

۳- اللذان يطلبان الماء عاطشان　　۴- اللتان القائمتان تعرفانک

۵- الذين يعلمون الناس خيرا محمودون　　۶- اللاتى حيين معلمات

۷- من كان فى عون اخيه كان الله فى عونه　　۸- من ستر مسلما ستره الله يوم القيامة

التمرين (٦)

هات خمس جمل يكون المبتداء فى كل واحدة منها اسم اشارة مع استيفاء جميع اسماء الاشارة

حل مشق (٦)

پانچ جملے بنائیں ہرایک میں مبتداء اسم اشارہ ہو اس طرح تمام اسماء اشارہ کو ذکر کریں:

حل:

١- هذا كتاب نافع — ٢- هذه الساعة واقفة

٣- هذان عقربا الساعة — ٤- هاتان الشجرتان مثمرتان

٥- هٰؤلاء خادمو المقهى

التمرين (٧)

كون خمس جمل يكون المبتداء فی کل منها ضمیرا منفصلا للخطاب مع الاتیان بجمیع ضمائر الخطاب.

حل مشق (٧)

پانچ جملے بنائیں ہرایک میں مبتداء ضمیر منفصل مخاطب ہو اس طرح مخاطب کی تمام ضمیریں ذکر کریں:

حل:

١- انت صائم — ٢- انتما مسلمان

٣- انتم ضیوف — ٤- انت حزینة

٥- انتن مسرورات

خبر المبتداء حين يكون جملة اوشبه جملة

(خبر جب جملہ یا شبہ جملہ واقع ہو)

	الامثلة	ترجمہ
١-	الحركة تقوى العضلات	حرکت پٹھوں کو مضبوط کرتی ہے
	النظافة تنشط الجسم	صفائی جسم کو چست کرتی ہے
	انت اطعت الامر	تو نے حکم کی اطاعت کی
	السلحفاة زحفت	کچھوا چلا
٢-	المهذب اصدقائوه كثيرون	مہذب کے دوست بہت ہیں
	المصباح ضوء ه شديد	چراغ کی روشنی تیز ہے
	البنت جمالها الشرف	لڑکی کا حسن اس کی شرافت ہے

	التجار شعارهم الصدق	تاجروں کا شعار سچائی ہے
۳-	الكتاب فی القمطر	کتاب تھیلے میں ہے
	السرج علی الفرس	زین گھوڑے پر ہے
	المطر من السحاب	بارش بادل سے ہے
	النجاة فی الصدق	نجات سچائی میں ہے
۴-	القنطرة فوق النيل	پل نیل پر ہے
	المتنزة فوق النيل	سیرگاہ گھر کے سامنے ہے
	الساعة تحت الوسادة	گھڑی تکیہ کے نیچے ہے
	الراحة بعد التعب	آرام تھکاوٹ کے بعد ہے

البحث:

الاسم الواقع فی اول کل مثال من الامثلة السابقة مبتدا فاين خبره؟ خذ الطائفة الاولى من الامثلة تجد جملة فعلية بعد كل مبتدا' وانه اذا حذفت هذه الجملة لا تمم الفائدة بالمبتدا وحده ولما كان الخبر دائما هو الذى يتمم الفائدة وجب ان تكون هذه الجملة خبر المبتدا ومن السهل ان تدرک من الامثلة ان کل جملة من هذه الجمل تشتمل على ضمير يربطها بالمبتداء.

ثم انظر الى الطائفة الثانية من الامثلة تجد بعد كل مبتدا اسما مرفوعا قبل هذا الاسم هو الخبر؟ لا؟ لانه لا تمم به الفائدة' غير انک اذا نظرت الى العبارة كلها التى جامت بعد كل مبتداء رايتها تتالف من اسمين مرفوعين يكونانا جملة اسمية.ورايت ان الفائدة تتم بهذه الجملة الاسمية فهذه الجملة اذا هى الخبر واذا رجعت الى كل جملة من هذه الجمل وجدت انها تشتمل على ضمير بطها بالمبتداء.

تامل بعد ذلک الطائفة الثالثة' تجد بعد كل مبتدا حرف جر واسما مجرورا به وان الفائدة تتم بهما معا فخبر المبتداء اذا هو الجار والمجرور ويسمى الجار والمجرور هناشبه جملة.

واذا بحثت فى الطائفة الرابعة رايت بعد كل مبتدا ظرف مكان او زمان' وان الفائدة تمت بهذا الظرف فيكون هو الخبر ويسمى هذا ايضا شبه جملة.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں کے مجموعوں پر غور کرنے سے آپ درج ذیل نتائج تک پہنچ سکتے ہیں:

۱- مذکورہ تمام مثالوں میں پہلا اسم مبتداء ہے۔
۲- پہلے مجموعہ کی تمام مثالوں میں خبر جملہ فعلیہ ہے جس میں ایک ضمیر موجود ہے جو مبتداء اور خبر کے درمیان ربط کا کام دیتی ہے۔
۳- دوسرے مجموعہ کی تمام مثالوں میں خبر جملہ اسمیہ ہے اور اس میں بھی ایک ضمیر ہے جو مبتداء کی طرف عائد ہے اور ربط کا کام دیتی ہے۔
۴- تیسرے مجموعے کی تمام مثالوں میں خبر جار مجرور ہے۔
۵- چوتھے مجموعہ کی تمام مثالوں میں خبر ظرف ہے۔

نوٹ: آخری دونوں مثالوں میں آنے والی خبر کو شبہ جملہ کہا جاتا ہے۔

القواعد:

(۱۰۴) کما یکون خبر المبتدا مفردا یکون جملة فعلیة او جملة اسمیة او شبه جملة ای ظرفا او جارا و مجرورا۔

(۱۰۵) یجب ان تشتمل جملة الخبر علی ضمیر یربطها بالمبتدا۔

ترجمہ:

(۱۰۴) خبر جس طرح مفرد آ سکتی ہے اسی طرح جملہ فعلیہ یا جملہ اسمیہ یا شبہ جملہ بھی آ سکتی ہے یعنی خبر جار مجرور اور ظرف بھی آ سکتی ہے۔
(۱۰۵) خبر جب جملہ ہو تو اس میں ایک ضمیر کا موجود ہونا ضروری ہے جو مبتداء اور خبر کو مربوط رکھے۔

التمرين (۱)

عين فی العبارات الآتية خبر كل مبتدا واذكر نوعه

مندرجہ ذیل عبارت میں سے ہر ایک مبتداء کی خبر بتائیں اور اس کی قسم متعین کریں

الذبابة من الحشرات المؤذية وضررها فوق كل ضرر وارجلها تحمل الجراثيم من المرضى الى الاصحاء والرمد الحبيبي منتشر بمصر لعدم عناية الاطفال بطرد الذباب عن اعينهم فنظافة الجسم فائدتها عظيمة لمنع سقوط الذباب على الوجه والعينين والوقاية منه فى المنازل عمادها تغطية المطعومات والمشروبات.

حل:

مبتداء	خبر	قسم خبر
الذبابة	من الحشرات الموذية	شبہ جملہ - جار مجرور
ضررها	فوق كل ضرر	شبہ جملہ - ظرف
ارجلها	تحمل الجراثيم من المرضى والاصحاء	جملہ فعلیہ
الرمد الحبيبى	منتشر بمصر	جملہ اسمیہ
نظافة الجسم	فائدتها عظيمة	جملہ اسمیہ
الوقاية	عمادها تغطية	جملہ اسمیہ
	المطعومات والمشروبات	

التمرين (٢)

اجعل كل جملة من الجمل الاتية خبر المبتدا يناسبها:

حل مشق (٢)

مندرجہ ذیل میں سے ہرایک جملہ کو کسی مناسب مبتداء کے لئے خبر قرار دیں:

١- يسبح فى الماء
٢- تغنيان
٣- يرفرف بجناحيه
٤- يبنون المنازل
٥- يثب على الفريسة
٦- يدافعون عن اوطانهم
٧- يجران العجلة
٨- يقتصدان فى النفقات
٩- يتحركان عند المضغ
١٠- يتباعدون عن الرذيلة
١١- تدخلان النور والهواء
١٢- يحبها ابوها

حل:

١- السمك
٢- الجاريتان
٣- الطير
٤- البناءون
٥- الاسد
٦- المجاهدون
٧- الثوران
٨- الذكيان
٩- الفكان (جبڑے)
١٠- الصالحون
١١- النافذتان
١٢- البنت

التمرين (۳)

اجعل كل جملة من الجمل الاتية خبر المبتدا يناسبها:

حل مشق (۳)

درج جملوں میں سے ہرایک کوکسی مناسب مبتداء کے لئے خبر بنادیں:

۱- ازهاره كثيرة
۲- رايهن سديد
۳- اغصانها مورقة
۴- ملابسهم نظيفة
۵- غلافهما جديد
۶- فناء ها واسع

حل:

۱- البستان
۲- الذكيات
۳- الاشجار
۴- التلاميذ
۵- الكراسة
۶- المدرسة

التمرين (۴)

اجعل كل ظرف وجار ومجرور فيما ياتى خبر المبتداء يناسبه:

حل مشق (۴)

درج ذیل ظرف اور جار مجرور کوکسی مناسب مبتداء کے لئے خبر بنادیں:

۱- فى الشبكة
۲- بين السحاب
۳- فى القفص
۴- تحت اقدام الامهات
۵- على المائدة
۶- فوق الشجرة
۷- من دودة القز
۸- امام القاضى
۹- خلف الباب

حل:

۱- السمک
۲- الرعد
۳- الطير
۴- الجنة
۵- الطعام
۶- العصفور

۷- الحرير　　　۸- الشاهد

۹- الحارس

التمرين (۵)

اخبر عن الاسماء الاتية بجمل فعلية مناسبة:

حل مشق (۵)

درج ذیل اسماء کے لئے جملہ فعلیہ میں سے مناسب خبر بنائیں:

الفيل　الشريكان　الفلاحون　الحمامة　المطر

السياح　الدراجتان　المتضارعان　المحسنات　المعلمات

حل:

الفيل ياكل العلف　　　الشريكان يربحان في التجارة

الفلاحون يزرعون في الحرث　　　الحمامة تتغرد على الشجرة

المطر تمطر من السحاب　　　السياح يسير في البلاد

الدراجتان تقطعان مسافة بعيدة في وقت قليل　　　المتضرجان يمشيان في المعرض

المحسنات ذهبن الى السوق　　　المعلمات شربن ماء باردا

التمرين (٦)

اخبر عن كل اسم من الاسماء الاتية بجملة اسمية مناسبة:

حل مشق (٦)

درج ذیل اسماء میں سے ہرایک کے لئے کسی مناسب جملہ اسمیہ کو بطور خبر لے آئیں:

التفاحة　المدرسة　الفقراء　الغنيات　الوردتان

حل:

التفاحة مفيدة للقلب　　　المدرسة طلابها كثير

الفقراء شعارهم العفاف　　　الغنيات لا بسهن ثمينة

الوردتان لونهما احمر

التمرين (۷)

اخبر عن کل اسم من الاسماء الاتية بجار و مجرور:

حل مشق (۷)

درج ذیل اسماء کے لئے جار مجرور پر مشتمل خبر تجویز کریں:

الرئتان	السمک	المفتاح
المعطف	السکر	العصفور

حل:

الرئتان فی الطبق	السمک فی الماء	المفتاح فی القفل
المعطف علی الجارية	السکر فی الفنجان	العصفور علی الشجرة

التمرین (۸)

اخبر عن کل مبتدا من المبتدات الاتية بظرف مناسب وضمه فی المکان الخالی:

حل مشق (۸)

مندرجہ ذیل ہر مبتداء کے لئے ایسی خبر تجویز کریں جو ظرف ہو اور اس سے خالی جگہ پر کریں:

۱- الثلوج .....الجبان
۲- الغواصة ..... الماء
۳- السبورة .....التلامیذ
۴- العش .....الشجرة
۵- المحراث .....الثورین
۶- العفو .....المقدرة

حل:

۱- فوق
۲- تحت
۳- امام
۴- فوق
۵- بین
۶- عند

التمرين (۹)

كون ثلاث جمل يكون خبر المبتدا فى كل منها جملة فعلية.

.... اسمية

....جارا و مجرور

....ظرفا

حل مشق (۹)

(۱) تین جملے بنائیں ہرایک میں خبر جملہ فعلیہ ہو:

۱- الحركة تقوى العضلات ۲- النظافة تنشط الجسم

۳- الفلاحون يزرعون فى الحرث

(۲) تین جملے بنائیں ہرایک میں خبر جملہ اسمیہ ہو:

۱- المصباح ضوء ه شديد ۲- المعلمات ملابسهن ثمينة

۳- القمر نوره مستفاد من نور الشمس

(۳) تین جملے بنائیں ہرایک میں خبر جارومجرور ہو:

۱- الماء فى الكوب ۲- الكتاب على الطاولة

۳- المطر من السحاب

(۴) تین جملے بنائیں ہرایک میں خبر ظرف ہو:

۱- الطيور فوق الشجرة ۲- الحارس امام الباب

۳- الراحة بعد التعب

التمرين (۱۰)

كون جملة المبتدا فيها اسم موصول لجماعة الذكور وخبره جملة فعلية

....................اسم اشارة للمفردة المؤنثة وخبره جملة اسمية

....................ضمير الغائبات ..... جارومجرور

....................ضمير المتكلمين ....ظرف

حل مشق (۱۰)

(۱) ایک جملہ بنائیں جس میں مبتداء اسم موصول جمع مذکر ہو اور خبر جملہ فعلیہ ہو:

الذین یبلغون الناس یجتمعون فی المسجد

(۲) ایک جملہ بنائیں جس میں اسم اشارہ مفرد مؤنث مبتداء اور خبر جملہ اسمیہ ہو:

هذه السلحفاة مشيها بطيئی

(۳) ایک جملہ بنائیں جس میں مبتداء ضمیر جمع مؤنث غائب ہو اور خبر جار مجرور ہو:

هن المعلمات فی المدرسة

(۴) ایک جملہ بنائیں جس میں مبتداء ضمیر جمع متکلم ہو اور خبر ظرف ہو:

نحن القاعدون فوق السقف

التمرين فى الانشاء (۱۱)

اكتب موضوعا انشائيا موجرا فی "فوائد النار و مصارها" بحيث تشتمل اجابتک علی جمل واقعة اخبارا' واستعن فی الکتاة مالعناصر الآتیة:

انشاء کی مشق (۱۱)

آگ کے فوائد اور نقصانات (فوائد النار و مضارها) پر ایک مختصر مضمون لکھئے۔ اس میں ایسے جملے لائیں جو خبر واقع ہوں اور اس میں درج ذیل عناصر سے فائدہ اُٹھائیں:

الاضاء ة- التدفة- تكوين البخار- فائدتها فى الصناعات طهى الاء طعمة- تدمير المنازل- ازهاق الارواح

النار نعمة من نعم الله تعالٰی علی الانسان. قال الله تعالٰی فی کتابه المحکم (افرء يتم النار التی تورون ء انتم انشاتم شجرتها ام نحن المنشئون. نحن جعلنها تذکرة و متاعا للموقين) فوائد النار كثيرة. منها ان النار يضئى المرء بها الليل وينور الامكنة بها كان الليل استعدل بالنهار. و منها ان الناس يدفنون بهاحب لهم فی الشتاء و منفعتها هذه تزداد حين يكون الثلوج فوق الجبال فی شتاء و منها ان البخار الناشی منها يستخدم لسوق الفاطرات والسيارات اللواتی سهلن عيش الانسان و منها ان بالنار و بالإضافة الى ذلک' فان تسخير النار مكن الانسان من اذا بة الحديد المستخرج من المناجم فهو يصنع منه عددا من الالآت و انواعا مختلفة من الادوات والاسلمة كما يستجذمها لتسخين الماء الإسحمام و غسل الشياب وااستحضار الاروية. فالنار كثيرة المنافع كما انها شديدة الاخرار' خصوصتا اذا شب حريق اذى ذلک الی احراق كل ما تصل اليه السنتها من المبامن والمصافع و غرهاوته ميرها كل تدمير وانزال الخائر الفاء حة بالارواح والاهوال.

ان النار أعلن ابليس افتخاره بها إذ رفض السجود الإنسان قائلا انا خير منه لانه خلق من طين و خلقت من نار. فاصبح من المرجومين الى الأبد.

ومن المستغرب والمخجل جدا ان اناسا يعبدون النار قال احد شعراء هم:

النار مشرقه والارض مظلمة
والنار معبودة مذكانت النار

والحقيقة ان النار ليست الا متاع من امتعة الانسان فلا يليق به ان يتخذها الها.

اعراب کی مشق (۱۲)

(الف) نموذج (نمونہ):

(۱) الظلم مرتعه و خيم

الظلم...... مبتداء مرفوع بالضمة

مرتعه...... مرتع مبتداء ثان مرفوع بالضمة والهاء مضاف اليه مبنى على الضم فى محل جر

وخيم...... خبر المبتداء الثانى مرفوع بالضمة والجملة من المبتداء الثانى و خبره فى محل رفع خبر المبتداء الاول

(۲) الوسادة فوق السرير

الوسادة...... مبتداء مرفوع بالضمة

فوق...... ظرف مكان منصوب بالفتحة وهو خبر المبتداء

السرير...... مضاف اليه مجرور بالكسرة

(ب) اعرب الجمل الآتية (درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے):

(۱) الجاهل يعتمد على ماله
(۲) الحديقة اثمارها يانعة
(۳) اللؤلؤ من البحر
(۴) الجنود حول الحصن

(۱) الجاهل...... مبتداء مرفوع برضمہ

يعتمد...... فعل مضارع مرفوع برضمہ۔ اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل

علىٰ...... حرف جرمبنی بر سکون

ماله...... مضاف مضاف الیہ مجرور محلاً جملہ فعلیہ خبر ہے

(۲) الحديقة...... مبتداء مرفوع برضمہ

اثمار...... مبتداء ثانی مرفوع برضمہ مضاف

ھا...... مضاف الیہ مبنی بر سکون، مجرور، محلاً راجع ہے مبتداء کی طرف

یانعة. خبر برائے مبتداء ثانی، مرفوع برضمہ، جملہ اسمیہ خبر برائے مبتداء اوّل

(۳) اللؤلؤ مبتداء مرفوع برضمہ

من...... حرف جرمبنی بر سکون

البحر مجرور بالکسرہ، جار مجرور شبہ جملہ، خبر برائے مبتداء

(۴) الجنود مبتداء مرفوع برضمہ

حول...... ظرف مکان، مرفوع محلاً، مضاف

الحصن مضاف الیہ، مضاف، شبہ جملہ، خبر برائے مبتداء

خبر النواسخ حين يكون جملة او شبه جملة

(نواسخ کی خبر جب وہ جملہ یا شبہ جملہ ہو)

	الامثلة	ترجمہ
۱-	كان المريض يتالم	مریض تکلیف محسوس کرتا تھا
۲-	كان الشتاء برده شديد	موسم سرما کی سردی سخت تھی
۳-	كان الماء في الكوب	پانی پیالہ میں تھا
۴-	كان الحارس خلف الباب	پہرہ دار دروازہ کے پیچھے تھا
۵-	اصبح الطائر يغني	پرندہ صبح کے وقت چہچہا رہا ہے
۶-	اصبح الورد رائحته جملية	صبح کے وقت گلاب کے پھول کی خوشبو پیاری ہوگئی
۷-	اصبح الكسلان في حيرة	ست حیران ہوگیا
۸-	اصبح الطل فوق الازهار	پھولوں پر صبح شبنم ہوگئی یا شبنم پھولوں پر پڑی
۹-	ان المجد ينفع نفسه	بے شک محنتی اپنے آپ کو فائدہ پہنچاتا ہے
۱۰-	ان الولد زينته الادب	بے شک لڑکے کی زینت ادب ہے
۱۱-	ان الحياء من الايمان	بے شک حیاء ایمان میں سے ہے
۱۲-	ان الحكم بعد التجربة	بے شک فیصلہ تجربہ کے بعد ہے
۱۳-	لعل الغائب يعود	شاید غائب لوٹے
۱۴-	لعل الامتحان اسئلته سهلة	شاید امتحان کے سوالات آسان ہوں
۱۵-	لعل محمدا في المنزل	شاید محمد مکان میں ہو

۱۶ – لعل المبراة فوق الكرسي　　　شاید قلم تراش کرسی پر ہے

البحث:

عرفت في درس قبل هذا ان خبر المبتدا كما يكون مفردا يكون جملة وشبه جملة واذا بحثت في هذه الامثلة على النحو الذى رسمناه في الدرس السابق عرفت ان خبر كان واصبح وخبر ان وعمل كما يكون كل منها مفردا يكون جملة وشبه جملة' وقد اقتصرنا على فعلين من كان واخواتها' وعلى حرفين من ان واخواتها لانک تستطيع ان تقيس عليها بقية الافعال والحروف الناسخة.

بحث:

آپ اس سبق سے پہلے معلوم کر چکے ہیں کہ مبتداء کی خبر مفرد بھی آ سکتی ہے اور جملہ یا شبہ جملہ بھی۔اب اگر آپ مذکورہ بالا مثالوں میں غور کریں تو اس نتیجہ پر پہنچ جائیں گے کہ کان اصبح ان اور لعل کی خبر بھی کبھی جملہ اور کبھی شبہ جملہ آتی ہے۔

القاعدة:

(۱۰۶) خبر كان و اخواتها و خبران و اخواتها كما يكون كل منهما مفردا يكون جملة فعلية' و جملة اسمية' و شبه جملة.

ترجمہ:

(۱۰۶) کان اور اس کے اخوات کی خبر' نیز ان اور اس کے اخوات کی خبر کبھی مفرد آتی ہے اور کبھی جملہ فعلیہ' جملہ اسمیہ یا شبہ جملہ آتی ہے۔

التمرين (۱)

بين نوع اخبار كان واخواتها وان واخواتها في العبارة الاتية:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں کان اور ان کے اخوات کی خبریں معلوم کر کے ان کی نوعیت بیان کریں:

كان الناس يظنون ان فن الطيران نجاحه مستحيل' وصارو ايسخرون من كل من يظل يعمل لتحقيقه' لانهم يرون ان الانسان عزمه محدود وانه لن يزال على حالته التى خلق عليها مادام لم يخلق كالطائر ولكن المخترعين امالهم بعيدة فثابروا حتى تم نجاح

الطيران، واصبح من احسن وسائل الانتقال، واستطاع الطيارون ان يعبروا المحيط الاطلنطى من امريكا الى اوربا بلا خوف كانهم فوق بساط سليمان.

حل:

کان	اسم	خبر	
كان	الناس	يظنون	جملہ فعلیہ
صاروا	واوَ جمع	يسخرون	جملہ فعلیہ
يظل	هو	يعمل	جملہ فعلیہ
لن يزال	هو	على حالته	شبہ جملہ
مادام	هو	لم يخلق	جملہ فعلیہ
اصبح	هو	من احسن و سائل	شبہ جملہ
ان	اسم	خبر	
ان	فن الطيران نجاحه	مستحيل	جملہ اسمیہ
ان	هم	يرون	جملہ فعلیہ
ان	الانسان	عزمه محدود	جملہ اسمیہ
لكن	المخترعين	امالهم بعيدة	جملہ فعلیہ
كان	هم	فوق بساط	جملہ اسمیہ

التمرين (۲)

ضع جملة لتكون خبر الكان او احدى اخواتها فى كل مما ياتى:

حل مشق (۲)

نیچے خالی جگہوں میں جملہ فعلیہ رکھیں تا کہ کان اور اس کے اخوات کی خبر بن جائے:

۱- كان المطر .....
۲- امست الناجحات .....
۳- لا ينفک الكلب .....
۴- يصبح الصناع .....
۵- مازال الجهل .....
۶- لا اكلمک دمت .....
۷- اضحت المريضة
۸- مابرح المزاح .....
۹- ليس الحسد .....
۱۰- يظل الحصانان .....

۱۱- ما فتی الصدق .....
۱۲- صار الدم .....

حل:

۱- ینھم غزیرا
۲- حصلن الجوائز
۳- یحرص علی اخیه
۴- یعمل ما ینفع الناس
۵- یذل الانسان
۶- بخیلا علی قومک
۷- تاکل الطعام
۸- ینشط الانسان
۹- یجعل الاتحاد بین الناس
۱۰- یسرعان فی المیدان
۱۱- ینجی
۱۲- یخرج من الجرح

التمرین (۳)

ضع جملة اسمیة لتکون خبر الکان او احدی اخواتها فی کل مما یاتی:

حل مشق (۳)

نیچے خالی جگہوں میں جملہ اسمیہ رکھیں جو کان اور اس کی اخوات کی خبر بن جائے:

۱- لم یکن الشارع .....
۲- امسی الفلاحون .....
۳- ما برحت الممرضات .....
۴- اصبحت الحدیقة .....
۵- بات السجنان .....
۶- ما فتئ المخترع .....
۷- اضحی الصائم .....
۸- صار المصباح .....
۹- ما انفک الحزین .....
۱۰- ظلت النافوزة .....
۱۱- مازال العلماء .....
۱۲- لا ینبت الزرع مادامت الارض .....

حل:

۱- اطرافه واسعة
۲- حراثتهم نافعة
۳- عاطفات للمرضی
۴- اشجارها مورقة
۵- حالهما طیب
۶- فکره فی تجادل
۷- نیته صادقة
۸- ضوءه صنئیل
۹- مستغرقا قلبه مستغرق فی حزنه
۱۰- ماءه یتدفق
۱۱- جهدهم کان للحق
۱۲- سطحها جاف

التمرين (۴)

ضع جملة فعلية لتكون خبرا لان او احدى اخواتها فى كل مما ياتى:

حل مشق (۴)

نیچے خالی جگہوں میں فعلیہ جملے اس طرح رکھ دیں کہ وہ ان اور اس کی اخوات کی خبریں بن جائیں:

ا- ان العلم .....
۲- انت ذکی لکنک .....
۳- ثق ان القطار .....
۴- لیت الموتی .....
۵- کان الببغاء .....
۶- لعل الجاهلات .....

حل:

ا- ینورقلب العالم
۲- لم تجتهد فی دروسک
۳- لم یجئی فی موعده
۴- لم یمت علی الدوام
۵- یتکلم علی لسان الانسان
۶- لم یعلمن الامر

التمرين (۵)

ضع جملة لتكون خبرا لان او احدى اخواتها فى كل مما ياتى:

حل مشق (۵)

نیچے خالی جگہوں میں اسمیہ جملے رکھ دیں جو ان اور اس کی اخوات کی خبریں بن جائیں:

ا- ان القمر .....
۲- ابی طبیب لکن محمدا .....
۳- بلغنی ان الصحراء .....
۴- لیت البئر .....
۵- کان البحر .....
۶- لعل الممثلین .....

حل:

ا- نوره مستفاد من نور الشمس
۲- علمه قلیل
۳- خصیب ارضه
۴- ماء ها بلغ الی سطح الارض
۵- ماء ه ملح
۶- عملهم مضر للقوم

التمرين (٦)

ضع جارا ومجرورا ليكونا خبرا فی کل جملة من الجمل الآتية:

حل مشق (٦)

نیچے خالی جگہوں میں جار مجرور سے خبر بنا کر رکھ دیں:

١- كان الخادم	٢- امنى الشرطى .....
٣- لا ينفك المجرم	٤- ان الماء .....
٥- ليت النقود	٦- كان ذراعى الاسد .....

حل:

١- فى المطبخ	٢- وسط الشارع
٣- فى السجن	٤- فى الكوب
٥- فى جيبى	٦- من حديد

التمرين (٧)

ضع ظرفا ليكون خبرا فی کل جملة من الجمل الآتية:

حل مشق (٧)

نیچے خالی جگہوں میں ظرف اس طرح رکھ دیں کہ خبر بن جائے:

١- اصبح التلميذ	٢- علمت الامتحان .....
٣- اضحت الشمس	٤- ظل الطائر .....
٥- لعل الاحتفال	٦- كتابک عندی لكن كتابى .....

حل:

١- عندالاستاذ	٢- بعد اليوم
٣- فوق رء وسنا	٤- فوق الشجرة
٥- امام المدرسة	٦- عند اخيک

التمرين (۸)

(۱) كون خمس جمل تشتمل كل منها على فعل من اخوات كان والخبر جملة فعلية

(۲)

اسمية

(۳) كون خمس جمل تشتمل كل منها على فعل من اخوات كان والخبر جار ومجرور

(۴) كون خمس جمل تشتمل كل منها على فعل من اخوات كان والخبر جار و مجرور

(۵) كون خمس جمل جمل تشتمل كل منها على حرف من اخوات ان والخبر جملة فعيلة

(۶) ....اسمية

(۷) ....جار ومجرور

(۸) ....ظرف

حل مشق (۸)

(۱) پانچ جملے بنائیں ہرایک میں اخوات کان میں سے ایک فعل لائیں جس کی خبر جملہ فعلیہ ہو:

۱- كان الامير يمشى امام الجنود
۲- مادام التاجر يربح بصدقه
۳- مادامت المناظر البهيجة تفرح النفوس
۴- كان الناس يئدون بناتهم ايام الجاهلية
۵- صار المهذب يحبه الناس

(۲) پانچ جملے بنائیں ہرایک میں اخوات کان میں سے کوئی ایک فعل لائیں جس کی خبر جملہ اسمیہ ہو:

۱- اصبح المصباح ضوءه ضئيل
۲- كان التفاح مذاقه لذيذ
۳- ظل التاجر ربحه كثير
۴- بات المـ ـتـ ـ ـه سديد
۵- مازالـ ـ ـ ـفة نفعها ثابت

(۳) پانچ جملے بنائیں ہرایک میں اخوات کان میں سے ایک فعل لائیں جس کی خبر جار مجرور ہو:

۱- بات الفقیر فی المسجد ۲- اصبح الفلاحون فی ترف
۳- کان الحصان فی سرعة ۴- مادام الطبیب فی اخلاص
۵- لا یزال الحارس فی قیام

(۴) پانچ جملے بنائیں ہرایک میں اخوات کان میں سے کوئی ایک فعل لائیں جس کی خبر ظرف ہو:

۱- اصبح المریض فوق السریر ۲- صارت الصورة خلف الباب
۳- بات الطفل تحت اللحاف ۴- لا یزال الشاهد امام القاضی
۵- ظلمت المشطرة فوق الطاولة

(۵) پانچ جملے بنائیں ہرایک میں ان کی اخوات میں سے کوئی حرف لائیں جس کی خبر جملہ فعلیہ ہو:

۱- ان الله یامر بالعدل والاحسان ۲- ان الصلوة تنهی عن الفحشاء والمنکر
۳- ان الحسنات یذهبن السیات ۴- لیت الشباب یعود
۵- لعل الله یرزقنی صلاحا

(٦) پانچ جملے بنائیں ہرایک میں ان کی اخوات میں سے کوئی حرف لائیں جس کی خبر جملہ اسمیہ ہو:

۱- لعل التلمیذ قلبه رقیق ۲- لعل الوزیز عمله خالص
۳- لعل الاستاذ قلبه لطیف ۴- لکن الله مغفرته واسعة
۵- ان البحر ماء ه مالح

(۷) پانچ جملے بنائیں ہرایک میں ان کی اخوات میں سے کوئی حرف لائیں اور خبر جار مجرور ہو:

۱- ان السفینة فی البحر ۲- لعل القطار فی المحطة
۳- لیت الحیاة علی الدوام ۴- ان الثلوج علی الجبال

(۸) پانچ جملے بنائیں ہرایک میں ان کی اخوات میں سے کوئی حرف لائیں اور خبر ظرف ہو:

۱- ان الطبیب وراء المریض ۲- علمت ان الطیر فوق العش
۳- لعل المعلم امام التلامیذ ۴- لیت الزمان تحت قدرتنا
۵- ان المدرسة وراء البیت

مواضع فتح همزة ان
(ان بفتح ہمزہ کے مواقع استعمال)

	الامثلة	ترجمہ
١-	يسرني انک مطيع (يسرني اطاعتک)	تیرا اطاعت کرنا مجھے خوش کرتا ہے
٢-	يولمني ان الغبار كثير (يولمني كثرة الغبار)	غبار کی کثرت مجھے تکلیف دیتی ہے
٣-	اتمنى ان القمر طالع (اتمنى طلوع القمر)	میں چاند کے طلوع ہونے کی تمنا رکھتا ہوں
٤-	علمت ان القطار متحرک (علمت تحرک القطار)	میں نے جانا کہ گاڑی متحرک ہے
٥-	ظن ان النتيجة حسنة (ظن حسن النتيجة)	نتیجہ کے اچھا ہونے کا گمان کیا گیا
٦-	عرف ان السارق جرى (عرف جراء ة السارق)	چور کی جرات مندی جانی گئی
٧	اعطيته لانه فقير (اعطيته لفقره)	میں نے اس کے فقیر ہونے کی وجہ سے اسے عطا کیا
٨-	لاشک في ان الادب واجب (لاشک في وحوب الادب)	علم کے واجب ہونے میں کوئی شک نہیں

البحث:

يجمل بنا قبل ان ناخذ في دراسه هذه الامثلة ان نشرح معنى كلمة واحدة لا بدلک من فهمها اولا لتدرک هذا الدرس ادراكا تاما.

سبق لک ان الفعل يدل على شيئين فهو يفيد حصول عمل من الاعمال وان هذا العمل يحصل في زمان خاص' فالفعل شرب يدل على حصول عمل هو الشرب في الزمن الماضي' و ينام يدل على النوم في الحال اولاستقبال وقف يدل عل طلب الوقوف في الاستقبال هذا العمل الذى يدل عليه كل فعل يسمى مصدرا فمصدر لعب اللعب ومصدر استغفر الاستغفار ومصدر اجتمع الاجتماع وهكذا يمكنک ان

تاتی بمصادر لکثیر من الافعال التی تعرفها.

اذا علمت ذلک فارجع الی الامثلة السابقة وقابل بین کل مثال والجملة التی امامه من حیث اللفظ والمعنی تجد اولا انه وضع فی کل جملة مصدر فی مکان ان واسمها وخبرها وان هذا المصدر فی کل جملة مفهوم من خبر ان التی فی المثال المقابل لها فاطاعة وکثرة وطلوع وتحرک مفهومة من مطیع وکثیر وطالع و متحرک وهلم جرا وتجد ثانیا ان وضع المصدر فی کل جملة مکان ان واسمها وخبرها لم یحدث تغییرا فی المعنی.

فکل مثال من الامثلة السابقة یتضمن اذا مصدر مفهوما من خبر ان ولما کان هذا المصدر لم یذکر صریحا سمی مصدرا موولا.

واذا تاملت همزة ان فی هذه الامثلة واشباها التی یمکن ان یوضع المصدر فیها موضع ان واسمها وخبرها وجدتها مفتوحة دائما.

ویسهل علیک ان تعرف اعراب کل مصدر موول فی کل مثال من الامثلة السابقة بالنظر الی الجملة التی امامه' فالمصدر الموئول من ان واسمها وخبرها فی المثالین الاولین فاعل وهو فی المثالین الثانین مفعول به وفی المثالین الثالثین نائب فاعل وفی المثالین الرابعین مجرور بحرف جر.

بحث:

قبل اس کے ہم مذکورہ مثالوں میں سے کسی کلمہ کی شرح کریں آپ فعل کے متعلق جو پہلے پڑھ چکے ہیں اس میں سے ایک بات پھر سمجھ لیں اور وہ یہ کہ فعل دو چیزوں پر دلالت کرتا ہے ایک کسی کام کا ہوجانا اور دوسرے اس کا کسی خاص زمانے میں واقع ہونا مثلاً "شرب" پینے کے کام پر دلالت کرتا ہے جو گزشتہ زمانے میں ہوچکا ہے اور "ینام" سوجانے پر دلالت کرتا ہے جو زمانہ حال میں ہو رہا ہے یا زمانہ استقبال میں ہونے والا ہے اور "قف" زمانہ استقبال میں وقفہ کرنے کا حکم دیتا ہے اب یہ سمجھ لیں کہ وہ عمل جس پر فعل دلالت کرتا ہے مصدر کہلاتا ہے پس لعب کا مصدر "اللعب" ہے "استغفر" کا مصدر "الاستغفار" اور "اجتمع" کا مصدر "الاجتماع" ہے اسی طرح اگر آپ چاہیں تو ہر فعل کا مصدر معلوم کرسکتے ہیں۔

اب ذرا مذکورہ بالا مثالوں پر غور کیجئے ہر مثال کو اس کے مقابل لکھے ہوئے فقرہ کو لفظوں کے اعتبار سے بھی دیکھئے اور معنوں کے لحاظ سے سمجھئے۔ آپ ہر جگہ ان اور اس کے اسم وخبر کے مجموعہ کے بدلے ایک مصدر پائیں گے جو جملے میں ان کی خبر کا مفہوم ادا کرتا ہے مثلاً

اطاعة، کثرة، طلوع، تحرک کا مفہوم مطیع، کثیر، طالع اور متحرک سے نکلا ہے نیز آپ اس نتیجہ پر بھی پہنچ جائیں گے کہ ہر جملہ میں ان اور اس کے اسم وخبر کے بدلے اسی مصدر کو رکھ دینے سے مفہوم میں کوئی فرق نہیں پڑتا اور مطلب جوں کا توں ادا ہوجاتا ہے۔

پس معلوم ہوا کہ ان میں سے ہر مثال میں ایک مصدری معنی موجود ہیں جو ان کی خبر سے اخذ کئے گئے ہیں مگر چونکہ یہاں صراحتاً مصدر کا ذکر موجود نہیں اس لئے اسے ''مصدر موول'' کہتے ہیں۔

اب اگر آپ ایسی تمام مثالوں پر غور کریں جہاں ان اور اس کے اسم وخبر کے بدلے مصدر رکھا جاسکتا ہے تو صاف دکھائی دے گا کہ ان سب میں ان ہمیشہ بفتح ہمزہ آیا ہے۔

نیز اگر آپ چاہیں تو آسانی سے بھی یہ دریافت کرسکتے ہیں کہ ان مثالوں میں ہرایک مصدر موؤل کا اعراب کیا ہے اس کے لئے آپ ذرا اس کے سامنے کے جملہ پر نظر ڈالئے پہلی دو مثالوں میں مصدر موول فاعل ہے دوسری دو مثالوں میں مفعول بہ ہے اور تیسری دو مثالوں میں مجرور بحرف جر ہے۔

القواعد:

(١٠٧) تفتح همزة ان اذا حلت هي واسمها و خبرها محل المصدر.

(١٠٨) المصدر المكون من ان واسمها و خبرها يسمى بالمصدر المؤول.

(١٠٩) يكون المصدر المؤول فاعلاً، و مفعولا به، و نائب فاعل، و مجروراً بحرف جر.

ترجمہ:

(١٠٧) جب ان اور اس کا اسم وخبر مصدر کی جگہ واقع ہوں تو ان کا ہمزہ مفتوح ہوتا ہے۔

(١٠٨) جو مصدر ان اور اس کے اسم وخبر سے بنتا ہے اسے مصدر مؤول کہتے ہیں۔

(١٠٩) مصدر مؤول کبھی فاعل، کبھی مفعول بہ، کبھی نائب فاعل اور کبھی مجرور بحرف جر ہوتا ہے۔

التمرين (١)

هات مصدر كل فعل من الافعال الاتية وضع اربعة من هذه المصادر في جمل تامة:

حل مشق (۱)

درج ذیل افعال کے مصادر معلوم کریں پھر ان میں سے چار مصادر کو تام جملوں میں رکھیں:

یجلس	قدم	یتصرف	یساعد
اتفق	صاد	احسن	استعد
یبکی	یعود	تسابق	یمرض

مصادر:

الجلوس	التقدیم	التصرف	المساعدة
الاتفاق	الصید	الاحسان	الاستعداد
البکاء	العود	السابق	المرض

جملے:

فزادھم اللہ مرضا — لا یحل لکم الصید وانتم حرم

ان اللہ یامرکم بالعدل والاحسان — اترکوا الجلوس فی الطرقات

التمرین (۲)

ھات الفعل الماضی الماخوذ من کل مصدر من المصادر الاٰتیة، واستعمل ثلاثة افعال فی جمل تامة:

حل مشق (۲)

درج ذیل مصادر سے افعال ماضیہ بنائیں اور ان میں سے تین افعال کو جملوں میں استعمال کریں:

یجلس	قدم	یتصرف	یساعد
الشکر	الاستفھام	الانطلاق	الخروج
المشی	المشاھدة	التسلیم	الفرح
الکتابة	التدحرج	النباھة	الخوف

افعال ماضی:

شکر	استفھم	انطلق	خرج

مشی	شاهد	سلم	فرح
کتب	تدحرج	نبه	خاف

جملے:

شاهد الزائر مسجد الفيصل		حرجت الفارة من حجرها

خاف الرجل عدوه

التمرين (٣)

ضع بدل ان ومعموليها مصدرا صريحا فی كل جملة من الجمل الاتية' وبين موقعه من الاعراب:

حل مشق (٣)

درج ذیل جملوں میں ان اور اس کے اسم وخبر کے بدلے ایک مصدر رکھ دیں اور اس کا اعراب بتائیں:

١- ظن الطفل ان القمر		٢- وجدت ان التاخير مضر

٣- وثقت من ان التاجر صادق		٤- يحسب البخيل ان المال خالد

٥- اخبرت بان المسافر قدم		٦- سرعليا انه ناجح

حل:

١- ظن الطفل صغر القمر	مفعول بہ
٢- وجدت مضرة التاخير	مفعول بہ
٣- وثقت من صدق التاجر	مجرور
٤- يحسب البخيل خلود المال	مفعول بہ
٥- اخبرت بقدوم المسافر	مجرور
٦- سرعليا نجاحه	فاعل

التمرين (٤)

اجعل المصدر الصريح فی كل جملة من الجمل الاتية مصدرا مونولا من ان واسمها وخبرها:

حل مشق (۴)

درج ذیل جملوں میں جو مصدر آئے ہیں ان کے بدلے ان مع اسم وخبر کے لکھ دیں:

۱- یولمنی احتیاج البائسین ۲- اخشی افتراس الاسد
۳- علمت افادة الدواء ۴- عجبت من احتیال الثعلب
۵- سر التلمیذ بنجاحه ۶- سررت من سرعة القطار
۷- اشتهر ذکاء الفیل ۸- فرحت بجمال الدار
۹- ادهشنی صبر الجمل ۱۰- احزننی اهمالک

حل:

۱- یولمنی ان البائسین محتاجون ۲- اخشی ان الاسد مفترس
۳- علمت ان الدواء مفید ۴- عجبت من ان الثعلب محتال
۵- سر التلمیذ بانه ناجح ۶- سررت من ان القطار سریع
۷- اشتهر ان الفیل ذکی ۸- فرحت بان الدار جمیل
۹- ادهشنی ان الجمل صابر ۱۰- احزننی انک مهمل

التمرین (۵)

بین سبب فتح همزة ان فی الجمل الاتیة ومواقع المصادر الموولة من الاعراب:

حل مشق (۵)

یہ بتائیں کہ درج ذیل جملوں میں ان کا ہمزہ کیوں مفتوح ہے اور ان میں مصدر موؤل کا اعراب کیا ہے؟

۱- اعلن ان الحمی منتشرة ۲- یزعج الملاح ان الریح شدیدة
۳- حزن الفلاح لان النیل منخفض ۴- علم ان الخبر صحیح

ان کا ہمزہ اس لئے مفتوح ہے کہ اس کے اسم وخبر مصدر موؤل ہیں۔

مصدر موؤل کا اعراب:

۱- نائب فاعل مرفوع ۲- فاعل مرفوع

۳- فاعل مرفوع ۴- مفعول بہ منصوب
۵- مجرور بحرف جر ۶- نائب فاعل مرفوع

التمرين (٦)

(١) كون ثلاث جمل يكون المصدر الموول من ان ومعموليها فى كل منها مفعولا به.
(٢) كون ثلاث جمل يكون المصدر الموول من ان ومعموليها فى كل منها فاعلا
(٣) كون ثلاث جمل يكون المصدر الموول من ان ومعموليها فى كل منها مجرور بحرف جر.
(٤) كون ثلاث جمل يكون المصدر الموول من ان ومعموليها فى كل منها نائب فاعل.

حل مشق (٦)

(۱) تین جملے بنائیں جن میں مصدر (ان مع اسم وخبر سے) موؤل آ کرمفعول بہ واقع ہو:
١- علمت ان اخى ناجح ٢- رايت ان الخبر صحيح
٣- ظننت ان الضيف عالم
(۲) تین جملے بنائیں جن میں مصدر (ان مع اسم وخبر سے) موؤل آ کر فاعل واقع ہو:
١- يسرنى انک مجتهد ٢- يولمنى ان استاذى مجروح
٣- اغضبنى ان صديقى ظالم
(۳) تین جملے بنائیں جن میں مصدر (ان مع اسم وخبر سے) موؤل آ کر مجرور بحرف واقع ہو:
١- وثقت من الصدق نافع ٢- حزن الفلاح لان الماء قد جف
٣- اكرمته لانه عالم
(۴) تین جملے بنائیں جن میں مصدر (ان مع اسم وخبر سے) موؤل ہوکر نائب فاعل واقع ہو:
١- عرف ان السارق جرى ٢- يظن المترف جبان
٣- اعتقدان الشيطان ذليل

التمرین فی الاعراب (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

ارجو ان املی یتحقق

ارجو...... فعل مضارع مرفوع بضمہ مقدرۃ علی الواوْ والفاعل ضمیر مستتر تقدیرہ أنا

ان...... حرف توکید مبنی علی الفتح

أملی...... أمل اسم أن منصوب بفتحہ مقدرۃ لوجود الکسر المناسب للیاءْ والیاء ضمیر مضاف الیہ مبنی علی السکون فی محل جر

یتحقق...... فعل مضارع مرفوع بالضمۃْ والفاعل ضمیر مستتر تقدیرہ ھوْ والجملۃ من الفعل والفاعل فی محل رفع خبر أنْ والمصدر المؤول من ان واسمھا وخبرھا مفعول للفعل ارجوْ و تقدیرہ أرجو تحقق أملی

(ب) اعرب الجمل الاتیۃ:

حل اعراب کی مشق (۷)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب معلوم کیجئے:

۱- اتمنی ان الحیاۃ سعیدۃ ۲- اشیع ان الجراد رحل عن مصر

۳- یولمنی انک متالم ۴- وثقت بانک ماھر

۱- اتمنی	فعل مضارع مرفوع برضمہ مقدرہ بالالفْ انا ضمیر مستتر فاعل
ان	حرف تاکید مبنی برفتحہ
الحیاۃ	اسم ان منصوب برفتحہ
سعیدۃ	خبر ان مرفوع برضمہْ اسم وخبر انْ مصدر موؤل مفعول بہ
۲- اشیع	فعل ماضی مبنی للمجہول
ان	حرف تاکید مبنی برفتحہ
الجراد	اسم ان منصوب برفتحہ
رحل	فعل ماضی مبنی برفتحہ ضمیر مستتر ھو فاعل
عن	حرف جار مبنی برسکون
مصر	مجرور محلا علامت جر فتحہْ غیر منصرف اسم وخبر ان مصدر موؤل نائب فاعل
۳- یولمنی	یولم فعل مضارع مرفوع برضمہْ ی ضمیر منصوب متصل (نون وقایہ)
انک	ان حرف تاکید مبنی برفتحہ ک ضمیر متصل منصوبْ اسم ان مبنی برفتحہ

	متالم	خبر ان مرفوع برضمہ اسم وخبر ان مصدر موؤل فاعل
۴-	وثقت	فعل ماضی مبنی برسکون بوجہ اتصال تاء متحرکہ تاء متحرکہ فاعل
	بانک	ان حرف تاکید مبنی برفتحہ ک ضمیر متصل منصوب اسم ان
	ماھر	خبر ان مرفوع برضمہ اسم وخبر ان مصدر موؤل مجرور بہ حرف جر

المصدر الموؤل من ان والفعل

(ان سے مصدر موؤل اور فعل)

	الامثلة		اردو
۱-	یسرنی ان تصدق	یسرنی صدقک	تیرا سچ بولنا مجھے خوش کرتا ہے
۲-	یفرحک ان تنجح	یفرحک نجاحک	تیری کامیابی تجھے خوش کرتی ہے
۳-	یخاف ان ینقص النیل	یخاف نقص النیل	نیل کا گھٹ جانا ڈراتا ہے
۴-	یحب ان تنشط	یحب نشاطک	تیرا مستعد ہونا پسند کیا جاتا ہے
۵-	ان تفعل الواجب خیرلک	فعلک الواجب خیرلک	ڈیوٹی ادا کرنا تیرے لئے بہتر ہے
٦-	ان تنصح الصدیق افضل	نصحک الصدیق افضل	تیرا دوست کو نصیحت کرنا افضل ہے
۷-	المروءة ان تحترم نفسک	المروءة احترامک نفسک	اپنا احترام کرنا مردانگی ہے
۸-	الشح ان تبخل بمال غیرک	الشح بخلک بمال غیرک	غیر کے مال سے تیرا بخل کرنا لالچ ہے
۹-	طلب التلمیذ ان یجیب	طلب التلمیذ الاجابة	شاگرد نے منظوری طلب کی
۱۰-	اراد الناظر ان یختبرنی	اراد الناظر اختباری	مینجر نے مجھے جانچنے کا ارادہ کیا
۱۱-	رغبت فی ان یسافر	رغبت فی سفرة	میں نے اس کے سفر کی خواہش کی

۱۲- عجبت من ان تتکبر　　عجبت من تکبرک　　میں تیرے تکبر کرنے سے متعجب ہوا

البحث:

عرفنا فیما مضی من الدروس ان الحرف ان ینصب الفعل المضارع، والذی دعانا الی العودة الیه الان ما مر فی الدرس السابق من ذکر المصدر المؤول فانظر الی کل مثال من الامثلة السابقة والی الجملة التی امامه، تجد انه امکن ان یوضع مصدر موضع ان والفعل من غیر ان یتغیر المعنی.

واذا رجعت الی الامثلة والی الجمل التی امامها رایت ان المصدر المؤول من ال والفعل المضارع، حل فی کل مثالین علی الترتیب محل الفاعل ثم نائب الفاعل، ثم المبتداء، ثم الخبر، ثم المفعول به، ثم المجرور بحرف جر.

بحث:

یہ پہلے ہم پڑھ چکے ہیں کہ ان فعل مضارع کو نصب دیتا ہے تاہم پچھلے سبق میں دی گئی معلومات کے حوالے سے اوپر کی مثالوں پر غور کریں تو صاف نظر آجاتا ہے کہ ان میں ان اور اس کے فعل کے بدلے اگر مصدر رکھ دیا جائے تو مفہوم میں کوئی فرق نہیں آتا۔

آپ مذکورہ بالا مثالوں اور ان کے سامنے لکھے ہوئے جملوں پر دوبارہ غور کریں تو یہ بات واضح ہوجائے گی کہ ان اور فعل مضارع سے بنا ہوا مصدر مؤول پہلی دو مثالوں میں فاعل کے محل میں واقع ہے بعد کی دو مثالوں میں نائب فاعل کی جگہ آیا ہے اس کے بعد کی دو دو مثالوں میں مبتداء، خبر، مفعول بہ اور مجرور بحرف جر ہوکر آیا ہے۔

القواعد:

(۱۱۰) ان حرف مصدری یوول هو والفعل الذی بعده بمصدر.

(۱۱۱) قد یکون المصدر المؤول من ان والفعل فاعلا، او نائب فاعل، او مبتداء، او خبرا، او مفعولا به، او مجرورا بحرف جر.

ترجمہ:

(۱۱۰)　ان حرف مصدری ہے جو فعل کے ساتھ مل کر اس کو مصدر کے معنوں میں کر دیتا ہے۔

(۱۱۱)　وہ مصدر جو ان اور فعل سے مؤول ہو کر آتا ہے، کبھی فاعل، کبھی نائب فاعل، کبھی مبتداء، کبھی خبر، کبھی مفعول بہ اور کبھی مجرور بحرف جر ہوتا ہے۔

التمرين (۱)

بین فی العبارات الاتیة کل مصدر موئول من ان والفعل' واذکر موقعه من الاعراب:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے ان اورفعل سے حاصل شدہ مصدر معلوم کریں اور اس کا محل اعراب بتائیں:

یحب کل انسان ان ینال السعادة ویطمع فی ان یصل الی مقصوده من اقرب طریق و خیر وسیلة لذلک ان یقوی عزیمته' بحیث لا یضعفها ان یصعب العمل' ولا یوهنها ان یطول زمنه' فالصبروالتانی والا تقان اسباب النجاح فی هذه الحیاة ولا یخشی ان یضیع عمل العامل المتصف بها

حاصل شدہ مصدر موؤل	اعراب
ان ینال	مفعول بہ
ان یصل	مجرور بحرف جر
ان یقوی	خبر
ان یصعب	فاعل
ان یطول	فاعل
ان یضیع	نائب فاعل

التمرین (۲)

حول المصادر الصریحة فی الجمل الاتیة الی مصادر موئولة من ان والفعل'واذکر موقع کل مصدر موئول من الاعراب:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں صریح مصادر کو ان اورفعل کے مصادر مووّلہ میں بدل دیں اور ان کا محل اعراب بتائیں:

۱ - یسر الوالد تادب الولد **۲- قراء تک فی الکتب امر نافع**

٣- ینتظر زیادہ سکان مصر کثیرا ٤- اعتدت تامل الاسئلة
٥- اول الواجبات حب الوطن ٦- اجتهد فی ترتیب عملک

حل:

١- یسر الوالدان ان یتادب الولد	مصدر موول فاعل
٢- ان تقرافی الکتب امر نافع	مصدر موول مبتداء
٣- ینتظران یزید سکان مصر کثیرا	مصدر موول نائب فاعل
٤- اعتدت ان اتامل الاسئلة	مصدر موول مفعول بہ
٥- اول الواجبات ان یحب الوطن	مصدر موول خبر
٦- اجتهد فی ان ترتب عملک	مصدر موول مجرور بحرف جر

التمرین (٣)

حول المصادر المؤولة فی الجمل الاتیة الی مصادر صریحة واذکر موقع کل مصدر من الاعراب:

حل مشق (٣)

درج ذیل جملوں میں مصادر موولہ کو مصادر صریحہ میں بدل دیں اور ان کا محل اعراب بتائیں:

١- الغیبة ان تذکر اخاک بمایکرہ ٢- یجب ان تفکر فی العمل قبل الشروع فیه
٣- ان تحسن القلیل خیر من ان تهمل فی الکثیر ٤- لا تحاول ان تعد من غیر قدرة علی الوفاء
٥- یرادان تتسع شوارع القاهرة ٦- یحسن ان تمشی دائما علی الجانب الایمن من الطریق

حل:

١- الغیبة ذکرک اخاک بما یکرہ	مصدر صریح خبر
٢- یجب تفکیرک فی العمل قبل الشروع فیه	مصدر صریح فاعل

۳- احسانک القلیل خیر من اهمالک فی الکثیر — مصدر صریح مبتداء - مجرور

۴- لاتحاول وعدک من غیر قدرة علی الوفاء — مصدر صریح مفعول بہ

۵- یراد تساع شوارع القاهرة — مصدر صریح نائب فاعل

۶- یحسن مشیک دائما علی الجانب الایمن من الطریق — مصدر صریح فاعل

التمرین (۴)

ادخل کل حرف من حروف الجر (من وفی وعلی والی) اعلی مصدر موئو ل من ان والفعل فی جملة تامة.

حل مشق (۴)

ان اورفعل کے مصدر موول پر حرف جر میں سے من، فی، علی، الی داخل کر کے مفید جملے بنائیں:

۱- الوقار فی ان تحترم نفسک ۲- اطمانت الی ان تود حق الغیر

۳- عجبت من ان یکتب مجنون ۴- الاسلام یحرضک علی ان تجاهد فی سبیل الله

التمرین (۵)

(۱) هات ثلاث جمل الفاعل بکل منها مصدر موول من ان والفعل

(۲) .... نائب الفاعل ....

(۳) ....المبتداء

(۴) ....الخبر

(۵) ....المفعول به ....

حل مشق (۵)

(۱) تین جملے بنائیں ہرایک میں فاعل ان اورفعل سے مصدر موول ہوکر آجائے:

۱- یعجبنی ان یاتی القطار فی موعده ۲- یجب ان تصلی فی المسجد مع القوم

۳- يلزمك ان تقف على حال جوارك

(۲) تین جملے بنائیں ہرایک میں نائب فاعل ان اورفعل سے مصدر موول ہوکرآئے:

۱- ينتظر ان يزيد سكان مصر ۲- يراد تساع شوارع القاهرة كثيرا

۳- يحب ان تنشط

(۳) تین جملے بنائیں ہرایک میں خبر ان اورفعل سے مصدر مؤول ہوکرآئے:

۱- اول الفرائض ان تومن بالله ۲- لوازم الطعام ان تجيد مضغه

۳- نفع العمل ان تبلغ مرامك

(۴) تین جملے بنائیں ہرایک میں مفعول بہ ان اورفعل سے مصدر موول ہوکرآئے:

۱- لاتحاول ان تعد من غير قدرة على الوفاء

۲- اعتدت ان اتامل الاسئلة

۳- علمت ان يطول الخادم وقته في الطريق

مواضع كسر همزة ان

(ان بکسر ہمزہ کے مواضع)

الامثلة	ترجمہ
۱- ان النيل حياة مصر	بے شک نیل مصر کی زندگی ہے
۲- ان الكذب جبن	بے شک جھوٹ بزدلی ہے
۳- ان العدل اساس الملک	بے شک عدل حکومت کی بنیاد ہے
۴- قال المتهم انى برى	متہم (تہمت زدہ) نے کہا بے شک میں بری ہوں
۵- قال ان الحق واضح	تو کہہ بے شک حق واضح ہے
۶- لا تقل ان العمل شاق	نہ کہہ کہ عمل مشکل ہے
۷- زرت الذى انى امجده	میں نے اس سے ملاقات کی جس کی میں تعظیم کرتا ہوں
۸- اشفقت على التى انها جديرة بالشفقة	میں نے اس مؤنث پر رحم کھایا جو رحم کھانے کے لائق ہے
۹- حضر الذين ان حضورهم يسرنى	وہ حاضر ہوئے جن کی حاضری مجھے خوش کرتی ہے

البحث:

تامل كل مثال من الامثلة السابقة تجد انه يشتمل على ان واسمها وخبرها ولكنک لا تستطيع ان تضع مصدرا فى مكانها لذلک لم تكن همزة ان مفتوحة بل كانت مكسورة.

واذا تاملت الامثلة الثلاثة الاولى رايت ان المكسورة الهمزة انها واقعة فى اول الكلام واذا نظرت الى الامثلة الثلاثة الثانية رايتها واقعة بعد جمل افعالها ماخوذة من القول الذى هو مصدر.

اما الامثلة الثلاثة الاخيرة ففيها وقعت ان فى اول جملة الصلة وبذلک تستطيع ان تستنط ان همزة ان تكون مكسورة فى الاحوال السابقة.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں ان مع اسم وخبر کے مذکور ہے لیکن آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ ان جملوں میں سے اسم وخبر کو ہٹا کر ان کی جگہ ایک مصدر رکھ دیں اور معنوں میں فرق نہ آئے یہی وجہ ہے کہ ان جملوں میں ہمزہ مفتوح نہیں آیا بلکہ مکسور آیا ہے۔

مذکورہ بالا مثالوں پر غور کرنے سے آپ اس نتیجہ پر پہنچ جائیں گے کہ ان بکسر ہمزہ کے تین مواضع استعمال ہیں پہلی تین مثالوں میں ابتداء کلام میں آیا ہے دوسری تین مثالوں میں قل کے بعد اور تیسری تین مثالوں میں صلہ کے آغاز میں آیا ہے۔

القاعدة:

(۱۱۲) تکسر همزة ان اذا لم یمکن ان تؤول هی و معمولاها بمصدر و یجب ذلک فی نحو ما یاتی:

الف) اذا وقعت فی اوّل الکلام

ب) اذا وقعت بعد القول وما اشتق منه

ج) اذا وقعت فی اول جملة الصلة

ترجمہ:

(۱۱۲) ان کا ہمزہ مکسور آتا ہے جبکہ اسے اور اس کے اسم وخبر کو مصدر مؤول بنانا ممکن نہ ہو مثلاً:

الف) جب ابتداء کلام میں آجائے

ب) جب قول یا اس کے مشتقات کے بعد آجائے

ج) جب جملہ صلہ کے آغاز میں آجائے

التمرين (۱)

بین فی العبارات الاٰتیة ان المکسورة الهمزة وان المفتوحة الهمزة مع ذکر الاسباب:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے ان مکسورہ اور ان مفتوحہ بیان کریں نیز ان کے مکسور یا مفتوح ہونے کی وجوہات بھی بیان کریں:

ان القاهرة مدینة واسعة الارجار تشتهر بانها کثیرة المعابد

والمدارس وقد قال المؤرخون انها كانت ملجا لكثير من العلماء فاذا زرتها ادهشک ان شوارعها مزدحمة وحکمت بان نظامها جمیل' ولو رایت بعض مساجدها القدیمة وآثارها التی انها من اجمل ما ابد عته ید الانسان لملات قلبک سرورا' ولعلمت ان آباء ک العرب کانو ارجال جد واتقان

ان اور ان کی پہچان اور ان کے مکسور یا مفتوح ہونے کی وجوہات:

ان القاهرة مدینة واسعة الارجار	*ان مکسورة بوجہ ابتداء کلام*
تشتهر بانها کثیرة المعابد والمدارس	*ان مفتوحہ بوجہ وسط کلام موول*
وقد قال المؤرخون انها کانت ملجا کثیر من العلماء	*ان مکسورة بوجہ بعد قال*
فاذا زرتها ادهشک ان شوارعها مزدحمة	*ان مفتوحہ بوجہ وسط کلام موول*
وحکمت بان نظامها جمیل	*ان مفتوحہ بوجہ وسط کلام موول*
ولو رایت بعض مساجدها القدیمة وآثارها التی انها	*ان مکسورة بوجہ آغاز صلہ*
من اجمل ما ابدعته ید الانسان لملات قلبک سرورا	
ولعلمت ان آباک العرب کانوا رجال جد واتقان	*ان مفتوحہ بوجہ وسط کلام موول*

التمرین (۲)

ضع ان قبل کل مبتداء و خبر فی الجمل الاتیة وبین نوع حرکة همزتها مع ذکر السبب:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں مبتداء اورخبر سے پہلے ان رکھ دیں اور ہمزہ کی حرکت کی نوع اور وجہ بتا دیں:

۱- کتبت فی الامتحان ما انا مسرور به
۲- الحیاء من الایمان
۳- لاتقولوا دروسنا صعبة
۴- رکبت القطار الذی هو سریع
۵- قال الاستاذ السعادة فی القناعة
۶- التفکیر قبل العمل بشیر نجاحه

حل:

۱- کتبت فی الامتحان ان ما انا مسرور به	*ان مفتوحہ بوجہ وسط کلام*

۲- ان الحیاء من الایمان	ان مکسورہ بوجہ ابتداء کلام
۳- لا تقولوا ان دروسنا صعبة	ان مکسورہ بوجہ بعد قال
۴- رکبت القطار الذی انه سریع	ان مکسورہ بوجہ آغاز صلہ
۵- قال الاستاذ ان السعادة فی القناعة	ان مکسورہ بوجہ بعد قال
۶- ان التفکیر قبل العمل بشیر بنجاحه	ان مکسورہ بوجہ ابتداء کلام

التمرین (۳)

ضع جملة مبدوء ة بان فی کل مکان خال' وبین حرکة همزتها مع ذکر السبب:

حل مشق (۳)

درج ذیل خالی جگہوں میں ایسے جملے رکھ دیں جو ان سے شروع ہوں اور ہمزہ کی حرکت کی وجہ بتائیں:

۱- یقول الطبیب	۲- اکلت الفاکهة التی .....
۳- حزن اللاتی	۴- ظهر الهلال الذی .....
۵- قال السائح	۶- قل ......

حل:

۱- یقول الطبیب ان المریض سینام	ان مکسورہ بوجہ بعد قال
۲- اکلت الفاکهة التی انها جیدة	ان مکسورہ بوجہ آغاز صلہ
۳- حزن اللاتی انهن فقدن اموالهن	ان مکسورہ بوجہ آغاز صلہ
۴- ظهر الهلال الذی ان الناس ینتظرونه	ان مکبورہ بوجہ آغاز صلہ
۵- قال السائح ان بلد کم جمیل	ان مکسورہ بوجہ بعد قال
۶- قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی لله رب العلمین	ان مکسورہ بوجہ بعد قال

التمرین (۴)

کون ست جمل تکون همزة ان فی کل منها مکسورة لانها فی اثنتین منها اول الکلام وفی اثنتین بعد القول وفی اثنتین فی جملة الصلة

حل مشق (۴)

چھ جملے بنائیں ہرایک میں ان مکسورہ لائیں دو جملوں میں ان ابتداء میں، دو میں قول کے بعد اور دو میں صلہ کے آغاز میں لائیں:

ان الانسان لفی خسر — ان المریض سیعود صحیحا

قل انی توکلت علی اللہ — قل ان السعادة فی القناعة

حزن اللاتی انهن فقدن اولادهن — علمت الفلاح الذی ان اباه قدمات بالامس

التمرین (۵)

اذکر سبع فوائد للماء فی جمل تامة متدئا کل جملة بان المکسورة الهمزة ثم کون من هذه العناصر السبعة موضوعا متصل الاجزاء من غیر ان تلتزم ای قید فی تکوین الجمل.

حل مشق (۵)

"الماء" کے سات فائدے سات جملوں میں بیان کریں ہر جملہ میں ان مکسورہ سے شروع ہو پھر ان سات جملوں کو ایک مناسب ترتیب سے مرتب کریں:

حل:

۱- ان الماء نعمة من نعم اللہ تعالی

۲- ان الانسان محتاج فی ضروریات الحیاة الی الماء

۳- انه ینظف الجسم والاثواب والمکان بالماء

۴- ان الحرث یروی بماء المطر اوالنهر اوالبئر

۵- ان الماء یخمد نارا العطش ویبرد الانسان فی الحر ویساعده فی طهی الاطعمة واللذائذ

۶- ان الماء منشا الکهرباء التی هی اساس الحیاة الدنیا فی دور جدید

۷- وجملة القول ان الماء اساس لبقاء وجود الانسان والحیاة علی الارض

تقسیم الفعل الی صحیح ومعتل
(فعل کی صحیح ومعتل میں تقسیم)

	الامثلة	ترجمہ
۱-	شرب الولد اللبن	لڑکے نے دودھ پیا
۲-	کسر علی الغصن	علی نے ٹہنی توڑی
۳-	عرف الطبیب الداء	طبیب نے بیماری پہچان لی
۴-	امر الضابط	افسر نے حکم دیا
۵-	سال التلمیذ المعلم	شاگرد نے استاد سے پوچھا
۶-	قرا القاضی الحکم	قاضی نے فیصلہ پڑھا
۷-	عد الراعی غنمه	چرواہے نے اپنی بکریوں کو گنا
۸-	فر السجین	قیدی بھاگا
۹-	شد الولد الحبل	لڑکے نے رسی کو کھینچا
۱۰-	وثب النمر	چیتا کودا
۱۱-	وجد حسن کتابه	حسن نے اپنی کتاب پائی
۱۲-	وھب لی ابی ساعة	مجھے میرے باپ نے گھڑی دی
۱۳-	نال المظلوم حقه	مظلوم نے اپنا حق پایا
۱۴-	مال الجدار	دیوار جھکی
۱۵-	نام الصبی	بچہ سویا
۱۶-	رمی اللاعب الکرة	کھلاڑی نے گیند پھینکا
۱۷-	خشی الناسک ربه	عابد اپنے رب سے ڈرا
۱۸-	مرو المھذب	شائستہ مروت والا ہوا
۱۹-	وعی المجد درسه	محنتی نے اپنا سبق یاد کیا
۲۰-	وفی الصدیق	دوست نے وفا کی
۲۱-	وقی الغلاف الکتاب	غلاف نے کتاب کو بچایا
۲۲-	طوی الکاتب الرسالة	کاتب نے خط کو لپیٹا
۲۳-	عوی الذئب	بھیڑیا بھونکا
۲۴-	لوی الحداد الحدید	لوہار نے لوہے کو بل دیا

البحث:

عرفت في الدروس السابقة حروف العلة وهي الالف والواؤ والياء' فانظر اذا الى الامثلة التسعة الاولى فهل تجد في اي فعل منها حرف علة في اوله او وسطه او آخره؟الجواب لا هذه الافعال واشباها التي لم يكن حرف من حروفها الاصلية حرف علة تسمى افعاله صحيحة.

ثم انظر ثانيا الى الامثلة الثلاثة الاولى' تجد ان كل فعل فيها حروفة صحيحة ولم يكن احدها همزة ولم تشتمل على تضعيف (وهو ان يكون الحرف الثاني من الفعل من نوع الحرف الثالث) هذه الافعال التي سلمت من الهمزوالتضعيف تسمى افعاله سالمة.

واذا تاملت الامثلة الثلاثة الثانية رايت ان في كل فعل منها همزة اما في اوله واما في وسطه واما في آخره وكل فعل من هذه الافعال وامثالها يسمى مهموزا.

وبالتامل في الامثلة الثلاثة ترى ان كل فعل فيها مضعف حرفاء الثاني والثالث من نوع واحد' فاصل الفعل الاول عدد فاذغت الدال الاولى في الدال الثانية وصارتا حرفا واحدا مشددا او مضعفا وكذلك يقال في فر وشد وكل فعل من هذه الافعال وبظائرها يسمى مضعفا.

واذا رجعت الى الامثلة الباقية مبتدئا من المثال العاشر الى الاخير وجدت ان كل فعل فيها يشتمل على حرف او حرفين من حروف العلة اما في اوله واما في واسطه' واما في آخره وهذه الافعال وما يشبهها تسمى افعالا معتلة.

ففي الامثلة الثلاثة الرابعة تجد حرف العلة وهو الواو في اول كل فعل' ويسمى الفعل حينئذ مثالا.

وفي الامثلة الثلاثة الخامسة ترى حرف العلة في وسط كل فعل ويسمى هذا الفعل اجوف.

والافعال في الامثلة الثلاثة السادسة آخر كل منها حرف علة ويسمى الفعل في تلك الحال ناقصا.

واذا نظرت الافعال في الامثلة؟الثلاثة السابعة رايت اولها حرف علة وآخرها كذلك ويسمى كل فعل منها لفيفا مفروقا.

اما الافعال في الامثلة الثلاثة الاخيرة فوسطها حرف علة وآخرها حرف علة وكل فعل من امثال هذه الافعال يسمى لفيفا مقرونا.

بحث:

آپ سابقہ درسوں میں حروف علت کے بارے میں پڑھ چکے ہیں (حروف علت الف' واؤ اور یاء...... ا' ؤ' ی کو کہتے ہیں) مذکورہ مثالوں میں سے پہلی نو مثالوں پر غور کرنے سے آپ کو معلوم ہوگا کہ ان میں کسی بھی فعل کے اول' درمیان اور آخر میں حرف علت نہیں آیا یاد رکھیں اس قسم کے تمام افعال جن کے اصلی حروف میں حرف علت موجود نہ ہو ''صحیح افعال'' کہلاتے ہیں۔

اب دوبارہ مذکورہ مثالوں میں سے پہلی تین مثالوں پر غور کریں ان میں استعمال کئے گئے تمام افعال کے حروف نہ صرف صحیح ہیں بلکہ ان میں کوئی ہمزہ بھی موجود نہیں اور ان میں کوئی تضعیف یعنی تشدید بھی نہیں ہے ایسے تمام افعال جو ہمزہ اور تشدید سے خالی ہوں ''افعال سالمہ'' کہلاتے ہیں۔

اب اگر مذکورہ مثالوں میں سے دوسری تین مثالوں پر آپ غور کریں گے تو آپ کو نظر آئے گا کہ ان میں سے ہر فعل کے اول' درمیان یا آخر میں ایک ہمزہ موجود ہے ایسے تمام افعال کو ''مھموز'' کہتے ہیں۔

اب تیسری تین مثالوں کو ملاحظہ فرمائیں ان میں ہر فعل کے اندر تضعیف (تشدید) نظر آئے گی یعنی فعل کا دوسرا اور تیسرا حرف ایک جیسے ہیں مثلاً عدکا اصل عدد ہے یہاں پہلی دال دوسری دال میں مدغم کردی گئی ہے اسی طرح فر اور شد کو بھی سمجھ لیجئے ایسے تمام افعال کو ''مضاعف'' کہتے ہیں۔

اب باقی ماندہ مثالوں پر غور کیجئے دسویں مثال سے لے کر چوبیسویں مثال تک ہر ایک میں ایک ایسا فعل ملے گا جس میں ایک یا دو حرف علت موجود ہوں گے جو کبھی اول میں آئے ہوں گے کبھی درمیان میں اور کبھی آخر میں ایسے تمام افعال کو جن میں حروف علت موجود ہوں ''معتل افعال'' کہتے ہیں۔

ان میں چوتھے مجموعہ کی تینوں مثالوں میں حرف علت فعل کے اول میں آیا ہے ایسے فعل کو ''مثال'' کہتے ہیں۔

پانچویں مجموعہ میں ہر فعل کے درمیان میں حرف علت آیا ہے ایسے فعل کو ''اجوف'' کہتے ہیں۔

چھٹے مجموعہ میں حروف علت فعل کے آخر میں آئے ہیں ایسے افعال کو ''ناقص'' کہتے ہیں۔

اب ساتویں مجموعہ کو دیکھیں اس میں ہر فعل کے اول اور آخر میں ایک حرف علت آیا

ہے ایسے فعل کو ''لفیف مفروق'' کہتے ہیں۔

آٹھویں مجموعہ کی تینوں مثالوں میں دو حروف علت اکٹھے آئے ہیں ایسے افعال کو ''لفیف مقرون'' کہتے ہیں۔

القواعد:

(۱۱۳) الفعل الصحيح هو ما كان كل حرف من حروفه الاصلية صحيحا وهو انواع ثلاثه:

الف) السالم...... ما كان خاليا من الهمزه والتضعيف

ب) المهموز...... ما كان احد حروفه الاصلية همزة

ج) المضعف...... ما كان حرفاه الثاني والثالث من جنس واحد

(۱۱۴) الفعل المعتل هو ما كان بعض حروفه الاصليه من احرف العلة' وهو انواع خمسة

الف) المثال...... ما كان اوله حرف علة

ب) الاجوف...... ما كان وسطه حرف علة

ج) الناقص...... ما كان آخره حرف علة

د) اللفيف المفروق...... ما كان اوله و آخره حرفي علة

س) اللفيف المقرون...... ما كان وسطه و آخره حرفي علة

ترجمہ:

(۱۱۳) فعل صحیح وہ ہے جس کے تمام اصلی حروف صحیح ہوں۔ اس کی تین قسمیں ہیں:

الف) سالم...... جو ہمزہ اور تضعیف سے خالی ہو۔

ب) مہموز...... جس کے حروف اصلیہ میں سے ایک حرف ہمزہ ہو۔

ج) مضاعف...... جس کا دوسرا اور تیسرا حرف ایک جنس سے ہوں۔

(۱۱۴) فعل معتل وہ ہے جس کے اصلی حروف میں حرف علت آیا ہو' اس کی پانچ قسمیں ہیں:

الف) مثال...... جس کا پہلا حرف' حرف علت ہو۔

ب) اجوف...... جس کا درمیانی حرف' حرف علت ہو۔

ج) ناقص...... جس کا آخری حرف' حرف علت ہو۔

د) لفیف مفروق...... جس کے اوّل اور آخر میں حروف علت ہوں۔

س) لفیف مقرون...... جس کے وسط اور آخر میں حروف علت ہوں۔

التمرين (ا)

عين فی العبارات الاتیة انواع الافعال الصحیحة والمعتلة وصف تلمیذ کتابه فقال:

حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں صحیح اور معتل افعال کی قسمیں متعین کریں:

وصف تلمیذ کتابه فقال:

لی کتاب هو انیسی فی وحشتی ان دعوته دنا وان سالته شفی وکفی لایضن اذا ضن الزمان ولا یجفو اذا جفا الخلان' یرد المخطی اذا نای عن الصواب' ویهدی للحیران اذا حاد عن السداد' ان وعد انجز وان عاهد وفی' حوی اخبار الماضین وروی احادیث الاولین

حل:

صحیح افعال	معتل افعال
سئلت – یضن – ضن یرد – انجز – عاهد	دعوت – دنا – شفی – کفی – یجفو – جفا – نای – یهدی – حاد – وعد – وفی – حوی – روی –

التمرین (۲)

بین الافعال الصحیحة وانواعها والمعتلة وانواعها فیما یاتی:

حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال میں سے صحیح اور معتل افعال الگ کریں اور ان کی قسمیں بتائیں:

یسری	یاکل	لم تلعبوا	یمحو	وشی
یلهب	لن	تهملی	یسقی	وزن
سامح	وهی	یطفی	لم تسمعا	ذوی
یقص	رام	اکرم	قسم	ونی

امن

حل:

صحیح افعال	معتل افعال
سالم --- تلعب – یذھب – تهملی	مثال ..... وزن
سامح – تسمعا – اکرم	اجوف .... رام
مهموز.....یاکل – امن	ناقص .... یسری – یمحو – یسقی – یطغی
مضاعف....یقص – قسم	لفیف مفروق ..... وشی – ونی – وهی
	لفیف مقرون..... ذوی

التمرین (۳)

ضع فعلا مضعفا فی المکان الخالی مما یاتی:

حل مشق (۳)

نیچے خالی جگہوں میں افعال مضاعف رکھ دیں:

۱– .....البنت الزهرة	۲– الحصان ....العجلة
۳– ..... النسیم علیلا	۴– الهواء .....الاغصان
۵– ......المدین دینه	۶– لا .....الولداباه
۷– ......الزلزال المنازل	۸– ......المعلم من اجابتی

حل:

۱– قطفت	۲– یجر
۳– صحح	۴– یهز
۵– رد	۶– یسر
۷– اخر	۸– سر

التمرین (۴)

اجعل کل اسم من الاسماء الاتیة مبتداء و اخبر عنه بجملة فعلیة فعلما مثال:

حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو مبتداء ٹھہرائیں اور اس کی خبر جملہ فعلیہ لے آئیں جس کا فعل مثال ہو:

الاسد الخطیب الرسالة القطار النحو

حل:

الاسد وثب علی الغنم — الخطیب وعظ علی المنبر

الرسالة وصلت الی صدیقی — القطار وقف علی الرصیف

النحو یجب علی طلاب العربیة الالمام به

التمرین (۵)

ضع فعلا اجوف مناسبا فی کل مکان خال مما یاتی:

حل مشق (۵)

نیچے خالی جگہوں میں فعل اجوف رکھ دیں:

۱- المسلم .... رمضان — ۲- .....المریض طول اللیل

۳- .....الفارمن القط — ۴- .....الله غفورٌ رحیما

۵- الارض ....حول الشمس — ۶- المسافر ....الی وطنه

۷- البطة ....فی النهر — ۸- .....العصفور من القفص

۹- المجتهد ....جالزتین — ۱۰- .....عمروالجیش

حل:

۱- یصوم — ۲- نام

۳- خاف — ۴- کان

۵- تدور — ۶- عاد

۷- تغوص — ۸- طار

۹- نال — ۱۰- عاین مرزار

التمرين (٦)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية فاعلا لفعل مضارع ناقص:

حل مشق (٦)

درج ذیل اسماء میں سے ہرایک کوکسی ناقص فعل مضارع کے لئے فاعل بنائیں:

الطبیب　　الموذن　　القانع　　المریض　　المظلوم

حل:

یسعی الطبیب لعلاج المریض　　یدعو الموذن الی الصلوۃ

یخشی القانع ربہ　　یتمنی المریض الصحۃ لنفسہ

یدعو المظلوم علی الظالم

التمرین (۷)

ضع لفیفا مقرونا مناسبا فی کل مکان خال مما یاتی:

حل مشق (۷)

نیچے خالی جگہوں میں لفیف مقرون رکھ دیں:

۱- الخادم .....اللحم　　۲- .....الجرائد خبرا عجیبا

۳- .....الدلو فی البئر　　۴- المریض .....علی العمل

۵- .....النار ید الطفل　　۶- الامام ....الصلاۃ

حل:

۱- یشوی　　۲- روی

۳- ھوی　　۴- قوی

۵- شوی　　۶- سوی

التمرین (۸)

کون تسع جمل فعلیۃ تشتمل کل ثلاث منها علی نوع من انواع الفعل الصحیح:

حل مشق (۸)

ایسے نو جملے بنائیں جن میں سے ہر تین میں فعل صحیح کی ایک الگ قسم مذکور ہو:

۱- سمع الطفل قول اخیه　　۲- نظر الولد الی ابیه

۳- یلعب الولد بالکرة　　۴- اکل المسافر فی الفندق

۵- سئل التلمیذ الاستاذ　　۶- قراء الطالب القران

۷- فر الجانی من القصاص　　۸- عد الراعی غنمه

۹- رد المدیون دینه

التمرین (۹)

(۱) کون ثلاث جمل فعلیة یکون الفعل بها مثالا

(۲) ....اجوف

(۳) ....ناقصا

(۴) ....لفیفا مقرونا

حل مشق (۹)

(۱) تین فعلیہ جملے بنائیں جن میں فعل مثال واقع ہو:

۱- وثب الاسد علی الغنم　　۲- وعظ الخطیب علی المنبر

۳- وجل الطفل من الکلب

(۲) تین فعلیہ جملے بنائیں جن میں فعل اجوف واقع ہو:

۱- عاد المسافر الی وطنه　　۲- نام المریض طول اللیل

۳- نال المجتهد جائزتین

(۳) تین فعلیہ جملے بنائیں جن میں فعل ناقص واقع ہو:

۱- دعا الموذن الی الصلوة　　۲- سعی القانع للمعاش

۳- اتی الطبیب لعلاج المریض

(۴) تین فعلیہ جملے بنائیں جن میں فعل لفیف مقرون ہو:

۱- روی الجرائد خبرا عجیبا　　۲- طوی الکاتب اوراقه

۳- قوی المریض علی العمل

ضمائر الرفع البارزة المتصلة بالافعال

(افعال کے ساتھ ضمائر رفع بارز متصل)

	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱-	فهمت دروسی	میں نے اپنے اسباق کو سمجھا	انت تفهمین دروسک	تو ایک عورت اپنے سبق کو سمجھتی ہے
۲-	فهمنا دروسنا	ہم نے اپنے اسباق کو سمجھا	الولدان يفهمان دروسهما	دو لڑکے اپنے اسباق کو سمجھتے ہیں
۳-	التلميذان فهما دروسهما	دو شاگردوں نے اپنے اسباق کو سمجھا	انتم تفهمون دروسكم	تم اپنے اسباق کو سمجھتے ہو
۴-	التلاميذ فهموا دروسهم	شاگردوں نے اپنے اسباق کو سمجھا	البنات يفهمن دروسهن	لڑکیاں اپنے اسباق کو سمجھتی ہیں
۵-	التلميذات فهمن دروسهن	شاگردنیوں نے اپنے اسباق کو سمجھا		

۱-	افهمی دروسک	تو (عورت) اپنے اسباق کو سمجھ
۲-	افهما دروسكما	تم دونوں اپنے اسباق کو سمجھو
۳-	افهموا دروسكم	تم (سب مرد) اپنے اسباق کو سمجھو
۴-	افهمن دروسكن	تم (سب عورتیں) اپنے اسباق کو سمجھو

البحث:

امامک ثلاثة اقسام من الامثلة القسم الاول يشتمل على افعال ماضية' والثاني على افعال مضارعة' والثالث على افعال امرية' ونريد في هذا الدرس ان نحصر لک ضمائر الرفع البارزة المتصلة بالافعال بانواعها الثلاثة' فاذا نظرت في امثلة القسم الاول رايت ان ضمائر الرفع التي تتصل بالافعال الماضية' هي: التاء (وتكون المتكلم والمخاطب والمخاطبة والمخاطبين والمخاطبين والمخاطبات) و نا والف الاثنين وواو الجماعة ونون النسوة.

واذا تاملت امثلة القسمين الثاني والثالث رايت ان ضمائر الرفع التي تتصل بالمضارع والامر هي ياء المخاطبة والف الاثنين وواو الجماعة ونون النسوة.

بحث:

مذکورہ تین قسم کی مثالوں میں پہلی قسم میں فعل ماضی، دوسری قسم میں فعل مضارع اور تیسری قسم میں فعل امر اور ہر فعل کے ساتھ ضمائر مرفوع بارز متصل کو لایا گیا ہے۔

فعل ماضی کیساتھ تاء، نا، الف تثنیہ، واؤ جمع، نون جمع مؤنث متصل ہیں ان میں تاء متکلم ومخاطب مذکر ومؤنث، تثنیہ مخاطب اور جمع مذکر ومؤنث مخاطب کے لئے آتی ہے۔

قسم ثانی اور ثالث میں مضارع اور امر کیساتھ ضمائر رفع متصل میں سے یاء مخاطب مؤنث، الف تثنیہ، واؤ جمع اور نون جمع مؤنث مستعمل ہیں۔

القواعد:

(١١٥) ضمائر الرفع البارزة التی تتصل بالماضی هی: التاء، و "نا" والف الاثنین، وواء والجماعة و نون النسوة.

(١١٦) ضمائر الرفع البارزة التی تتصل بالمضارع والامر هی: ياء المخاطبة، والف الاثنین وواء والجماعة، و نون النسوة.

ترجمہ:

(۱۱۵) مندرجہ ذیل ضمائر رفع بارزہ، ماضی کے ساتھ متصل ہوکر آتے ہیں:
تاء، نا، الف تثنیہ، واؤ جمع، نون، جمع مؤنث

(۱۱٦) مندرجہ ذیل ضمائر رفع بارزہ، مضارع اور امر کے ساتھ متصل ہوکر آتے ہیں:
یاء مخاطب مؤنث، الف تثنیہ، واؤ جمع، نون جمع مؤنث

التمرين (١)

بين ضمائر الرفع المتصلة بالافعال التی فی العبارات الآتية ثم اذكر ما بقی منها:

حل مشق (١)

درج ذیل عبارت میں افعال کے ساتھ جتنی ضمائر مرفوع متصل ہوکر آئی ہیں ان کو متعین کریں نیز یہ بھی بتادیں کہ کون کون سی ضمیریں اس عبارت میں نہیں آئیں:

خرجت مع طائفة من الاصدقاء لزيارة دار الآثار العربية،
فمشينا اليها وقد تخلف اثنان منا ارادا ان يزورا معهدا آخر فقابلنا
رجال الدار ونشروا حوالنا كثيرا من الآثار العجيبة ورأينا الناس يتاملون

صناعة اجدادهم و كانها تناديهم ان اعملوا كما عملوا تصلوا الى ما وصلوا.

حل:

افعال	ضمائر	افعال	ضمائر
خرجت	تاء متکلم	ارادا	الف تثنیہ
مشينا	نا متکلم	يزورا	الف تثنیہ
راينا	نا متکلم	شرحوا	واوَ جمع
قابلنا	نا متکلم	عملوا	واوَ جمع
يتاملون	واوَ جمع	تصلوا	واوَ جمع
اعملوا	واوَ جمع	وصلوا	واوَ جمع

اس عبارت میں نون جمع مؤنث اور یاء مخاطب مؤنث کی ضمیریں نہیں آئیں۔

التمرين (۲)

ضع كل فعل من الافعال الاتية في جملة مسندا الى كل ما يتصل به من ضمائر الرفع البارزة:

حل مشق (۲)

درج ذیل افعال کو جملوں میں رکھ دیں نیز ان کے ساتھ جو بھی ضمائر رفع بارزہ استعمال ہوسکتی ہیں سب لائیں:

جمع　　يحسن　　اصدق

حل:

جمعت الاولاد	جمعنا الاقلام	الولدان جمعا الكراسات في الفصل
الناس جمعوا الاموال للمحرومين	النساء جمعن اوراق الاشجار	التلميذان يحسنان
افراد القوم يحسنون الى المحرومين	انت تحسنين الى الضيف	النساء يحسن الى الاولاد
اصدقا في العمل	اصدقي في العمل	اصدقوا في التجارة

اصدقن فی کل امر

التمرین (۳)

اسند الفعل الاول مع بقائه فی العبارة الاتیة الی کل ضمائر الرفع التی تتصل به مع مراعاۃ ماقد یحدث من التغییر فی الفعل الثانی

حل مشق (۳)

درج ذیل جملے میں فعل کیساتھ مختلف ضمائر رفع باری باری ملالیں اور مناسب تغیرات کا خیال رکھیں:

سافر لیقتبس العلم والتجارب

حل:

سافرت الاقتبس العلم و العجارب — سافرنا لنقتبس العلم و التجارب

سافر الیقتبسا العلم والتجارب — سافروا لیقتبسو العلم والتجارب

سافرن لیقتبسن العلم والتجارب

التمرین (۴)

ضع فعلا ماضیا متصلا بضمیر رفع فی کل مکان خال' ثم اذکر ما بقی من ضمائر الرفع البارزۃ التی تتصل بالماضی:

حل مشق (۴)

درج ذیل خالی جگہوں میں فعل ماضی رکھئے جس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ متصل ہوں نیز جو ضمائر باقی رہ جائیں ان کا ذکر کریں:

۱- البنات .....الدراجات — ۲- انتم .....الاهرام

۳- الحجاج .....مکة — ۴- الت .....علی الفقراء

۵- انت .....الاوانی — ۶- انا .....اسنانی

۷- نحن .....فی النهر — ۸- انتما .....علی لسارق

حل:

۱- رکبن — ۲- زرتم

۳- زاروا	۴- عظمت
۵- رفعت	۶- نظفت
۷- سبحنا	۸- دخلتما

التمرين (۵)

ضع فعلا مضارعا متصلا بضمير رفع فی کل مکان خال، ثم اذکر ما بقی من ضمائر الرفع البارزة التی تتصل بالمضارع

حل مشق (۵)

نیچے خالی جگہوں میں فعل مضارع رکھیں جس کے ساتھ مناسب ضمائر بارزہ مرفوع متصل ہوں جو ضمائر باقی رہ جائیں ان کا ذکر کریں:

۱- التلمیذتان .....الحلوی	۲- انت .....امک
۳- انتما .....الی الاسکندریة	۴- الفلاحون .....لزیادة النیل
۵- الکلبان .....المنزل	۶- انتم ....وطنکم

حل:

۱- تاکلان	۲- تنظرین
۳- تذهبان	۴- یفرحون
۵- یدخلان	۶- تحبون

التمرين (۶)

حول الجمل الفعلیة الاتیة الی جمل اسمیة، ثم اذکر ما بقی من ضمائر الرفع البارزة التی تتصل بالماضی.

حل مشق (۶)

درج ذیل فعلیہ جملوں کو اسمیہ جملوں میں بدل دیں پھر ان ضمائر رفع بارزہ کا ذکر کریں جو ماضی کے ساتھ متصل ہو سکتے ہیں اور یہاں ذکر نہیں ہوئے:

کثر الصناع فی مصر	ساعدت القرویات ازواجهن
قسم الشریکان ربحهما	الصناعون کثروا فی مصر

القرويات ساعدن ازواجهن　　　الشريكان قسماربحهما

نوٹ: ان میں دو ضمائر رفع بارزہ تاء اور تا کا ذکر نہیں ہوا۔

التمرين (۷)

(۱) صل الف الاثنين بكل ع تتصل به من الافعال فى جمل مفيدة

(۲) ....نا ....

(۳) ...واو الجماعة..

(۴) صل التاء الاثنين بكل ع تتصل به من الافعال فى جمل مفيدة

(۵) .....نون النسوة ....

حل مشق (۷)

(۱) الف تثنیہ کو افعال کیساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:

التلميذان ذهبا الى المدرسة　　　البنتان ذهبتا الى المدرسة

انتما تخرجان من البيت　　　الطالبتان تذهبتان الى المنزل

افهما دروسكما

(۲) ''نا'' کو افعال کے ساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:

خرجنا من المنزل　　　ذهبنا الى السوق

(۳) واؤ جمع کو افعال کیساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:

التلاميذ ذهبوا الى المدرسة　　　انتم تفهمون دروسكم

اسجدو لله

(۴) ''تا'' کو افعال کے ساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:

رفعت كتابى　　　اخذت قلمى

انت رفعت الاوانى

(۵) نون جمع مؤنث کو افعال کے ساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:

النساء جمعن اوراق الاشجار　　　النساء يحسن الى الاولاد

اصدقن فى كل امر

اسناد الافعال الصحيحة والمعتلة

الى الضمائر البارزة

(افعال صحیحہ ومعتلہ کیساتھ ضمائر بارزہ کا اتصال)

(ا) اسناد السالم والمهموز والمثال الى الضمائر

(ا) سالم، مہموز اور مثال کے ساتھ ضمائر کا اتصال

	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
١-	سمعت النداء	میں نے پکار سنی	امرت بالمعروف	میں نے بھلائی کا حکم دیا
٢-	سمعنا النداء	ہم نے پکار سنی	امرنا بالمعروف	ہم نے بھلائی کا حکم دیا
٣-	الطفلان سمعا النداء	دو بچوں نے پکار سنی	الزائران سما الانتظار	دو زائر انتظار سے اکتا گئے
٤-	الاطفال سمعوا النداء	بچوں نے پکار سنی	الزائرون سئموا الانتظار	سب زائر انتظار سے اکتا گئے
٥-	البنات سمعن النداء	بچیوں نے پکار سنی	العاملات بدان العمل	کارکن (عورتوں) نے کام شروع کیا

١-	وعدت بفعل الخير	میں نے خیر کے عمل کا وعدہ کیا
٢-	وعدنا بفعل الخير	ہم نے خیر کے عمل کا وعدہ کیا
٣-	البنتان وعدتا بفعل الخير	دو لڑکیوں نے خیر کے عمل کا وعدہ کیا
٤-	الاغنياء وعدوا بفعل الخير	مال داروں نے خیر کے عمل کا وعدہ کیا
٥-	الغنيات وعدن بفعل الخير	مالدار عورتوں نے خیر کے عمل کا وعدہ کیا

البحث:

عرفنا فى الدرس السابق ضمائر الرفع البارزة التى تتصل بالماضى والمضارع والامر، ونريد ان نعرف هنا حال الفعل السالم والمهموز والمثال عند اتصاله بهذه الضمائر.

كل فعل فى القسم الاول من الامثلة سالم، وفى القسم الثانى مهموز، وفى الثالث مثال، وقد اتصلت هذه الافعال الماضية فى كل قسم بجميع ضمائر الرفع التى تتصل بالماضى، ولو انك ضاهيت بين كل فعل منها قبل اتصاله بالضمير وبعده ما وجدت ان الاتصال بالضمير احدث فيه تغييرا ويمكنك ان تسند وحدك مضارع كل فعل فى الامثلة السابقة وامره الى ضمائر الرفع التى تتصل بهما فان فعلت فانك سترى بنفسك ان المضارع والامر للسالم والمهموز والمثال لا يتغيران ايضا بالاسناد الى الضمائر.

بحث:

گزشتہ سبق میں ہم نے ان ضمائر رفع بارزہ کو پہچان لیا ہے جن کا اتصال ماضی، مضارع اور امر کے ساتھ ہوا اب ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ جب یہ ضمائر کسی فعل سالم، مہموز یا مثال کے ساتھ متصل ہوں تو ان کا کیا حال ہوجاتا ہے؟

مذکورہ مثالوں میں سے قسم اول میں کل افعال سالم، قسم ثانی میں مہموز اور ثالث میں شامل ہیں ان تمام مثالوں میں افعال ماضی ہیں جن کیساتھ ضمائر رفع بارزہ متصل ہیں ضمائر کے اتصال سے قبل اور بعد دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان ضمائر نے افعال ماضیہ میں کوئی تغیر پیدا نہیں کیا، اب اگر آپ انہی افعال ماضیہ سے مضارع اور امر بنا کر ان ضمائر کی طرف منسوب کردیں تو یہ دیکھ لیں گے کہ سالم، مهموز اور مثال کے افعال مضارع اور افعال امر بھی اتصال ضمائر کی وجہ سے کوئی تغیر قبول نہیں کرتے اور جوں کے توں باقی رہتے ہیں۔

القاعدة:

(١١٧) اذا اسند السالم والمهموز والمثال الى ضمائر الرفع البارزة لم يحدث هذا الاسناد فيها تغييرا.

ترجمہ:

(١١٧) جب فعل سالم، مہموز اور مثال کے ساتھ ضمائر رفع بارزہ متصل ہوں تو ان کی شکل و صورت میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔

التمرين (١)

ضع كل فعل من الافعال الاتية فى جمل مفيدة مسندا الى كل ضمائر الرفع البارزة التى تتصل به واذا حدث تغيير فاذكره:

حل مشق (۱)

درج ذیل افعال کو جملوں میں رکھیں، ہر ایک کے ساتھ وہ تمام ضمائر رفع بارزہ ملائیں جن کا ان سے اتصال ہوسکتا ہے اور اگر کلمات کی شکل وصورت میں کوئی تبدیلی پیدا ہو تو اس کی نشاندہی کریں۔

فتح	یسال	قف	وھب
صدی	یجد	اقراء	یقطع
اصبر	رحم		

حل:

۱- فتحت الباب — الطفلان فتحا الباب
الاطفال فتحو النوافذ — فتحنا الباب التلميذات
فتحن باب المدرسة

۲- هل تسئلين عن الكتاب — الولدان يسئلان عن المعلمين
المعلمون يسئلون عن الدروس — البنات تسئلن عن الكلية

۳- قفي في وسط الشارع — قفا على الرصيف
قفوا على الجدار — ايتها البنات قفن على الباب

۴- وهبت كتابين للطالبين — وهبنا الاثواب للفقراء
الغنيان وهبا الطعام لليتيم — الاطباء وهبو الادوية للمرضى
النساء وهبن حليهن للجهاد

۵- صدء الحديد — السيارتان صدء تا
الدبابات صدئت الاكواب صدئت ياسيف المسلم صدء ت اليوم
شكت سيوف المسلمين باننا
صدء نا اليوم

۶- انت تجدين المال — الولدان يجدان كتبها انتم تجدون كتبكم
البنات يجدن الكتب

۷- اقرء ى هذا الكتاب — يا طابى المدرسة اقراء اكراستكما
يا معلمى الكلية اقرء والجدول — يا تلميذات اقرء ن هذه الكتب فى المكتبة

۸- هل انت تقطعين هذه الشجرة الفلاحان يقطعان الشجرة الاولاد يقطعون السفينة
النساء يقطعن العجلة

۹- اصبری علی اذیة الجار اصبرا على المكابدة
اصبروا على المصائب اصبرن على العبادة يا نساء المسلمين

۱۰- رحمت المسكين رحمنا الضعفاء
الناس رحموا الاعمى الرجلان رحما الحيوان
النساء رحمن الخادمات

نوٹ: ان افعال میں ضمائر رفع بارزہ کے اتصال سے کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔

التمرين (۲)

(۱) كون خمس جمل فعلية فعلها ماض مثال مسند الى ضمير رفع مع استيفاء الضمائر

(۲) كون اربع جمل بكل منها مضارع مهموز مسند الى ضمير رفع مع استيفاء الضمائر

(۳) كون اربع جمل فعلية فعلها امر سالم مسند الى ضمير رفع مع استيفاء الضمائر

حل مشق (۲)

(۱) پانچ فعلیہ جملے بنائیں جن میں افعال ماضی مثال میں سے ہوں اور ان کے ساتھ مناسب ضمائر ملائیں:

۱- وجدت رجلين يقطعان الشجرة ۲- وثقنا بالعلماء
۳- وصل السائق الى السيارة ۴- وهبت الثوب للفقير
۵- وصفت العجائب

(۲) چار فعلیہ جملے بنائیں جن میں افعال مضارع مہموز آئیں ان کے ساتھ مناسب ضمائر رفع ملائیں:

۱- يدخل المسافرون على السفير ويسئالونه التاشيرات ۲- اجتمعت النساء ويقران القرآن
۳- رايت رجلين يأملان الخير ۴- هل تاكلين الطعام على المائدة

(۳) چار فعلیہ جملے بنائیں جن کے افعال امر سالم ہوں ان کے ساتھ مناسب ضمائر رفع متصل ملائیں:

۱- اسمعی نداء اخیک　　۲- انظر الی السماء

۳- اصبروا علی المصائب　　۴- ارحمن المساکین

اسناد المضعف والاجوف الی

ضمائر الرفع البارزة

(مضاعف اور اجوف کے ساتھ ضمائر رفع بارزہ کا اتصال)

الامثلة:

۱-	شققت التفاح	تشقین	شقی
۲-	شققنا التفاح	تشقان	شقا
۳-	البنات شققن التفاح	تشقون	شقوا
۴-	الولدان شقا التفاح	تشققن	اشققن
۵-	الاولاد شقو التفاح		
۱-	قلت الحق	تقولین	قولی
۲-	قلنا الحق	تقولان	قولا
۳-	البنات قلن الحق	تقولون	قولوا
۴-	الولدان قالا الحق	تقلن	قلن
۵-	الاولاد قالوا الحق		

	ماضی	مضارع	امر
۱-	میں نے سیب کو چیرا	تو چیرتی ہے	تو چیر
۲-	ہم نے سیب کو چیرا	تم دو چیرتے ہو	تم دونوں چیرو
۳-	لڑکیوں نے سیب کو چیرا	تم چیرتے ہو	تم چیرو (جمع مذکر)
۴-	دو لڑکوں نے سیب کو چیرا	تم چیرتی ہو	تم چیرو (جمع مؤنث)
۵-	لڑکوں نے سیب کو چیرا		
۱-	میں نے سچ کیا	تو کہتی ہے	تو کہہ

۲-	ہم نے سچ کہا	تم دونوں سچ کہتی ہو	تم دونوں کہو
۳-	لڑکیوں نے سچ کہا	تم کہتے ہو (جمع مذکر)	تم کہو (جمع مذکر)
۴-	دولڑکوں نے سچ کہا	تم کہتی ہو (جمع مؤنث)	تم کہو (جمع مؤنث)
۵-	لڑکوں نے سچ کہا		

البحث:

الامثلة السابقة تشتمل على افعال مضعفة وجوفاء بين ماضية ومضارعة' وامرية وقد اسندت فيها الافعال بانواعها الثلاثة الى كل ضمائر الرفع البارزة التى يمكن ان تتصل بها.

انظر اذا الى الافعال المضعفة وتامل شكل الحرف الاخير منها وهو القاف الثانية تجد انه بعد الاسناد ساكن فى بعض الافعال متحرك فى بعضها وانه لا يحدث تغيير فى الفعل بالاسناد عند ما يكون الحرف الاخير متحركا فاذا كان ساكنا ولا يكون ذلك الا عند اسناد الفعل الى ضمائر الرفع المتحركة وهى : (التاء' و نا ونون النسوة) فك الحرف المضعف واصبح حرفين.

واذا تاملت الافعال الجوفاء بعد الاسناد رايت الحرف الاخير من كل فعل ساكنا فى بعض الافعال متحركا فى بعضها وانه عند تحركه لايحذف اى حرف من الافعال عند الاسناد وعند سكونه يحذف الحرف المتوسط منه ويكون ذلك عند اسناده الى ضمائر الرفع المتحركة.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں مضاعف اور اجوف افعال آئے ہیں جو کہیں ماضی کہیں مضارع اور کہیں امر ہیں اور ان تینوں قسم کے افعال کے ساتھ ضمائر رفع بارزہ متصل ہوکر آئی ہیں۔

مضاعف افعال میں دوسرا حرف یعنی قاف ضمیر کے اتصال سے کہیں متحرک ہے اور کہیں ساکن جہاں متحرک ہے وہاں اس میں ضمیر کے اتصال سے کوئی فرق نہیں پڑا اور جہاں ساکن ہوا ہے وہاں اس کی تضعیف اور تشدید ختم ہوگئی ہے اور دونوں قاف دونوں الگ الگ حروف بن کر رہ گئے ہیں۔

یہ کام (فک ادغام) وہاں ہوا ہے جہاں اس کے ساتھ ضمائر رفع متحرک یعنی ''تاء'' ''نا'' یا ''نون'' جمع مؤنث مل گئے ہیں۔

اب اجوف افعال کو دیکھیں ان میں بھی آخری حرف کہیں ساکن اور کہیں متحرک ہے جہاں متحرک ہے وہاں ضمائر کے اتصال سے ان میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوئی اور جہاں ساکن

ہے وہاں ضمائر رفع بارزہ کے اتصال کے وقت ان سے درمیانی حرف (عین کلمہ) ساکن ہوگیا ہے۔

القواعد:

(۱۱۸) اذا اسند الفعل المضعف الی ضمیر رفع متحرک فک ادغامه.

(۱۱۹) اذا سکن آخر الفعل الاجوف حذف وسطه.

ترجمہ:

(۱۱۸) جب فعل مضاعف ضمیر رفع متحرک کی طرف منسوب ہو تو اس کا ادغام کھل جاتا ہے اور اس کا مشدد حرف دو الگ الگ حرف بن جاتے ہیں۔

(۱۱۹) جب فعل اجوف کا آخری حرف ساکن ہو جائے تو اس کا درمیانی حرف حذف ہو جاتا ہے۔

التمرین (۱)

بین انواع الافعال من حیث الصحة ولا علال فی العبارات الاتیة وعین الضمائر التی احدلت تغییرا فیها مع ذکر الاسباب:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے صحت و اعلال کی حیثیت سے افعال کے انواع متعین کریں اور جن ضمائر نے تبدیلی پیدا کی ہے اسباب سمیت ان کی وضاحت کریں:

۱- **جلت فی الحدیقة فبصرت بشجرة هززت اغصانها وشممت ازهارها**

۲- **الرجال یکدون لکسب القوت، والنساء یقمن یشنون المنازل**

۳- **البنات اذا شببن منو دهات سعدن وعشن سیدات، وخیر فضیلة یتصفن بها الا یمددن اعینهن الی ما لیس فی الامکان ان ینلنه**

افعال سالم	افعال مضاعف	افعال معتل
بصرت	هززت - شممت	جلت
	یکدون	یقمن (اجوف)
سعدن - یتصفن	شببن - یمددن	عشن - ینلن (اجوف)

مذکورہ سالم افعال میں کوئی تبدیلی نہیں آئی مضاعف میں یکدون میں ضمیر ساکن کے

اتصال کی وجہ سے کوئی تبدیلی نہیں ہوئی باقی سب میں فک ادغام ہوا ہے۔

افعال معتلہ میں عین کلمہ ساکن ہوا ہے۔ جلت، عشن اور ینلن میں الف اور یقمن میں واؤ گر گیا ہے۔

التمرين (۲)

اسند في جمل مفيدة كل فعل من الافعال الاتية الى ضميرين من ضمائر الرفع البارزة واذا حدث تغيير فاذكره

حل مشق (۲)

درج ذیل افعال کو مفید جملوں میں رکھ دیں نیز ہرایک کے ساتھ ضمائر رفع بارزہ میں سے دو ضمیریں متصل کر کے لائیں اگر ان کی وجہ سے کوئی تبدیلی واقع ہوئی ہو تو اس کا ذکر کریں:

سد صال رد عف بع

حل:

سددت الباب – سددنا الاناء	ضمیر متحرک کے متصل ہونے کی وجہ سے فک ادغام ہوا ہے
صلت على الظالم	محذوف الاوسط
الاحزاب صالوا على العراق	عدم تغیر
الاولاد ردو اقلامهم	عدم تغیر
رددنا الجوائز	فک ادغام
واعفوا عمن ظلمكم	عدم تغیر
عففنا خطاءک	فک ادغام
بعت داری	محذوف الاوسط
بعنا فرسنا	محذوف الاوسط

التمرين (۳)

ادخل حرفا جازما على الافعال الاتية في جمل مفيدة وبين سبب ما يحدث فيها من الحذف ان وجد:

حل مشق (۳)

درج ذیل افعال پر حرف جازم داخل کر کے جملوں میں رکھیں اگر کوئی حرف حذف ہو جائے تو وجہ بتائیں:

یجول　　یسیر　　یخاف　　یجنی　　یدوم

حل:

الماء لم یجل حول الارض	واؤ محذوف بوجہ سکون آخر حرف فعل
الفرس لم یسر فی الصحراء	یاء محذوف بوجہ سکون آخر حرف فعل
الولد لم یخف من الکلب	الف محذوف بوجہ سکون آخر حرف فعل
البنت لم تجنی فی المدرسة	یاء محذوف بوجہ سکون آخر حرف فعل
المطر لم یدم حتی الان	واؤ محذوف بوجہ سکون آخر حرف فعل

التمرین (۴)

هات من مصادر الافعال الاتیة فعل امر مسند الضمیر الواحد، وضمه فی جمل مفیدة مع بیان ما حدث فیه من الحذف:

حل مشق (۴)

درج ذیل افعال کے مصادر معلوم کر کے ان سے فعل امر بنائیں ان کے ساتھ ضمیر واحد ملا کر جملوں میں استعمال کریں جہاں کوئی کلمہ حذف ہو اس کا ذکر کریں:

نام　　لام　　عام　　جاد　　عاد

حل:

فعل	مصدر	امر	جملہ مفیدہ
نام	نوم	نم	نم کنوم الولد
لام	لوم	لم	لم من لم یعمل بالمعروف
عام	عوم	عم	عم کعوم البط
جاد	جو	جد	جدتجارتک
عاد	عود	عد	عد الی الخیر

مذکورہ تمام افعال میں آخری حرف کے سکون سے عین کلمہ ساقط ہوگیا ہے۔

التمرین (۵)

حول العبارة الاتية الی امر الواحدة والاثنین والجمع بنوعیه

حل مشق (۵)

درج ذیل عبارت کو واحد مؤنث' تثنیہ مذکر و مؤنث اور جمع مذکر و مؤنث میں بدل دیں:

سروالدیک بالطاعة وصن نفسک من العار

حل:

سری والدیک بالطاعة وصنی نفسک من العار
سراوالدیکما بالطاعة وصونا انفسکما من العار
سرو والدیکم بالطاعة وصونو انفسکم من العار
اسررن والدیکن بالطاعة وصن انفسکن من العار

التمرین (٦)

بدل بالفاعل الظاهر والمستتر فی العبارة الاتیة جمیع ضمائر الرفع البارزة علی التوالی:

حل مشق (٦)

درج ذیل عبارت کو باری باری بدلتے جائیں اور جتنے ضمائر بارزہ ملاسکتے ہیں ملائیں:

ء اذا جد المرء واجاد عزوساد

حل:

اذا جد الرجلان واجاد عزاوسادا
اذا جد الرجال واجادو او عزوا وسادوا
اذا جدت النساء واجدن عززن وسدن
اذا جدت امراتان واجادتا عزتا وسادتا
اذا جددنا واجدنا عززنا وسدنا
اذا جددتن واجدتن عززتن وسدتن

التمرين (۷)

(۱) هات جميلة بها فعل امر مضعف مسند الى ضمائر الرفع البارزة التى تتصل به

(۲) ....مضارع..

(۳) ....ماضی ....

(۴) ....امر اجوف ....

(۵)..................مضارع ....

(۶) ....ماضی ....

حل مشق (۷)

(۱) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل امر مضاعف آجائے اور اس کے ساتھ مناسب ضمار رفع بارزہ لگائیں:

مدی یدک الی صدیقتک وصافیحیها

(۲) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل مضارع مضاعف آجائے اور اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:

هل انت تشدین بفرتک

(۳) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل ماضی مضاعف آجائے اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:

اذا جددت وجدت

(۴) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل امر اجوف آجائے اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:

بیعوا کتبکم

(۵) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل مضارع اجوف آجائے اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:

لم تقولون مالا تفعلون

(۶) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل ماضی اجوف ہو اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:

ان قلت الحق نجوت

اسناد الماضی الناقص الی
ضمائر الرفع البارزة

الامثلة

۱۔ خشیت خشینا خشیا خشین خشوا
رضیت بنصیبی رضینا رضیا رضین رضوا

۲۔ سروت سرونا سروا سرون سروا بجدی
نهوت نهونا نهوا نهون نهوا بتجاربی

۳۔ دعوت اخی دعونا دعوا دعون دعوا
علوت علونا علوا علون علوا بادبی

۴۔ مضیت فی مضینا مضیا مضین مضوا طریقی
قضیت قضینا قضیا قضین قضوا دینی

۵۔ استدعیت استدعینا استدعیا استدعین استدعوا صاحبی
اعتلیت اعتلینا اعتلیا اعتلین اعتلوا المهر

ترجمہ:

۱۔ میں اپنے رب سے ڈرا۔
میں اپنے حصہ پر راضی ہوا۔

۲۔ میں اپنی کوشش سے صاحب مرتبہ ہوا۔
میں اپنے تجربات سے کامل العقل ہوا۔

۳۔ میں نے اپنے بھائی کو پکارا۔
میں اپنے ادب کی وجہ سے بلند ہوا۔

۴۔ میں اپنی راہ پہ چلا۔
میں نے اپنا قرض چکا دیا۔

۵۔ میں نے اپنے ساتھی کو بلایا۔
میں بچھڑے پر سوار ہوا۔

البحث:

کل مثال من الامثلة السابقة یشتمل علی فعل ماض ناقص وقد اسندت

الافعال فيها الى تاء الفاعل و نا والف الاثنين ونون النسوة وواو الجماعة وبتامل الافعال نرى ان الفعلين خشي ورضي آخرها ياء وان الفعلين سرو و نهو آخرها واو' وان الفعلين مضى و قضى ثلاثيان اصل الفهما ياء لانها ياء في مضارعهما يمضي و يقضي وان الفعلين استدعى واعتلى تزيد احرف كل منهما على الثلاثة.

واذا رجعنا الان الى الامثلة لمعرفة ما حدث فيها من التغيير بعد اسنادهاالى ضمائر الرفع البارزة راينا ان الافعال المعتلة الاخر اذا اسندت الى واو الجماعة حذف منها حرف العلة وبقيت الفتحة قبل الواو في المعتل بالالف وهم ما قبلها في غيره كما يشاهد في امثلة الاقسم الخامس.

وان الافعال التي آخرها ياء او واو' لا حدث فيها تغيير عند الاسناد الى التاء و نا والف الاثنين ونون النسوة.

وان الافعال الثلاثية التي آخرها الف مثل دعا وعلا ومضى وقضى ترد الالف فيها الى اصلها عند الاسناد الى التاء' او نا' او الف الاثنين او نون النسوة فمرة تقلب واوا كما في دعا' و مرة تقلب ياء كما في مضى.

وان الافعال الزائدة على ثلاثة احرف وآخرها الف تقلب الفها ياء دائما عند الاسناد الى الضمائر السابقة.

بحث:

مذکورہ تمام مثالوں میں فعل ماضی ناقص تاء فاعل' نا' الف تثنیہ' نون جمع مؤنث یا واوَ جمع کے ساتھ مل کر آیا ہے۔

اب ذرا مذکورہ افعال پر غور کیجئے۔ ان میں سے خشی اور رضی کے آخر میں یاء آئی ہے جب کہ سرو اور نهو کے آخر میں واوَ دعا اور علا (ثلاثی) کے آخر میں جو الف نظر آتا ہے وہ بھی دراصل واوَ تھا اس لئے کہ ان کے مضارع یدعو اور یعلو میں جا کر یہی الف پھر واوَ بن جاتا ہے۔ اسی طرح مضٰی اور قضی (ثلاثی) کے آخر کا الف دراصل یاء تھی کیونکہ ان کے مضارع یمضی اور یقضی میں جا کر یہی الف دوبارہ یاء بن گیا ہے نیز یہ بھی ذہن میں رکھیں کہ استدعی اور اعتلی کے حروف تین سے زائد ہیں۔

اب افعال معتل الاخر کے ساتھ ضمائر بارزہ کے اتصال سے ہونے والی تبدیلیوں پر غور کیجئے جب ان کے ساتھ واوَ جمع متصل ہو تو ان کا حرف علت حذف ہو جاتا ہے اب جس متصل کے آخر میں الف ہوتا ہے وہاں واوَ سے پہلے فتحہ رہ جاتا ہے اور جس میں الف نہیں ہوتا وہاں ضمہ آ جاتا ہے جن افعال کے آخر میں یاء اور واوَ ہوں اور وہ تاء' نا' الف تثنیہ یا نون

جمع مؤنث کی طرف مسند ہو جائیں تو ان میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی اور جن افعال ثلاثی کے آخر میں الف ہوتا ہے اور ان کے ساتھ تاء' الف تثنیہ یا نون جمع مؤنث مل جاتے ہیں تو وہ اپنی اصلیت کی طرف لوٹ کر کبھی واؤ اور کبھی یاء بن جاتے ہیں البتہ جو افعال ثلاثی نہیں ہوتے اور ان کے ساتھ ضمائر کا اتصال ہوجاتا ہے تو ان کا الف ہمیشہ یاء میں بدل جاتا ہے۔

القواعد:

(۱۲۰) اذا اسند الماضی الناقص الی واو الجماعة' حذف حرف العلة و بقیت الفتحة قبل الواو اذا کان المحذوف الفاوضم ما قبلها اذا لم یکن الفاً.

(۱۲۱) اذا کان آخر الماضی الناقص یاء او واوا' واسند الی غیر الواو من الضمائر البارزة' فانه لا یحدث فیه تغیر.

(۱۲۲) اذا کان آخر الماضی الناقص الفا واسند الی غیر الواو من ضمائر الرفع البارزة' فان کان ثلاثیا ردت الالف الی اصلها' وان زاد علی ثلاثة قلبت الالف یاء.

ترجمہ:

(۱۲۰) فعل ماضی ناقص جب واؤ جمع کی طرف مسند ہو تو اس کا حرف علت حذف ہو جاتا ہے' اگر حرف علت الف ہو تو واؤ سے پہلے فتحہ ہوتا ہے ورنہ واؤ سے پہلے ضمہ آ جاتا ہے۔

(۱۲۱) اگر فعل ماضی ناقص کے آخر میں یاء یا واؤ آئے ہوں اور اس کے ساتھ واؤ جمع کے علاوہ کوئی اور ضمیر مل جائے تو اس میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔

(۱۲۲) اگر ماضی ناقص کے آخر میں الف ہو اور وہ واؤ جمع کے علاوہ کسی اور ضمیر رفع بارزہ سے مل کر آ جائے تو اگر وہ ثلاثی ہو تو اس کا الف اپنی اصلیت کی طرف لوٹ جاتا ہے (یعنی کبھی واؤ اور کبھی یاء مطابق اصل) اور اگر وہ ثلاثی نہ ہو تو اس کا الف یاء میں بدل جاتا ہے۔

التمرین (۱)

بین فی الجمل الاتیة الافعال الناقصة التی قلبت فیها الالف یاء او واوا والتی حذف فیها حرف العلة مع ذکر الاسباب:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں ان افعال ناقصہ کو متعین کریں جن میں الف' یاء یا واؤ میں بدل گیا ہو نیز ان کی بھی وضاحت کریں جن پر حرف علت حذف ہوگیا۔ تبدیلی کی وجہ بھی بتا دیں:

۱- فتح العرب الاندلس فشفوا الناس من مرض الجهل ووفوا العهد وهدوهم الصراط المستقيم

۲- اذا سعيت الى الغاية دنوت من النهاية

۳- خير النساء من نسين الاساءة ووعين النصيحة واصغين الى صوت الفضيلة

حل:

افعال ناقصہ	شفوا' وفوا' هدوا' سعيت' دنوت' نسين' وعين' اصغين
حذف حرف علت بوجہ اتصال واؤ جمع	شفوا' وفوا' هدوا
مبدل بہ اصل منسوب بہ غیر واؤ	سعيت' دنوت' وعين
مبدل بہ یاء غیر ثلاثی	اصغين
عدم تغیر حرف علت یاء	نسين

التمرين (۲)

ما شكل الحرف الذى قبل واو الجماعة فى كل فعل من الافعال الاتية وما سبب الاشكل:

حل مشق (۲)

درج ذیل افعال میں واؤ جمع سے پہلے حرف پر کون سی حرکت ہے اور اس کی وجہ کیا ہے؟

۱- الغربيون سموا بالعلم والاختراع

۲- اجتنب من عروا عن الفضل' وعموا عن الصواب

۳- خير الناس من راوا الحق فاتبعوه وتجافوا عن الباطل واجتنبوه

حل:

افعال	حرکت	سبب
سموا	فتحہ	بوجہ حذف الف
عروا	فتحہ	بوجہ حذف الف
عموا	فتحہ	بوجہ حذف الف
راوا	فتحہ	بوجہ حذف الف

تجالوا ضمہ بوجہ حذف یاء

التمرین (۳)

اسند فی جمل مفیدة کل فعل من الافعال الاتیة الی ضمائر الرفع البارزة:

حل مشق (۳)

درج ذیل افعال کو مختلف ضمائر رفع بارزہ کی طرف منسوب کرکے مفید جملوں میں استعمال کریں:

جری لقی خلا اشتری ذکو انتھی

حل...... جری:

جری النھر – جرت السیارة علی الشارع الطلبة – جرو السفائن جرین فی البحر

لقی:

لقیت صدیقی فی السوق – لقینا مصیبة بعدک الطلبة لقوا اصدقائھم – البنات لقین زملائھن.

خلا:

قابلنی الناس فی الشارع مخلوت عنھم
خلونا مع اصدقاء نا فی بلدسة بعد ساعات الدوام
واذا خلوا الی شیاطینھم قالوا انا معکم
التلمیذات خلون فی المدرسة الی انفسھن

اشتری:

اشتریت کتابا فی السوق
اشترینا سلعة للتجارة
التجار اشترو فی المتجر بضائع مختلفة
الطالبات اشترین اقلاما

ذکو:

ذکوت فی الامر – ذکونا فی الحاجة

الطلبة ذكروا فی الكلية– البنات ذكين فی المدرسة

انتھی:

انتهيت الى الشارع – انتهينا عن قول الزور.

الخدام انتهوا الى السقف – البنات انتهين من الدرس

التمرين (۴)

حول العبارة الاتية الى خطاب المفردة والمثنى والجمع بنوعيه:

حل مشق (۴)

درج ذیل عبارت کو مفرد مؤنث مخاطب، تثنیہ مذکر و مؤنث اور جمع مذکر و مؤنث میں بدل دیں:

صل اخاک اذا نای وسامحه اذا هفا

حل:

صلی اخاک اذا نای وسامحیه اذا هفا

صلا اخاکما اذا نای وسامحاه اذا هفا

صلوا اخاکم اذا نای وسامحوه اذا هفا

صلن اخاکن اذا نای وسامحنه اذا هفا

التمرين (۵)

كون خمس جمل تشتمل كل واحدة منها على فعل ماض ناقص مسند الى ضمير رفع، مع استيفاء ضمائر الرفع البارزة

حل مشق (۵)

پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل ماضی ناقص مع ضمیر رفع بارزہ آ جائے تمام ضمائر ذکر کریں:

حل:

(۱) انا هديناه السبيل اما شاكرا او اما كفورا

(۲) طويت الاوراق

(۳) الفلاحان مشيا في الحرث

(۴) السياحون اتوا على خبر غريب

(۵) الفلاحات مضين على الطريق

التمرين (٦)

(١) كون جملة المبتداء فيها مثنى مؤنث' والخبر جملة مبدوءة بماض ناقص

(۲) ....جمع مذكر سالم ....

(۳) ....مؤنث سالم ....

(۴) ....ضمير المتكلمين ....

حل مشق (٦)

(۱) ایک جملہ بنائیں جس میں مبتداء تثنیہ مؤنث ہو اور خبر کوئی جملہ ہو جو ماضی ناقص سے شروع ہو:

البنتان دعتا معلمتهما

(۲) ایک جملہ بنائیں جس میں مبتداء جمع مذکر سالم ہو اور خبر جملہ ہو جو فعل ماضی ناقص سے شروع ہو:

العواد رضوا بصحة المرضى

(۳) ایک جملہ بنائیں جس میں مبتداء جمع مؤنث سالم ہو اور خبر جملہ ہو جو فعل ماضی ناقص سے شروع ہو:

المعلمات رجون نجاح الطالبات

(۴) ایک جملہ بنائیں جس میں مبتداء جمع متکلم ہو اور خبر جملہ ہو جو فعل ماضی ناقص سے شروع ہو:

نحن كفينا كم شر عدو لم

اسناد المضارع والامر الناقصين

الى ضمائر الرفع البارزة

(رفع بارزہ کے ساتھ فعل مضارع اور فعل امر ناقص کا اتصال)

الامثلة		اردو
١- انت تسعين في الخير	اسعى	تو بھلائی کے لئے کوشش کرتی ہے
٢- المخلصون يسعون في الخير	اسعوا	مخلص بھلائی کے لئے کوشش کرتے ہیں
٣- الولدان يسعيان في الخير	اسعيا	دو لڑکے بھلائی کے لئے کوشش کرتے ہیں
٤- الفتيات يسعين في الخير	اسعين	لڑکیاں بھلائی کے لئے کوشش کرتی ہیں
٥- انت تبدين السرور	ابدى	تو خوشی ظاہر کرتی ہے
٦- الناجحون يبدون السرور	ابدوا	کامیاب ہونے والے خوشی ظاہر کرتے ہیں
٧- الولدان يبديان السرور	ابديا	دو لڑکے خوشی ظاہر کرتے ہیں
٨- الفتيات يبدين السرور	ابدين	لڑکیاں خوشی ظاہر کرتی ہیں
٩- انت تدعين الى العمل	ادعى	تو عمل کی طرف دعوت دیتی ہے
١٠- المخلصون يدعون الى العمل	ادعوا	مخلص عمل کی طرف دعوت دیتے ہیں
١١- الولدان يدعوا الى العمل	ادعوا	دو لڑکے عمل کی طرف دعوت دیتے ہیں
١٢- الفتيات يدعون الى العمل	ادعون	لڑکیاں عمل کی طرف دعوت دیتی ہیں

البحث:

الامثلة السابقة تشتمل على افعال ناقصة مضارعة وامرية مسندة الى ياء المخاطبة وواو الجماعة والف الاثنين ونون النسوة واذا نظرت الى الامثلة رايت آخر المضارع والامر الفا في الطائفة الاولى' وياء في الطائفة الثانية' وواوا في الطائفة الثالثة واذا اردت ان تعرف ما حدث من التغيير عند اسناد هذه الافعال الى

الضمائر، وانظر الى الافعال المسندة الى ياء المخاطبة وواو الجماعة فى الطوائف الثلاث من الامثلة تجد ان الاسناد الى هذين الضميرين سبب حذف حرف العلة من الافعال سواء اكان آخرها الفا ام ياء ام واوا غير انك ترى انه اذا كان المحذوف الفا بقى ما قبل الياء والواو مفتوحا واذا كان المحذوف ياء او واوا كسر ما قبل ياء المخاطبة وضم ما قبل واوا الجماعة.

ثم انظر الى الافعال المسندة الى الف الاثنين ونون النسوة تجد انها حيثما يكون آخرها انها كما فى الطائفة الاولى من الامثلة تتقلب الالف ياء وانها حينما يكون آخرها ياء او واوا كما فى الطائفتين الاخيربين من الامثلة، لا يحدث فيها تغفير عند الاسناد الى هذين الضميرين.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں افعال ناقصہ مضارع اور امر کی صورت میں آئے ہیں جن کے ساتھ یاء مخاطب، واوٗ جمع، الف تثنیہ اور نون جمع کی ضمائر متصل ہوئی ہیں۔ ایک تا چار مثالوں میں افعال ناقصہ کے آخر میں الف، پانچ تا آٹھ میں یاء اور نو تا بارہ میں واوٗ آیا ہے۔ ان ضمائر کے اتصال سے ان افعال کا حرف علت ساقط ہوگیا ہے۔ جہاں الف حذف ہوا ہے وہاں یاء اور واوٗ سے پہلے فتحہ بطور علامت رہ گیا ہے اور جن صیغوں سے واوٗ یا یاء حذف ہوا ہے وہاں یاء مخاطب سے پہلے زیر اور واوٗ جمع سے پہلے پیش آ گیا ہے۔ جن افعال کے آخر میں الف ہے الف تثنیہ اور نون جمع کے اتصال سے الف یاء میں بدل گیا ہے جیسا کہ مثال ایک تا چار میں آیا ہے اور جن افعال کے آخر میں یاء اور واوٗ آئے ہیں وہاں ان میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے جیسا کہ مثال پانچ تا بارہ میں آیا ہے۔

القواعد:

(۱۲۳) المضارع الناقص الذى آخره الف او ياء او واو، اذا اسند الى ياء المخاطبة، او واو الجماعة، حذف منه حرف العلة وبقى فتح ماقبله اذا كان حرف العلة الفا.

(۱۲۴) المضارع الناقص الذى آخره الف، اذا اسند الى الف الاثنين، او نون النسوة، قلبت الفه ياء.

(۱۲۵) المضارع الناقص الذى آخره ياء، اوواو، اذا اسند الى الف الاثنين، او نون النسوة، لم يحدث فيه تغير.

ترجمہ:

(۱۲۳) مضارع ناقص وہ ہے جس کے آخر میں الف' یاء اور واؤ آئے جب یہ یاء واحد مؤنث مخاطب یا واؤ جمع کی طرف منسوب ہو جائے تو اس کا حرف علت حذف ہو جاتا ہے اور اگر وہ حرف علت الف ہو تو اس کے ماقبل کا فتحہ باقی رہ جاتا ہے۔

(۱۲۴) وہ مضارع ناقص جس کے آخر میں الف ہو جب تثنیہ یا نون جمع مؤنث کی طرف منسوب ہو جائے تو اس کا الف تبدیل ہو کر یاء کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

(۱۲۵) وہ مضارع ناقص جس کے آخر میں یاء یا واؤ ہو اور اس کے ساتھ الف تثنیہ یا نون جمع مؤنث مل جائے تو کلمے میں کوئی تبدیلی رونما نہیں ہوتی۔

التمرين (۱)

بين فى الجمل الاتية الافعال المضارعة التى قلت الفها ياء والتى حذف فيها حرف العلة والتى لم يحدث فيها الاسناد تغييرا:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں سے ایسے فعل مضارع بتائیں جن کے الف یاء میں بدل گئے ہوں یا جن سے حرف علت حذف ہوگیا ہو یا ضمائر کی وجہ سے کوئی تبدیلی نہ آئی ہو:

۱- التلاميذ يعدون فى ميدان السباق   **۲- الامهات يسدين النصيحة لاولادهن**

۳- الشمس والقمر يجريان بمقدار   **۴- اقضوا حق من احسن اليكم**

۵- الوالدان يرضيان عن الولد البار   **۶- انت تخشين الله**

۷- يا بنات ادنون من الفضيلة   **۸- ارجى يا فاطمة ولا تنسى ان الامل نور الحياة**

۹- كان الهر مين احذا على الدهر عهدا الا يبليا

حل:

الف مبدل بہ یاء   سقوط حرف علت   عدم تغیر

۱-	یعدون	-----
۲-		یسدین
۳-		یجریان
۴-		
۵-	.....	یرضیان
۶-	تخشین	
۷-	.....	
۸-	لاتنس	.....
۹-		یبلیا

التمرین (۲)

ما شکل الحرف الذی قبل واو الجماعة والذی قبل یاء المخاطبة فی فعل من الافعال الاتیة وما سبب الشکل؟

حل مشق (۲)

درج ذیل مثالوں میں واؤ جمع اور یاء مخاطب سے پہلے حرف پر کون سی حرکت ہے نیز اس کی وجہ بھی بیان کریں؟

(۱) امضوا الی الغایة تنجوا من الخیبة

(۲) الابطال یخفون عند الطمع ویبدون عند الفزع

(۳) اجبی لثمرات العلم ایتها الفتاة' واغنی بالقناعة وارنی الی العلا

حل:

۱-	امضوا	فتحہ' حرف ساقط یاء
	تنجوا	ضمہ' حرف ساقط واؤ
۲-	یخفون	فتحہ' حرف ساقط الف
	یبدون	ضمہ' حرف ساقط واؤ
۳-	اجبی	کسرہ' ناقص نہیں
	اغنی	کسرہ' حرف ساقط یاء
	ارنی	ارنی' کسرہ حرف ساقط واؤ

التمرین (۳)

اسند فی جمل مفیدة کل فعل من الافعال الاتیة الی ضمائر الرفع البارزة التی تتصل به:

حل مشق (۳)

درج ذیل افعال کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ ملا کر جملوں میں استعمال کریں:

یشفی یعلو امش یرمی اصغ اعف

حل:

۱– المریضان یشفیان من مرضهما
المرضی یشفون من مرضهم
لاتشفی قلبک العناد
النساء یشفین من مرضهن

۲– السائحان یعلوان علی منازة المسجد
الرجال یعلون علی الجبل
الطالبة تعلین علی الطاولة
النساء یعلین علی المکان

۳– امشیا علی الطریق الاوسط
امشوا علی جانب الایمن من الشارع
امشی علی الطریق مستقیمة
امشین الی المستشفی

۴– العاملان یرمیان الماء علی النار
الخدام یرمون اوزارهم
یا خادمة ترمین الثوب من المکان
التلمیذات یرمین الاحجار علی شاطی النهر

۵– اصغیا قول العالم
اصغی قول للنصیحة
اصغوا الی الاخبار بالراد یو یا اولاد
یا بنات اصغین الی قول المعلمة

۶– اعف من التلمیذک عن خطاه
اعفی عن خطاه من یخدمک
اعفوا عمن ظلمکم
اعفین عمن شتمکن

التمرین (۴)

مخاطب بالعبارة الاتیة المفردة المؤنثة والمثنی والجمع بنوعیه:

حل مشق (۴)

درج ذیل عبارت کے ذریعے مفرد مؤنث' تثنیہ مذکر و مؤنث اور جمع مذکر و مؤنث کو

باری باری مخاطب کیجئے:

انت ترقی و تسموو تنال ما تبتغی بالجد والادب

انت ترقین و تسمین وتنالین ما تبتغین بالجد والادب

انتما ترقیان وتسموان وتنالان ما تبتغیان بالجد والادب

انتم ترقون و تسمون وتنالون ما تبتغون بالجد والادب

انتن ترقین و تسمین وتنالین ما تبتغین بالجد والادب

التمرین (۵)

خاطب بالعبارة الاتية المفردة المؤنثة والمثنى والجمع بنوعيه:

حل مشق (۵)

درج ذیل عبارت کے ذریعے مفرد مؤنث' تثنیہ مذکر و مؤنث اور جمع مذکر و مؤنث کو مخاطب کیجئے:

اثن علی من منحک واصف لمن صدقک وارع من وضع فیک رجاء ہ

حل:

اثنی علی من منحک واصفی لمن صدقک وارعی من وضع فیک رجاء ہ

اثنیا علی من منحکما واصفیا لمن صدقکما وارعیا من وضع فیکما رجاء ہ

اثنوا علی من منحکم واصفو لمن صدقکم وارعوا من وضع فیکم رجاء ہ

اثنین علی من منحکن واصفین لمن صدقکن وارعین من وضع فیکن رجاء ہ

التمرین (٦)

(۱) کون اربع جمل تشتمل کل واحدة منها علی مضارع معتل الاخر بالالف' مسند الی ضمیر رفع بارز مع استیعاب هذه الضمائر.

(۲) کون اربع جمل تشتمل کل واحدة منها علی مضارع معتل الاخر بالیاء' مسند الی ضمیر رفع بارز مع استیعاب هذه الضمائر.

(۳) کون اربع جمل تشتمل کل واحدة منها علی فعل امر معتل الاخر بالواو مسند الی ضمیر رفع بارز مع استیعاب هذه الضمائر.

حل مشق (٦)

(۱) چار جملے بنائیں ہرایک میں مضارع معتل الاخر بالالف آیا ہو اور وہ ضمیر رفع بارزہ کی طرف منسوب ہو اس طرح تمام مناسب ضمائر ذکر کریں:

هل ترضين ولدك	انتما تخشيان ربكما
انتم تنسون الدرس	انتن تسعين لنجاحكن

(۲) چار جملے بنائیں ہرایک میں مضارع معتل بالاخر بالیاء آیا ہو اور اس کے ساتھ ضمائر رفع بارزہ متصل ہوں:

انت تهدين الاعمى	انتما تبكيان على خيبعكما
انتم تمشون فى السوق	انتن تطوين الاثواب

(۳) چار جملے بنائیں ہرایک میں فعل امر معتل الاخر بالواؤ آیا ہو اور مناسب ضمیر رفع متصل ہو:

واعفو من شتمكم	ادعوا ربكم تضرعا و خفية
ابدو الصدقات فنعما هى	اتلوا القرآن

التمرين (۷)

(۱) هات جملة بها اسم موصول للمثنى المؤنث وصلعه مبدوء ة بمضارع ناقص معصل بضمير رفع

(۲) هات جملة بها اسم موصول لجمع الذكور وصلته مبدوء ة بمضارع ناقص متصل بضمير رفع

(۳) هات جملة بها اسم موصول لجمع الاناث' وصلته مبدوء ة بمضارع ناقص متصل بضمير رفع.

حل مشق (۷)

(۱) ایک جملہ بنائیں جس میں اسم موصول برائے تثنیہ مؤنث آیا ہو اس کا صلہ ایسے مضارع سے شروع ہو جو ناقص ہو اور اس کے ساتھ جو ضمیر ہو وہ رفع بارزہ متصل ہو:

جاء ت اللتان مشيتا الى الحج

(۲) ایک جملہ بنائیں جس میں اسم موصول جمع مذکر ہو اور اس کا صلہ مضارع ناقص سے شروع ہوا ہو اس کے ساتھ ضمیر رفع بھی آئی ہو:

ذهب الذين ينسون درسهم

(۳) ایک جملہ بنائیں جس میں اسم موصول جمع مؤنث ہو اس کا صلہ مضارع ناقص سے شروع ہوا ہو جس کے ساتھ ضمیر رفع متصل ہو:

تدخل الجنة اللاتی یدعون اللہ بکرة وعشیا

المجرد والمزید (مجرد ومزید)

(۱) مجرد الثلاثی ومزید

(ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید)

	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱-	فهم التلميذ الدرس	شاگرد نے سبق سمجھا	افهم الاستاذ التلميذ	استاد نے شاگرد کو سمجھایا
۲-	حمل الجمل القطن	اونٹ نے روئی اٹھائی	حمل الرجل الجمل	آدمی نے اونٹ پر بوجھ لادا
۳-	لعب الولد	لڑکا کھیلا	لاعب الولد اخاه	لڑکے نے کے بھائی کو کھلایا
۴-	دفع الماء السفينة	پانی نے کشتی کو ہٹایا	اندفع الماء	پانی ہٹ گیا
۵-	رفع الجندی الراية	سپاہی نے علم بلند کیا	ارتفعت الراية	علم بلند ہوا
۶-	حمر الورد	گلاب سرخ ہوا	احمر الورد	گلاب سرخ ہوا
۷-	ضرب الرجل السارق	آدمی نے چور کو مارا	تضارب الرجلان	دو آدمیوں نے ایک دوسرے کو مارا
۸-	حسن الجوّ	فضا بہتر ہوئی	تحسن الجو	فضا بہتر ہوئی
۹-	رضی الوالد عن ابنه	باپ اپنے بیٹے سے راضی ہوا	استرضی الولد اباه	بیٹے نے اپنے باپ کی رضا چاہی
۱۰-	حادب الظهر	پیٹھ کبڑی ہوئی	احدودب الظهر	پیٹھ کبڑی ہوئی

البحث:

كل مثال من امثلة القسم الاول يشتمل على فعل خاص عدد احرفه ثلاثه وهذا اقل عدد ممكن في حروف الافعال فاذا وحد فعل وكانت احرفه اقل من ثلاثة كان بعضها محذوفا والا حرف الثلاثة في اى فعل من امثلة القسم الاول حروف اصلية بدليل اننا اذا حذفنا واحدا منها كالفاء من فهم ضاع لفظ الفعل ومعناه فجميع هذه الافعال اذا لا تشتمل الا على حروف اصلية فهي خالية ومجردة من اى حرف زائد على اصولها ولذلك يسمى كل فعل منها مجردا.

واذا تاملت امثلة القسم الثانى رايت ان كل فعل فيها هو نفس الفعل الذى في المثال المقابل له مع زيادة فالامثلة الثلاثة الاولى زيد على كل فعل فيها حرف علىٰ حروفه الاصلية فالهمزة زائدة في افيم والميم زائدة في حمل والالف زائدة في لاعب والامثلة الخمسة التى بعدها زيد على كل فعل فيها حرفان على حروفه الاصلية ثمرة تكون الزيادة مالهمزة والنون ومرة بالهمزة والتاء وثالثة بالهمزة و تكرار حرف اصلى' ورابعة بالتاء والالف' وخامسة بالتاء و تضعيف حرف اصلى' والمتالان الاخيران زيد على كلا الفعلين فيها ثلاثة احرف هى الهمزة والسين والتاء مرة والهمزة والواو وتضعيف حرف اصلى اخرى.

واذا لم يكن الفعل ماضيا واردت ان تعرف اهو مجرد ام مريد فرده الى الماضى ثم انظر فيه.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں پہلی قسم کی تمام مثالوں میں جو افعال آئے ہیں وہ سہ حرفی ہیں اور یہ فعل کے لئے کم سے کم عدد ہے یعنی کوئی بھی فعل تین حروف سے کم پر مشتمل نہیں ہوتا اگر کوئی ایسا فعل نظر آئے جو ایک یا دو حرفوں سے بنا ہو تو اس میں سے ایک یا دو حرف حذف ہوگئے ہوں گے نیز ان مثالوں میں یہ تینوں حروف اصلی ہیں اس لئے کہ اگر ان میں سے ایک بھی حرف ہٹا دیا جائے مثلاً فھم سے ف ہٹا دی جائے تو فعل کی ساخت اور اس کے معنی دونوں ضائع ہوجائیں گے چنانچہ یہ بات اس کا ثبوت ہے کہ ان افعال کے سارے حروف اصلی ہیں اور یہ افعال زوائد سے خالی ہیں یہی سبب ہے کہ ایسے فعل مجرد کہلاتے ہیں۔

اب ذرا سامنے والی دوسری قسم کی مثالوں پہ غور کیجئے ان میں وہی افعال دوبارہ آگئے ہیں لیکن ان میں کچھ حروف زیادہ ہوگئے ہیں پہلی تین مثالوں میں حروف اصلیہ پر ایک ایک حرف کا اضافہ ہوا ہے مثلاً افھم میں ہمزہ زائد آگیا ہے۔ حمل میں ایک میم زائد ہے اور

لاعب میں الف زائد ہے بعد کی پانچ مثالوں میں ہرایک میں دو دو حرف کا اضافہ ہوا ہے کہیں یہ اضافہ ہمزہ اورنون سے ہوا ہے کہیں ہمزہ اور تاء سے اور کہیں ہمزہ کا اضافہ اور حرف اصلی کا تکرار ہوا ہے کہیں تاء اور الف زائد آئے ہیں اور کہیں تاء اور حرف اصلی کا تکرار دکھائی دیتا ہے۔

آخر کی دونوں مثالوں میں دونوں فعلوں میں تین تین حروف زائد ہوگئے ہیں ایک جگہ ہمزہ' سین اور تاء آگئے ہیں اور دوسری جگہ ہمزہ' واؤ اوار تضعیف موجود ہیں۔

نوٹ: اگر کوئی فعل ماضی نہ ہوتو پہلے اس کی ماضی نکالیں اس سے یہ پتہ چل جائے گا کہ یہ فعل مجرد ہے یا مزید (جس پر اضافہ ہوا ہے)۔

القاعدة:

(١٢٦) الفعل المجرد ما كانت جميع حروفه اصلية.

(١٢٧) الفعل المزيد ما زيد فيه حرف او اكثر على حروفه الاصلية.

(١٢٨) الثلاثي يكون مزيدا فيه حرف' او حرفان' او ثلاثة احرف.

ترجمہ:

(١٢٦) فعل مجرد وہ ہے جس کے تمام حروف اصلی ہوں۔

(١٢٧) فعل مزید وہ ہے جس میں حروف اصلیہ کے علاوہ ایک یا زیادہ حروف بڑھ گئے ہوں۔

(١٢٨) ثلاثی مزید میں کبھی ایک' کبھی دو اور کبھی تین حروف زائد آتے ہیں۔

(٢) مجرد الرباعی و مزیده

	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
١-	تبعثر الهواء الورق	ہوا نے ورق بکھیرا	تبعثر الورق	ورق بکھر گیا
٢-	حرجم الراعی الابل	گڈریئے نے اونٹ جمع کئے	احرنجمت الابل	اونٹ جمع ہوگئے
٣-	طمان الطبیب المریض	طبیب نے مریض کوتسلی دی	اطمان المریض	مریض تسلی پا گیا

البحث:

امثلة القسم الاول تشتمل على افعال ماضية رباعية وكل فعل منها حروفه اصلية اذا حذف حرف منها اختل لفظ الفعل ومعناه وهی اذا افعال مجردة.

اما امثلة القسم الثانی فتشتمل على افعال القسم الاول نفسها مع زيادة على

کل فعل فالتاء مزیدة فی تبعثر والھمزة والنون مزیدتان فی اجرنجم بمعنی اجتمع والھمزة وتضعیف النون زیادة فی اطمان.

بحث:

پہلے مجموعہ میں جو افعال ماضی ہیں وہ سارے چہار حرفی ہیں اور ان کے چاروں حروف اصلی ہیں اس لئے ان کو رباعی مجرد کہتے ہیں دوسرے مجموعے میں ان حروف پر اضافہ ہوا ہے کہیں ایک حرف کا اضافہ ہوا ہے کہیں دو کا اور کہیں تین کا ایسے افعال کو مزید کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۱۲۹) مزید الرباعی تکون زیادته حرفا او حرفین.

ترجمہ:

(۱۲۹) رباعی مزید وہ ہے جس میں چار اصلی حروف پر ایک حرف یا دو کا اضافہ ہوا ہو۔

التمرین (۱)

رد ما فی العبارات الاتیة من الافعال غیر الماضیة الی الماضیة وبین المجرد والمزید من جمیع الافعال والحروف الزائدة فی کل مزید:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارتوں میں غیر ماضی افعال کا ماضی بتائیں نیز مجرد اورمزید کا تعین کر کے زائد حروف بتائیں:

یحتاج الانسان بطبیعته الی النوم فیجب علی التلمیذ ان یعجل به فی اول اللیل لیستیقظ مبکرا فانه ان اطال السھر ضعف جسمه و عقله ویحسن الاینام عقب الاکل فان ذلک یسبب الاحلام المخیفة ویضر المعدة اوبعد ان یستذکر دروسه مباشرة والا لم یتمتع براحة النوم و ینبغی ان یغسل جسمه و یزیل ما علق به من الاقذار وان یغطی جسمه فی الشتاء بما یدفئه حتی لا یقشعر من البرد.

حل:

افعال غیر ماضی	ماضی	مجرد/مزید	حرف زائد
یحتاج	احتاج	مزید	ا - ت
یجب	وجب	مجرد	
یعجل	عجل	مزید	ج
یستیقظ	استیقظ	مزید	ا - س - ت
یحسن	احسن	مزید	ا
ینام	نام	مجرد	
یسبب	سبب	مزید	ب
یضر	ضر	مجرد	
یستذکر	استذکر	مزید	ا - س - ت
یتمتع	تمتع	مزید	ت
ینبغی	انبغی		ا - ن
یزیل	ازال		ا
یغطی	غطی		ط
یدلفوء	ادفا	مزید	ا
یقشعر	اقشعر	مزید	ا - ر

التمرين (٢)

ما حروف الزيادة في كل فعل من الافعال الاتية:

حل مشق (۲)

درج ذیل افعال میں سے حروف زائدہ بتائیں:

استقبل اخضر تفاخر اعشوشب

انحدار انتقل

حل:

افعال	حروف زائدہ	افعال	حروف زائدہ
استقبل	ا - س - ت	اخضر	ا - ر

تفاخر	ت - ا	اعشوشب	ا - و - ش
انحدر	ا - ن	انتقل	ا - ت

التمرين (۳)

اجمل الافعال المزيدة الاتية مجردة ثم ضع ثلاثة افعال مجردة فی جمل مفیدۃ:

حل مشق (۳)

درج ذیل افعال کے مجرد بنائیں پھر ان مجرد افعال میں سے تین کو جملوں میں استعمال کریں:

تعلم انصرف ضاحک اشماز

اکرم احتفظ

مجرد افعال علم، صرف، ضحک، شمز، کرم، حفظ

جملے علم رجل انه مخطی – حفظ التلمیذ الدرس – صرف الله قلوبهم

التمرين (۴)

اجمل الافعال المجردة الاتية مزيدة ثم ضع ثلاثة افعال مزيدة فی جمل تامة:

حل مشق (۴)

درج ذیل مجرد افعال کو مزید بنائیں پھر ان مزید افعال میں سے تین کو جملوں میں استعمال کریں:

هدم صحب سلم دحرج شرف

مزید افعال انهدم، استصحب، سلم، تدحرج، استشرف

جملے انهدم الجدار – سلم التلمیذ علی استاذه – تدحرجت الکرة

التمرين (۵)

الحق بکل فعل من الافعال الاتیة کل ما تعرف انه یقبله من حروف الزیادة

حل مشق (۵)

درج ذیل افعال کے ساتھ وہ حروف زائدہ ملائیں جو ان کے ساتھ مناسبت رکھتے ہوں۔

حرج فتح طال قضی صدق

حرج حرج احرج تحرج

فتح فتح تفتح انفتح فاتح تفاتح افتتح استفتح

طال طول تطول اطال تطاول طاول استطال

قضی قضی قاضی تقضی تقاضی اقتضی انقضی

صدق صدق صادق اصدق تصدق

التمرین (٦)

(١) کون جملة فعلية فعلها ثلاثي مزيدفيه حرفان والفاعل ضمير متصل

(٢) .... حرف .... مصدر مؤول

(٣) .... ثلاثة حروف .. اسم موصول

(٤) .... رباعي .... حرف اسم اشارة

حل مشق (٦)

(۱) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل ثلاثی مزید ہو اور اس میں دو حروف زائد ہوں اس کا فاعل ضمیر متصل ہو:

اشتريت كتابا

(۲) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل ثلاثی مزید بہ یک حرف ہو اور اس کا فاعل مصدر مؤول ہو:

افرحني ان تنجح

(۳) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل ثلاثی مزید برسہ حروف ہو اور اس کا فاعل اسم موصول ہو:

استفتح الذى كان معنا على عدوه

(۴) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل رباعی مزید بہ یک حرف ہو اور اس کا فاعل اسم اشارہ ہو:

تبختر هذا فی المیدان

همزتا الوصل والقطع

	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱-	سمعت الدرس فانتبهت	میں نے سبق سنا تو میں نے اسے سمجھا	انتبهت للدرس	میں نے سبق کو سمجھا
۲-	حربت الصدیق و اختبرته	میں نے دوست کا امتحان لیا اور اسے آزمایا	اختبرت الصدیق	میں نے دوست کو آزمایا
۳-	اذا سمعت الدرس فانتبه	جب تو سبق سنے تو اسے سمجھ	انتبه للدرس	سبق کو سمجھ
۴-	اذا صادقت فاختبر	جب تو دوست بنے تو آزما	اختبر الصدیق	دوست کو آزما
۵-	سررت من انتباهک	میں تیرے سمجھ لینے سے خوش ہوا	انتباهک سرنی	تیرے سمجھ لینے نے مجھے خوش کیا
۶-	یعرف الصدیق الاختبار	دوست آزمائش سے پہچانا جاتا ہے	اختبار الصدیق من الحزم	دوست کی آزمائش احتیاط سے ہے
۷-	من استمسک بالحق فاز	جس نے حق کو تھام لیا کامیاب ہوگیا	استمسک بالحق	میں نے حق کو تھام لیا
۸-	علمت بنجاحی فاستبشرت	اپنی کامیابی کا مجھے علم ہوا تو میں خوش ہوا	استبشرت بنجاحی	اپنی کامیابی سے میں خوش ہوا
۹-	قل الحق واستمسک به	حق کہہ اور اس کے ساتھ جڑ جا	استمسک بالحق	حق کو تھام لے
۱۰-	لا تیئس واستبشر	مایوس نہ ہو خوش ہو	استبشر ولا تیئس	خوش ہو مایوس نہ ہو

۱۱- لا شئی کاستمساک المرء بالحق	آدمی کے حق کو تھام لینے سے بڑھ کر کوئی شے نہیں	استمساک بالحق فضیلة	تیرا حق کو تھام لینا فضیلت ہے
۱۲- اعجبنی استبشارک	مجھے متعجب کیا تیرے خوش ہونے نے۔ تیرا خوش ہونا مجھے اچھا لگا	استبشارک اعجبنی	تیرے خوش ہونے نے مجھے متعجب کیا۔ تیرا خوش ہونا مجھے اچھا لگا
۱۳- اذا علمت فاعمل بعلمک	جب تجھے علم ہو جائے تو اپنے علم کے مطابق عمل کر	اعمل بعلمک	اپنے علم کے مطابق عمل کر
۱۴- تقبل المعروف واشکر	بھلائی کو قبول کر اور شکر کر	اشکر من صنع المعروف	شکر کر اس کا جس نے بھلائی کی
۱۵- تناس الشر واذکر الخیر	شر کو بھول جا اور خیر کا ذکر کر	اذکر الخیر	بھلائی کا ذکر کر

البحث:

اذا تاملت الامثلة فی القسم الاول رایت ان کل مثال یشتمل علی فعل ماض او امر او مصدر وکل واحد من هذه واقع فی وسط الکلام مبدو بهمزة واذا قرات کل مثال رایت انک لا تنطق بهذه الهمزة فی اثناء القراء ة بل تسقطها.

واذا نظرت الی الامثلة الاقسم الثانی رایت هذه الافعال وهذه المصادر نفسها فی اول کل جملة واریت انک اذا قراتها نطقت بالهمزة ولم تسقطها فهذه الهمزة اذا لا تسقط الا اذا کانت متصلة بشئی ولهذا تسمی همزة الوصل.

واذا رجعت الی الامثلة الستة الاولی رایت ان الکلمات المبدو ء ة بهمزة الوصل فیها هی: ماضی الخماسی' اوامره او مصدره' واذا تاملت الامثلة الستة الثانیة رایت ان الکلمات المبدوء ة بهمزة الوصل فیها هی ماضی السداسی' وامره و مصدره' وعند النظر الی الامثلة الثلاثة الباقیة تری ان الکلمات المبدوء ة بهمزة الوصل فیها هی: امر الثلاثی ولو انک تتبعت اشباه هذه الافعال وهذه المصادر فی الکلام العربی رایت ان الهمزة فی کل ماضی خماسی' وسداسی وامرها ومصدرها

تکون همزة وصل دائما.

واذا رجعت الی امثلة القسم الثانی لتتبین نوع حرکة همزة الوصل القیاسیة اذا جاء ت فی اول الکلام' رایت انها مکسورة فی جمیع الافعال' والمصادر الا فی امر الثلاثی الذی قبل آخره ضمة کما فی المثالین الاخرین.

بعد هذا لم یبق الا ان تعرف همزة الماضی الرباعی وامره' ومصدره' کارسل' وارسل' وارسال' وهذه ینطق بها فی درج الکلام وتسمی همزة قطع.

وکل الهمزات التی فی اول الاسماء همزات قطع الا فی الاسماء الاتیة وهی:

ابن وابنم وابنة وامرو وامراة

واسم واست وایمن واثنان واثنتان

وکل الهمزات التی فی اول الحروف همزات قطع الا فی ال.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں سے پہلی قسم کی مثالوں پر غور کرنے سے آپ کو معلوم ہوگا کہ ان کے ہرایک جملہ میں فعل ماضی یا فعل امر یا مصدر آیا ہے اور یہ سب جملے کے درمیان میں واقع ہیں اور ان کا پہلا حرف ہمزہ ہے اور جب آپ ان مثالوں کو پڑھتے ہیں تو یہ ہمزہ درمیان سے ساقط ہوجاتا ہے۔

اب آپ دوسری قسم کی مثالوں پر غور کریں ان میں بھی وہی افعال اور وہی مصادر جملوں کے آغاز میں آ گئے ہیں یہاں ہمزہ کا تلفظ کیاجاتا ہے اور کسی ایک کو ساقط کرنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی اس سے یہ معلوم ہوجاتا ہے کہ جب یہ ہمزہ کسی دوسرے لفظ کے ساتھ متصل ہوکر آجائے تو گر جاتا ہے اسی لئے اسے ہمزہ وصلی کہتے ہیں۔

اب پھر آپ مذکورہ پہلی چھ مثالوں کو دوبارہ ملاحظہ فرمایئے ان میں جہاں جہاں ہمزہ وصلی آیا ہے وہ خماسی (پنج حرفی) ماضی یا اس کا امر یا مصدر ہے دوسری چھ مثالوں میں ہمزہ والے کلمات سداسی (شش حرفی) ماضی یا اس کا امر یا مصدر ہیں اور باقی تین مثالوں میں ہمزہ وصل کے کلمات ماضی ثلاثی کے امر ہیں اگرآپ عربی زبان کے تمام الفاظ کو دیکھیں تو یہ ثابت ہوجائے گا کہ خماسی اور سداسی ماضی اور اس کے امر اور مصدر میں جو ہمزہ آتا ہے وہ ہمیشہ وصلی ہوتا ہے۔

اب دوسری قسم کی مثالوں کو ملاحظہ فرمایئے ان میں ہمزہ وصل جب ابتداء میں واقع ہوا ہے تو ان سب پر (قیاسا) ہمزہ مکسور ہی آیا ہے اور امر میں اس جگہ مضموم آیا ہے جہاں امر کا

ماقبل آخر مضموم تھا۔

اب ایک اور بات کو سمجھ لیں کہ رباعی ماضی یا اس کے امر یا مصدر میں جو ہمزہ آئے (جیسے ارسل و ارسل و ارسال) وہ کلمات کے درمیان میں ہونے پر بھی ساقط نہیں ہوتا اس لئے اسے ہمزہ قطعی کہتے ہیں یاد رہے کہ اسماء کے اول میں آنے والے تمام ہمزے قطعی ہوتے ہیں تاہم ذیل اسماء اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں:

ابن – ابنة – امر – امراة – اسم – است – ایمن – اثنان – اثنتان

اسی طرح حروف کے اول میں جو ہمزہ آتے ہیں وہ بھی قطعی ہوتے ہیں البتہ ''ال'' اس قواعد سے مستثنیٰ ہے۔

القواعد:

(۱۳۰) همزه الوصل همزة تزاد فی اول الکلمة لیتوصل بها الی النطق بالساکن' وهی تثبت فی بدء الکلام و تسقط فی درجه' و تکون فی الماضی الخماسی' والسداسی' وامرهما' ومصدرهما' وامر الثلاثی.

(۱۳۱) همزة القطع تثبت فی بدء الکلام و درجه' کهمزة الماضی الرباعی وامره و مصدره' و همزات الاسماء والحروف ماعدا بعض الاسماء و "ال".

ترجمہ:

(۱۳۰) ہمزہ وصل وہ ہمزہ ہے جو کلمہ کی ابتداء میں اس لئے بڑھایا جاتا ہے کہ اس کے ذریعے کسی ساکن پر تلفظ کیا جا سکے۔ یہ اگر ابتداء میں آ جائے تو پڑھا جاتا ہے اور درمیان میں آ جائے تو گر جاتا ہے۔ یہ ہمزہ خماسی اور سداسی ماضی میں اور ان کے امر اور مصدر میں اور ثلاثی کے امر میں آتا ہے۔

(۱۳۱) ہمزہ قطعی کلام کی ابتداء اور درمیان دونوں میں قائم رہتا ہے جیسے رباعی ماضی کا ہمزہ یا اس کے امر یا مصدر کا ہمزہ۔ اسماء اور حروف کے ہمزہ قطعی ہوتے ہیں۔ (بجز چند خاص اسماء اور ال کے)

التمرین (۱)

بین فی العبارات الاتیة همزات الوصل' والقطع' مع ذکر الاسباب:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں ہمزہ وصل اور ہمزہ قطعی کی شناخت کریں اور اسباب بھی ذکر کریں:

يعد مسجد السلطان حسن بن الناصر من بدائع الفن العربی من حیث اتساع جوانبه واحکام بنائه وارتفاع منارته واشتماله علی کثیر من النقوش والزخرف وقد ابتدا بناء ه فی نحو منتصف القرن الثامن الهجری واستمر العمل فیه ثلاث سنوات وانفق فی انشائه اموالاطائلة واستخدم فیه الصناع المهرة' فاستقبوا الاجادة' وانصرفوا الی الاتقان' فاذهب الیه وانعم النظر فی نقوشه وسقفه وانظر الی عمده وجدرانه وامتلی بما فیه من جمل وروعة واستمع لما یلقیه فی اذنک کل رکن من ارکانه ان انفتخر باٰبائک ان شئت ولکن اصنع کما صنعوا

حل:

ہمزہ الوصل	سبب	ہمزہ الوصل	سبب
السلطان	ال	النقوش	ال
ابن	اسم مخصوص	الزخرف	ال
الناصر	ال	ابتداء	ثلاثی مزید
الفن	ال	القرن	ال
العربی	ال	الثامن	ال
اتساع	ثلاثی مزید	الهجری	ال
ارتفاع	ثلاثی مزید	استمر	ثلاثی مزید
اشتمال	ثلاثی مزید	العمل	ال
استخدم	ثلاثی مزید	النظر	ال
الصناع	ال	انظر	ثلاثی امر
المهرة	ال	امتلی	ثلاثی مزید
استبقوا	ثلاثی مزید	استمع	ثلاثی مزید
انصرفوا	ثلاثی مزید	افتخر	ثلاثی مزید
اتفاق	ثلاثی مزید	اصنع	ثلاثی امر
فاذهب	امر		

ہمزۃ القطع	سبب	ہمزۃ القطع	سبب
الفق	باب افعال	الیه	حرف
انشاء	باب افعال	انعم	باب افعال
اموال	جمع	اذن	اسم - جمع
اجاد	باب افعال	الی	حرف
ارکان	اسم	ان	حرف
اہالک	اسم	ان	حرف

التمرین (۲)

هات فعل الامر من المصادر الاتية وبين نوع همزته:

حل مشق (۲)

درج ذیل مصادر سے فعل امر بنائیں اور ان کے ہمزہ کی شناخت کریں:

النصر	القعود	الاستغاثة	الاقبال
النشر	الشرب	الخروج	المشی
الابتهاج	الذهاب	الاسلام	الاصفرار
البحث	النقل	الانعطاف	الاسعاد
الاجتماع	النظر	الجلوس	الاستکانة
الاکرام	الرفع	الاقدام	القعود
الاحترام			

ہمزہ قطعی اقبل – اسلم – اسعد – اکرم – اقدم

ہمزہ وصلی انصر – اقعد – استغث – انشر – اشرب – اخرج – امش – ابتهج – اذهب – اصفرر – بحث – انقل – انعطف – اجتمع – اجلس – استکن – ارفع – احترم – انظر – اجلس – ارفع

التمرین (۳)

هات الفعل الماضی من المصادر الاتية وبين نوع همزته مع ذکر الاسباب:

حل مشق (۳)

درج ذیل مصادر سے فعل ماضی بنائیں اور ان کے ہمزہ کی شناخت کریں:

الاستقصاء	الارتحال	الانصاف	الامتحان
الاستحالة	الانتفاع	الاخبار	الاستنكار
الاحياء	الابتكار		

فعل ماضی	ہمزہ وصلی / قطعی
استقصى	وصلی
ارتحل	قطعی
انصف	قطعی
امتحن	وصلی
استحال	وصلی
انتفع	وصلی
اخبر	قطعی
استنكر	وصلی
احيى	قطعی
ابتكر	وصلی

التمرين (۴)

هات مصادر الافعال الاتية وبين نوع همزتها مع ذكر الاسباب:

حل مشق (۴)

درج ذیل افعال کے مصادر بیان کریں ہمزہ کی شناخت کریں اور سبب بتائیں:

ارتضى استغفر ابدع انتقل احصر

مصادر	ہمزہ وصلی / قطعی	سبب
ارتضاء	وصلی	خماسی کا مصدر
استغفار	وصلی	سداسی کا مصدر
ابداع	قطعی	رباعی کا مصدر

انفعال	وصلی	خماسی کا مصدر
احصار	قطعی	رباعی کا مصدر

التمرین (۵)

(۱) کون جملة فعلية' فعلها ماض خماسی مبدو بهمزة دوصل وبین نوع حركتها

(۲) ....سداسی..............................

(۳) ....امر الثلاثی المدو ....

(۴) کون جملة المبتداء فیها مصدرٌ الخماسی ....

حل مشق (۵)

(۱) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل خماسی ماضی ہو اور ہمزہ وصلی سے شروع ہو اور حرکت ہمزہ بھی بتائیں:

اختار زید اشیاء فی السوق وابتاعها

(۲) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل سداسی ماضی ہو اور ہمزہ ابتداء میں آیا ہو ہمزہ کی حرکت واضح کریں:

استعان الولد اخاه

(۳) ایک جملہ اسمیہ بنائیں جس کی ابتداء مصدر خماسی سے ہو ابتداء میں ہمزہ ہو اس کی حرکت بھی بتائیں:

الانتفاع بالعلم خیر العمل

الفعل اللازم والفعل

	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱-	تفتح الزهر	پھول کھلا	طوی الخادم الثوب	نوکر نے کپڑے کو لپیٹا
۲-	ثار الغبار	غبار اڑا	اکل الثعلب دجاجة	لومڑی نے مرغی کو کھایا
۳-	فاض النهر	دریا چھلکا	بلل المطر الارض	بارش نے زمین کو تر کیا
۴-	هبت الریح	ہوا چلی	احرقت النار المنازل	آگ نے مکانات جلا ڈالے

البحث:

جميع الجمل فی القسم الاول مرکبة من فعل و فاعل لاغیر' وجمیعها فی القسم الثانی مرکبة من فعل و فاعل و مفعول به ولو حاول انسان ان یضیف الی کل جملة من جمل القسم الاول مفعولا به حتی تصیرالجمل فی القسمین متشابهة لوجد ان ذلک غیر مستطاع' لان الافعال فی القسم الاول قاصرة لا یتعدی عملها رفع الفاعل الی نصب المفعول به ولذلک تسمی افعالا قاصرة او لازمة اما افعال القسم الثانی فلیست قاصرة لان عملها یتعدی رفع الفاعل الی نصب المفعول به ولذلک تسمی افعالا متعدیة.

بحث:

پہلے مجموعے میں سارے جملے فعل اور فاعل سے مرکب ہیں اور دوسرے مجموعے میں سارے جملے فعل' فاعل اور مفعول بہ سے مرکب ہیں اگر کوئی شخص پہلی قسم کے جملوں پر مفعول بہ کا اضافہ کرنا چاہئے اور دوسری قسم کے جملوں کی سطح پر لانا چاہے تو ایسا نہیں کرسکتا کیونکہ ان کے افعال میں مفعول بہ کو نصب دینے کی صلاحیت نہیں ہے ایسے افعال کو لازم کہتے ہیں۔ البتہ دوسرے مجموعے کے افعال میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ وہ فاعل کے ساتھ مفعول بہ کا تقاضا کرتے ہیں اور ان کا مطلب مفعول بہ کے بغیر پورا نہیں ہوسکتا اسی لئے ایسے افعال کو متعدی کہتے ہیں۔

القواعد:

(۱۳۲) الفعل ینقسم قسمین لازم و متعد.

(۱۳۳) الفعل اللازم هو مالا ینصب المفعول به' والفعل المتعدی هو الذی ینصبه.

ترجمہ:

(۱۳۲) فعل کی دو قسمیں ہیں: لازم و متعدی۔

(۱۳۳) فعل لازم وہ ہے جو مفعول بہ کو نصب نہ دے اور متعدی وہ ہے جو مفعول بہ کو نصب دے۔

اقسام المتعدی

	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱-	زرع الفلاح القصب	کسان نے گنا بویا	ظننت الجو معتدلا	میں نے موسم کو معتدل سمجھا

۲-	اطفا الهواء المصباح	ہوا نے چراغ بجھایا	رایت الصلح خیرا	میں نے صلح کو بہتر گردانا
۳-	تسوق الریح السحاب	ہوا بادل کو چلاتی (ہنکاتی) ہے	وجدت الفراغ مفسدة	میں نے بیکاری کو برائی کا سبب پایا
۴-	یرکب الفارس الجواد	سوار گھوڑے پر سوار ہوتا ہے	اعطیت السائل خبزا	میں نے سوالی کو روٹی دی
۵-	یعود الطبیب المریض	طبیب مریض کی بیماری پرسی کرتا ہے	یکسو العلم اهله وقارا	علم اہل علم کو وقار بخشتا (پہناتا) ہے
۶-	یستجیب الله الدعا	اللہ تعالی دعا کو قبول کرتا ہے	یسقی الطبیب المریض الدواء	طبیب مریض کو دوا پلاتا ہے

۱- ساری علیا الکتاب مفیدا — میں علی کو دکھاؤں گا کہ کتاب مفید ہے

۲- اعلمت الطغاة الظلم وخیما — میں نے سرکشوں کو بتایا کہ ظلم خطرناک ہے

۳- انبانی الرسول الامیر قادما — مجھے ایلچی نے بتایا کہ امیر آنے والا ہے

۴- نباتهم الکبر ممقوتا — میں نے انہیں بتایا کہ تکبر ناپسندیدہ ہے

۵- اخبرت الغلمان اللعب مفیدا — میں نے لڑکوں کو بتایا کہ کھیل مفید ہے

۶- خبرت المسافرین القطار متاخرا — میں نے مسافروں کو خبر دی کہ گاڑی لیٹ ہے

۷- حدثت الاولاد السباحة نافعة — میں نے لڑکوں کو بتایا کہ تیراکی فائدہ مند ہے۔

البحث:

جمیع الافعال فی الامثلة السابقة متعدیة لان کل واحد منها ینصب المفعول به غیر انا اذا وازنا بین الافعال فی الاقسام الثلاثة المتقدمة' وجدناها فی القسم الاول ناصبة مفعولا به واحدا وفی القسم الثانی ناصبة مفعولین اثنین وفی القسم الثالث ناصبة مفاعیل ثلاثة.

نعود مرة ثانیة الی بحث المفعولین فی القسم الثانی فنجد انهما تارة یصح الاخبار بثانیها عن اولهما لو جعلا مبتدا وخبرا کما فی الامثلة الثلاثة الاولی وتارة لا یصح فیهما ذلک کما فی الامثلة الثلاثة الاخیرة من هذا القسم' ومن ذلک کانت الافعال التی تنصب مفعولین علی نوتین:

(۱) الافعال التی تنصب مفعولین کانا فی الاصل مبتدا او خبرا کظن ورای

(۲) .... لم یکن اصلهما مبتدا وخبرا کاعطی وکما

بحث:

مذکورہ مثالوں میں تمام افعال متعدی ہیں کیونکہ یہ سب کے سب مفعول بہ کو نصب دیتے ہیں البتہ اگر آپ ان تینوں مجموعوں کے افعال کا موازنہ کریں تو معلوم ہوگا کہ پہلے مجموعہ کے افعال صرف ایک مفعول بہ کو نصب دیتے ہیں دوسرے مجموعہ کے افعال دو مفعولوں کو اور تیسرے مجموعہ کے افعال تین مفعولوں کو نصب دیتے ہیں۔

اب ذرا دوسرے مجموعہ کے دونوں مفعولوں کو سامنے رکھئے کبھی تو یہ دونوں ایسے ہوتے ہیں کہ ایک مبتداء اور دوسرے کو اس کی خبر بنایا جاسکتا ہے جیسا کہ پہلی تین مثالوں میں ہوا ہے اور کبھی ایسا نہیں ہوسکتا جیسا کہ بعد کی تین مثالوں میں ہے اس لئے جو افعال دو مفعولوں کو نصب دیتے ہیں ان کی دو قسمیں ہیں:

(۱) وہ افعال جو مبتداء اور خبر کو نصب دے کر اپنے مفعول بنالیتے ہیں جیسے ظن اور رای

(۲) وہ افعال جو مبتداء اور خبر کے علاوہ دیگر اسماء کو مفعول بنالیتے ہیں جیسے اعطی اور کسا

القاعدة:

(۱۳۴) ینقسم الفعل المتعدی اربعة اقسام:

(الف) ما ینصب مفعولا به واحدا.

(ب) ما ینصب مفعولین اصلهما مبتداء و خبر، وهو ظن، و حسب، وخال، وزعم، وجعل، وعد، وحجا، وهب، وجمیعها تفید الشک مع میل الی الرجحان، ورای، وعلم، ووجد، والفی، ودری، وتعلم، وتفید الیقین، ورد، وترک، وتخذ، واتخذ، وجعل، ووهب، وهذه تفید تحویل الشیء من حال الی حال.

(ج) ما ینصب مفعولین لیس اصلهما مبتداء و خبرا وهو کثیر و منه اعطی، و سال، وکسا.

(د) ما ینصب ثلاثة مفاعیل، وهو اری، واعلم، وانبا، ونبا، واخبر، و خبر، وحدث.

ترجمہ:

(۱۳۴) فعل متعدی کی چار قسمیں ہیں:

(الف) جو ایک مفعول بہ کو نصب دیتے ہیں۔

(ب) جو دو مفعولوں کو نصب دیتے ہیں اور وہ دونوں اصل میں مبتداء اور خبر ہوتے ہیں، ایسے افعال مندرجہ ذیل ہیں:

ظن - حسب - خال - زعم - جعل - عد - حجا - هب

(یہ افعال شک کا معنی دیتے ہیں)

رای- علم- وجد- الفی- دری- تعلم

(یہ افعال یقین کا معنی دیتے ہیں)

رد- ترک- تخذ- اتخذ- جعل- وھب

(یہ افعال تبدیلی حالت پر دلالت کرتے ہیں)

(ج) جو دو مفعول چاہتے ہیں مگر دونوں مبتداء اور خبر نہیں ہوتے' یہ بہت سے ہیں۔ ان میں سے اعطی- سال اور کسا بھی ہیں۔

(د) جو تین مفعولوں کو نصب دیتے ہیں جیسے:

اری- اعلم- انباء- نبا- اخبر- خبر- حدث

تعدية الفعل بالهمز و التضعيف

(فعل کا متعدی ہونا ہمزہ اور تضعیف سے)

	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱-	خرج الرجل	آدمی نکلا	اخرجت الرجل	میں نے آدمی کو نکالا
۲-	جلس الزائر	زائر بیٹھا	اجلست الزائر	میں نے زائر کو بٹھایا
۳-	ضاع الکتاب	کتاب تلف ہوئی	اضعت الکتاب	میں نے کتاب تلف کی
۴-	فرح الولد بالجائزة	لڑکا انعام سے خوش ہوا	فرحت الولد بالجائزة	میں نے لڑکے کو انعام سے خوش کیا
۵-	سهلت المسالة	مسئلہ آسان ہوا	سهلت المسالة	میں نے مسئلہ کو آسان بنایا
۶-	صعب السیر فی الطریق	راستہ میں چلنا دشوار ہوا	صعب المطر السیر	بارش نے چلنا دشوار بنایا
۷-	قرا علی الکتاب	علی نے کتاب پڑھی	اقرات علیا الکتاب	میں نے علی کو کتاب پڑھائی

٨-	فهم سعيد الدرس	سعید نے سبق سیکھا	افهمت سعيدا الدرس	میں نے سعید کو سبق سمجھایا
٩-	ركب فريد الفرس	فرید گھوڑے پر سوار ہوا	اركبت فريد الفرس	فرید کو گھوڑے پر میں نے سوار کرایا
١٠-	خاف الرجل الظلم	آدمی ظلم سے ڈرا	خوفت الرجل الظلم	میں نے آدمی کو ظلم سے ڈرایا
١١-	حفظ الغلام القرآن	لڑکے نے قرآن حفظ کیا	حفظت الغلام القرآن	میں نے لڑکے کو قرآن حفظ کرایا
١٢-	حمل الجمل الحطب	اونٹ نے جلانے کی لکڑیاں اٹھائیں	حملت الجمل الحطب	میں نے انوٹ سے جلانے کی لکڑیاں اٹھوائیں

البحث:

جميع الافعال فى القسم الاول للاثية وهى اما لازمة كما فى الامثلة الستة الاولى واما متعدية لواحد كما فى الامثلة الستة الثانية.

واذا تدبرنا افعال القسم الثانى وجدناها تختلف عن افعال القسم الاول اما بزيادة همزة فى اول الفعل' والتعدى؟ نعم ولا فعال التى كانت فى القسم الاول لازمة ضرب زيادة الهمزة او التضعيف متعدية لواحد' والافعال التى كانت فى القسم الاول متعدية لواحد ضمارت بزيادة الهمزة او التضعيف متعدية لاثنين

بحث:

پہلے مجموعہ میں جو افعال آئے ہیں وہ سب کے سب ثلاثی ہیں یہ افعال یا تو لازم ہیں جیسے پہلی چھ مثالوں میں نظر آتے ہیں یا صرف ایک مفعول کی طرف متعدی ہیں جیسا کہ بعد کی چھ مثالوں میں دکھائی دیتے ہیں۔

ہم دیکھتے ہیں کہ دوسری قسم کے افعال' پہلی قسم کے افعال سے یا تو ہمزہ کے ذریعے مختلف ہوگئے ہیں یا ضعیف کی وجہ سے تو کیا اسی اختلاف نے ان میں یہ فرق پیدا کردیا ہے کہ ایک لازم رہ گیا ہے اور دوسرا متعدی ہوگیا ہے؟ جی ہاں جو افعال پہلے لازم تھے اب ہمزہ یا تضعیف کی وجہ سے متعدی ہوگئے ہیں اور جو پہلے سے ایک مفعول کی طرف متعدی تھے اب وہ دو مفعولوں کی طرف متعدی ہوگئے ہیں۔

القاعدة:

(۱۳۵) اذا زيد في اول الفعل الثلاثي همزة او ضعف ثانيه' تعدى لواحد ان كان لازما' وتعدى لاثنين ان كان اصله متعديا لواحد.

ترجمہ:

(۱۳۵) اگر فعل ثلاثی کے اوّل میں ہمزہ بڑھ جائے یا اس کا دوسرا حرف مشدد ہو جائے تو ایسا فعل اگر لازم تھا تو متعدی بن جاتا ہے اور اگر متعدی تھا بجائے ایک کے دو مفعولوں کو منصوب کرنے لگتا ہے۔

التمرين (۱)

ميز الافعال اللازمة والمتعدية فيما ياتي:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے لازم اور متعدی افعال کی شناخت کریں:

لما جاء المعزلدين الله مصر واتخذ القاهرة مقرا لخلافته هب ينشر المعارف في البلاد ويحكم بالعدل بين العباد ويسوس الناس بالرفق واللين فقامت اسواق العلم و نفقت بضائع الادب و توافرت الاموال واتجهت اليه الرعية تدعوالله ان يحفظه ويعزه وازدحمت الوفود على بابه وهو يستقبلهم بلطفه وبشاشته فلم يخرج من عنده احد الاشاكرا

حل:

افعال لازم	افعال متعدی
جاء – قامت – نفقت – توافرت – اتجهت – ازدحم	يحكم – اتخذ – ينشر – يسوس – تدعوا – يحفظ – يعز – يستقبل

التمرين (۲)

اكمل الجمل الاتية بوضع مفعول.او مفعولين فى الاماكن الخالية:

مشق (۲)

درج ذیل جملوں کو ایک یا دو مفعول رکھ کر پورا کریں:

۱-	اقتلعت العواصف	۲-	اتخذت .....سميرا
۳-	افترس الثعلب	۴-	يتجنب العقلا .....
۵-	وجدت ....مثمرا	٦-	سرق اللص .....
۷-	انضج الحر	۸-	صير الماء .....اخضر
۹-	ظن السيد	۱۰-	جعلت الدقيق .....
۱۱-	اوقدالخادم	۱۲-	غسلت البنت .....
۱۳-	تجرع المريض	۱۴-	حدلت المهمل
۱۵-	اغلقت	۱٦-	اعدت الطاهنية
۱۷-	راض الفارس	۱۸-	حسب الطبيب .....
۱۹-	يرى الله الظالمين	۲۰-	مزقت .....

حل:

۱-	الاشجار	۲-	الصديق
۳-	دجاجة	۴-	مزاحا
۵-	النخل	٦-	كساء
۷-	الاثمار	۸-	البقول اخضر
۹-	العامل ضعيفا	۱۰-	عجينا
۱۱-	النار	۱۲-	الثوب
۱۳-	الدواء	۱۴-	لقول نافعا
۱۵-	الباب	۱٦-	الطعام
۱۷-	حبيبه	۱۸-	المريض قويا
۱۹-	عذابا اليما	۲۰-	الورق قطعا

التمرين (۳)

ادخل فعلا من افعال الرجحان ومعه فاعله على كل جملة من الجمل الاتية واستوف جميع افعال هذا النوع:

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں پر شک والے افعال کو فاعل سمیت داخل کریں:

۱- الورق ناعم	۲- الحجرة واسعة
۳- اخوک ذو مروءة	۴- اذنا الحصان صغيرتان
۵- العمال مجدون	۶- المهندسون حاضرون
۷- المجدات فائزات	۸- الصديقان مقبلان

حل:

۱- زعمت الورق ناعما	۲- ظننت الحجرة واسعة
۳- حسبت اخاک ذا مروءة	۴- ظن الفارس اذنى الحصان صغيرتين
۵- خلت العمال مجدين	۶- عد الامير المهندسين
۷- حسبت المجدات فائزات	۸- ظننت الصديقين مقبلين

التمرين (۴)

ادخل فعلا من افعال اليقين ومعه فاعله على كل جملة من الجمل الاتية واستوف جميع هذه الافعال:

حل مشق (۴)

درج ذیل جملوں پر یقین والے افعال اپنے فاعل سمیت داخل کریں:

۱- السباحة مفيدة	۲- الجوادان قويان
۳- ابوک مسافر	۴- القضاة عادلون
۵- ساقا النعامة طويلتان	۶- الفتيات مهذبات

حل:

۱- علمت السباحة مفيدة	۲- وجدت الجوادين قويين

۳- رایت اباک مسافرا　　۴- وجدتُ القضاة عادلین
۵- دریت ساقی النعامة طویلتین　　٦- تعلمت الفتیات مهذبات

التمرین (۵)

اجعل کل اسم من الاسماء الاتیة مفعولا ثانیا لفعل من افعال التحویل واستوف جمیع هذه الافعال:

حل مشق (۵)

درج ذیل اسماء میں سے ہر اسم کو افعال تحویل کے لئے دوسرا مفعول بہ بنادیں:

حبیبا　　سهلا　　یسیرا　　صدیقا
وطنا　　خبزا　　فداءک

حل:

۱- اتخذ الجمیل زیدا حبیبا　　۲- جعل الاستاذ الدرس سهلا
۳- رد الرفیق المال یسیرا　　۴- وهب التلمیذ الکساء صدیقه
۵- اتخذ المسافر البلد الاخر وطنا　　٦- وجد الطباخ الخبز غیر طازج
۷- جعلت نفسی فداءک

التمرین (٦)

اجعل جزای کل جملة من الجمل الاتیة مفعولین ثانیا وثالثا لفعل من الافعال التی تنصب ثلاثة مفاعیل واستوف جمیع هذه الافعال:

حل مشق (٦)

درج ذیل جملوں کے دونوں اجزاء کو افعال کے لئے دوم اور سوم مفعول بنادیں اور ان تمام افعال کو یہاں کھپا دیں جو تین مفعول مانگتے ہیں:

۱- العمل متقن　　۲- الحیاة جهاد
۳- السفر مفید　　۴- الطبیب حاضر
۵- المطر غزیر　　٦- حب الوطن واجب
۷- الصدق محمود

حل:

۱– اخبرالمهندس الادارة العمل متقنا
۲– حدث العلماء الناس الحياة جهادا
۳– اعلمت صديقی السفر مفيدا
۴– نبانی الولد الطبيب حاضرا
۵– خبر الخادم المخدوم المطر غزيرا
٦– انباء العالم ساکنی الوطن حب الوطن واجبا
۷– اعلمت التلاميذ الصديق محمودا

التمرين (۷)

ضع الافعال الاتية فی جمل مفيدة:

حل مشق (۷)

درج افعال کو مفید جملوں میں رکھ دیں:

فاز	وجد	اتخذ	ترک
نبا	خال	زعم	اخبر
جعل	تعلم	دری	استمع
تعود	حدث	منح	

حل:

۱– فاز التلميذ فی الامتحان
۲– وجد الخادم الولد نائما
۳– اتخذ الناس الحياة لهوا
۴– ترک الطبيب المريض قويا
۵– نبا الخادم السيد المکان خاليا
٦– خال الاستاذ التلميذ کاذبا
۷– زعم الصاحب الخادم مجتهدا
۸– اخبر الولد اباه الاستاذ ناصحا
۹– جعلت البنت العجين خبزا
۱۰– تعلم التلميذ الادب نافعا
۱۱– دری الجاهل العالم نذيرا
۱۲– استمع التلاميذ استاذهم
۱۳– تعود الام القراء ة صاحا
۱۴– حدثت الدرس سهلا
۱۵– منح السيد خادمه ثوبا

التمرين (۸)

(۱) كون ثلاث جمل فعلية يكون الفعل فيها لازما
(۲) .... متعديا لمفعول واحد
(۳) .... لمفعولين اصلهما مبتدا و خبر
(۴) .... ليس اصلهما مبتدا و خبرا
(۵) .... لثلاثة مفاعيل

حل مشق (۸)

(۱) تین فعلیہ جملے بنائیں جن کے افعال لازم ہو:
۱- جلس الولد ۲- قام الاستاذ
۳- تعب الخادم
(۲) تین فعلیہ جملے بنائیں جن کے افعال متعدی بہ یک مفعول ہوں:
۱- اکل الولد طعاما ۲- زرع الفلاح العنب
۳- خاف الرجل الظلم
(۳) تین فعلیہ جملے بنائیں جن کے افعال متعدی بدومفعول ہوں جو اصل میں مبتداء وخبر ہوں:
۱- رایت الادب نافعا ۲- ظن الكافر الحياة دائمة
۳- زعم الاستاذ الطالب مجتهدا
(۴) تین فعلیہ جملے بنائیں جن کے افعال متعدی بدومفعول ہوں اور جو مبتداء اورخبر نہ ہوں:
۱- سئل التلميذ الاستاذ سوالا ۲- كسا العلم العلماء لباس العزة والاحترام
۳- اعطى الامير مسكينا طعاما
(۵) تین فعلیہ جملے بنائیں جن کے افعال متعدی بہ سہ مفعول ہوں:
۱- اعلمت الصديق الكتاب رفيقا ۲- اخبر الطبيب المريض الدواء مرا صامتا
۳- انبات المظلوم دعاءه مقبولا

التمرين (۹)

(۱) كون ثلاث جمل فعلية يكون الفعل فيها متعديا لواحد بتضعيف ثانيه

(۲) .... لاثنين ....

(۳) كون ثلاث جمل فعلية يكون الفعل فيها متعديا لواحد بزيادة الهمزة فی اوله

(۴) .... لاثنين ....

حل مشق (۹)

(۱) تین فعلیہ جملے بتائیں جن کا فعل تضعیف کی وجہ سے بہ یک مفعول متعدی ہو:

۱- فرحت الولد باجائزة ۲- سهلت الدرس للتلميذ

۳- سهل القطار السفر

(۲) تین فعلیہ جملے بتائیں جن کا فعل تضعیف کی وجہ سے متعدی بد و مفعول ہو:

۱- خوفت الرجل الظلم ۲- حملت الجمل الحطب

۳- حفظت الغلام القرآن

(۳) تین فعلیہ جملے بتائیں جن کا فعل ہمزہ کے اضافہ سے متعدی بہ یک مفعول ہو:

۱- اوقدالخارم فارا ۲- اغلق الولد باب غرفته

۳- اذهبت الولد الى المدرسة

(۴) تین فعلیہ جملے بتائیں جن کا فعل باضافہ ہمزہ متعدی بد و مفعول ہو:

۱- الهمت التلميذ درسا ۲- اركبت البنات قطارا

۳- اقرات عليا الكتاب

التمرين فی الاعراب (۱۱)

(الف) نموذج (نمونہ):

نباتَ سعيداً اخاه قادماً

نبات...... نبا فعل ماضی مبنی علی السکون والتاء ضمیر فاعل مبنی علی الضم

سعيداً...... مفعول به اول منصوب بالفتحة

اخاه...... اخا مفعول به ثان منصوب بالالف لانه من الاسماء الخمسة والهاء ضمير مضاف اليه مبنی علی الضم فی محل جر.

قادما...... مفعول به ثالث منصوب بالفتحة.

(ب) اعرب الجملتين الاتيتين:

حل اعراب کی مشق (۱۱)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں:

۱- ظننت المصباح منطفئا ۲- اخبرنی فرید اباہ مریضا

حل:

۱-	ظننت	ظن فعل ماضی مبنی برسکون ت ضمیر فاعل مبنی برضمہ
	المصباح	مفعول بہ اول منصوب برفتحہ
	منطفئا	مفعول بہ ثانی منصوب برفتحہ
۲-	اخبرنی	اخبر فعل ماضی مبنی برفتحہ' نی ضمیر مفعول بہ اول منصوب محلا مبنی برسکون (نون وقایہ)
	فرید	فاعل مرفوع برضمہ
	اباہ	مفعول بہ ثانی منصوب بہ الف (یہ اسماء خمسہ میں سے ہے)' مضاف ضمیر مجرور متصل' مجرور محلا مضاف الیہ
	مریضا	منصوب بہ ثالث منصوب برفتحہ

اسم الفاعل

(اسم فاعل)

	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱-	صدق الغلام	لڑکے نے سچ کہا	فالغلام صادق	پس لڑکا صادق (سچ بولنے والا) ہے
۲-	ندم الظالم	ظالم نادم ہوا	فالظالم نادم	پس ظالم نادم (پشیمان ہونے والا) ہے
۳-	سرق اللص المتاع	چور نے سامان چرایا	فاللص سارق	پس چور سارق (چرانے والا) ہے

۴-	غرس البستاني الشجر	باغبان نے درخت لگایا	فالبستاني غارس	پس باغبان غارس (بونے والا) ہے
۵-	اذنب الرجل	آدمی نے گناہ کیا	فالرجل مذنب	پس آدمی مذنب (گناہ کرنے والا) ہے
۶-	انقطع الغصن	ٹہنی کٹ گئی	فالغصن منقطع	پس ٹہنی منقطع (کٹنے والی) ہے
۷-	اتقن الصانع العمل	کاریگر نے پائیدار کام کیا	فالصانع متقن	پس کاریگر متقن (پائیدار کام کرنے والا) ہے
۸-	استجاب الله الدعاء	اللہ تعالیٰ نے دعا کو قبول کیا	فالله مستجيب	پس اللہ تعالیٰ مستجیب (دعا کو قبول کرنے والا) ہے

البحث:

تامل فی امثلة القسم الثانی الکلمات: صادق، ونادم، وسارق، وغارس، وکذلک الکلمات: مذنب، ومنقطع، ومتقن، ومستجیب تجد کلا منها یدل علی فاعل الفعل او عامل العمل الذی یفهم من الکلمة فصادق یدل علی فاعل الصدق ونادم یدل علی فاعل الندم وسارق یدل علی فاعل السرقة وهلم جرا ومن اجل ذلک تسمی کل کلمة من هذه الکلمات اسم فاعل.

انظر بعد ذلک الی الافعال فی امثلة القسم الاول وهی صدق ندم سرق ....تجدها فی الامثلة الاربعة الاولی ثلاثیة وفی الامثلة الاربعة الثانیة افعالا غیر ثلاثیة واذا تاملت اسم الماخوذ من الثلاثی وجدته علی صورة فاعل فی عدد الحروف والشکل اما اسم الفاعل الماخوذ من غیر الثلاثی فانک تستطیع بنفسک استنباط صورته بموازنة یسیرة بین لفظ و لفظ مضارعه فیما یاتی:

بحث:

مذکورہ مثالوں میں دوسرے مجموعے کے دوسرے اسم' اسم فاعل آئے ہیں جن میں سے پہلی چار مثالوں میں افعال ثلاثی ہیں اور ان کا اسم فاعل' فاعل کے وزن پر آیا ہے دوسری چار مثالیں جو غیر ثلاثی ہیں ان میں ہرایک کا اپنا الگ وزن مقرر ہے ان کا اندازہ یوں لگائیے کہ انہیں اپنے اپنے مضارع کے سامنے رکھ دیجئے اور ان میں باہم مناسبت کا استنباط کیجئے۔

القاعدة:

(١٣٦) اسم الفاعل اسم مصوغ للدلالة على ما فعل الفعل' وهو من الثلاثى على صورة "فاعل" ومن غير الثلاثى على صورة مضارعه بإبدال حرف المضارعة ميما مضمومة وكسر ما قبل الآخر.

ترجمہ:

(۱۳۶) اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو کام کرنے والے پر دلالت کرے۔ یہ ثلاثی سے فاعلؒ کی شکل میں اور غیر ثلاثی سے مضارع کی شکل میں آتا ہے بشرطیکہ حرف مضارعۃ کو میم مضموم سے بدل دیا جائے اور ماقبل آخر کو کسرہ دیا جائے (اور آخر کو تنوین دی جائے)۔

التمرين (١)

عين كل اسم فاعل فى العبارة الاتية واضبطه بالشكل وبين ما كان فعله ثلاثيا وما كان فعله غير ثلاثى:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے اسم فاعل کی شناخت کریں اس پر اعراب لگائیں اور یہ بتائیں کہ ثلاثی فعل کا اسم فاعل ہے یا غیر ثلاثی کا:

للضوء والظلمة تاثير ظاهر فى صحة الانسان فالذى يسكن منزلا مظلما لا تملوه اشعة الشمس يرى وجسمه ذابل ولونه شاحب.

وضوء الشمس مفيد من وجوه عدة فهو مجفف للهواء مبيد لجراثيم الامراض' مساعد فى تقليل الرطوبة فاحرص على وجوده فى مسكنك تعش سالم البدن' ممتلئا قوة ونشاطا واياك والضوء الصناعى الضعيف فانه مفسد للهواء مجهد لقوة الابصار.

حل:

اسم فاعل	اعراب	ثلاثی/غیر ثلاثی
ظاهر	مرفوع	ثلاثی
مظلما	منصوب	غیر ثلاثی
ذابل	مرفوع	ثلاثی

شاحب	مرفوع	ثلاثی
مفید	مرفوع	غیر ثلاثی
مجفف	مرفوع	غیر ثلاثی
مبید	مرفوع	غیر ثلاثی
مساعد	مرفوع	غیر ثلاثی
سالم	منصوب	ثلاثی
ممتلئا	منصوب	غیر ثلاثی
مفسد	مرفوع	غیر ثلاثی
مجهد	مرفوع	غیر ثلاثی

التمرین (۲)

اتمم الجمل الاتیة بوضع اسم فاعل فی المکان الخالی وبین موقعه من الاعراب:

حل مشق (۲)

درج ذیل خالی جگہوں میں اسم فاعل رکھیں اور اس کا محل اعراب بتائیں:

۱- کان الاناء .....
۲- لعل اباک .....
۳- ظننت الهلال .....
۴- النار .....فی المنازل
۵- یسرنی التلمیذ .....
۶- الاستحمام عقب الاکل .....
۷- لاتزال الشمس ....
۸- اکره الرجل .....
۹- رکبت البحر .....
۱۰- ماانفکت السماء .....

حل:

اسم فاعل	محل اعراب	اسم فاعل	محل اعراب
۱- مملوا	منصوب-خبر کان	۲- مریض	مرفوع -خبر کان
۳- طالعا	منصوب-مفعول ثانی	۴- موقدة	مرفوع -خبر
۵- ناجحا	منصوب-مفعول ثانی	۶- مضر	مرفوع -خبر
۷- طالعة	منصوب-خبر لاتزال	۸- اخاه ظالما	منصوب-حال
۹- جالسا	منصوب-حال	۱۰- غائما	منصوب-خبر ما انفکت

التمرين (٣)

اجعل کل اسم فاعل فیما یاتی مفعولا ثانیا لفعل من افعال الیقین واستوف جمیع هذه الافعال:

حل مشق (٣)

درج ذیل ہر اسم فاعل کو کسی فعل یقین کے لئے مفعول ثانی بنادیں اور تمام افعال ذکر کریں:

نافعا	مسافرا	مثمرا
مزدحما	مخلصا	مهلکا

حل:

رایت الادب نافعا	علمت اخی مسافرا	دری الفلاح النخل مثمرا
الفیت الشارع مزدحما	وجدت الاستاذ مخلصا	تعلمت الغسل بعد الاکل مهلکا

التمرین (۴)

اجعل کل اسم من الاسماء الاتیة مبتداء واخبر عنه باسم فاعل ملائم:

حل مشق (۴)

درج ذیل اسماء کو مبتداء قرار دے کر کسی مناسب اسم فاعل کو ان کی خبر بنادیں:

المطر	القمر	الحساب	القطار
المصباح	الکلب	الماء	الطعام
التلمیذ	التاجر	الطبیب	الصانع
الشجرة	السماء	الصوت	

حل:

المطر نازل	القمر طالع	السحاب ممطر
القطار مقبل	المصباح متقد	الکلب نابح
الماء جار	الطعام بارد	التلمیذ مجتهد
التاجر رابح	الطبیب حاذق	الصانع ماهر

الشجرة مثمرة　　السماء صافية　　الصوت شديد

التمرين (۵)

ضع کل اسم من الاسماء الاتیة فی جملة مفیدة و انعته باسم فاعل ملائم:

حل مشق (۵)

درج ذیل اسماء کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ہرایک کے ساتھ ایک اسم فاعل بطور صفت آجائے:

کتاب	بناء	رجل	صدیق
ولد	بستان	عمل	مهندس
مدرسة	مدینة	الخطیب	الحصان
الفاکهة	الحجرة	البحر	

حل:

۱- کتاب مفید علی المنضدة
۲- بناء ناقح فی ناحیة السوق
۳- رجل عالم فی المسجد
۴- صدیق مخلص قد سلم علیک
۵- ولد مؤدب فی المدرسة
۶- بستان واسع فی وسط البلد
۷- عمل نافع وسیلة النجاة
۸- مهندس عالم صنع هذا الفندق
۹- مدرسة واسعة فی بلد کبیر
۱۰- رایت مدینة مشتعلة فی الحرب
۱۱- الخطیب الصالح وعظ علی المنبر
۱۲- الحصان العائد سابق
۱۳- الفاکهة الناضجة لمینة
۱۴- الحجرة الداکنة فی السرداب
۱۵- البحر الجاری فی فنجاب ینتهی الی الکراتشی

التمرين (٦)

صغ من كل فعل من الافعال الاتية اسم فاعل واستعمله فی جملة مفیدة:

حل مشق (٦)

درج ذیل افعال سے اسم فاعل بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

قعد	شرب	انکسر	استسهل
عمل	تجاهل	تثاب	اکل
فهم	تمتع		

حل:

۱- الرجل قاعد علی الطاولة
۲- الجمل شارب من ماء النهر
۳- الجیش منکسر
۴- العامل مستسهل
۵- المهندس عامل ماهر
۶- المدیون متجاهل
۷- الطالب متثاء ب
۸- المسافر اکل فی الفندق
۹- الطالبة فاهمة للدرس
۱۰- المترف متمتع الدنیا وزینتها

التمرين (۷)

اذکر الافعال الماضیة والافعال المضارعة لکل اسم فاعل فیما یاتی:

حل مشق (۷)

درج ذیل اسماء فاعل کے ماضی اور مضارع بتا دیں:

منطلق	مستغفر	ذاهب	صانع
سابق	مخلص	معهد	متالم
ممتعض	لاحق	تابع	مسرع
مثمر	ملتهب	متقد	

حل:

اسم فاعل	ماضی	مضارع
منطلق	انطلق	ینطلق

مستغفر	استغفر	يستغفر
ذاهب	ذهب	يذهب
صانع	صنع	يصنع
سابق	سبق	يسبق
مخلص	اخلص	يخلص
معيد	اعاد	يعيد
متالم	تالم	يتالم
ممتعض	امتعض	يمتعض
لاحق	لحق	يلحق
تابع	تبع	يتبع
مسرع	اسرع	يسرع
مثمر	اثمر	يثمر
ملتهب	التهب	يلتهب
متقد	اتقد	يتقد

التمرين (۸)

(۱) کون خمس جمل فی کل منها اسم فاعل فعله ثلاثی

(۲) .... غیر ثلاثی

(۳) کون جملتین اسمیتین المبتداء فی کل منها اسم موصل لجماعة الاناث وخبره اسم فاعل

(۴) کون جملتین اسمیتین الخبر فی کل منها مثنی موصوف باسم فاعل

حل مشق (۸)

(۱) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں اسم فاعل آئے جس کا فعل ثلاثی ہو:

۱- انی ذاهب الی السوق ۲- انا و کافل الیتیم کهاتین

۳- واللہ خیر الماکرین ۴- انت قاتل البنات

۵- اللہ ناصر المظلوم

(۲) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں اسم فاعل آئے جس کا فعل غیر ثلاثی ہو:

۱- اولئک هم المفلحون ۲- ان اللہ مع المتقین

۳- ان اللہ لا یحب المسرفین ۴- ان اللہ یحب المتوکلین

۵- اولئک ھم المھتدون

(۳) دو اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء اسم موصول جمع مونث ہو اور خبر اسم فاعل ہو:

۱- اللاتی رکبن السفینة طالبات ۲- اللاتی یذکرن الدرس ناجحات الجامعة

(۴) دو اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں خبر تثنیہ موصوف باسم فاعل ہو:

۱- ھاتان بنتان ناصرتان ۲- ھاتان طالبتان صالحتان

اسم المفعول

(اسم مفعول)

	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱-	شربت اللبن	میں نے دودھ پیا	فاللبن مشروب	پس دودھ مشروب (پیا گیا) ہے
۲-	طردت الخادم	میں نے نوکر کو برطرف کیا	فالخادم مطرود	پس نوکر مطرود (برطرف کیا گیا) ہے
۳-	فتحت الباب	میں نے دروازہ کھولا	فالباب مفتوح	پس دروازہ مفتوح (کھولا گیا) ہے
۴-	شممت الورد	میں نے پھول سونگھا	فالورد مشموم	پس پھول مشموم (سونگھا گیا) ہے
۵-	اکرمت الضیف	میں نے مہمان کی تکریم کی	فالضیف مکرم	پس مہمان مکرم (تکریم کیا گیا) ہے
۶-	عاقبت المذنب	میں نے بدکار کو سزا دی	فالمذنب معاقب	پس بدکار معاقب (سزا دیا گیا) ہے
۷-	تعمدت السکوت	میں نے خاموشی کا قصد کیا	فالسکوت متعمد	پس خاموشی متعمد (چاہی گئی) ہے
۸-	استحسنت الکلام	میں نے گفتگو کو اچھا گردانا	فالکلام مستحسن	پس گفتگو مستحسن (اچھی گردانی گئی) ہے

البحث:

تامل فی امثلة القسم الثانی الکلمات : مشروب' مطرود' مفتوح ومشموم' وكذلك الكلمات: مكرم' ومعاقب' ومتعمد ومستحسن تجد كلا منها يدل على المفعول الذى وقع عليه الفعل المفهوم من الكلمة فمشروب يدل على شئى وقع عليه الشرب ومطرود يدل على شخص وقع عليه الطرد وهلم حرا ومن اجل ذلك تسمى كل كلمة من هذه الكلمات اسم مفعول.

واذا تاملت الافعال فى امثلة القسم الاول وتاملت معها الصورة التى جاء عليها اسم المفعول فى القسم الثانى كما فعلت فى درس اسم الفاعل' رايت ان اسم المفعول يكون على مثال مفعول اذا كان الفعل ثلاثيا ويكون على صورة اسم الفاعل مع فتح ماقبل الاخر ان كان الفعل غير ثلاثى.

بحث:

دوسری قسم کی مثالوں کے کلمات مشروب' مطرود' مفتوح اور مشموم کو اور اسی طرح مکرم' معاقب' متعمد اور مستحسن کو ملاحظہ فرمائیں۔ ان میں سے ہرایک اس مفعول پر دلالت کرتا ہے جس پر فعل واقع ہوا ہے چنانچہ مشروب اس چیز کی نشاندہی کرتا ہے جس پر پینے کا فعل واقع ہوا مطرود اس شخص کی پہچان کراتا ہے جسے برطرف کیا گیا ہے ان کلمات میں سے ہرایک کو اسم مفعول کہتے ہیں۔

اب اگر آپ قسم اول کی مثالوں میں افعال کو اور ان کے سامنے اسماء مفعول کو دیکھیں (جیسا کہ اسم فاعل کی بحث میں ہوا تھا) تو صاف معلوم ہوجائے گا کہ ثلاثی افعال سے اسم مفعول' مفعول کے وزن پر آتا ہے اور غیر ثلاثی سے ان کے اسم فاعل کے وزن پر آتا ہے مگر اسم مفعول کا ماقبل آخر مفتوح ہوتا ہے۔

القاعدة:

(۱۳۷) اسم المفعول اسم مصوغ للدلالة على ما وقع عليه فعل الفاعل' وهو من الثلاثى على صورة "مفعول" ومن غير الثلاثى على صورة اسم الفاعل مع فتح ماقبل الآخر.

ترجمہ:

(۱۳۷) اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اس چیز کی نشاندہی کرے جس پر فاعل کا فعل واقع ہوا ہو۔ یہ ثلاثی سے مفعولؔ کے وزن پر اور غیر ثلاثی سے ان کے اسم فاعل کے وزن پر آتا ہے مگر اس کا ماقبل آخر مفتوح ہوتا ہے۔

التمرين (۱)

عين كل اسم مفعول في العبارة الاتية وبين ما كان فعله ثلاثيا وما كان فعله غير ثلاثي:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے اسم مفعول متعین کریں اور ثلاثی اور غیر ثلاثی الگ الگ واضح کریں:

على كل انسان ان يكون له في منزله مكان معد لاستقبال الزائرين وليس واجبا ان يكون هذا المكان مفروشا مرتبا حسن التنسيق ويحسن ان يكون مزينا بشيئى من التحف الممتازة ان كان ذلك مستطاعا وان تكون جدرانه مزدانة بالصور الفنية المستملحة التي يدل اختيارها على فكرة صافية وذوق سليم

حل:

اسم مفعول ثلاثی	اسم مفعول غیر ثلاثی
مفروشا – مقبولا	معد – مرتبا – مستطاعا – مزدانة – مستملحة – مزينا – ممتازه

التمرين (۲)

اتمم الجمل الاتية بوضع اسم مفعول في المكان الخالي وبين موقعه من الاعراب:

حل مشق (۲)

درج ذیل خالی جگہوں میں اسم مفعول رکھیں اور اس کا محل اعراب بتائیں:

۱- ما زال القمر .....
۲- حسبت الجيش .....
۳- يسوني ان اراك .....
۴- كان الستار .....
۵- دعاء المظلوم .....
۶- البصق في الطريق عادة .....

۷- ما علمت ان المفتاح ..... ۸- لا تزال نتیجة الامتحان .....

۹- ذهبت الی الباب فوجدته ... ۱۰- ابقیت النوافذ .....

حل:

۱-	مستورا	اسم مفعول منصوب خبر مازال	۲-	مغلوبا	اسم مفعول، مفعول ثانی
۳-	مکروبا	اسم مفعول، مفعول ثانی	۴-	ممدود	اسم مرفوع خبر کان
۵-	مستجاب	اسم مفعول خبر کان	۶-	مذمومة	اسم مفعول مرفوع خبر، موصوف کی صفت
۷-	مربوط بالجدار	اسم مفعول مرفوع خبر ان	۸-	غیر معلنة	اسم مفعول منصوب خبر لاتزال
۹-	مفتوحا	اسم مفعول منصوب مفعول ثانی	۱۰-	مفتوحة	اسم مفعول منضوب، مفعول ثانی

التمرین (۳)

اجعل کل اسم مفعول فیما یاتی مفعولا ثانیا لفعل من افعال الرجحان واستوف جمیع هذه الافعال:

حل مشق (۳)

درج ذیل ہر اسم مفعول کو افعال شک کا مفعول ثانی بنائیں:

مذبوحا	مفتوحا	متعبا	مظلوما
ملوما	محروما	موفقا	مستضعفا

حل:

۱- ظن الفقیر الثور المیت مذبوحا

۲- حسب التلمیذ الباب مفتوحا

۳- خال الصاحب خادمه متعبا

۴- عد القاضی التاجر مظلوما

۵- جعل الامیر نائبه ملوما

۶- خلت المترف مستضعفا فی الاخره

۷- زعمت کتابه موفقا لاثارة الصفية

۸- حسبت ابلاجين محرقا اخراجهم من افغانستان

التمرين (۴)

اجعل کل اسم من الاسماء الاتية اسما لان او احدی اخواتها واجعل الخبر اسم مفعول ملائما:

حل مشق (۴)

درج ذیل اسماء کو ان یا اس کے اخوات کا اسم بنائیں اور خبر کے طور پر مناسب اسم مفعول لے آئیں:

الکذب   الرجل   التلمیذين   القلم

صدیقی   الدواة

حل:

۱- ان الکذب مستحقر عندالله   ۲- کان الرجل مظلوم فی بلده

۳- لعل التلمیذين هاربان من الکلية   ۴- ليت القلم حر

۵- علمت ان صدیقی محبوس   ٦- ان الدواة مملوة من الحبر

التمرين (۵)

ضع کل اسم من الاسماء الاتية فی جملة مفيدة وصفة باسم مفعول ملائم:

حل مشق (۵)

درج ذیل ہر اسم کو کسی جملہ میں رکھیں اور بطور صفت مناسب اسم مفعول لے آئیں:

طريق   رجل   امراة   التفاحات

سکوت   البساط   الشجرتان   کلام

البطة   الاعمال

حل:

۱- اذهب علی طريق منظف   ۲- اعتمدت علی رجل معروف

۳- هذه امرء ة مامونة

۴- اشتريت التفاحات المنضجة

۵- طالع الكتاب مع سكوت مطلوب

۶- اجلس على البساط المفروش

۷- الشجرتان مقطوعتان فی الطریق

۸- کلم الناس بکلام معقول

۹- البطة المذبوحة مطبوخة

۱۰- لاتفکر فی الاعمال المحرمة

التمرین (۶)

صغ من کل فعل من الافعال الاتیة اسم مفعول واستعمله فی جملة مفیدة:

حل مشق (۶)

درج ذیل افعال میں سے ہرایک کو اسم مفعول بنا کر جملہ میں استعمال کریں:

احترم　خطر　کتب　قطع

تسلق　منع　استخرج　عظم

عاند　ساعد

حل:

۱- کل مسلم کبیر محترم

۲- السیف مخطوربه

۳- یجدونه مکتوبا عندهم فی التوراة والانجیل

۴- الشجرة المقطوعة وقعت فی الشارع

۵- هذا الجبل متلق

۶- غرف المضیفات ممنوعة الدخول

۷- نضر حمید فی فضیة الاحجار المستخرجة

۸- کلها معظمة شعائر الاسلام

۹- کل کافر معاند من قبل کل مسلم

۱۰- الملهوف مساعد

التمرین (۷)

اذکر الافعال الماضیة والمضارعة لکل اسم مفعول فیما یاتی:

حل مشق (۷)

درج ذیل اسماء مفعول کے لئے ماضی اور مضارع تلاش کریں:

محسود　مکشوف　مباح　محرم

مستقبح ممهد مجهول مستحب
مفهوم مستسهل

حل:

مفعول	ماضی	مضارع
محسود	حسد	يحسد
مكشوف	كشف	يكشف
مباح	اباح	يبيح
محرم	حرم	يحرم
مستقبح	استقبح	يستقبح
مجهول	جهل	يجهل
مستحب	استحب	يستحب
مفهوم	فهم	يفهم
مستسهل	استسهل	يستسهل

التمرين (٨)

(١) كون خمس جمل في كل منها اسم مفعول فعله ثلاثي
(٢) .... غير ثلاثي
(٣) كون جملتين اسميتين المبتداء في كل منها اسم موصول لجماعة الذكور وخبره اسم مفعول
(٤) كون جملتين اسميتين الخبر في كل منها مثنى مونث موصوف باسم مفعول

حل مشق (٨)

(١) پانچ جملے بنائیں ہرایک میں اسم مفعول لائیں جس کا فعل ثلاثی ہو:

١- انصر اخاک ظالما کان او مظلوما ٢- الكتاب مطلوب
٣- الله معبود ٤- المسلم للمسلم كالبنيان المرصوص
٥- المحسن مشكور

(٢) پانچ جملے بنائیں ہرایک میں اسم مفعول فعل غیر ثلاثی ہو:

۱- القرآن مستمع ۲- المال مكتسب

۳- المريض مولَم ۴- الدراجة مستخدمة

۵- الاستاذ مكرم

(۳) دو اسمیہ جملے بنائیں جن میں مبتداء اسم موصول جمع مذکر ہو اور اس کی خبر اسم مفعول ہو۔

۱- الذين يضيعون اوقاتهم ۲- الذين سلبت حقوقهم مظلومون محرومون

(۴) دو اسمیہ جملے بنائیں جن میں خبر تثنیہ مونث موصوف باسم مفعول ہو:

۱- هاتان شجرتان مقطوعتان ۲- هاتان داراجتان مقبوضتان

المستثنٰی

(۱) مستثنٰی بالا

الامثلة	ترجمہ
۱- حضر الاصدقا الا عليا	دوست حاضر ہونے سوائے علی کے
۲- حللت مسائل الحساب الا مسالة	میں نے حساب کے مسائل حل کئے سوائے ایک کے
۳- قرات الكتاب الا صفحتين	میں نے کتاب پڑھی سوائے دوصفحات کے
۴- انقضى الصيف الا يومين	موسم گرما گزر گیا سوائے دو دنوں کے

البحث:

تامل الاسماء التى بعد الا فى الامثلة المتقدمة تجد كل اسم منها يخالف الاسم الذى قبلها فى حكمه ففى المثال حكمنا على الاصدقاء بالحضور اما على وهو الاسم الذى بعد الا فلم يحضر ولم يثبت له الحكم الذى ثبت لبقية الاصدقاء فهو مستثنى منهم و مخالف فى الحكم لهم ومن اجل ذلك يسمى مستثنى كما يسمى الاسم الذى قبل الا وهو لفظ الاصدقاء مستثنى منه وهكذا يقال فى بقية الامثلة.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں الا کے بعد آنے والے اسماء پر غور کریں ان کا حکم الا سے پہلے آنے والے اسم سے مختلف ہے پہلی مثال میں دوستوں کو حاضر بتایا گیا ہے اور علی کو جو الا کے

بعد آیا ہے غیر حاضر بتایا گیا ہے یعنی جو حکم دوستوں کے لئے ہے وہ علی کے لئے ثابت نہیں ہے ایسے اسم کو مستثنیٰ اور الا سے پہلے آنے والے اسم کو مستثنیٰ منہ کہتے ہیں۔ (یعنی علی مستثنیٰ ہے اور اصدقاء مستثنیٰ منہ ہے) اسی طرح بقیہ مثالیں بھی ہیں۔

القاعدة:

(۱۳۸) يسمى الاسم الذى يقع بعد إلا مستثنى ويسمى الاسم الذى يجيء قبلها و يشتمل في المعنى على ما بعدها مستثنى منه.

(۱۳۹) المستثنى بالا اسم يذكر بعدها مخالفا في الحكم لما قبلها.

ترجمہ:

(۱۳۸) جو اسم الا کے بعد واقع ہو وہ مستثنیٰ کہلاتا ہے اور جو اسم الا سے پہلے آ جائے اور معنی کے لحاظ سے الا کے بعد والے اسم پر مشتمل ہو اور مستثنیٰ منہ کہلاتا ہے۔

(۱۳۹) مستثنیٰ بہ الا وہ اسم ہے جو الا کے بعد ذکر ہو اور حکم میں ماقبل الا سے مخالف ہو۔

حكم المستثنى بالا

الامثلة		ترجمہ
۱- المرت الاشجار الا شجرة		درخت پھل دار ہوئے سوائے ایک درخت کے
۲- طار الحمام الا واحدة		کبوتر اُڑ گئے سوائے ایک کے
۳- فر الجنود الا القائد		لشکر بھاگے سوائے قائد کے
۴- لم تتفتح الا زهار الا البنفسج	او البنفسج	پھول نہ کھلے سوائے بنفشہ کے
۵- لم ينج المستحمون الا احمد	او احمد	نہانے والوں میں سے احمد کے سوا کوئی نہیں بچا
۶- ما سلمت على القادمين الا الاول	او الاول	میں نے آنے والوں کو سلام نہیں کیا سوائے پہلے کے
۷- لا يسدى النصيحة الا المخلصون		مخلصوں کے سوا خیر خواہی کوئی نہیں کرتا
۸- ما صاحبت الا الاخيار		میں نے نیکوں کے سوا کسی سے دوستی نہیں رکھی

۹- لاتسود الشعوب الا بالاخلاق — قومیں اخلاق کے سوا بلند نہیں ہوسکتیں

البحث:

تامل الامثلة الثلاثة الاولی تجد المستثنی منه مذکورا فی کل مثال، و تجد الکلام فی کل منها مثبتا ای غیر منفی، واذا تاملت المستثنی وجدته منصوبا فی الامثلة الثلاثة جمیعها، ولو انک تتبعت المستثنی بالا فی جمیع التراکیب التی ذکر فیها المستثنی منه و کان الکلام فیها مثبتاً، لوجدته منصوباً دائماً.

انظر الی الامثلة الثلاثة الثانیة تجد المستثنی منه مذکوراً فی کل مثال منها ایضاً کما. کان فی الامثلة الثلاثة الاولی، ولکن الکلام هنا منفی، واذا تاملت المستثنی بإلا فی هذه الامثلة وجدت آخرہ یقع علی حالین، فتارة یکون منصوباً، و تارة یکون تابعاً للمستثنی منه فی إعرابه، ولو انک تتبعت المستثنی بإلا فی کل ترکیب یشبه الامثلة المذکورة هنا، لوجدته دائماً اما منصوبا، واما تابعاً، و اما تابعاً للمستثنی منه فی الإعراب.

وبالرجوع إلی الأمثلة الثلاثة الأخیرة تجد المستثنی منه محذوفاً فی جمیعها فأصل المثال الأول لا یهدی النصیحة احد إلا المخلصون، فحذف من الکلام لفظ أحد، وبقی المثال بعد هذا الحذف کما رأیت، وکذلک یقال فی المثالین الآخرین، وإذا تأملت المستثنی بإلا فی هذه الأمثلة الثلاثة، وجدته معرباً علی حسب موضعه فی الکلام کما لو کانت إلا غیر موجودة، فهو فی المثال الأول مرفوع علی أنه فاعل، وفی المثال الثانی منصوب علی أنه مفعول به، وفی المثال الثالث مجرور بالباء.

بحث:

مذکورہ پہلی تین مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ ان سب میں مستثنیٰ منہ لفظوں میں مذکور ہے اور جملے مثبت ہیں منفی نہیں ان سب میں مستثنیٰ منصوب نظر آتا ہے آپ جہاں بھی یہ دیکھیں کہ مستثنیٰ منہ مذکور اور جملہ مثبت ہے۔

دوسری تین مثالوں میں مستثنیٰ منہ تو مذکور ہے لیکن کلام منفی ہے ایسی صورت میں مستثنیٰ دو طرح سے آتا ہے، کبھی منصوب آتا ہے اور کبھی مستثنیٰ منہ کے اعراب جیسا اعراب قبول کرتا ہے۔

آخر کی تین مثالوں میں مستثنیٰ منہ محذوف ہے پہلی مثال میں احمد محذوف ہے یعنی اصل عبارت یوں ہے لا یهدی النصیحة احد الا المخلصون اسی طرح دوسری مثالوں

میں بھی سمجھ لیجئے ایسی صورتوں میں مستثنیٰ کا اعراب وہی ہوتا ہے جو الا کے بغیر ہوتا تھا۔ پہلی مثال میں مستثنیٰ مرفوع ہے اس لئے کہ فاعل ہے، دوسری میں مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے اور آخری میں مجرور بالیاء ہے۔

القواعد:

(۱۴۰) اذا كان المستثنى منه مذكوراً و كان الكلام مثبتاً وجب نصب المستثنى بالا.

(۱۴۱) إذا كان المستثنى منه مذكوراً و كان الكلام منفيا' جاز في المستثنى بالا أن ينصب على الاستثناء' وأن يتبع المستثنى منه في إعرابه.

(۱۴۲) إذا كان المستثنى منه محذوفاً' أعرب المستثنى على حسب ما يقتضيه موضعه في التركيب كما لو كان إلا غير موجودة.

ترجمہ:

(۱۴۰) جب مستثنیٰ منہ مذکور ہو اور کلام مثبت ہو تو مستثنیٰ بالا کو منصوب پڑھنا واجب ہے۔

(۱۴۱) جب مستثنیٰ منہ مذکور ہو اور کلام منفی ہو تو مستثنیٰ کو منصوب پڑھنا بھی جائز ہے اور مستثنیٰ منہ جیسا اعراب لگانا بھی جائز ہے۔

(۱۴۲) جب مستثنیٰ منہ محذوف ہو تو مستثنیٰ پر وہی اعراب آئے گا جو موقع پر الا کی غیر موجودگی میں آنا چاہئے تھا۔

(۲) المستثنٰی بغیر وسوی

	الامثلة	ترجمہ
۱-	اتقدت المصابيح غير واحد	چراغ روشن ہوئے سوائے ایک کے
۲-	سلمت على القادمين غير سعيد	میں نے آنے والوں کو سلام کیا سوائے سعید کے
۳-	ماعاد المريض عائد غير الطبيب (او غير الطبيب)	ڈاکٹر کے پاس کسی تیمار دار نے بیمار کی تیمارداری نہ کی
۴-	ما قبلت يد احد غير والدي (او غير والدي)	میں نے اپنے والد کے سوا کسی کے ہاتھ کو نہیں چوما
۵-	لاينال المجد غير العاملين	کام کرنے والوں کے سوا کوئی بڑائی نہیں پاتا

۶۔ لم يفترس الذئب غير شاة — بھیڑیئے نے ایک کے سوا کوئی بکری شکار نہ کی

۷۔ لا تعتمد على غير الله — اللہ کے سوا کسی پر بھروسہ مت کر

البحث:

تامل الاسماء التى بعد كلمة غير فى الامثلة المتقدمة تجد كل اسم منها ليس داخلا فى حكم ما قبله ولذلك يسمى كل منها مستثنىٰ كالاسم الذى بعد الا واذا تاملت اواخر هذه الاسماء وجدتها جميعها مجرورة بالاضافة انظر بعد ذلك الى كلمة غير نفسها تجدها منصوبة على الاستثناء فى المثالين الاولين حيث المستثنىٰ منه مذكور والكلام مثبت.

ومنصوبة على الاستثناء او تابعة للمستثنىٰ منه فى المثالين التالين حيث المستثنىٰ منه مذكور ايضا والكلام منفى.

ومعربة على حسب ما يقتضيه موقعها من التراكيب فى الامثلة الثلاثة الاخيرة حيث المستثنىٰ منه محذوف فحكمها على هذا كحكم الاسم الذى بعد الا فى اعرابه.

وكل ما قيل فى غير يقال مثله فى سوى فهما متماثلان فى المعنى والإعراب.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں جو اسماء کلمہ "غیر" کے بعد واقع ہوئے ہیں ان میں سے کوئی اسم ماقبل "غیر" کے حکم میں داخل نہیں اور اسی لئے یہ بھی مستثنیٰ کہلاتا ہے جس طرح الا کے بعد آنے والے اسم کو مستثنیٰ کہتے ہیں یہاں یہ بھی ملاحظہ فرمائیں کہ تمام مثالوں میں "غیر" کے بعد آنے والے مستثنیٰ مجرور ہیں۔

اب مذکورہ مثالوں میں خود کلمہ "غیر" کو بھی دیکھ لیں پہلی دو مثالوں میں یہ مستثنیٰ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے اس لئے کہ مستثنیٰ منہ مذکور ہے اور کلام مثبت ہے۔

تیسری اور چوتھی مثال میں کلمہ "غیر" مستثنیٰ ہونے کی وجہ سے منصوب بھی آیا ہے اور مستثنیٰ منہ کے اعراب کا تابع ہوکر بھی آیا ہے کیونکہ مستثنیٰ منہ مذکور ہے اور کلام منفی ہے۔

آخری مثالوں میں جہاں مستثنیٰ منہ محذوف ہے وہاں موقعہ کے مطابق جو اعراب بھی آیا ہے اسے لفظ "غیر" نے قبول کرلیا ہے آپ کو یاد ہوگا کہ الا کے بعد واقع ہونے والے اسم کا بھی ایسے موقعہ پر یہی دستور رہا ہے۔

لفظ "غیر" کے بارے میں جو قاعدہ اور قانون سمجھا گیا اسی کو "سوی" کے بارے

میں بھی سمجھ لیجئے۔

القاعدة:

(۱۴۳) یستثنی بغیر و سوی فیجر الاسم الذی بعدهما بالإضافة و یثبت لهما من أنواع الإعراب ما ثبت للاسم الذی بعد إلا.

ترجمہ:

(۱۴۳) غیر اور سوی کے ذریعے جو اسم مستثنیٰ واقع ہو وہ اضافت کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے اور خود غیر اور سوی پر اسی طرح کا اعراب آتا ہے جیسا کہ الا کے بعد واقع ہونے والے اسم پر آیا کرتا ہے۔

(۳) المستثنیٰ بخلا وعداو حاشا

	الامثلة	ترجمہ
۱-	قطفت الازهار خلاالورد (او الورد)	میں نے گلاب کے سوا سب پھول چن لئے
۲-	دخلت غرف البیت خلا غرفة النوم (اوغرفة النوم)	میں سونے کے کمرہ کے سوا گھر کے سب کمروں میں داخل ہوا
۳-	زرت مساجد المدینة خلا واحدا	میں نے ایک کے سوا شہر کی تمام مساجد دیکھیں
۴-	ذبح الجزار الغنم خلاشاة (اوشاة)	قصاب نے ایک کے سوا سب بکریاں ذبح کرڈالیں
۵-	قطفت الازهار ما خلا الورد	میں نے گلاب کے سوا سب پھول چن لئے
۶-	دخلت غرف البیت ما خلا غرفة النوم	میں سونے کے کمرہ کے سوا گھر کے سب کمروں میں داخل ہوا
۷-	زرت مساجد المدینة ما خلا واحدا	میں نے ایک کے سوا شہر کی تمام مساجد دیکھیں
۸-	ذبح الجزار الغنم ما خلا شاة	قصاب نے ایک کے سوا سب بکریاں ذبح کرڈالیں

البحث:

تامل الاسماء التی بعد خلا فی الامثلة المتقدمة تجد کل اسم منها یخالف الاسم الذی قبلها فی حکمه فهو مستثنیٰ کالاسم الذی بعد الا وغیر وسوی.

واذا تاملت اواخر هذه الاسماء فی الامثلة الاربعة الاولی وجدتها اما منصوبة واما مجرورة فالنصب علی ان خلا فعل ماض والاسم الذی بعدها مفعول به والجر علی ان خلا حرف جر والاسم بعدها مجرور بها.

واذا تاملت هذه الاسماء فی الامثلة الاربعة الاخیرة وجدتها منصوبة لاغیر والسبب فی ذلک ان کلمة خلا فی هذه الامثلة مسبوقة بما وهی لاتسبق بما الا اذا کانت فعلاً وبذلک یتعین ان یکون الاسم بعدها مفعولا به.

کل ما قیل فی خلا یقال مثله فی عدا وحاشا فهما مثلها فی المعنی والعمل غیر ان حاشا لا تسبقها ما فتقول قرات الکتاب عدا صفحة او صفحة وقرات الکتاب ما عدا صفحة بالنصب لا غیر وتقول قذبت الاشجار حاشا النخیل او النخیل.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں جو اسم خلا کے بعد واقع ہیں ان میں سے ہرایک اسم ماقبل خلا کے حکم سے مخالف حکم رکھتا ہے اس لئے یہ بھی اسی طرح مستثنیٰ کہلاتے ہیں جیسے الا یا غیر اور سوی کے بعد آنے والے مستثنیٰ کہلاتے ہیں۔

پہلی چار مثالوں میں یہ اسماء یا تو منصوب آئے ہیں یا مجرور، منصوب اس لئے آئے ہیں کہ "خلا" فعل ماضی ہے اور اس کے بعد کا اسم اس کا مفعول بہ ہے اور مجرور اس بناء پر ہے کہ "خلا" فعل نہیں بلکہ حرف ہے اور اس نے اپنے بعد آنے والے اسم کو مجرور کردیا ہے۔

اب اگر انہیں اسماء کو بعد والی چار مثالوں میں دیکھا جائے تو وہ سب کے سب منصوب آئے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ ان مثالوں میں (خلا) سے قبل (ما) آیا ہے اور خلا سے پہلے ما اس وقت آتا ہے جب یہ فعل ہو (حرف نہ ہو) اور ظاہر ہے کہ اس صورت میں اس کے بعد کا اسم مفعول بہ (اور منصوب) ہوگا۔

القاعدة:

(۱۴۴) یستثنی بخلا، وعدا، وحاشا فینصب الاسم بعدها مفعولا به علی انها افعال او یجر علی انها احرف جر، فان سبقت "ما" خلا او عدا وجب النصب.

ترجمہ:

(۱۴۴) خلا، عدا اور حاشا کے ذریعے بھی مستثنیٰ ہوتا ہے، ان کے بعد آنے والے اسم کو مفعول بہ قرار دے کر منصوب بھی کر سکتے ہیں اور ان کو حروف جر مان کر ان اسماء کو مجرور بھی پڑھ سکتے ہیں البتہ خلا اور عدا سے پہلے ما آجائے تو پھر مستثنیٰ کو منصوب پڑھنا واجب ہو جاتا

ہے۔ (حاشا سے پہلے ما نہیں آ سکتا۔)

التمرين (۱)

عين المستثنیٰ والمستثنیٰ منه واداة الاستثناء فی الامثلة الاٰتية واضبط كلا منها بالشكل:

حل مشق (۱)

درج ذیل مثالوں میں سے مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ اور اداۃ استثناء متعین کر کے ان پر اعراب لگائیں:

۱- زرت المدن الشهيرة فی مصر الا اسوان

۲- ما صحبنی احد فی سفری الا والدک

۳- لم يواسی فی شدتی الا الاصدقاء

۴- لم يفترس الذئب سوی شاة

۵- صام الغلام رمضان غير يوم

۶- ما اكل الثعلب غير دجاجة

۷- لا يكسب ثقة الجمهور الا المخلص

۸- عاد الجنود خلا المشاة

۹- ما ارتقی العمران بغير العلم

حل:

مستثنیٰ	اعراب	مستثنیٰ منہ	اداۃ استثناء
اسوان	منصوب وجوبی	المدن الشهيرة منصوب	الا
والدک	منصوب/مرفوع	احد مرفوع	الا
الاصدقاء	مرفوع		الا
شاة	مجرور	.....	سوی (منصوب)
يوم	مجرور	رمضان	غير (منصوب)
دجاجة	مجرور		غيرغير (منصوب/مرفوع)

المخلص	مرفوع	احد	الا
المشاة	منصوب/مجرور	الجنود	خلا
العلم	مجرور		غیر (مجرور)

التمرین (۲)

اكمل الجمل الاتية بوضع مستثنیٰ بالا يناسب بقية الكلام واضبط بالشكل وبين ما يجوز وجهان فی اعرابه:

حل مشق (۲)

خالی جگہوں میں مستثنیٰ بہ الا رکھ کر جملوں کو مکمل کریں مستثنیٰ پر اعراب لگائیں اور جہاں دو طرح کے اعراب آ سکتے ہیں وہاں دونوں اعراب ظاہر کریں:

۱- لا ينتصر للباطل .....
۲- غرق ركاب السفينة .....
۳- لا تنمو الثروة .....
۴- لم يربح احد .....
۵- لم يتلف اثاث المنزل .....
۶- لم اسلم عن احد من الحاضرين .....
۷- لا ينتفع بالمال .....
۸- ما صاع الصائغ الحلی .....

حل:

۱- لا ينتصر للباطل الا شقی	مرفوع
۲- غرق ركاب السفينة الا واحدا	منصوب
۳- لا تنمو الثروة الا بالتجارة	مجرور
۴- لم يربح احد الا تاجرا (تاجر)	منصوب/مرفوع
۵- لم يتلف اثاث المنزل الا قليلا (قليل)	منصوب/مرفوع
۶- لم اسلم عن احد من الحاضرين الا سعيدا (سعيد)	منصوب/مجرور
۷- لا ينتفع بالمال الا التاجر	مرفوع
۸- ماصاع الصائغ الحلی الا واحدا	منصوب

التمرین (۳)

استثن بغير من الجمل الاتية واضبط المستثنیٰ واداة الاستثناء فی كل مثال:

حل مشق (۳)

خالی جگہوں میں مستثنیٰ بہ غیر رکھ کر مستثنیٰ اور اداۃ استثنیٰ پر اعراب لگائیں:

۱- لم يعاقب احد	۲- لم يصد الصياد .....
۳- لا يبقى للانسان بعد موته	۴- ماتلف الطعام .....
۵- لا ينفع الانسان	۶- ضاعت امتعة المسافرين .....
۷- تصد المعادن	۸- ما قطفت الازهار .....

حل:

۱- لم يعاقب احد غير سعيد	۲- لم يصد الصياد غير ظبى
۳- لا يبقى للانسان بعد موته غير عمل صالح	۴- ماتلف الطعام غير خبز (غير خبز)
۵- لا ينفع الانسان غير عمل بالدين	۶- ضاعت امتعة المسافرين غير حقيبة
۷- تصد المعادن غير ذهب	۸- ما قطفت الازهار غير وردة

التمرين (۴)

استثن من الجمل الاتية مرة بخلا ومرة بما عدا' واضبط المستثنیٰ بالشكل فى كل مثال:

حل مشق (۴)

درج ذیل خالی جگہوں میں ایک دفعہ مستثنیٰ بہ خلا اور دوسری بار مستثنیٰ بہ ماعدارکھ دیں اور مستثنیٰ پر اعراب لگائیں:

۱- حضر الوليمة جميع الاصدقاء.....	۲- رايت احياء المدينة .....
۳- سرق اللص جميع الحلى	۴- ما حفظت الدروس .....
۵- كل شوارع المدينة نظيفة	۶- ما اصلح النجار .....

حل:

۱- خلا زيدا	خلا زيد	ما عدا زيدا

۲- خلا سليما	خلا سليما	ماعدا سليما
۳- خلا واحدا	خلا واحدا	ماعدا واحدا
۴- خلا شارعا صغيرا	خلا شارع صغير	ماعدا شارعا صغيرا
۵- خلا بابا واحدا	خلا باب واحد	ماعدا بابا واحدا
٦- خلا نافذة	خلا نافذة	ماعدا نافذة

التمرين (۵)

اتمم الجمل الاتية بوضع المحذوف منها فى الاماكن الخالية:

حل مشق (۵)

درج ذیل خالی جگہوں میں کوئی محذوف لگا کر جملوں کو مکمل کریں:

۱- .....على غير نفسك	۲- .....الا قلما
۳- .....الا العاملون	۴- .....غير دقتين
۵- .....كلها الا ميلا	٦- .....ماعدا نافذة
۷- .....خلا التين	۸- .....سوى الاخيار
۹- .....غير اللبن	۱۰- .....الا المجدين

حل (محذوفات):

۱- لا تحمل وزرا	۲- بع كل شئى
۳- لا يتعب	۴- دقت الساعة
۵- قطعنا المسافة	٦- اصلح النجار
۷- جاء القوم	۸- ماصحبت
۹- ما شربت	۱۰- يفشل فى الامتحان كل تلميذ

التمرين (٦)

ضع غير موضع الا فى الامثلة الاتية واضبطها بالشكل وبين فى اى هذه الامثلة يجوز فى اعرابها وجهان:

حل مشق (۶)

درج ذیل مثالوں میں الا کی جگہ غیر رکھ دیں اور اس پر اعراب لگائیں اور جہاں دو قسم کے اعراب جائز ہوں اس کی تصریح کریں:

۱- ماعاد من سفره الا اخوک
۲- ما فاذ التلاميذ الا الاذكياء
۳- رايت الجنود الا القائد
۴- لا تصاحب الا الاخيار
۵- فهمت الدرس الا مسالة
۶- لم تثمر الاشجار الا النخيل
۷- لا تعجبنى الكتب الا النافع

حل:

۱- غير اخيك
۲- غير الاذكياء - غيرِ الاذكياء
۳- غير القائد
۴- غير الاخيار
۵- غير مسئالة
۶- غير النحهل - غير النخيل
۷- غير النافع - غير النافع

التمرين (۷)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مستثنىٰ منه فى جملة مفيدة:

حل مشق (۷)

درج ذیل اسماء کو الگ الگ جملوں میں مستثنیٰ منہ بنا کر رکھ دیں:

الابواب التجار المدن الاشجار
البقول الازهار التلاميذ الطيور
الليل المسافرون

حل:

۱- اغلق الابواب الا بابا صغيرا
۲- ما ربح التجار الا روبية
۳- زرت النجاب وشاهدت المدن الا مدينة لاهور
۴- قطفت الازهار الا وردة
۵- اشتريت البقول الا بطاطا

٦- قطعت الاشجار الا شجرة البلوط

٧- فشل التلاميذ فی الامتحان الا حامدا

٨- تغرد الطيور علی الشجرة الا العصفور

٩- سهرت الليل الا ساعة

١٠- قام المسافرون الا واحدا

التمرين (٨)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مستثنیٰ بالا وضعه فی ثلاث جمل بحيث يكون فی الاولی واجب النصب وفی الثانية جائز النصب والاتباع وفی الثالثة معربا علی حسب العامل الذی قبله

حل مشق (٨)

درج ذیل اسموں کو مستثنیٰ بالا بنا کر تین جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں واجب النصب، دوسرے میں جائز النصب والاتباع اور تیسرے میں اپنے عامل کے تقاضا کے مطابق ہو:

التفاح اللبن المقصر

(١) ١- اكلت الفاكهة الا التفاح

٢- لا ينفع المريض الفاكهة الا التفاح - الا التفاح

٣- ما رايت فی السوق الا التفاح

(٢) ١- شرب المشروب الا اللبن

٢- لا ينفع والدی مشروب الا اللبن - الا اللبن

٣- ما شربت اللبن

(٣) ١- يشغل فی العبادة كل مسلم الا المقصر

٢- ما يحمل احد خسرانا الا المقصر - الا المقصر

٣- لا يفشل الا المقصر

التمرين (٩)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مستثنیٰ بعدا وضعه فی جملتين بحيث يكون فی الاولی واجب النصب وفی الثانية جائز النصب والجر:

حل مشق (۹)

درج ذیل اسماء کو مستثنیٰ بہ عدا بنا کر دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں واجب النصب اور دوسرے میں نصب اور جر دونوں آ سکتے ہوں:

الکسلان الحصان الاشرار

حل:

۱- ۱- لایشغل فی الامتحان ما عدا الکسلان

۲- یربح فی التجارة عدا الکسلان - عدا الکسلان

۲- ۱- لا یخاف فی الجهاد ما عدا الجبان

۲- یدخل فی القتال عدا الجبان - عدالجبان

۳- ۱- یرفع بالعمل الصالح ما عدا الاشرار

۲- یتوب الله علی کل فرد عدا الاشرار - عدالاشرار

التمرین (۱۰)

(۱) کون ثلاث جمل یکون المستثنیٰ بالا فی کل منها واجبا نصبه

(۲) کون ثلاث جمل یکون المستثنیٰ بالا فی کل منها جائزا نصبه واتباعه للمستثنیٰ منه

(۳) کون ثلاث جمل یکون المستثنیٰ بالا فی کل منها معربا علی حسب ما یقتضیه موقعه فی الجملة

حل مشق (۱۰)

(۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مستثنیٰ بہ الا واجب النصب آیا ہو:

۱- قطفت الازهار الا وردة ۲- رایت المدن الا لاهور

۳- دخلت النساء فی البیت الا الجمیلة

(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مستثنیٰ بہ الا جائز النصب اور تابع مستثنیٰ آیا ہو:

۱- ماجاء احد الا حامدا ۲- ما حضر التلامیذ الا زیدا

۳- لایعلم الغیب احد الا اللہ -
الا اللہ

(۳) تین جملے بنائیں ہرایک میں مستثنیٰ بہ الا اپنے عامل کے تقاضا کے مطابق معرب ہو:

۱- ما اشتریت الا تفاحا ۲- لم یقم الا حمید

۳- ما سافرت الا مع زیدا

التمرین (۱۱)

کون ثلاث جمل تشتمل کل منها علی مستثنیٰ بغیر بحیث تکون کلمة غیر فی الاولی واجبة النصب وفی الثانیة جائزة النصب والاتباع للمستثنیٰ منه وفی الثالثة معربة علی حسب العامل الذی قبلها.

حل مشق (۱۱)

تین جملے بنائیں ہرایک میں مستثنیٰ بہ غیر آیا ہو پہلے جملے میں غیر منصوب ہو دوسرے میں نصب اور متابعت مستثنیٰ منہ دونوں جائز ہوں اور تیسرے میں اپنے عامل کے تقاضا کے مطابق معرب ہوکر آیا ہو:

۱- لعب التلامیذ غیر رشید ۲- ما ضربت احدا غیر زید - غیر زید

۳- ما اخبرنی احد غیر حمید -
غیر حمید

التمرین (۱۲)

(الف) نموذج (نمونہ):

(۱) فر اللصوص إلا واحداً
فر...... فعل ماض مبنی علی الفتح
اللصوص...... فاعل مرفوع بالضمة
إلا...... حرف استثناء مبنی علی السکون
واحدا...... مستثنیٰ منصوب بالفتحة

(۲) عاد المسافرون عدا أخیک
عاد...... فعل ماض مبنی علی الفتح
المسافرون...... فاعل مرفوع بالواو لأنہ جمع مذکر سالم

عدا...... حرف جرمبنی علی السکون

اخیک..... اخی مجرور بالیاء لأنہ من الأسماء الخمسة' وھو مضاف والکاف ضمیر مضاف إلیہ مبنی علی الفتح فی محل جر

(ب) اعرب الجمل الاتیة:

حل مشق (۱۲)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں:

۱۔ باع الفلاح القمح الا اردبین

۲۔ ما ضاعت الا متعة الا حقیبة

۳۔ اشتغل الصناع سوی النجارین

۴۔ ذبحنا الدجاج خلا واحد

حل:

۱۔ باع — فعل ماضی مبنی برفتحہ
الفلاح — فاعل مرفوع برضمہ
القمح — مفعول بہ منصوب برفتحہ
الا — حرف استثناء مبنی برسکون
اردبین — مستثنیٰ منصوب بہ یا (یہ تثنیہ ہے)

۲۔ ما — حرف نفی مبنی برسکون
ضاعت — فعل ماضی مبنی برفتحہ - تاء ساکنہ علامت تانیث
الامتعة — فاعل مبنی برضمہ
الا — حرف استثناء مبنی برسکون
حقیبة — مستثنیٰ منصوب برفتحہ

۳۔ اشتغل — فعل ماضی مبنی برفتحہ
الصناع — فاعل مبنی برضمہ
سوی — حرف استثناء منصوب تقدیرا - مضاف
النجارین — مستثنیٰ مجرور (یہ تثنیہ ہے)

۴۔ ذبحنا — ذبح فعل ماضی مبنی برسکون - نا ضمیر متکلم فاعل - مرفوع محلا - مبنی برسکون

الدجاج	مفعول بہ منصوب برفتحہ
خلا	فعل ماضی مبنی برسکون یا حرف جر مبنی برسکون - حرف استثناء
واحدة	مستثنیٰ منصوب - مفعول بہ - بہ فعل خلا یا مجرور بہ حرف جر خلا

الحال

(حال)

	الامثلة	ترجمہ
١-	عاد الجیش ظافرا	لشکر فتح مند لوٹا
٢-	اقبل المظلوم باکیا	مظلوم قریب آیا روتا ہوا
٣-	جری الماء صافیا	صاف پانی بہا
٤-	بعت القطن محلوجا	میں نے دھنی ہوئی روئی بیچی
٥-	لاتشرب الماء کدرا	گدلا پانی مت پی
٦-	لاتلبس الثوب ممزقا	پھٹا ہوا کپڑا نہ پہن

البحث:

انظر الی الکلمات: ظافرا' وباکیا' وصافیا' ومحلوجا' وکدرا' وممزقا فی الامثلة المتقدمة تجدها جمیعا اسما منصوبة وهذا بین واضح ولکنا نرید ان نعرف المعنی الذی استفاده السامع من وجود هذه الکلمات فی الجمل.

هک قلت: عاد الجیش فهل یفهم السامع شیئا اکثر من وقوع العودة من الجیش الذی هو الفاعل فی هذه الجملة؟ الجواب لا ولکنک اذا اضفت الی الجملة ظافرا فهم السامع هیئة الجیش حاله التی کان علیها حین عودته.

کذلک لوقلت: بعت القطن لم یفهم السامع الحال التی کان علیها القطن حین یمک ایاه ولکنک اذا قلت: بعت القطن محلوجا عرف السامع حال القطن الذی هو المفعول به فی هذه الجملة حین البیع.

وبهذه الطریقة تستطیع ان تدرک ان الکلمات الاخیرة فی امثلة القسم الاول انما جاء ت لتبین هیئة الفاعل وتشرح حاله حین وقوع الفعل' ولذلک یسمی کل منها حالا من الفاعل کما یسمی الفاعل فی الجمل نفسها صاحب الحال وکذلک تستطیع ان تدرک ان کل کلمة من الکلمات الاخیرة فی القسم الثانی حال من المفعول به وان المفعول به هو صاحب الحال.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں آپ کلمات ظافرا' باکیا' صافیا' محلوجا' کلدرا اور ممزقا پر غور کریں یہ تمام اسماء منصوب ہیں۔

فرض کریں کہ آپ صرف یہ کہہ دیں کہ عاد الجیش تو اس سے یہ معلوم ہوگا کہ لشکر واپس ہوا لیکن یہ معلوم نہ ہوگا کہ کس حال میں لوٹا جب ہم اس کے ساتھ ظافرا کہتے ہیں تو لشکر کی وہ حالت معلوم ہوجاتی ہے جو واپس آتے وقت اس کی تھی۔

اسی طرح جب کہہ دیں کہ بعت القطن تو سننے والے کو قطن کی بیچتے وقت حالت کا پتہ نہیں چل سکتا جب اس کے ساتھ محلوجا کا اضافہ کیا تو معلوم ہوا کہ بیع کے وقت قطن کی حالت کیا تھی۔

اسی طرح آپ قسم اول کی مثالوں میں آخری کلمات کو دیکھ کر یہ معلوم کرسکتے ہیں کہ ان سے فاعل کی کوئی نہ کوئی حالت ظاہر ہوئی ہے اس لئے اس میں سے ہر ایک کو حال من الفاعل کہتے ہیں اور ان کے فاعل کو صاحب الحال یا ذوالحال کہتے ہیں اور دوسری قسم کی مثالوں میں آخری کلمات مفعول بہ سے حال واقع ہوئے ہیں اور مفعول بہ کی حالت کو ظاہر کرتے ہیں اس لئے مفعول بہ ان کا صاحب الحال ہے۔

القاعدة:

(۱۴۵) الحال اسم منصوب يبيّن هيئة الفاعل أو المفعول به حين وقوع الفعل' ويسمى كل من الفاعل أو المفعول به صاحب الحال.

ترجمہ:

(۱۴۵) حال وہ اسم منصوب ہے جو فعل کے واقع ہوتے وقت فاعل یا مفعول بہ کی ہیئت کو بیان کرتا ہے۔ اس وقت اس فاعل یا مفعول بہ کو صاحب الحال کہتے ہیں۔

انواع الحال

	الامثلة	ترجمہ
۱-	رجع القائد منصورا	امیر فتح مند لوٹا
۲-	ركبنا البحر هائجا	ہم نے سمندر کا سفر کیا جب کہ وہ جوش میں تھا
۳-	لاتاكلوا الطعام حارا	گرم کھانا مت کھاؤ
۴-	حضر الضيوف والمضيف غائب	مہمان آئے لیکن میزبان غائب تھا

۵-	اصطفت الجنود سيوفهم مشهورة	لشکروں نے صفیں بنائیں جب کہ ان کی تلواریں سونتی ہوئی تھیں
٦-	لاتاكلوا الفاكهة وهي فجة	مت پھل کھاؤ جب کہ کچے ہوں
۷-	غاب اخوک وقد حضر جميع الاصدقا	تیرا بھائی غائب تھا حالانکہ سب دوست حاضر تھے
۸-	ذهب الجاني تحرسه الجنود	مجرم گیا جبکہ لشکر اس کی نگرانی کر رہے تھے
۹-	قطف الاولاد الازهار ولما تتفتح	لڑکوں نے پھول توڑے جب کہ ابھی کھلے نہیں تھے
۱۰-	راقني الورد وسط البستان	باغ کے وسط میں مجھے پھول پسند آیا
۱۱-	ابصرت الخطيب فوق المنبر	میں نے خطیب کو منبر پر دیکھا
۱۲-	طلع البدر بين السحاب	چودھویں کا چاند بادلوں کے درمیان طلوع ہوا
۱۳-	تالم الطائر في القفص	پرندے نے پنجرہ میں تکلیف محسوس کی
۱۴-	اشتريت السلة من التين بثمن قليل	میں نے انجیر کی ایک ٹوکری نہایت معمولی قیمت پر بیچی
۱۵-	بعت الثمر على شجره	میں نے درخت پر لگا ہوا پھل بیچا

البحث:

انظر الامثلة المتقدمة تجد كلا منها يشتمل على حال تبين هيئة الفاعل او المفعول به حين وقوع الفعل واذا تاملت هذه الحال في جميع الامثلة المتقدمة وجدتها في الطائفة الاولى مفردة وفي الطائفة الثانية جملة اسمية وفي الطائفة الثالثة جملة فعلية وفي الطائفة الرابعة ظرفا وفي الطائفة الخامسة جارا و مجرورا.

واذا تدبرت الجمل الواقعة احوالا فيْ الطائفتين الثانية والثالثة وجدت كل جملة تشتمل على رابط يربطها بصاحب الحال والرابط اما الولو وحدها وتسمى واو الحال واما الضمير وحده واماهم معا وانک لو تتبعت جميع الجمل الواقعة احوالا تجد بينها جملة بغير رابط من الروابط المذكورة.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں سے ہرایک میں ''حال'' موجود ہے جو فعل واقع ہو نے کے وقت فاعل یا مفعول بہ کی ہیئت کو بیان کرتا ہے ان میں پہلے مجموعے میں ''حال'' مفرد، دوسرے میں جملہ اسمیہ، تیسرے میں جملہ فعلیہ، چوتھے میں ظرف اور پانچویں میں جار مجرور واقع ہوا ہے۔

اب اگر آپ دوسرے اور تیسرے مجموعہ میں ان جملوں پر غور کریں جو حال بن کر آئے ہیں تو آپ دیکھ لیں گے کہ ہرایک جملے میں ایک رابط موجود ہے جو اسے صاحب الحال کے ساتھ مربوط رکھتا ہے یہ رابطہ کبھی تو صرف واؤ ہے جسے واؤ حالیہ کہتے ہیں کبھی صرف ضمیر اور کبھی واؤ اور ضمیر دونوں آپ جہاں بھی ایسے جملے دیکھیں گے جو حال واقع ہوں ان میں روابط ضرور موجود ہوں گے۔

القواعد:

(۱۴۶) تجي الحال انتما مفرداً' وجملة اسمية' وجملة فعلية' وظرفاً' و جاراً و مجروراً.

(۱۴۷) إذا وقعت الحال جملة فلا بدلها من رابط يربطها بصاحب الحال' وهو إما الواؤ فقط' وإما الضمير فقط' وإما هما معاً.

ترجمہ:

(۱۴۶) حال کبھی اسم مفرد ہوتا ہے' کبھی جملہ اسمیہ' کبھی جملہ فعلیہ' کبھی ظرف اور کبھی جار مجرور ہو کر بھی آتا ہے۔

(۱۴۷) حال جب جملہ ہو تو اس میں ایک رابط ہونا چاہئے جو اسے ذوالحال کے ساتھ مربوط رکھے۔ یہ رابط کبھی صرف واؤ ہوگا' کبھی صرف ضمیر اور کبھی واؤ اور ضمیر دونوں۔

التمرين (۱)

عين في العبارة الاتية ما جاء من الاحوال مبينا هيئة الفاعل وما جاء منها مبينا هيئة المفعول به:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں حال متعین کر کے بتادیں کہ وہ فاعل کے لئے حال ہے یا مفعول بہ کے لئے:

يقبل الناس على التاجر الامين والقين بذمته مطمئنين الى معاملته لانه يبيعهم سلعه خالية من كل غش ويودى اليهم حقوقهم كاملة واذا طلب اليه احد الحرفاء نصيحة اداها اليه مغتبطا مسرورا وان فاته من وراء ذلك ربح كثير

حل:

حال	فاعل / مفعول بہ
والقين	فاعل
مطمئنين	فاعل
خالية	مفعول بہ
كاملة	مفعول بہ
مغتبطا مسرورا	فاعل

التمرين (٢)

عين في الجمل الاتية ما جاء من الاحوال مفردا اوجملة اسمية او جملة فعلية او ظرفا أو جارا و مجرورا:

حل مشق (٢)

درج ذیل جملوں میں حال کی نشاندہی کر کے یہ بتائیں کہ وہ مفرد ہے یا جملہ اسمیہ یا جملہ فعلیہ یا ظرف ہے یا جار مجرور۔

١- دخل اللص المنزل واهله نائمون فسرق ما فيه من الامتعة الثمينة ثم خرج ولم يشعر به احد

٢- ذهب العمال الى اعمالهم مملوئين نشاطا ثم عادوا منها وقد بدت عليهم آثار التعب والاجهاد

٣- اشترى التاجر العنب على كرمه ثم قطفه ناضجا و باعه رابحا فيه

٤- ابصرت الطائر فوق الغصن وسمعته يغرد تغريدا حسنا

٥- نظرت السمك تحت الماء فالقيت شبكتي قاصدا صيده فخرجت الشبكة لاتحمل شيئا فالقيتها مرة ثانية فخرجت وفيها اثنتا عشرة سمكة صغيرة

٦- باع الفلاح قطنه في غير تودة وعاد من السوق نادما

٧- من جلس وهو صغير حيث يحب جلس وهو كبير حيث يكره

حل:

١-	نائمون	حال جملہ اسمیہ
	ولم يشعر به احد	حال جملہ فعلیہ

۲-	مملوئين	حال مفرد
	قدبدت عليهم	حال جملہ فعلیہ
۳-	ناضجا راىحا	حال مفرد
	على كرمه	جار مجرور
۴-	فوق الغصن	حال ظرف
۵-	قاصدا صيده	حال مفرد
	وفيها اثنتا عشرة سمكة صغيرة	حال جملہ اسمیہ
	تحت الماء	حال ظرف
	لا تحمل شيئا	حال جملہ فعلیہ
۶-	فی غير تودة	حال مجرور
	نادما	حال مفرد
۷-	وهو صغير - وهو كبير	حال جملہ اسمیہ

التمرين (۳)

عين الرابط الذى يربط جملة الحال بصاحبها فى كل جملة من الجمل الاتية:

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں ان روابط کی نشاندہی کریں جنہوں نے حال اور ذوالحال کو مربوط کردیا ہے:

۱- اكل فريد وهو شعبان ثم قام يشكو الما فى معدته
۲- قرات الكتاب وما وجدت فيه كلمة غريبة
۳- اجل استاذى غاب او حضر
۴- نمت الاشجار ولما تثمر
۵- استيقظنا من النوم وما طلعت الشمس
۶- ركبت السفينة والبحر هائج
۷- مكث الضيوف عندنا يومين ما قصرنا فى اكرامهم
۸- لاتنم ونوافذ الغرفة مقفلة
۹- قابلت اخاك وقد عاد من سفره

حل:

۱-	وهو يشكو الما	واؤ اور ضمیر هو ضمیر مستتر
۲-	وما وجدت فيه	واؤ اور ضمیر متصل
۳-	غاب او حضر	هو ضمیر مستتر
۴-	ولما تثمر	واؤ اور ھی ضمیر مستتر
۵-	وما طلعت	واؤ
۶-	والبحر	واؤ
۷-	ما قصرنا في اكرامهم	هم ضمیر رابط اور "نا" ضمیر متصل
۸-	ونوافذ	واؤ
۹-	وقد عاد	واؤ اور هو ضمیر مستتر

التمرين (۴)

اكمل كل جملة من الجمل الاتية بوضع حال مفردة مرة وغير مفردة اخرى:

حل مشق (۴)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہ کو پر کریں کہیں مفرد حال لگائیں اور کہیں غیر مفرد:

۱- لا تمش في الليل .....
۲- عاد الجنود .....
۳- فر المجرمون من السجن .....
۴- يعود الاطفال من اللعب .....
۵- ذهبت الماشية الى المرعى .....
۶- لا تاكل الطعام .....
۷- اقبلت الخيل .....
۸- حضر الجاني امام القاضي .....
۹- لم توذون اخاكم .....
۱۰- البس ثيابك .....

حل:

۱- وحدانا
۲- والليل مظلم
۳- ركبانا
۴- فرجين

۵- وهي جائعة ٦- وانت شبعان

۷- وهي تعدو ۸- خائفا

۹- وهو بار ۱۰- مطهرا

التمرين (۵)

كون جملا تجي فيها الفاظ التالية احوالا:

حل مشق (۵)

ایسے جملے بنائیں جن میں درج ذیل الفاظ حال بن کر آئیں:

مستبشرا ظافرا آسفين وانت غضبان

وقد اعياهم التعب مع اخواته مسرعين جاهلات

والحراس نيام

حل:

۱- جاء اخي مستبشرا بنجاحه

۲- عاد العسكر ظافرا

۳- بكى القوم اسفين على موت سيدهم

۴- لا تقض بين الخصمين وانت غضبان

۵- رجع العمال وقد اعياهم التعب

٦- ذهب يوسف مع اخواته الى الغابة

۷- بنى القوم مسجدهم مسرعين

۸- تجادلت الطالبات وهن جاهلات

التمرين (٦)

اجعل الحال المفردة في كل مثال من الامثلة الاتية حالا غير مفردة:

حل مشق (٦)

درج ذیل جملوں میں مفرد حال کو غیر مفرد حال بنا کر استعمال کریں:

۱- جلس المذنب خائفا ۲- يعجبني الغني متواضعا

۳- احب التلميذ مجتهدا
۴- سمعت المريض شاكيا
۵- ابصرت الورد مفتحا
۶- باع الفلاح قطنه رخيصا
۷- عاد التاجر رابحا
۸- لا تختلط بالناس مريضا
۹- اصفح عمن اتاک معتذرا
۱۰- انظر الى السماء ممطرة

حل (غیر مفرد حال):

۱- وهو خائف
۲- وهو يتواضع
۳- يجتهد فی درسه
۴- يشكو المه
۵- يفتح فی البستان
۶- وسعره رخيص
۷- يربح فی سلعه
۸- وانت مريض
۹- يعتذر عن خطائه
۱۰- وهی تمطر

التمرين (۷)

اجعل جملة الحال فی كل يقال من الامثلة الاتية حالا مفردة:

حل مشق (۷)

درج ذیل جملوں میں حالیہ جملوں کو مفرد حال بنائیں:

۱- تمربنا الايام ونحن لاهين
۲- جاء المذنب يعتذر عن ذنبه
۳- رجع السابق يتصبب عرقا
۴- ركبت الحصان وهو متعب
۵- فارقت اخوانی وانا متقبض الصدر
۶- سمعت الخطيب ياسر القلوب بحسن لفظه
۷- ابصرت ثمر البستان يتساقط من شجرة
۸- غرقت السفينة وقد كان منظرها رهيبا

حل:

۱- تمربنا الايام لاهين
۲- جاء المذنب معتذرا عن ذنبه
۳- رجع السابق متصببا عرقه
۴- ركبت الحصان متعبا
۵- فارقت اخوانی منقبضا صدری
۶- سمعت الخطيب آسرا قلوبا بحسن لفظه

۷- ابصرت ثمر البستان متساقطا ۸- غرقت السفينة رهيبة المنظر
من شجرة

التمرين (۸)

(۱) كون ثلاث جمل تجئى الحال فى كل منها مفردة مبينة هيئة الفاعل

(۲) .... جملة .... المفعول به

(۳) .... ظرفا .... الفاعل

(۴) .... جارا ومجرورا .... المفعول به

حل مشق (۸)

تین جملے بنائیں ہرایک میں حال مفرد آیا ہو اور فاعل کی ہیئت بتائے:

۱- جاء المعلم ضاحكا ۲- خرج الاولاد فرحين

۳- اذكرو الله قياما وقعودا

(۲) تین جملے بنائیں ہرایک میں حال جملہ ہو اور مفعول بہ کی ہیئت بتائے:

۱- لاتاكل الطعام وهو حار ۲- رايت الولد وهو يلعب

۳- اخرجت الشبكة من الماء
وهي مملوءة

(۳) تین جملے بنائیں ہرایک میں حال ظرف ہو اور فاعل کی ہیئت بتائے:

۱- تجرى السمكة تحت الماء ۲- يتغرد الطير فوق الشجرة

۳- كتب الاستاذ امام الطلاب

(۴) تین جملے بنائیں ہرایک میں جار مجرور حال ہو اور مفعول بہ کی ہیئت بتائے:

۱- بعت الثمر على الشجر ۲- شربت الماء فى الكوب

۳- رايت المصباح فى الحجرة

التمرين (۹)

(۱) كون ثلاث جمل تجى الحال فى كل منها جملة اسمية ورابطها الواوفقط

(۲) .... فعلية ....

(۳) .... اسمية .... الضمير...

(۴) .... فعلية ....

(۵) .... اسمیة .... الواو والضمیر معا

(٦) .... فعلیة ....

حل مشق (۹)

(۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں حال جملہ اسمیہ ہو اور رابط فقط واؤ ہو:

۱- جاء المعلم والشمس طالعة ۲- غبت من الکلیة والمدیر حاضر

۳- مات الرجل والولد ضعیف

(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں حال جملہ فعلیہ ہو اور رابط فقط واؤ ہو:

۱- استیقظت من النوم وما طلعت ۲- رجعت من المدرسة وما اذن المؤذن الشمس

۳- جاء الربیع ونحس الهواء صافیا

(۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں حال جملہ اسمیہ ہو اور رابط فقط ضمیر ہو:

۱- خرج الاطفال نفوسهم فرحة ۲- رجع الطلاب جوالزهم فی ایدیهم

۳- فر الجیش قلوبهم خائفة

(۴) تین جملے بنائیں ہر ایک میں حال جملہ فعلیہ ہو اور رابط فقط ضمیر ہو:

۱- جاء المذنب یعتذر عن ذنبه ۲- نهض الشاعر ینشد

۳- جاء واباهم عشاء یبکون

(۵) تین جملے بنائیں ہر ایک میں جملہ اسمیہ حال اور رابط واؤ اور ضمیر دونوں ہوں:

۱- رایت الولد وهو نائم ۲- خرجوا من دیارهم وهم الوف

۳- خرج الرجال وهم رجال

(٦) تین جملے بنائیں ہر ایک میں جملہ فعلیہ حال ہو اور رابط واؤ اور ضمیر دونوں ہوں:

۱- خرج الحاکم ولما یرکب ۲- قطف الاولاد الازهار ولما تتفتح

۳- غاب اخوک وقد حضر جمیع الاصدقاء

التمرین (۱۰)

کون خمس جمل تصلح الحال فی کل منها ان تکون من الفاعل، ومن المفعول به.

حل مشق (۱۰)

پانچ جملے بتائیں جن میں حال فاعل اور مفعول دونوں سے بن سکتا ہو:

۱- اشتریت العنب فوق السیارۃ ۲- ضرب زید عمر راکبا

۳- رایت خالدا ضاحکا ۴- ابصرت جمیلة امها فی الغرفة

۵- راقنی الورد فی البستان

التمرین (۱۱)

صف یوما خرجت فیه مع بعض اهلک لنزهة فی سفینة واعمل علی ان تاتی فی غضون الموضوع باحوال مناسبة ثم بین بعد الکتابة کل حال اتیت بها ونوعها۔

حل مشق (۱۱)

آپ جس دن کشتی میں بیٹھ کر اپنے گھر والوں کے ہمراہ سیر کے لئے نکلے اس کا حال لکھیں اور پھر مضمون سے حال والے جملے الگ کر کے لکھیں اور حال کی نوع بتائیں:

قضینا فی البیت یوما استعدادا للصام بنزحة فتاهبنا للخروج یوم الجمعة یوم العطلة۔ سرنا راکبین سیارة قاصدین الی شاطئی البحر رخاک رکبنا سفینة متمتعین بالنزهة۔ راینا السفائن جاریة والناس الذین جاؤا من انحاء البلد۔ والواقفون عنه الشاطی ینظرون ویتمتعون المنظر البهیج کنت واهلی فرحین بما کنا فیه وسرنا فی النهر ساعة من النهار ثم اردیا الرجوع وقلنا للملاح ان یرجع الی البحر۔ نزلنا من السفینة قاصدین الی والبیت رجعنا راکبین سیارة تالی واصلین الی البیت [illegible]

حال والے جملے:

۱- قصدنا للخروج یوم الجمعة یوم العطلة ۲- سرنا راکبین قاصدین الی شاطئی البحر

۳- متمتعین للنزهة ۴- السفائن جاریة

۵- الناس مجتمعین ۶- بعضهم راکبین ویتمتعون من المنظر البهیج

۷- فرحين بما كنا فيه　　　۸- قاصدين الى البيت

۹- رجعنا راكبين واصلين الى البيت

سب حال مفرد ہیں۔

التمرين (۱۲)

(الف) نموذج (نمونہ):

ركبت السفينة والنسيم عليل

ركبت...... ركب فعل ماض مبنی علی السکون، والتاء ضمیر مبنی علی الضم فی محل رفع فاعل

السفينة...... مفعول بہ منصوب

والنسيم...... الواوَ واو الحال حرف مبنی علی الفتح، والنسیم مبتداء مرفوع بالضمۃ الظاہرۃ

عليل...... خبر المبتداء مرفوع بالضمۃ الظاہرۃ و جملۃ المبتداء والخبر حال فی محل نصب

(ب) اعرب الجمل الاتية:

حل مشق (۱۲)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

۱- خرج الاولاد وهم فرحون　　　۲- ابصرت عليا مع اصدقائه

۳- لعب الاطفال فى نشاط وعادوا

مسرورين

حل:

۱- خرج	فعل ماضی مبنی برفتحہ
الاولاد	فاعل مرفوع برضمہ
وهم	واوَ حالیہ حرف مبنی برفتحہ - ہم ضمیر منفصل مبتداء
فرحون	خبر مرفوع بہ واوَ (یہ جمع مذکر سالم ہے)
۲- ابصرت	فعل ماضی مبنی برسکون - تاء متحرکہ فاعل مرفوع محلا
عليا	مفعول بہ منصوب برفتحہ
مع	حرف مبنی برفتحہ
اصدقاء	مضاف الیہ مجرور بالکسرہ مضاف

ہٗ		ضمیر متصل مبنی برکسرہ مضاف الیہ مجرور محلا- مرکب اضافی مجرور محلا- حال
۳-	لعب	فعل ماضی مبنی برفتحہ
	الاطفال	فاعل مرفوع برضمہ
	فی	جار -مبنی برسکون
	نشاط	مجرور - علامت جر کسرہ
	و	حرف حالیہ -مبنی برفتحہ
	عادوا	فعل ماضی مبنی برضمہ (اتصال واوٗ جمع مذکر) ضمیر مستتر فاعل
	مسرورین	منصوب بہ یاء (جمع مذکر سالم)

التمیز

	الامثلة	ترجمہ
۱-	اشتریت رطلا بلحا	میں نے ایک رطل تازہ کھجور خریدی
۲-	غلت الارض اردبا قمحا	زمین نے ایک اردب گندم پیدا کی
۳-	باعنی التاجر ذراعا حریرا	دوکاندار نے مجھے ایک گز ریشم بیچا
۴-	فی الحقل عشرون بقرة	کھیت میں بیس گائیں ہیں
۵-	طاب المکان هواء	یہ جگہ ہوا کے لحاظ سے اچھی ہے
۶-	فاض القلب سرورا	دل خوشی سے بھر گیا
۷-	العنب من الذ انواع الفاكهة طعما	انگور کھانے کے اعتبار سے لذیذ ترین پھلوں میں سے ہے
۸-	القاهرة اكثر من الاسكندرية سكانا	قاہرہ اسکندریہ سے آبادی کے لحاظ سے کثرت رکھتا ہے

البحث:

اذا قلت: اشتریت رطلا لم یفهم السامع ما تریده بالرطل فهو لا یدری ابلحا اشتریت ام سمنا، ام عسلا، ام سكرا، وذلك لان، الرطل اسم مبهم یصلح لان تراد به هذه المعانی الكثیرة ولكنك اذا قلت بلحا زال الابهام و فهم السامع مرادك تمام الفهم: لانك میزت له الرطل وبینت له المقصود منه ولذلك یسمی لفظ بلحا تمییزا كما یسمی الاسم المبهم وهو رطلا ممیزا وبذلك تستطیع ان تقول ان كل اسم من الاسماء الاخیرة فی الامثلة المتقدمة تمییز للمبهم قبله وان ذلك

المبهم هو المميز.

واذا بحثنا عن المميز فی الامثلة المتقدمة وجدناه فی الاربعة الاولی مذکورا فی اللفظ فهو فی المثال الاول رطلا وهو من اسماء الوزن وفی الثانی اردبا وهو من السماء الکیل وفی الثالث ذراعا وهو من اسماء المساحة وفی الرابع عشرون هو من اسماء العدد اما فی الامثلة الاربعة الاخیرة فانا لا نجد للمیز ذکرا فی مثال منها ولکن السامع یلحظه ویفهمه حین یسمع الجمل فاذا سمع جملة طالب المکان مثلا: لجظ ان الذی طاب هو شئی من الاشاء المنسوبة للمکان ولکنه لا یدری ماهو ذلک لشئی اهو ماء وه ام تربته ام هواء ه فاذا ذکرت له التمییزتعین المراد فالممیزهنا ملحوظ ومفهوم من الجملة وان کان غیر مذکور فی اللفظ وکذلک یقال فی الامثلة الباقیة.

بحث:

جب آپ کہتے ہیں کہ "اشتریت رطلا" تو سننے والا یہ نہیں سمجھ سکتا کہ آپ نے ایک رطل کون سی چیز خریدی؟ کھجور یا گھی' شہد یا شکر؟ یہ اس لئے کہ رطل ایک اسم مبہم ہے جس سے بہت ساری چیزیں مراد لی جاسکتی ہیں لیکن جب آپ نے بلحا کہا تو یہ ابہام رفع ہوگیا اور سننے والے نے آپ کا پورا مطلب سمجھ لیا اسی لئے لفظ بلحا کو تمیز کہتے ہیں اور رطلا کو ممیز کہتے ہیں اب آپ کہہ سکتے ہیں کہ ان مثالوں میں آخری اسماء اپنے ماقبل مبہم اسم کے لئے تمیز ہیں اور وہ اسم مبہم ان کا ممیز۔

مذکورہ مثالوں میں پہلی چار مثالوں میں ممیز لفظوں میں مذکور ہے مثلاً پہلی مثال میں رطلا ہے جو ایک وزن کا نام ہے دوسری میں اردبا ہے جو ایک پیمانہ ہے تیسری میں ذراعا ہے جو ناپنے کا آلہ ہے اور چوتھی میں عشرون ہے جو اسماء عدد میں سے ایک عدد ہے۔

بعد کی چار مثالوں میں ہمیں ممیز کا حکم صراحتاً نہیں ملتا لیکن سامع جملے کو سن کر اسم ممیز کو خود بخود سمجھ لیتا ہے مثلاً جب وہ طاب المکان کا جملہ سنتا ہے تو اس کے ذہن میں فوراً یہ بات آتی ہے کہ جو چیز طیب ہے وہ ایک ایسی چیز ہے جو مکان سے نسبت رکھتی ہے لیکن اسے یہ معلوم نہیں کہ وہ کیا چیز ہے؟.......... پانی ہے' مٹی ہے یا ہوا ہے؟ جب آپ نے تمیز کا ذکر کردیا تو مطلب خود بخود واضح ہوگیا پس ممیز یہاں مفہوم میں موجود ہے گو صراحتاً مذکور نہیں اسی طرح باقی مثالوں میں بھی سمجھ لیجئے۔

القواعد:

(۱۴۸) التمیز: اسمٌ یذکر لبیان المراد من اسم سابق یصلح لأن تراد به أشیاءٌ کثیرة

(۱۴۹) المميز قسمان ملفوظٌ و ملحوظٌ' فالأول ما يلفظ به في الجملة كأسماء الوزن' والكيل' والمساحة' والعدد' والثاني ما يفهم من الجملة من غير أن يذكر فيها.

ترجمہ:

(۱۴۸) تمیز وہ اسم ہے جو اسم سابق سے مطلوبہ معنی کی تعیین کیا کرتا ہے۔

(۱۴۹) ممیز کی دو قسمیں ہیں: ملفوظ اور ملحوظ۔ ملفوظ وہ ہے جو جملہ میں مذکور ہو جیسے وزن' پیمانہ' پیمائش اور عدد کے اسماء اور ملحوظ وہ ہے جو ذکر ہوئے بغیر جملہ کے سیاق سے سمجھا جا سکے۔

حکم التمیز

(۱) حکم تمییز الوزن والکیل والمساحۃ

(وزن' کیل اور مساحت کی تمیز کا حکم)

الامثلة	الامثلة	اردو
۱- شربت رطلا لبنا	او رطل لبن او رطلا من لبن	میں نے ایک رطل دودھ پیا
۲- او قدت قنطارا فحما	قنطار فحم قنطارا من فحم	میں نے ایک قنطار کوئلہ جلایا
۳- عندی مثقال ذهبا	مثقال ذهب مثقال من ذهب	میرے پاس ایک مثقال سونا ہے
۴- اكل الحصان حفنة شعيرا	حفنة شعير حفنة من شعير	گھوڑے نے مشت بھر جو کھائے
۵- شربت كوبا ماء	كوب ماء كوبا من ماء	میں نے ایک گلاس پانی پیا
۶- اشتريت قدحا سمسما	قدح سمسم قدحا من سمسم	میں نے ایک پیالی تل خریدے
۷- بعته ذراعا حريرا	ذراع حرير ذراعا من حرير	میں نے اسے ایک گز ریشم بیچا
۸- لااملك شبرا ارضا	شبر ارض شبرا من ارض	میں ایک بالشت زمین کا بھی مالک نہیں ہوں

۹- زرعت فدانا ارزا	فدان ارز فدانا من ارز	میں نے ایک ایکڑ (فدان) چاول کاشت کیا

البحث:

تامل الميز في الامثلة المتقدمة تجده من اسماء الوزن في الامثلة الثلاثة الاولى ومن اسماء الكيل في الامثلة الثلاثة الثانية ومن اسماء المساحة في الامثلة الثلاثة الاخيرة.

وتامل التمييز في الامثلة المتقدمة ايضا تجده ياتي في كل منها على صور ثلاث فهو يكون منصوبا ويكون مجرورا بالاضافة ويكون مجرورا بمن.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں ممیّز کو ذرا سامنے رکھئے پہلی تین مثالوں میں وہ اسم وزن ہے دوسری تین مثالوں میں پیمانے کا نام ہے اور آخری تین مثالوں میں ممیّز مساحت کے نام ہیں۔ اب ذرا انہی مثالوں میں تمیز پر غور کریں ہرایک صورت میں یہ تمیز تین طرح سے آئی ہے ایک دفعہ منصوب ہے دوسری بار اضافت کی وجہ سے مجرور آئی ہے اور تیسری بار من کی وجہ سے مجرور ہوئی ہے۔

القاعدة:

(۱۵۰) يجوز في تميز الوزن والكيل والمساحة أن ينصب، وأن يجر بالاضافة أو بمن.

ترجمہ:

(۱۵۰) وزن، پیمانہ اور مساحت کی تمیز منصوب ہوسکتی ہے اور اضافت یا من کی وجہ سے مجرور بھی آسکتی ہے۔

(۳) حكم تميز العدد

(تمیز کا حکم)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- غرست ثلاث شجرات	میں نے تین درخت لگائے	رايت احد عشر فارسا	میں نے گیارہ سوار دیکھے

٢- اكلت اربع تفاحات	میں نے چار سیب کھائے	فی الشجرة تسعة عشر غصنا	درخت میں انیس ٹہنیاں ہیں
٣- اشتریت خمسة اقلام	میں نے پانچ قلم خریدے	فی الشھر ثلاثون یوما	مہینہ میں تیس دن ہیں
٤- فی الاسبوع سبعة ایام	ہفتہ میں سات دن ہیں	فی الشجرة احدی واربعون برتقاله	درخت میں اکتالیس مالٹے ہیں
٥- فی المسجد عشرة اعمدة	مسجد میں دس ستون ہیں	فی البستان تسع و تسعون نخلة	باغ میں ننانوے کھجور کے درخت ہیں

١- فی القنطار مائة رطل	ایک قنطار میں سو رطل ہیں
٢- رکب السفینة مائتا مسافر	جہاز پر دو مسافر سوار ہوئے
٣- قطع القطار خمسمائة میل	گاڑی نے پانچ سو میل طے کئے
٤- فی الحدیقة الف شجرة	باغ میں ایک ہزار درخت ہیں
٥- مساحة الدار الفا ذراع	گھر کا رقبہ دو ہزار گز ہے
٦- فی ساحة القتال ثلاثة الاف جندی	میدان جنگ میں تین ہزار فوجی ہیں

البحث:

تامل اسماء العدد فی الاقسام الثلاثة تجدها فی القسم الاول تجری من ثلاثة الی عشرة مع مراعاة انا اسقطنا بعض الاعداد رغبة فی الاختصار، وتجدها فی القسم الثانی تجری من احد عشر الی تسعة وتسعین مع مراعاة انا اسقطنا اکثرها رغبة فی الاختصار ایضا وتجدها فی القسم الثالث تدور حول لفظین هما مائة والف.

واذا تاملت تمییز هذه الاسماء وجدته فی القسم الاول جمعا مجرورا، وفی القسم الثانی مفردا منصوبا وفی القسم الثالث مفردا مجرورا.

بحث:

امثلہ کی تین قسموں میں اسماء العدد پر غور کریں پہلی قسم میں تین سے دس تک چلتے ہیں گو ہم نے اختصار کی خاطر بعض کو درمیان سے حذف کر دیا ہے دوسری قسم میں یہ گیارہ سے ننانوے تک پہنچ جاتے ہیں گو ہم نے مختصرا چند ایک ذکر کئے ہیں تیسری قسم کے جملے صرف دو

عددوں ماہ (سو) اور الف (ہزار) کے گرد گھومتے ہیں۔

اور جب آپ ان کی تمیز کو دیکھیں گے تو پہلی قسم میں اسے جمع مجرور، دوسری قسم میں مفرد منصوب اور تیسری قسم میں مفرد مجرور پائیں گے۔

القاعدة:

(۱۵۱) تمیز العدد یجب جره جمعاً مع الثلاثة والعشرة وما بینهما، ونصبه مفرداً مع أحد عشر و تسعة و تسعین وما بینهما، و جره مفرداً مع المائة والألف.

ترجمہ:

(۱۵۱) تمیز العدد کو تین سے دس تک کے عدد میں جمع مجرور، گیارہ سے ننانوے تک کے ساتھ مفرد، منصوب اور سو اور ہزار کے ساتھ مفرد مجرور لانا واجب ہے۔

(۳) حکم التمیز اذا کان الممیز ملحوظا

(تمیز کا حکم جب ممیّز غیر مذکور ہو)

	الامثلة	ترجمہ
۱-	حسن الغلام کلاما	لڑکا گفتگو کے لحاظ سے خوب ہے
۲-	اعتدل الرجل قامة	آدمی قامت کے لحاظ سے معتدل ہے
۳-	الفیل اکبر من الجمل جسما	ہاتھی جسم کے لحاظ سے اونٹ سے بڑا ہے
۴-	الحریر اغلی من القطن قیمة	ریشم روئی سے قیمت کے لحاظ سے گراں ہے

البحث:

تقدم لک ان الممیز قسمان: ملفوظ و ملحوظ و اذا تاملت الامثلة المتقدمة وجدت الممیز فی کل منها من النوع الثانی.

و اذا تاملت التمییز فی هذه الامثلة و کذلک فی کل مثال آخر یکون الممیز فیه ملحوظا وجدته منصوبا دائما.

بحث:

یہ پہلے بیان ہو چکا ہے کہ ممیّز کی دو قسمیں ہیں ملفوظ اور ملحوظ مذکورہ بالا مثالوں میں ہر جگہ ممیّز ملحوظ ہے۔

اب اگر آپ ان میں اور اس طرح کی دوسری مثالوں میں تمیز کو دیکھیں تو وہ ہمیشہ منصوب نظر آئے گی۔

القاعدة:

(۱۵۲) ينصب التميز إذا كان المميز ملحوظاً.

ترجمہ:

(۱۵۲) اگر ممیز مذکور نہ ہو تو تمیز ہمیشہ منصوب ہوگی۔

التمرين (۱)

عين في الجمل الاتية الفاظ التمييز التى تجى بعد مميز ملفوظ والتى تجى بعد مميز ملحوظ:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں ممیز ملفوظ اور ممیز ملحوظ کے بعد آنے والے الفاظ تمیز کا تعین کیجئے:

۱- للحجرة ثلاثة شبابيك وفى كل شباك اربعة اعواد من الحديد

۲- جاء الرسول يفيض وجهه بشرا

۳- اطعمت الدجاجة مل الكف حبا

۴- باع التاجر خمسة عشر قنطارا قطنا وعشرين اردبا شعيرا

۵- البرتقال من الذانواع الفاكهة طعما واطولها بقاء واكثرها فائدة

۶- فى الكتاب خمس و تسعون صفحة وفى كل صفحة تسعة عشر سطرا

۷- الريف انقى من المدن هوا' واجمل منظرا

۸- الذهب اقل صلابة من الحديد

حل:

تمیز	ملحوظ / ملفوظ
۱- شبابيك - اعواد من الحديد	ملفوظ
۲- بشرا	ملحوظ
۳- حبا	ملفوظ
۴- قنطارا - قطنا - اردبا - شعيرا	ملفوظ
۵- طعما - بقاء - فائدة	ملحوظ
۶- صفحة - سطرا	ملفوظ
۷- هواء - منظرا	ملحوظ

۸- صلابة من الحديد　　　　　　　محوظ

التمرين (٢)

عين فی الجمل الاتية تمييز الوزن، وتمييز المساحة وتمييز الكيل:

حل مشق (٢)

درج ذیل جملوں میں وزن، مساحت اور پیمانے کی تمیز کا تعین کیجئے:

۱- يقتتل الفلاحون على شبر ارض يغتصبه احدهم من الاخر

۲- اشتريت ذراعين كتانا ورطلين بنا

۳- قيراط ماسا خير من قيراطين ياقوتا

۴- اطعمت الحصان قدحين شعير او سقبته دلوا ماء

۵- ما فی الارض قدر راحة ظلا

۶- يخرج الفدان نحو خمسة قناطير من القطن ونحو سبعة ارادب من القمح

حل:

	تمیزالوزن	تمیزالکیل	تمیزالمساحۃ
۱-	----	----	شبر ارض
۲-	----	بنا (کافی)	كتانا (ایک قسم کا ریشم)
۳-	ماسا - یاقوتا	----	----
۴-	----	شعيرا - ماء	----
۵-	----	----	ظلا
۶-	من القطن	من القمح	

التمرين (٣)

اكمل الجمل الاتية بوضع الفاظ التمييز المناسبة فی الاماكن الخالية

حل مشق (٣)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں میں مناسب تمیز رکھ کر ان کو مکمل کریں:

۱- الفضة ارفع ......من النحاس

٢- الكمثرى الذمن التفاح .....

٣- الانبياء اصدق الناس .....

٤- يبتهج الشجاع اذا انتصر على عدو يماثله .....

٥- دخلت حديقة الحيوان، وشاهدت مافيها من صنوف الحيوان، فوجدت الزارفة اطولها .....والطاووس اجملها .....والفيل اضخمها .....والاسد اشدها .....والقرد اكثرها.....

٦- الشمس اكبر .....من القمر واسطع منه .....

حل:

١- قدرا قیمة
٢- طعما
٣- کلاما
٤- قوة
٥- عنقا - صورة - جسما - قوة - لعباولهوا
٦- حجما - ضوءا

التمرين (٤)

ميز الاعداد المذكورة فى الجمل الاتية بمعدودات تناسبها:

حل مشق (٤)

درج ذیل جملوں میں مناسب معدودات کوتمیز بنا کرلکھیں:

١- فى السنة اثنا عشر....وفى الشهر ثلاثون .....وفى اليوم اربع وعشرون .....

٢- طول الطريق الف .....وعرضه عشرون .....

٣- فى المدرسة خمسة وستون ومائتا .....وتسعة عشر

٤- يقطع القطار فى الساعة خمسين .....

٥- عمر اخيك الان احدى وعشرون .....وثلاثة .....واحد عشر .....

٦- عزا المدينة جيش يتالف من الفين واربعمائة .....

٧- قرات من الكتاب مائة وعشرين .....وبقى منه اربع عشرة .....

٨- يشتمل المنزل على بهوين وتسع .....

حل:

١- شهر – يوما – ساعة	٢- ذراع – ذراعا
٣- طالب – استاذا	٤- ميلا
٥- سنة – اشهر – يوما	٦- جندی
٧- بابا – صفحة	٨- حجرات

التمرين (٥)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية تمييزا فی جملة مناسبة:

حل مشق (٥)

درج ذیل اسماء کو جملوں میں تمیز بنا کر استعمال کریں:

سكرا	قصبا	باسا	طولا
اخلاقا	رطلا	هواء	اقلام
من بن	بقرات	لاعبا	ثمنا
كتب	من عسل	طعما	تلميذ
رجل	عقلا		

حل:

١- باع التاجر ثلاثة مناسكرا	٢- اشتريت احد عشر قصبا
٣- القوم اشد باسا	٤- الجمل اكبر من الحمار طولا
٥- خير الناس احسنهم اخلاقا	٦- عندی عشرون رطلا من الحنطة
٧- حسن المكان هواء	٨- وضع الخادم على المنضدة سبعة اقلام
٩- باع التاجر رطلا من بن	١٠- فی الحقل تسع بقرات
١١- لاارى فی الميدان لاعبا واحدا	١٢- الكمثرى ارخص من التفاح ثمنا
١٣- قرات فی المكتبة خمسة كتب	١٤- شربت كوبا من عسل
١٥- التفاح الذمن الكمثرى طعما	١٦- فی المدرسة مائة تلميذ
١٧- حضر فی الحفلة مائة رجل	١٨- الانسان افضل من الحيوان عقلا

التمرين (٦)

غير التمييز فی الجمل الاتية من صورته التی جاء عليها الی كل صورة اخری ممكنة له ورا ع ما يستدعيه ذلک من التغيير فی المميز:

حل مشق (٦)

درج ذیل جملوں میں تمیز کو موجودہ صورت سے ہٹا کر ہر اس صورت میں بدلتے جائیں جس میں اسے بدلا جاسکتا ہے اور اس کی وجہ سے ممیّز میں جو تبدیلی آتی ہے وہ ملحوظ رکھیں:

١- رايت البنت وهی تحمل جرة ماء ٢- مثقال ذهبا خير من رطل نحاسا

٣- اشتريت مائتی ذرا ع ارضا ٤- اشتريت قفصين عنا

٥- با ع التاجر قنطارا صابونا ٦- ذكاة الفطر نصف صا ع برا

حل:

١- رايت البنت وهی تحمل جرة من ماء جرةِ ماء

٢- مثقال ذهب خير من رطل نحاس

مثقال من ذهب خير من من رطل من نحاس

٣- اشتريت مائتی ذرا ع ارض

اشتريت مائتی ذرا ع من ارض

٤- اشتريت قفصی عنب

اشتريت قفصين من عنب

٥- با ع التاجر قنطارا من صابون

٦- ذكاة الفطر نصف صا ع من بر

التمرين (٧)

(١) كون ثلاث جمل يكون التمييز فی كل منها منصوبا والممز اسما من اسماء الكيل

(٢) ....مجرورا ....الوزن

(۳) .... منصوبا .... المساحة

حل مشق (۷)

(۱) تین جملے بنائیں ہرایک میں تمیز منصوب ہو اور ممیز اسماء کیل (پیمانہ) میں سے ہو:

۱- شربت كوبا لبنا ۲- باع التاجر عشرة اكياس قمحا

۳- شربت فنجانا قهوة

(۲) تین جملے بنائیں ہرایک میں تمیز مجرور ہو اور ممیز اسماء وزن میں سے ہو:

۱- بعنا صاع بر ۲- زكاة الفطر صاع من الشعير

۳- اشتريت نصف صاع من بر

(۳) تین جملے بنائیں ہرایک میں تمیز منصوب ہو اور ممیز اسماء مساحت میں سے ہو:

۱- زرعت فدانا قصبا ۲- بعته ذراعا حريرا

۳- لا املک شبرا ارضا

التمرين (۸)

(۱) كون ثلاث جمل يكون التمييز فيها جمعا مجرورا والمميز اسما من اسماء العدد

(۲) .... مفردا منصوبا ....

حل مشق (۸)

(۱) تین جملے بنائیں جن میں تمیز جمع مجرور ہو اور ممیز اسمائے عدد میں سے ہو:

۱- فى الاسبوع سبعة ايام ۲- غرست ثلاث شجرات

۳- قرء ت فى المكتبة خمسة كتب

(۲) تین جملے بنائیں جن میں تمیز مفرد منصوب ہو اور ممیز اسماء عدد میں سے ہو:

۱- رايت احد عشر فارسا ۲- بعت خمس عشرة دجاجة

۳- فى الشهر ثلاثون يوما

(۳) تین جملے بنائیں جن میں تمیز مفرد مجرور ہو اور ممیز اسمائے عدد میں سے ہو:

۱- فى الحديقة الف شجرة ۲- حضر فى المدرسة مائة تلميذ

۳- ان فى الحجرة مائة رغيف

(۴) تین جملے بنائیں جن میں ممیز ملحوظ ہو:

۱- قل رب زدنی علما ۲- شر الناس سیهم اخلاقا

۳- لا تدرون ایهم اقرب لکم نفعا

التمرین فی الانشاء (۹)

تخیل ان الطیاره تفاخر غیرها من وسائل النقل واستعمل فی موضوعک ما تستطیع من التمییز الذی ممیزه ملحوظ:

حل انشاء کی مشق (۹)

ایک مضمون لکھیں جس میں ایک طیارہ دوسرے ذرائع حمل ونقل کے مقابلہ میں اپنے آپ پر فخر کرے نیز اس میں ایسی تمیز استعمال کریں جس کا ممیز ملحوظ ہو:

انا طیارة اطیر فی جو السماء اسرع وقتا و ارسل الی اهل الارض اصواتا مصیبة ورعودا مزعجة یجلس المسافرون فی جوفی راحة ویقدرون ان ینظرو الی الارض انا اسرع ذریعة واعلی وسیلة لنقل الاشیاء والناس الی انحاء العالم – اقطع سبع مائة میل فی ساعة واحدة وربما یستعملنی الطیار للغارات الجویة علی عساکر عدوه وانا اکبر ذریعة علی عدوه ظافرا

التمرین فی الاعراب (۱۰)

(الف) نموذج (نمونہ):

باع التاجر درهمین مسکا

باع...... فعل ماض مبنی علی الفتح

التاجر ... فاعل مرفوع بالضمة الظاهرة

درهمین مفعول بہ منصوب بالیاء لأنہ مثنی

مسکا...... تمیز منصوب بالفتحة الظاهرة

(ب) اعرب الامثلة الاتیة:

حل اعراب کی مشق (۱۰)

(ب) درج ذیل مثالوں کے اعراب معلوم کیجئے:

۱- اکلت الخیل اردبا شعیرا ۔ ۲- باضت الدجاجة ثلاث بیضات

۳- فی المیدان عشرون جوادا ۔ ۴- العالم العامل ارفع من ذوی المال قدرا

حل:

۱- اکلت	فعل ماضی مبنی برفتحہ - تاء ساکنہ علامت فاعل
الخیل	فاعل مرفوع برضمہ
اردبا	مفعول بہ -منصوب برفتحہ -ضمیر
شعیرا	تمیز -منصوب برفتحہ
۲- باضت	فعل ماضی مبنی برفتحہ - تاء ساکنہ علامت فاعل
الدجاجة	فاعل مرفوع برضمہ
ثلاث	منصوب بہٖ منصوب برفتحہ -ممیز - مضاف
بیضات	تمیز -منصوب محلا- مضاف الیہ
۳- فی	حرف جر مبنی برسکون
المیدان	مجرور - علامت جر کسرہ
عشرون	خبر مرفوع بہ واؤ
جوادا	تمیز منصوب برفتحہ

المنادی

الامثلة	ترجمہ
۱- یا صلاح الدین	اے صلاح الدین
۲- یا حارس البستان	اے باغ کے رکھوالے
۳- یا بائع التین	اے انجیر کے بیچنے والے
۴- یا مسافر الی لبنان	اے لبنان کے مسافر
۵- یا لاهیا عن درسه	اے اپنے سبق سے غافل
۶- یا ضائعا کتابه	اے اپنی کتاب کے ضائع کرنے والے
۷- یا مسرعا فی العجلة الندامة	اے جلد باز جلدی میں شرمندگی ہے
۸- یا ظالما تبصر فی العواقب	اے ظالم نتائج پر غور کر
۹- یا شامتا ان الدهر خوان	اے کینہ جو بے شک زمانہ بے وفا ہے
۱۰- یا رجال اتقنوا اعمالکم	اے لوگو اپنے اعمال کو بہترین بناؤ

١١ – يا فتيان لا تعبثا بالازهار	اے دونو جوانو پھولوں سے مت کھیلو
١٢ – يالاعبون استريحوا	اے کھیلنے والو آرام کرلو
١٣ – يا خليل	اے خلیل
١٤ – يا حسنان	اے دوخوبصورتو
١٥ – يا محمدون	اے وہ جن کی تعریف کی گئی (اے وہ جن کے نام محمد ہیں)

البحث:

اذا اردنا ان انطلب اقبال احد علينا ناديناه بذكر اسمه او صفته بعد كلمه يا فقلنا كما في الامثلة المتقدمة يا صلاح الدين وياحارس البستان، وهلم جرا ويسمى الاسم بعد يا منادى اما يا نفسها فتسمى اداة النداء ومثل يا، ايا، وهيا، واى، والهمزة.

واذا تاملنا المنادى في الامثلة المتقدمة وجدنا يقع على احوال خمس: فهو في الطائفة الاولى مضاف الى اسم بعده وفي الطائفة الثانية متصل بشئی من تمام معناه كما يتصل المضاف بالمضاف اليه ولذلک يسمى شبيها بالمضاف، فاننا اذا قلنا مثلاً: يا مسافر اوسكتنا لم يتبين للسامع المعنى كاملا: لان السفر قد يكون الى بقاع شتى فاذا قلنا: الى لبنان فقد اتممنا المعنى وخصصناه كما يخصص المضاف بالمضاف اليه وهو في الطائفة الثالثة نكرة غير مقصودة اما انه نكرة فلانه لا يفهم منه معين واما انها غيرمقصودة فلاننا حين نقول: يا مسرعا في العجلة الندامة مثلاً لا نوجه الخطاب الى انسان خاص ولا نقصد به واحدا دون آخروانما نلقى النصح عاما لكل من ينتفع به اما في الطائفة الرابعة فالمنادى نكرة مقصودة لان المتكلم حين يقول: يا رجال اتقنوا اعمالكم يقصد رجالا مخصوصين يوجه اليهم خطابه واما في الطائفة الخامسة فالمنادى علم مفرد: اى غير مضاف وغير شبيه بالمضاف.

واذا تاملت اواخر المنادى في [illegible] السابقة وجدته في الاحوال الثلاث الاولى منصوبا دائما وفي الحالين الاخيرتين مبنيا على ما يرفع به: فان كا قبل النداء يرفع بالضمة بنى على الضم، وان كان يرفع بالالف لانه مثنى بنى على الالف وان كان يرفع بالواو لانه جمع مذكر سالم بنى على الواو، كما هو واضح في الامثلة.

بحث:

جب ہم کسی کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں تو اس کا نام یا اس کی صفت کہہ کرکلمہ

''یاء'' کے ذریعے اسے پکارتے ہیں مثلاً ہم کہتے ہیں یا صلاح الدین' یا حارس البستان وغیرہ یاء کے بعد آنے والے اسم کو منادیٰ کہتے ہیں اور یاء کو اداۃ نداء کہتے ہیں یاء کی طرح آ' أیا ھیا' ای' ہمزہ بھی حرف ندا ہیں۔

مذکورہ بالا مثالوں میں منادیٰ کی پانچ حالتیں نظر آتی ہیں پہلے مجموعہ میں منادیٰ کسی اسم کی طرف مضاف ہے۔ دوسرے مجموعہ میں وہ کسی ایسے کلمہ کے ساتھ متصل ہے جو اس کے معنی کی تکمیل کرتا ہے گویا دونوں مل کر مضاف' مضاف الیہ بن گئے ہیں اسی لئے اسے شبیہ بالمضاف کہتے ہیں ہم اگر یا مسافر کہہ کر خاموش ہوجائیں تو سننے والے پر ہمارا مطلب پوری طرح واضح نہیں ہوتا کیونکہ سفر تو کئی اطراف کا ہوسکتا ہے لیکن جب ہم اس کیساتھ ''الی لبنان'' بولتے ہیں تو معنی واضح ہوجاتے ہیں اور مسافر اسی طرح خاص ہوجاتا ہے جیسے مضاف الیہ کی وجہ سے مضاف خاص ہوجاتا ہے۔

تیسرے مجموعہ میں منادیٰ نکرہ غیر مقصودہ ہے نکرہ تو اس لئے ہے کہ اس سے کوئی معین شخص مراد نہیں اور غیر مقصودہ اس لئے کہ جب ہم ''یا مسرعا فی العجلة الندامة'' کہتے ہیں تو یہ خطاب کسی خاص انسان سے نہیں کرتے اور اس سے کوئی خاص آدمی مراد نہیں لیتے یہ ایک عام نصیحت ہوتی ہے اسے جو چاہے قبول کرلے۔

چوتھے مجموعہ میں منادیٰ نکرہ مقصودہ ہے کیونکہ متکلم جب کہتا ہے کہ ''یارجال اتقنوا اعمالکم '' تو اس سے چند خاص افراد مراد ہوتے ہیں جنہیں وہ مخاطب کرنا چاہتا ہے پانچویں مجموعہ میں منادیٰ علم مفرد ہے یعنی نہ تو مضاف ہے اور نہ شبہ بالمضاف۔

اب ان تمام احوال میں منادی کے آخر پر غور کیجئے آپ پہلی تین حالتوں میں اسے منصوب پائیں گے اور آخری دو حالتوں میں مبنی برعلامت رفع اگر اس کلمے کی حالت رفعی ضمہ سے ہوتی ہو تو ضمہ موجود پائیں گے اور الف سے ہوتی ہو تو الف اور اگر واؤ سے ہوتی ہو تو واؤ موجود پائیں گے جیسا کہ مذکورہ بالا مثالوں سے ظاہر ہے۔

القواعد:

(۱۵۳) المنادی: اسم یذکر بعد یا أو إحدی أخواتها طلبا لإقبال مدلوله.

(۱۵۴) ینصب المنادی إذا کان مضافاً' أو شبیهاً بالمضاف' أو نکرة غیر مقصودة و یبنی علی ما یرفع به إذا کان نکرةً مقصودةً' أو علماً مفرداً' والمفراد بالمفرد هنا ما لیس مضافاً ولا شبیهاً بالمضاف.

ترجمہ:

(۱۵۳) منادیٰ وہ اسم ہے جسے یاء یا اس کے اخوات کے ذریعے متوجہ کیا جائے۔

(۱۵۴) منادیٰ اگر مضاف، شبیہ بالمضاف یا نکرہ غیر مقصودہ ہو تو منصوب ہوگا اور اگر نکرہ مقصودہ یا علم مفرد ہو تو مبنی بر علامت رفع ہوگا۔ یاد رہے کہ یہاں مفرد سے مراد یہ ہے کہ نہ مضاف ہو اور نہ شبیہ بالمضاف۔

التمرين (۱)

عين في الجمل الاتية نوع المنادى وبين المعرب منه والمبنى ونوع الاعراب والبناء:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں منادیٰ کی نوع متعین کریں اور بتائیں کہ وہ معرب ہے یا مبنی اور ان کی کون سی قسم ہے؟

۱- **اغيثوا البائسين ياهل المروات** ۲- **غربت الشمس يا صائمين**

۳- **اجب دعائي ايا مجيب الدعاء** ۴- **خذبيدى يا رحيما بالضعفاء**

۵- **يا شاهدان اشهدا بالعدل** ۶- **انصفوا المظلوم يا قضاة**

۷- **تمهل يا نازلا من الجبل** ۸- **لا تعذب الحيوان يا فريد**

۹- **خذوا جوائزكم يا فائزون** ۱۰- **جودوا ياهل الفضل**

۱۱- **اسرج الحصان يا غلام** ۱۲- **يا مسافرون تاهبوا**

حل:

	نوع	معرب / مبنی
۱-	مضاف	معرب بالاضافۃ
۲-	نکرہ غیر مقصودہ	معرب
۳-	مضاف	معرب
۴-	شبیہ بالمضاف	معرب
۵-	نکرہ مقصودہ	مبنی
۶-	نکرہ مقصودہ	مبنی
۷-	شبیہ بالمضاف	معرب
۸-	علم مفرد	مبنی
۹-	نکرہ مقصودہ	مبنی

۱۰-	مضاف	معرب
۱۱-	نکرہ مقصودہ	مبنی
۱۲-	نکرہ مقصودہ	مبنی

التمرين (۲)

ضع احد احرف النداء قبل الاسماء التالية والحق كل اسم بجملة مناسبة ثم بين نوع اعرابه او بنائه:

حل مشق (۲)

نیچے دیئے گئے اسماء پر حرف ندا داخل کر کے جملوں میں رکھ لیں پھر ان کا معرب یا مبنی ہونا بیان کیجئے:

ابوالفضل	عبدالغفار	اسماعيل	غلامان
عجول	مجتهد فى درسه	شاهدون	غافل
متقن عمله	اخوالعرب	مبذرون	ذوالمروءة

حل:

۱-	يا ابا الفضل لا تشرب الشاى	معرب
۲-	يا عبدالغفار لا تسرف فى الاكل	معرب
۳-	يا اسماعيل استغفر الله	مبنی
۴-	يا غلامان لا تقربا هذا الكتاب	مبنی
۵-	يا عجول لا تضرب الولد	مبنی
۶-	يا مجتهدا فى درسه تفوز فى الامتحان	معرب
۷-	يا شاهدون اشهدوا بالعدل	مبنی
۸-	ياغافل لا تنس العواقب	مبنی
۹-	يا متقنا عمله تاء هب للاخرة	معرب
۱۰-	يا اخا العرب لا تفضل نفسك	معرب
۱۱-	يا ذا المروءة انصر المظلوم	معرب
۱۲-	يا مبذرون المال تمهلوا	مبنی

التمرين (۳)

ضع منادی مناسبا فی الاما کن الخالية من الجمل الاتية وبين نوع اعرابه او بنائه:

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں میں مناسب منادیٰ رکھ کر یہ بیان کریں کہ وہ معرب ہے یا مبنی:

۱- ......لاتکسل	۲- .....دع الغرور
۳- .....ارحمو الحیوان	۴- .....اریحوا خیلکم
۵- .....ارضعی	۶- .....لاتومل النجاح
۷- .....ابشروا بحسن العواقب	۸- .....احکما بالعدل
۹- ....لاتصحبوا الاشرار	۱۰- .....سالک الفعو والمغفرة

حل:

۱- یا مجتهدا فی دروسه لا تکسل	معرب
۲- یا غلام دع الغرور	مبنی
۳- ایها الناس ارحموا الحیوان	معرب
۴- یا اهل العسکر اریحوا خیلکم	معرب
۵- یا ام الولد ارضعی	معرب
۶- یا کسلان لا تومل النجاج	مبنی
۷- یا مجتهدون استبشروا بحسن العواقب	مبنی
۸- یا قاضیان احکما بالعدل	مبنی
۹- ایها الولدان لا تصحبو الاشرار	مبنی
۱۰- اللهم انا نسئلک العفو والعافية	مبنی

التمرين (۴)

(۱) کون ثلاث جمل المنادی فی کل منها مضاف واضبط آخره بالشکل

(۲) ....شبیه بالمضاف واضبط آخره بالشکل

(۳) ....نکرۃ غیر مقصودۃ ....

(۴) ....مقصودۃ ....

(۵) ....علم مفرد ....

حل مشق (۴)

(۱) تین جملے بنائیں ہرایک میں منادی مضاف ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:

۱- یا اخت هارون ماکان ابوک ۲- یا ابن ام لا تاخذ بلحیتی ولا براسی
امراء سوء

۳- یا عبدالغفار استغفر اللہ

(۲) تین جملے بنائیں ہرایک میں منادی شبیہ بالمضاف ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:

۱- یا طالعا جبلا خذ بیدی ۲- یا مسافر الی باکستان حفظک اللہ

۳- یا رء وفا بالعباد اغفر ذنبی

(۳) تین جملے بنائیں ہرایک میں منادی نکرہ غیر مقصودہ ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:

۱- یا مسلما انصر اخاک ظالما ۲- یا طالبا خذ ما صفا دع ما کدر
کان او مظلوما

۳- یا مصلیا انظر انک تناجی
ربک

(۴) تین جملے بنائیں ہرایک میں منادی مقصودہ ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:

۱- قلنا یا نار کونی بردا وسلاما ۲- یا لاعبون استریحوا
علی ابراهیم

۳- یا کاتب اکتب بالعدل

(۵) تین جملے بنائیں ہرایک میں منادی علم مفرد ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:

۱- یا یحیی خذ الکتاب بقوۃ ۲- یا موسی اقبل ولا تخف

۳- یا ابراهیم قد صدقت الرویا

التمرین (۵)

(۱) هات ثلاثة امثلة للمنادی المنصوب بالفتحة

(۲) .... بالالف

(۳) .... بالياء

(۴) .... المبنى على الضم

(۵) .... الالف

(۶) .... الواو

حل مشق (۵)

(۱) منادی منصوب بالفتحہ کی تین مثالیں لکھیں:

۱- یا مجیب الدعوات اجب دعائی ۲- یا اهل العسکر اریحو اخیلکم

۳- یا عبدالغفار استغفر الله

(۲) منادی منصوب بالالف کی تین مثالیں لکھیں:

۱- یا خادما البیت اذهبا الی السوق ۲- یا طالبا المدرسة احفظا درسکما

۳- یا قاضیاا لبلد احکما بالعدل

(۳) منادی منصوب بالیاء کی تین مثالیں لکھیں:

۱- یا خادمی البیت نظفوا بیتکم ۲- یا صادقی الکلام سبشروا بحسن العاقبة

۳- یا سارقی البلد انظرو عاقبتکم

(۴) منادی مبنی برضمہ کی تین مثالیں لکھیں:

۱- یا حامد کل ولا تسرف ۲- یا حارس انظر عاقبتک

۳- یاموسی لا تخف انک انت الاعلی

(۵) منادی مبنی بالالف کی تین مثالیں لکھیں:

۱- یا خادمان نظفا بیتکما ۲- یا طالبان اذهبا الی المدرسة

۳- یا معلمان انصرا تلامیذ لما

(۶) منادی مبنی بالواوَ کی تین مثالیں لکھیں:

۱- یا مجتهدون سبشروا بحسن العواقب ۲- یا مسافرون اجلسوا تحت الشجرة

۳- یا شاهدون اشهدوا بالعدل

التمرين فى الاعراب (۶)

(الف) نموذج (نمونہ):

یا راعی الغنم

یا...... حرف نداء مبنی علی السکون

راعی...... منادی منصوب بالفتحۃ الظاہرۃ لأنہ مضاف

الغنم...... مضاف الیہ مجرور بالکسرۃ الظاہرۃ

(ب) اعرب الامثلة الاتية:

حل اعراب کی مشق (۲)

(ب) درج ذیل مثالوں کے اعراب بیان کیجئے:

۱- یا ظالمین عواقب الظلم وخیمة ۲- یا صبیان لا تلعبا بالنار

۳- یا علی لا تتسلق الاشجار ۴- یا مجهدا نفسه

حل:

۱- یا	حرف ندا مبنی برسکون
ظالمین	منادی منصوب بالیاء
عواقب	مبتداء مرفوع برضمہ مضاف
الظلم	مضاف الیہ مجرور بہ کسرہ
وخیمة	خبر مرفوع برضمہ
۲- یا	حرف ندا مبنی برسکون
صبیان	منادی مرفوع بالالف
لا	حرف نہی مبنی برسکون
تلعبا	فعل نہی، انتما ضمیر مستتر اس میں فاعل
بالنار	باء حرف جر، النار، مجرور، علامت جر کسرہ
۳- یا	حرف ندا مبنی برسکون
علی	منادی مرفوع برضمہ
لا	حرف نہی مبنی برسکون
تتسلق	فعل نہی مجزوم، انت اس میں ضمیر مستتر فاعل
الاشجار	مفعول بہ منصوب برفتحہ
۴- یا	حرف ندا مبنی برسکون
مجهدا	منادی منصوب اس میں انت ضمیر مستتر فاعل

نفسہ　　نفس مضاف، ضمیر مضاف الیہ مرکب مفعول بہٗ یہ منادی سے مل کر شبیہ بالمضاف ہے۔

الممنوع من الصرف

(۱) العلم الممنوع من الصرف

	الامثلة	ترجمہ
۱-	قرات سعاد	سعاد نے پڑھا
	اثنيت على سعاد	میں نے سعاد کی تعریف کی
۲-	زرت لندن	میں نے لندن دیکھا
	جاء الطلب من لندن	طالب علم لندن سے آیا
۳-	شاهد نانيو يورك	ہم نے نیویارک دیکھا
	ذهب السائح الى نيو يورك	سیاح نیو یارک گیا
۴-	رايت عثمان	میں نے عثمان کو دیکھا
	شكرت لعثمان	میں نے عثمان کا شکریہ ادا کیا
۵-	جاء احمد	احمد آیا
	اعطيت المكافاة لاحمد	میں نے احمد کو بدلہ دیا
۶-	اشتهر بعدله عمر	عمر کی شہرت اپنی عدالت کے سبب ہوئی
	اقتديت بعمر	میں نے عمر کی پیروی کی

البحث:

اذا تاملت الاسماء التى فى آخر كل مثال وجدت انها اعلام واذا اردت ان تعرف عن هذه الاعلام شيئا جديدا فانظر الى كل مثالين معا تجد ان سعاد علم يدل على مؤنث وان لندن علم غير عربى: اى انه ليس من وضع العرب ويسمى علما اعجميا وان نيو يورك علم يتالف من كلمتين امتزجت احدهما بالاخرى فاصبحتا كلمة واحدة، وان عثمان علم فى آخره الف ونون زائدتان وان احمد علم تشبه صورته ويماثل وزنه وزن الافعال وصورتها فان احمد فى وزنه يشبه الفعلين اكرم واحسن ونحوهما وان عمر علم ثلاثى مذكر اوله مضموم وثانية مفتوح.

هذه هى صفات الاعلام التى فى الامثلة واذا بحث عن اعراب هذه الاعلام رايتها فى المثال الاول من كل مثالين اما مرفوعة واما منصوبة، وفى المثال الثانى

مجرورة، ولكنك اذا تاملت حركات اواخرها رايت انها رفعت بضمة ظاهرة ونصبت بفتحة ظاهرة كبقية الاسماء الاخری ولكنها فی حال الجر لم تجر بالكسرة بل جرت بالفتحة واذا رجعت النظر مرة اخری وجدت ان الاعلام جميعها لم تنون وانها منعت من التنوين او مبعت من الصرف: لان الصرف والتنبوين بمعنی واحد.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں ہر جملہ کے آخر میں جو اسم آیا ہے وہ علم ہے اگر آپ اعلام کے بارے میں کوئی نئی بات معلوم کرنا چاہیں تو دو دو مثالوں کے ایک ایک مجموعہ پر غور کریں آپ دیکھیں گے کہ سعاد علم مؤنث ہے لندن علم غیر عربی ہے نیو یارک علم اور مرکب امتزاجی ہے (یعنی دو الگ الگ کلمے مل کر ایک کلمہ بن گئے ہیں) عثمان علم ہے اور اس کے آخر میں الف اور نون زائد آئے ہیں احمد علم ہے اور اس کی شکل اور وزن بالکل فعل جیسے ہیں۔ احمد کا وزن بالکل اکرم، احسن جیسا ہے۔ عمر علم ثلاثی مذکر ہے جس کا پہلا حرف مضموم اور دوسرا مفتوح ہے۔

مذکورہ مثالوں میں اعلام کی یہی صفات ہیں اب انکے اعراب پر غور کریں ہر مجموعہ میں پہلی مثال میں علم یا تو مرفوع ہے یا منصوب اور دوسری مثال میں مجرور۔ ان کی حالت رفعی میں ضمہ ظاہرہ آیا ہے اور حالت نصبی میں فتحہ ظاہرہ جیسا کہ اسماء میں عام طور پر ہوتا ہے لیکن حالت جری میں اس پر کسرہ ظاہر نہیں آیا بلکہ اس کی جگہ فتحہ آیا ہے۔

مزید غور کرنے پر معلوم ہوگا کہ ان اعلام پر تنوین بھی نہیں آئی یعنی یہ اعلام تنوین سے روک لئے گئے ہیں اور صرف سے منع کئے گئے ہیں (صرف اور تنوین دونوں کے ایک معنی ہیں)۔

القاعدة:

(۱۵۵) يمنع العلم من الصرف ای التنوين، ويجر بالفتحة نيابة عن الكسرة:

(الف) إذا كان مؤنثا

(ب) إذا كان أعجمياً

(ج) إذا كان مركبا تركيباً مزجياً

(د) إذا كان مزيداً فيه ألفٌ و نونٌ

(ہ) إذا كان على وزن الفعل

(و) إذا كان مذكراً ثلاثياً مضموم الأول مفتوح الثانی

ترجمہ:

(۱۵۵) علم اس وقت صرف یعنی تنوین سے منع ہوتا ہے اور حالت جری میں اس پر کسرہ کے

بدلے فتحہ آتا ہے جبکہ:

(الف) وہ مؤنث ہو۔

(ب) وہ عجمی لفظ ہو۔

(ج) وہ مرکب امتزاجی ہو۔

(د) اس کے آخر میں الف نون زائد آئے ہوں۔

(ھ) وہ فعل کے وزن پر آیا ہو۔

(و) وہ مذکر ثلاثی ہو جس کا پہلا حرف مضموم اور دوسرا حرف مفتوح ہو۔

(۲) الصفة الممنوعة من الصرف

صفت ممنوع از صرف

	الامثلة	ترجمہ
۱-	الولد عطشان	لڑکا پیاسا ہے
	سقيت ولدا عطشان	میں نے پیاسے لڑکے کو پلایا
	لا تبخل علی عطشان	پیاسے پہ بخل نہ کر
	انت اسبق منی	تم مجھ پر سبقت رکھتے ہو
۲-	لم يكن غيرک اسبق منی	تیرے سوا مجھ پر کوئی سبقت نہیں رکھتا
	لست باسبق من علی	تو علی سے زیادہ سبقت والا نہیں
۳-	وقف جنود مثنی	فوجی دو دو ہوکر کھڑے ہو گئے
	تقابلت مع جنود مثنی	میں نے دو دو سپاہیوں سے ملاقات کی
	جاء الاولاد ثلاث	بچے تین تین کی قطار ہوکر آئے
	نظرت الی اولاد ثلاث	میں نے تین تین بچوں کی طرف دیکھا
۴-	دخل المدرسة بنات اخر	مدرسہ میں دوسری بچیاں داخل ہوئیں
	مررت ببنات اخر	میں دوسری بچیوں کے پاس سے گزرا

البحث:

إذا القيت نظرة الی الامثلة السابقة' رايت انها تشتمل علی الكلمات: عطشان- واسبق- ومثنی- وثلاث- واخر- فعطشان تدل علی ذات متصفة بالعطش' واسبق تدل علی ذات متصفة بالزيادة علی غيرها فی السبق' و مثنی و ثلاث كلاهما يدل علی اشياء اتصفت بانها رتبت ترتيبا عدديا خاصاً لان معنی

"وقف حنود مثنی" انهم وقفوا کل اثنین منهم معاً، ومعنی "جاء الاولاد ثلاث" انهم جاء وا کل ثلاثة منهم معاً، اما کلمة "اخر" فتدل علی ذوات مغایرة لغیرها، ومن ذلک یظهر لک أن کل کلمة من الکلمات السابقة تدل علی صفة.

وعند تامل الصفات مرة اخری تری أن "عطشان" علی وزن فعلان، وان "اسبق" علی وزن افعل، وان "مثنی" و "ثلاث" لفظان للعدد علی صورة خاصة، و مثلهما احاد- وموحد- عشار- ومعشر- وان کلمة "اخر" جمع لاخری بمعنی مغایرة.

وإذا بحثت عن اعراب هذه الصفات رایتها فی الأمثلة إما مرفوعة، وإما منصوبة، و إما مجرورة، ورایت انها ترفع بالضمة، و تنصب بالفتحة، ولکنها تجر بالفتحة، ووجدت انها خالیة من التنوین أو ممنوعة من الصرف.

بحث:

مذکورہ بالامثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ ان میں عطشان، اسبق، مثنی، ثلاث اوراخر کے الفاظ آئے ہیں ان میں عطشان اس ذات پر دلالت کرتا ہے جو عطش کی صفت سے موصوف ہے اسبق اس ذات کا پتہ دیتا ہے جو دوسرے سے آگے بڑھنے میں آگے ہو۔ مثنی اور ثلاث ایسی چیزوں پر دلالت کرتے ہیں جو اس بات سے موصوف ہیں کہ ان کو ایک خاص عددی ترتیب سے مرتب کیا گیا ہے جب ہم کہتے ہیں کہ "وقف جنود مثنی"تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ فوجی دو دو ہوکر کھڑے ہوگئے اور"جاء الاولاد ثلاث" کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ بچے تین تین کی قطار ہوکر آئے لفظ اخر ایسی چیزوں کو بتاتا ہے جو دوسروں سے مغائر ہیں اس بیان سے معلوم ہوا کہ ان میں سے ہرایک کلمہ ایک خاص صفت پر دلالت کرتا ہے۔

اب ایک مرتبہ پھر ان صفات پر غور کریں آپ سمجھ جائیں گے کہ عطشان بروزن فعلان ہے اسبق کا وزن افعل ہے۔ مثنی اور ثلاث ایک مخصوص شکل پر آئے ہیں اور ایک خاص قسم کے عدد پر دلالت کرتے ہیں اسی طرح احاد اور موحد عشار اور معشر آتے ہیں اورکلمہ اخر لفظ اخری کی جمع ہے۔

اب ان کے اعراب کو دیکھیں یہ رفعی، نصبی اور جری حالت میں ہیں لیکن ان پر حالت رفعی میں ضمہ اور حالت نصبی میں فتحہ آیا ہے لیکن حالت جری میں بجائے کسرہ کے ان پر فتحہ آیا ہے نیز ان سب حالتوں میں تنوین سے خالی یعنی صرف سے ممنوع ہیں۔

القاعدة:

(١٥٦) تمنع الصفة من الصرف و تجر بالفتحة نيابة عن الكسرة:

(الف) إذا كانت على وزن فعلان

(ب) اذا كانت على وزن أفعل

(ج) فی احاد و موحد إلی عشار و معشر' و فی کلمة "اخر"

ترجمہ:

(۱۵۶) صفت بھی صرف سے ممنوع ہوتی ہے اور حالت جری میں اس پر کسرہ کے بدلے فتحہ آتا ہے بشرطیکہ:

(الف) وہ فعلان کے وزن پر ہو۔

(ب) وہ افعل کے وزن پر آئی ہو۔

(ج) وہ احاد اور موحد سے لے کر عشار اور معشر کا عدد ہو یا کلمہ اُخر ہو۔

(٣) الممنوع من الصرف لصيغة منتهى الجموع او الف التانيث

(منتھی الجموع یا الف کی تانیث کی وجہ سے ممنوع از صرف)

	الامثلة	ترجمہ
١-	انشئت مدارس	مدارس بنائے گئے
٢-	شاهدت مدارس	میں نے مدارس ملاحظہ کئے
٣-	تعلمت فی مدارس	میں نے مدارس میں پڑھا
٤-	هذه عصافیر	یہ چڑیاں ہیں
٥-	اطلقت عصافیر	چڑیوں کو میں نے آزاد کردیا
٦-	لاتلعب بفصافیر	چڑیوں کے ساتھ مت کھیل
٧-	هذه صحراء	یہ صحراء ہے
٨-	اخترقت صحراء	میں نے صحراء عبور کیا
٩-	یمر الجمل فی صحراء	اونٹ صحراء میں چلتا ہے
١٠-	الولد النجیب نعمی	شریف بچہ بڑی نعمت ہے

۱۱- ما رايت نعمى كالصحة — میں نے صحت کی مانند کوئی آسودگی نہیں دیکھی

۱۲- قابل النعمة بنعمى — تو نعمت کا سعادت کے ساتھ مقابلہ کر

البحث:

تامل في الامثلة السابقة الكلمات: مدارس' وعصافير' وصحراء' و نعمى تجد ان مدارس جمع تكسير به الف زائدة بعدها حرفان' وان عصافير جمع تكسير ايضا به الف زائدة بعدها ثلاثة احرف.

وكل جمع يجى على هاتين الصورتين يقال انه على صيغة منتهى الجموع' اما صحراء ونعمى فان الاولى مختومة بالف التانيث الممدودة' والثانية مختومة بالف التانيث المقصورة.

واذا بحثت عن حركات اواخرهذه الكلمات رايت انها ترفع بالضمة وتنصب بالفتحة وتجربالفتحة وانها ممنوعة من الصرف.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں مدارس' عصافیر' صحراء اور نعمی پر غور کریں ان میں مدارس جمع تکسیر ہے جن کے زائد الف کے بعد دو حرف آئے ہیں عصافیر ایسی جمع تکسیر ہے جس میں ایک الف زائد ہے اور اس کے بعد تین حرف واقع ہوئے ہیں اور جو جمع ان دونوں میں سے کسی ایک وزن پر آجائے وہ منتهى الجموع کہلاتی ہے۔

صحراء اور نعمی کے آخر میں الف تانیث آیا ہے پہلے کے آخر میں الف تانیث ممدودہ اور دوسرے کے آخر میں الف تانیث مقصورہ ہے۔

اب آپ ان کلمات کے اعراب پر غور کریں ان پر حالت رفعی میں ضمہ' حالت نصبی میں فتحہ اور حالت جری میں بھی فتحہ آیا ہے اور یہ کلمات ممنوعة الصرف ہیں یعنی ان پر تنوین نہیں آئی۔

القاعدة:

(۱۵۷) يمنع الاسم من الصرف و يجر بالفتحة نيابة عن الكسرة:

(الف) إذا كان على صيغة منتهى الجموع

(ب) إذا كان مختوماً بألف التانيث الممدودة

(ج) إذا كان مختوماً بألف التانيث المقصورة

ترجمہ:

(۱۵۷) کبھی کبھی ایک اسم صرف سے ممنوع ہو جاتا ہے اور اس پر حالت جری میں بجائے

کسرہ کے فتحہ آتا ہے بشرطیکہ:

(الف) وہ منتہی الجموع کا صیغہ ہو۔

(ب) اس کے آخر میں الف تانیث ممدودہ آیا ہو۔

(ج) اس کے آخر میں الف تانیث مقصورہ آیا ہو۔

(۴) جر الممنوع من الصرف بالكسرة

(ممنوع الصرف کلمہ پر کسرہ)

	الامثلة	ترجمہ
۱۔	اثنيت على اسبق اللاعبين	میں نے کھلاڑیوں میں سے سبقت لے جانے والے کو سراہا
	سلمت على التلميذ الاسبق	میں نے سبقت لے جانے والے شاگرد کو سلام کہا
۲۔	يجب الاكثار من مدارس الصناعة	انڈسٹریل مدارس کی کثرت ضروری ہے
	بالمدارس ترقي الام	قومیں مدارس کے ذریعے ترقی کرتی ہیں
۳۔	سررت من عصافير الحديقة	میں باغ کی چڑوں سے مسرور ہوا
	طربت من العصافير	میں چڑیوں سے خوشی سے جھوما
۴۔	تسير القوافل بصحراء العرب	عرب کے صحراء میں قافلے چلتے ہیں
	يقل الماء بالصحراء	صحراء میں پانی کم ہوتا ہے

البحث:

عرفت مما سبق ان الكلمات: اسبق، ومدارس، وعصافير و صحراء ممنوعة من الصرف وعرفت ان الممنوع من الصرف يجر بالفتحة نيابة عن الكسرة فهل تجد ان هذه الكلمات الممنوعة من الصرف جرت بالفتحة في هذه الامثلة؟ الجواب لا وانما جرت بالكسرة غير انك اذا اعدت النظر فيها رايت ان كل كلمة منها اما مضافة واما مقترنة بال ولو انك تتبعت اى كلمة ممنوعة من الصرف وهي مضافة او فيها ال لرايت انها تجر بالكسرة.

بحث:

آپ پہلے پڑھ چکے ہیں کہ کلمات اسبق، مدارس، عصافیر اور صحراء ممنوعۃ الصرف ہیں اور یہ بھی جان چکے ہیں کہ ممنوع الصرف اسم پر حالت جری میں بجائے کسرہ کے فتحہ آیا ہے لیکن مذکورہ بالا مثالوں میں حالت جری میں کسرہ آ گیا ہے جس سے ہمارا پہلا قواعد ٹوٹ گیا ہے اس کی وجہ کیا ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ کلمات یا تو مضاف ہیں یا ان پر ال داخل ہوا ہے اسی لئے ان پر حالت جری میں کسرہ آ سکا ہے آپ جہاں جہاں ممنوع الصرف کلمات کو دیکھیں گے کہ وہ مضاف ہوگئے ہیں یا ان پر ال داخل ہوا ہے تو انہیں مجرور بالکسرہ پائیں گے۔

القاعدة:

(۱۵۸) يجر الممنوع من الصرف بالكسره إذا كان مضافاً أو به "ال"

ترجمہ:

(۱۵۸) اسم ممنوع الصرف پر حالت جری میں اس وقت کسرہ آتا ہے جب وہ مضاف ہو یا اس پر ال داخل ہوا ہو۔

التمرين (۱)

عين في العبارات الاتية كل ممنوع من الصرف مع بيان السبب:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے اسماء ممنوع الصرف کا تعین کریں اور سبب بتائیں:

۱ — كانت زينب بنت الحسين افصح من كثير من الرجال

۲ — اشتهر معاوية بن ابى سفيان بالحلم و كان يزيد ابنه اقل منه سياسة و كياسة

۳ — لا تجادل وانت غضبان ولا تاكل وانت شبعان

۴ — زحل اسم كوكب و كواكب السماء اكثر من ان تحصى

۵ — زرت حدائق فيحاء ذات اشجار غناء وازهار كثيرة من حمراء الى صفراء الى زرقاء

۶ — ليفربول بلد تجارى عظيم

۷ — كان سحبان من خطباء الدولة الاموية

۸ — دخل العمال المصنع رباع و مخمس

۹- لا تنال حظوی فی الحیاة ولا تظفر بذکری حسنة بعدها الا بخیر العمل وعمل الخیر

حل:

	اسماء منع صرف	سبب
۱-	زینب	علم، تانیث
	افصح	وصف، وزن فعل
۲-	معاویة	علم، تانیث لفظی
	سفیان	علم، الف نون
	یزید	علم، وزن فعل
	اقل	وصف، وزن فعل
۳-	غضبان	وصف، الف نون
	شعبان	وصف، الف نون
۴-	زحل	علم، عجمہ
	کواکب	منتھی، الجموع
	اکثر	وصف، وزن فعل
۵-	فیحاء، غناء	وصف، الف تانیث
	حمراء، صفراء، زرقاء	وصف، الف تانیث
۶-	لیفربول	علم، مرکب امتزاجی، عجمی
۷-	سحبان	علم، الف نون
۸-	رباع، مخمس	وصف، عدد خاص معدول
۹-	حظوی	الف مقصورہ
	ذکری	الف مقصورہ

التمرین (۲)

بین الممنوع من الصرف وغیرہ من الاسماء الاتیة مع ذکر الاسباب، ثم ضع خمسة منها فی جمل مفیدة:

حل مشق (۲)

درج ذیل اسماء میں سے ممنوع الصرف اور دوسرے اسماء کو الگ الگ کریں۔ ممنوع الصرف ہونے کے اسباب بتائیں۔ پھر ان میں سے پانچ اسماء کو جملوں میں استعمال کریں۔

شعبان	رمسیس	بستان	یثرب
اجمل	مضر	ابراھیم	غرف
بتروغراد	عریان	کنائس	جبان
شقراء	رضوان	قراطیس	شکوی
انشاء	سداس		

حل:

غیر منصرف اسماء	منصرف اسماء
شعبان' رمسیس	بستان' انشاء غرف
یثرب' اجمل	
مضر' ابراھیم	
بتروغراد' عریان	
کنائس' جبان' شقراء	
رضوان' قراطیس	
شکوی' سداس	

غیر منصرف اسماء	سبب
شعبان' عریان	الف نون
یثرب' ابراھیم' رمسیس	علم اور عجمہ
اجمل	وصف' وزن فعل
سداس	وصف معدول
غرف' مضر	ثلاثی محرک الاوسط
جبان' رضوان	الف نون
بتروغراد	مرکب امتزاجی
قراطیس' کنائس	منتھی الجموع

شقراء	الف ممدودہ

جملے

۱- یا اهل یثرب مالکم لا تقاتلون فی سبیل الله

۲- واتخذوا من مقام ابراهیم مصلی

۳- قل من انزل الکتب الذی جاء به موسی نورا وهدی للناس تجعلونه قراطیس

۴- ذهبت من لاهور الی بتروغراد

۵- رایت کنائس فی لندن

التمرین (۳)

ضع الاسماء الاتیة فی جمل مفیدة بحیث تکون مرة مجرورة بالفتحة ومرة مجرورة بالکسرة:

حل مشق (۳)

درج ذیل اسماء کو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک دفعہ مجرور بالفتحہ اور دوسری مرتبہ مجرور بالکسرآئیں:

افصح	مناظر	بیضاء	احادیث	ظمآن

حل:

ما هو بافصح من الخطیب	ادعو لافصحکم
سرت الا لاهور ورمررت بمناظر مریحة للقلوب	مررت بالمناظر البهیجة
کتبت فی کراسة بیضاء	دخلت فی الحجرة البیضاء
المومن یستضئی من احادیث	المومن یستن باحادیث النبی الکریم ﷺ
لست بظمان	مررت بالرجل الظمان فاشربته

التمرين (۴)

(۱) كون خمس جمل تشتمل كل واحدة منها على علم ممنوع من الصرف مع اختلاف نوع الاعلام فی جميعها

(۲) كون ثلاث جمل تشتمل كل واحدة منها على صفة ممنوعة من الصرف، مع اختلاف نوع الصفة فی جميعها

(۳) كون ثلاث جمل تشتمل كل واحدة منها على صيغة منتهى الجموع

(۴) كون ثلاث جمل تشتمل كل واحدة منها على اسم مختوم بالف التانيث

حل مشق (۴)

(۱) پانچ جملے بنائیں ہرایک میں علم ممنوع الصرف آیا ہو ہرایک میں الگ قسم کا علم ذکر کریں:

۱- رایت عثمان
۲- بشر عیسی علیه السلام) باحمد ﷺ
۳- لست بافصح من سحبان
۴- ذهبت من لاهور الی لندن
۵- ما ان ابراهیم یهودیا ولا نصرانیا ولکن کان حنیفا مسلما

(۲) تین جملے بنائیں ہرایک میں صفت ممنوع الصرف آئی ہو مختلف انواع صفت کا ذکر کریں:

۱- فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنی وثلاث و رباع
۲- لا تحکم وانت غضبان
۳- رایت الوردة الحمراء فی عاشوراء

(۳) تین جملے بنائیں ہرایک میں منتهی الجموع کا صیغہ آیا ہو:

۱- ما هذه التماثیل التی انتم لها عاکفون
۲- اوقدالناس مصابیح فی یوم الاستقلال
۳- ولا تباشروهن وانتم عاکفون فی المساجد

(۴) تین جملے بنائیں ہرایک میں کوئی اسم آیا ہو جو الف تانیث پر مشتمل ہو:

۱- لا تضرب حبلی
۲- لا تقربوا الصلوة وانتم سکاری
۳- زرع الفلاح وردة حمراء

التمرین فی الاعراب (۵)

(الف) نموذج (نمونہ):

صلیت بمساجد

صلیت...... صلی فعل ماض مبنی علی السکون' والتاء ضمیر فاعل

بمساجد...... الباء حرف جر' ومساجد مجرور بالباء' وعلامۃ جرہ الفتحۃ نیابۃ عن الکسرۃ لأنہ ممنوع من الصرف

(ب) اعرب الجمل الاتیۃ:

حل اعراب کی مشق (۵)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

۱- ذھبت الی حلوان	۲- عطفت علی اسماعیل
۳- رد التحیۃ باحسن منھا	۴- تمتاز مصر بتربۃ خضراء

حل:

۱- **ذھبت**	فعل ماضی مبنی برسکون' تاء متحرکہ ضمیر فاعل مرفوع محللا
الی	حرف جر مبنی برفتحہ
حلوان	مجرور بالفتحہ کیونکہ یہ غیر منصرف ہے
۲- **عطفت**	فعل ماضی مبنی برسکون' تاء متحرکہ ضمیر فاعل مرفوع محلا
الی	حرف جر مبنی برفتحہ
اسماعیل	مجرور بالفتحہ کیونکہ یہ غیر منصرف ہے
۳- **رد**	فعل امر مضاعف' انت ضمیر مستتر اس کا فاعل
التحیۃ	مفعول بہ منصوب برفتحہ
باحسن	باجار احسن مجرور بالفتحہ' کیونکہ یہ غیر منصرف ہے۔
منھا	من حرف جار' ھاء مجرور محلا
۴- **تمتاز**	فعل مضارع معلوم' تاء علامت مضارع تانیث کی علامت ہے
مصر	فاعل مرفوع برضمہ کیونکہ یہ غیر منصرف ہے تنوین اس لئے نہیں آئی
باء	حرف جر مبنی برسکون
تربۃ	مجرور' علامت جر کسرہ ہے' یہ موصوف بھی ہے

خضراء — صفت مجرور برائے موصوف مجرور' یہ مجرور بالفتحہ ہے کیونکہ یہ غیر منصرف ہے

النعت الحقيقي والسببي

	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱-	جاء الرجل المهذب	مہذب شخص آیا	جاء الرجل المهذب اخوه	وہ شخص آیا جس کا بھائی مہذب ہے
۲-	حضرت السيدة العاقلة	عقلمند عورت حاضر ہوئی	حضرت السيدة العاقلة امها	وہ عورت حاضر ہوئی جس کی ماں عقلمند ہے
۳-	ركبت الحصان الجميل	میں خوبصورت گھوڑے پر سوار ہوا	ركبت الحصان الجميل سرجه	میں اس گھوڑے پر سوار ہوا جس کی زین خوبصورت ہے
۴-	اقمت فی المنزل الفسيح	میں کشادہ مکان میں ٹھہرا	اقمت فی المنزل الفسيح فناوه	میں اس مکان میں ٹھہرا جس کا صحن کشادہ ہے

البحث:

نعلم مما تقدم لنا فی الجزء الاول ان الكلمات: المهذب' والعاقلة' والجميل' والفسيح' فی امثلة القسم الاول تسمی نعوتا وتوابع لان كل واحدة منها تدل علی صفة فی الاسم الذی قبلها وتتبعه فی اعرابه رفعا ونصبا وجرا ونعلم ايضا ان الانما المذكورة قبلها وهی الرجل والسيدة والحصان والمنزل يسمی كل منها منعوتا اور متبوعا.

ونزيد هنا فنقول: ان الكلمات التی سمينا ها فی القسم الاول نعوتا تسمی ايضا فی القسم الثانی نعوتا ولكن الا يوجد فرق بين نعوت القسم الاول ونعوت القسم الثانی؟ بلی ان هناک فرقا واضحا فی المعنی' فالمهذب مثلاً فی القسم الاول صفة فی الحقيقة للاسم المذكور قبله وهو الرجل لان المتصف بالتهذيب حقيقة هو الرجل' ولذلک يسمی هذا النعت نعتا حقيقيا اما فی القسم الثانی فليس التهذيب فی الحقيقة صفة للرجل وانما هو صفة لما بعده وهو الاخ غير انه لما كان للاخ ارتباط بالرجل' جاز ان نقول عن صفة الاخ انها صفة للرجل' ومن اجل ذلک يسمی لفظ

للمهذب فی القسم الثانی نعتا غیر حقیقی او نعتا سببا وکذلک یقال فی بقیة الامثلة.

بحث:

پہلے مجموعہ میں کلمات' **المهذب' العاقلة' الجمیل** اور **الفسیح** نعت یا تابع ہوکر آئے ہیں اس لئے کہ ان میں موصوف کی کوئی نہ کوئی صفت بتائی گئی ہے یہ نعوت اعراب میں اپنے ماقبل کے تابع ہیں اور جو اسماء ان سے پہلے آئے ہیں یعنی **الرجل' السیدة' الحصان** اور **المنزل** تو ان کو موصوف یا منعوت اور متبوع کہتے ہیں۔

دوسرے مجموعہ میں بھی یہی نعوت مذکور ہیں لیکن ان میں واضح فرق موجود ہے پہلے میں **المهذب** اس رجل کی صفت ہے جو اس سے پہلے مذکور ہے کیونکہ تہذیب کی صفت سے متصف دراصل خود "رجل" ہے اس لئے ایسے نعت کو نعت حقیقی کہتے ہیں۔قسم ثانی میں یہی **المهذب** "رجل" کی صفت نہیں بلکہ اس شخص کی صفت ہے جو **المهذب** کے بعد آیا ہے لیکن اخ کا الرجل کے ساتھ ایک ربط اور تعلق ہے اس لئے یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ یہاں **المهذب** "اخ" کی صفت اس "الرجل" کی بھی صفت ہے اس لئے قسم دوم میں نعت کو غیر حقیقی یا نعت سببی کہتے ہیں اس طرح باقی مثالوں کو بھی سمجھ لیں۔

القاعدة:

(۱۵۹) النعت نوعان: حقیقی و سببی' فالحقیقی مادل علی صفة فی نفس متبوعه' والسببی مادل علی صفة فی اسم له ارتباط بالمتبوع.

ترجمہ:

(۱۵۹) نعت کی دو قسمیں ہیں: حقیقی اور سببی۔

حقیقی نعت وہ ہے جو ایسی صفت پر دلالت کرے جو متبوع کی ذات میں موجود ہو۔

سببی نعت وہ ہے جو ایسی صفت کی نشاندہی کرے جو کسی ایسے اسم میں پائی جائے جس کا متبوع سے تھوڑا بہت تعلق ہو۔

مطابقة النعت للمنعوت

(نعت اور منعوت کی مطابقت)

	الامثلة (للنعت الحقيقى)	اردو	الامثلة (للنعت السببى)	اردو
۱-	هذا منزل ضيق	یہ مکان تنگ ہے	هذا منزل ضيق فنائوه	اس مکان کا صحن تنگ ہے
۲-	تسلقت شجرة غليظة	میں موٹے درخت پر چڑھا	تسلقت شجرة غليظا جذعها	میں اس درخت پر چڑھا جس کا تنا موٹا ہے
۳-	جلست فى السرادق الفاخر	میں شاندار خیمہ میں بیٹھا	جلست فى السرادق الفاخرة ارائكة	میں اس خیمہ میں بیٹھا جس کے تخت شاندار ہیں
۴-	هاتان صورتان جميلتان	یہ دو خوبصورت تصویریں ہیں	هاتان صورتان جميل اطاراهما	یہ دو تصویریں جن کے فریم خوبصورت ہیں
۵-	اشتريت بساطين شرقيين	میں نے دو مشرقی دریاں خریدیں	اشتريت بساطين شرقيا نقشهما	میں دو دریاں خریدیں جن کے نقوش مشرقی ہیں
۶-	عثرت بطائرين غريبين	میں دو عجیب پرندے دریافت کئے	عثرت بطائرين غريب شكلهما	میں دو پرندوں پہ مطلع ہوا جن کی شکلیں عجیب ہیں
۷-	هنولاء بنات عاقلات	یہ عقلمند لڑکیاں ہیں	هنولاء بنات عاقلة امهاتهن	یہ وہ لڑکیاں ہیں جن کی مائیں عقلمند ہیں
۸-	عاشرت اخوانا موسرين	میں خوشحال بھائیوں کے ساتھ مل جل کر رہتا ہوں	عاشرت اخوانا موسرا آبانوهم	میں ان بھائیوں کے ساتھ مل جل کر رہا جن کے آباء خوشحال ہیں

۹- اشفقت علی الصبیة المعدمین	میں ترس کھاتا ہوں مفلس بچوں پر	اشفقت علی الصبیة المعدم اہلوھم	میں نے ان بچوں پہ ترس کھایا جن کے گھر والے مفلس ہیں

البحث:

الکلمات الاخیرة التی اشتملت علیها امثلة القسم الایمن کلها نعوت حقیقیة لان کل واحدة منها تدل علی صفة فی نفس متبوعها وهذه الکلمات عنها فی القسم الایسر نعوت سببیة لانها تدل علی صفة فیما له ارتباط بالمتبوع.

واذا تاملنا هذه الکلمات فی القسمین وجدناها تماثل متبوعها وهو الاسم الذی قبلها فی رفعه ونصبه وجره وتماثله ایضا فی تعریفه و تنکیره

واذا تاملناها فی القسم الایمن وحده حیث هی نعوت حقیقیة وجدناها فوق ما تقدم تماثل متبوعها فی افراده وتثنیة وجمعه وفی تذکیره و تانیثه اما فی القسم الایسر حیث هی نعوت سببیة فانها تری مفردة سواء اکان متبوعها مفردا ام مثنی ام جمعا ونری ایضا مطابقة لما بعدها فی تذکیره و تانیثه فان کان ما بعدها مذکر کانت مثله وان کان مؤنثا کانت کذلک ولا اعتبار للمنعوت فی ذلک اصلا.

بحث:

دائیں طرف جتنے جملے دیئے گئے ہیں ان میں آخری کلمات نعوت حقیقیہ ہیں کیونکہ ہرایک کلمہ کسی ایسی صفت پر دلالت کرتا ہے جو خود اس کے متبوع میں پائی جاتی ہے پھر یہی کلمات بائیں طرف آئے ہیں مگر وہاں نعوت سببیہ واقع ہوئے ہیں کیونکہ یہ ایک ایسی صفت کی نشاندہی کرتے ہیں جو خود متبوع کے اندر نہیں بلکہ اس کے ساتھ کسی مربوط چیز میں موجود ہے۔

اب اگر ہم ان دونوں قسموں میں نعوت کی حالت کو دیکھیں تو وہ اپنے متبوع کے ساتھ رفع، نصب، جر اور معرفہ نکرہ ہونے میں مطابق ہوکر آئے ہیں۔

پھر اگر ہم صرف دائیں ہاتھ والے فقروں کو دیکھیں جہاں یہ کلمات نعوت حقیقیہ ہیں تو وہاں یہ نعوت مذکورہ بالا باتوں کے علاوہ افراد، تثنیہ، جمع، تذکیر وتانیث میں بھی متبوع کے ساتھ موافق ہیں البتہ بائیں ہاتھ والے فقروں میں جہاں یہ کلمات نعوت سببیہ ہیں وہاں ہر حالت میں مفرد آئے ہیں چاہے ان کا متبوع مفرد تھا یا تثنیہ یا جمع البتہ یہ کلمات مذکر ومؤنث ہونے میں اپنے مابعد کے مطابق آئے ہیں اگر ان کے بعد کوئی اسم مذکر آیا ہے تو یہ کلمات بھی مذکر آئے ہیں اگر مؤنث آیا ہے تو یہ بھی مؤنث آئے ہیں اس بارے میں منعوت کا کوئی لحاظ نہیں رکھا گیا۔

القواعد:

(١٦٠) النعت بنوعيه يتبع منعوته في رفعه و نصبه و جره، وفي تعريفه و تنكيره.

(١٦١) النعت الحقيقيّ يتبع منعوته فوق ماتقدم في إفراده و تثنيته و جمعه، وفي تذكيره و تأنيثه.

(١٦٢) النعت السببي يكون مفردا و يراعي في تذكيره و تأنيثه ما بعده.

ترجمہ:

(۱۶۰) نعت حقیقی اور سببی دونوں اپنے منعوت کے ساتھ رفع، نصب، جر اور تعریف و تنکیر میں مطابق ہوتے ہیں۔

(۱۶۱) نعت حقیقی مذکورہ بالا باتوں کے علاوہ افراد، تثنیہ، جمع اور تذکیر و تانیث میں بھی اپنے منعوت کے موافق آتے ہیں۔

(۱۶۲) نعت سببی مفرد آتے ہیں اور تذکیر و تانیث میں اپنے مابعد اسم کے مطابق ہوتے ہیں۔

النعت حين يكون جملة

(نعت جب جملہ واقع ہو)

	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱-	هذا عمل نافع	یہ نفع دینے والا عمل ہے	هذا عمل ينفع	یہ وہ عمل ہے جو نفع دیتا ہے
۲-	ابصرت رجلا سابحا	میں نے ایک تیرنے والے آدمی کو دیکھا	ابصرت رجلا يسبح	میں نے ایک آدمی کو دیکھا جو تیر رہا تھا
۳-	نظرت الى سفينة غارقة	میں نے ایک ڈوبنے والی کشتی کو دیکھا	نظرت الى سفينة تغرق	میں نے ایک کشتی کو دیکھا جو ڈوب رہی تھی
۴-	مضى يوم شديد الحر	سخت گرمی والا دن گزر گیا	مضى يوم حرة شديد	وہ دن گزرا جس کی گرمی شدید تھی

۵- اوقدت مصباحا قوی النور	میں نے تیز روشنی والا چراغ جلایا	اوقدت مصباحا نوره قوی	میں نے ایک چراغ جلایا جس کی روشنی تیز تھی
٦- نصید فی برکة کثیرة السمک	ہم بہت مچھلیوں والے تالاب میں شکار کرتے ہیں	نصید فی برکة سمکها کثیر	ہم اس تالاب میں شکار کرتے ہیں جس کی مچھلیاں بہت ہیں

البحث:

الکلمات: نافع، وسابحا، وغارقة، وشدید الحر، وقوی النور، وکثیرة السمک، فی امثلة القسم الاول کلها نعوت للاسماء التی قبلها واذا املت الجمل الاخیرة فی امثلة القسم الثانی وهی: ینفع، ویسبح، وتغرق وحره شدید، ونوره قوی وسمکها کثیر، وجدتها تودی المعنی انذی ادته النعوت المفردة فی القسم الاول فهی اذا نعوت للاسماء قبلها وبالبحث فی الاسماء التی قبل هذه الجمل تراها جمیعا نکرات.

واذا تذکرت ما مربک فی باب الحال وتدبرت الامثلة التی تقدمت هناک، علمت ان الحال کما تکون مفردة تکون جملة ایضا ولکن صاحبها لا یکون الا معرفة وبهذا یظهر لک الفرق بین جملة النعت وجملة الجال، فالاولی تکون بعد النکرات والثانیة تکون بعد المعارف.

بحث:

پہلی قسم کی مثالوں میں نافع، سابحا، غارقة، شدید الحر، قوی النور اور کثیرة السمک اپنے ماقبل اسماء کے لئے نعت واقع ہوئے ہیں اور یہی نعوت قسم ثانی میں جملوں کی صورت میں آئے ہیں ان جملوں سے پہلے اسماء نکرہ ہیں حال اور نعت میں یہی فرق ہے کہ حال جب جملہ واقع ہوتا ہے تو ذوالحال ہمیشہ معرفہ ہوگا (اس کے لئے آپ اسم الحال کی بحث کو جو آپ پہلے پڑھ چکے ہیں دوبارہ دیکھ لیں اور نعت جب جملہ واقع ہوتا ہے تو منعوت ہمیشہ نکرہ ہوگا۔

القاعدة:

(۱٦۳) الجمل بعد النکرات صفاتٌ و بعد المعارف احوالٌ.

ترجمہ:

(۱٦۳) نکرات کے بعد آنے والے جملے صفات ہوتے ہیں اور معارف کے بعد آنے والے

جملے ''حال'' ہوتے ہیں۔

التمرين (۱)

میز النعت الحقیقی من السببی فی العبارۃ الاتیة:

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں نعت حقیقی اور نعت سببی کو الگ الگ بیان کریں:

القاهرة مدينة عظيمة تضارع كثيرا من المدن الاروبية فى جمالها وورونقها وقد زاد سكانها فى الايام الاخيرة زيادة عظيمة وفيها كثير من الميادين-الواسعة والحدائق الغناء واذا طفت فى انحائها وجدت قصورا شامخا بنيانها ومساجد عالية قبابها واحياء متسعة شوارعها ووجدت مصانع ومتاجر وعملا وعمالا وفى كل شتاء ينزح اليها السياح الموسرون من الاقطار القارس يردها فيقيمون ما شاء واتحت سمائها الصافى اديمها ويمتعون بهوائها المعتدل الجميل

حل:

نعت حقیقی	نعت سببی
مدينة عظيمة' الاروبية' الاخيرة' عظيمه' الواسعة' الغناء' الموسرون' المعتدل الجميل	قصورا شامخا بنيانها' مساجد عالية قبابها' متسعة شوارعها' القارس بردها' الصافي اديمها

التمرين (۲)

عين ما فى الجمل الاتية من النعوت والخبار والاحوال:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں نعوت' احوال اور اخبار الگ الگ لکھیں:

۱- لا تزر احدا والسماء ممطرة حتى لا تدخل عليه مبلل الثياب ملوث الحذاء فان ذلک عیب کبیر

۲- الامام العادل كالاب الحانى على ولده يعولهم صغارا ويرشدهم كبارا

۳- البرتقال فاكهة لذيذ طعمها طيبة رائحتها وهو من فاكهة الشتاء الطويلة البقاء

۴- الاماكن الهادئة خير للسكنى من الاماكن المملوة بالجلبة والضوضاء

حل:

	نعوت	احوال	اخبار
۱-	كبير	والسماء ممطرة	ممطرة
		مبلل الثياب	عيب كبير
		ملوث الحذاء	
۲-	العادل	صغارا' كبارا	كالاب الحانى' على ولده
			يعولهم صغارا يرشدهم
			كبارا
۳-	لذيذ طعمها		فاكهة
	طيبة رائحتها		من فاكهة الشتاء
	البقاء		الطويلة البقاء
۴-	الهادئة		خير للسكنى
	المملوءة		

التمرين (۳)

ضع فى كل مكان خال نعتا مناسبا:

حل مشق (۳)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب نعت رکھ دیں:

۱- الهواء .....منعش للاجسام ۲- الاكل ....يتخم المعدة

۳- الماء .....مضرشربه ۴- الطبيب ....يريد المريض سقما

۵- المناظر .....تشرح النفوس ٦- الاشجار ....تظلل المارة

۷- يثق الناس بالتاجر ..... ۸- الهواء .....يثبط القوى البدنية

۹- الحذاء .....يضر القدم   ۱۰- لاتاكل الطعام .....

۱۱-يسر الاباء بالابناء .....   ۱۲- الاعلام .....تدل على الحزن

۱۳-لا تسكن الاماكن .....   ۱۴- تكرم الشعوب رجالها .....

حل:

۱- الصافی   ۲- الكثير

۳- الكدر   ۴- الجاهل

۵- البهيجة   ۶- المورقة

۷- الامين   ۸- المكدر

۹- الضيق   ۱۰- الحار

۱۱-الاشراف   ۱۲- البالية

۱۳-الخربة   ۱۴- العظام

التمرين (۴)

ضع فی كل مكان من الاماكن الخالية منعوتا مناسبا:

حل مشق (۴)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب منعوت لگادیں:

۱- .....الباسلون لا يهابون الحرب   ۲- الذهب .....نفيس

۳- .....الكثير يطغى صاحبه   ۴- .....الخربة ماوى البوم

۵- الزمرد .....كريم اخضر   ۶- ظهرت فی السماء .....كثيفة

۷- هبت .....اقتلعت الاشجار   ۸- اشتريت .....جامحا

۹- نزل من السماء .....غزير   ۱۰- الصديق .....محبوب

حل:

۱- الرجال   ۲- معدن

۳- المال   ۴- الاماكن

۵- حجر   ۶- سحابة

۷- رياح   ۸- حصانا

۹- مطر   ۱۰- المخلص

التمرين (٥)

کون جملا تکون فیها الاوصاف الاتیة نعوتا:

حل مشق (٥)

ایسے جملے بنائیں جن میں درج ذیل اوصاف نعوت بن کر آئیں:

۱- طویل - کریمة طباعه - باسقة فروعها - سخی - کثیر ماله

۲- صادق - موثر کلامه - شجاع - نظیفة ملابسه - حسن هندامه

۳- مهیب مشرقة ساطع نوره - حالک ظلامه - عالیات

حل:

۱- الجمل حیوان طویل | جاء صدیقی کریمة طباعة | فی البستان نخل باسقة فروعها | ذلک غنی سخی | ذهب الرجل الکثیر ماله

۲- العالم رجل صادق | رایت الخطیب الموثر کلامه | الفلاح رجل شجاع | هذا خادم نظیفة ملابسه | دخل رجل حسن هندامه

۳- الاسد حیوان مهیب | فی المشرق شمس مشرقة | طلع البدر ساطع نوره | هذا لیل حالک ظلامه | هئولاء نساء عالیات

التمرین (٦)

کون جملا تکون فیها الاوصاف الاتیة نعوتا سببیة:

حل مشق (٦)

ایسے جملے بنائیں جن میں درج ذیل اوصاف نعوت سببیہ بن کر آئیں:

۱- عاقل - متلالی - شاهق - جمیل - واسع

۲- مذنب - المسافر - الغائب - المحسن - الفقیر

حل:

۱- هذا تلمید عاقل اخوه | ذهب عالم متلالی جبینه | هذا جبل شاهق راسه

هذا منزل جميل منظره حضرت مدرسة واسعا ميدانها

٢- حضر الفلاح المذنب جاء البدوى المسافر ابوه جاء التلميذ الغائب كتابه صهره

دخل الخياط المحسن خرج الامير الفقير ابوه اخوه

التمرين (٧)

حول فى جمل مفيدة الاوصاف السببية الاتية الى نعوت حقيقية:

حل مشق (٧)

درج ذیل اوصاف سببیہ کونعوت حقیقیہ میں تبدیل کر کے جملوں میں استعمال کریں:

١- شديد برده - متلاطم موجه - لذيذ طعمه - نافع علمه

٢- ضعيف نوره - ملتفة اشجاره - مائلة اغصانه - مفتحة نوافذها

نعوت حقیقیہ:

١- برد شديد - موج متلاطم - طعم لذيذ - علم نافع

٢- نور ضعيف - اشجار ملتفة - اغصان مائلة - نوافذ مفتحة

جملے:

اليوم برد شديد — فى البحر موج متلاطم — للتفاح طعم لذيذ

التفسير علم نافع — للمصباح نور ضعيف — فى البستان اشجار ملتفة

للشجر اغصان مائلة — للحجرة نوافذ مفتحة

التمرين (٨)

كيف تحول النعت المفرد المذكور فى الجملة الاتية الى المفردة المؤنثه ثم الى المثنى والجمع بنوعيه:

حل مشق (٨)

درج ذیل جملے میں مفرد مذکر نعت کو مفرد مؤنث پھر تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث میں بدل دیں:

عدو عاقل خير من صديق جاهل

حل:

عدرة عاقلة خير من صديقة جاهلة

عدوان عاقلان خير من صديقين جاهلين

اعداء عاقلون خير من اصدقاء جاهلين

عدوتان عاقلتان خير من صديقتين جاهلتين

عدوات عاقلات خير من صديقات جاهلات

التمرين (٩)

حول النعوت المفردة في الجمل الاتية الى جمل وضعية:

حل مشق (٩)

درج ذیل جملوں میں نعوت مفردہ کو جمل وصفیہ میں بدل دیں:

١- مررت بحي يزدحم بالسكان

٢- سمعت صوتا مطربا

٣- نالت مصر منزلة عالية

٤- سقيت كلبا لاهثا

٥- قليل مدبر خير من كثير مبعثر

٦- اقبل نصحا نافعا من اخ مخلص

حل:

١- مررت بحي يزدحم بالسكان

٢- سمعت صوتا يطرب

٣- نالت مصر تعدو منزلة

٤- سقيت كلبا يلهث

٥- قليل يدبتر خير من كثير مبعثر

٦- اقبل نصحا ينفع من اخ مخلص

التمرين (١٠)

حول الجمل الوصفية في العبارات الاتية الى نعوت مفردة:

حل مشق (١٠)

درج ذیل جملوں میں جمل وصفیہ کو مفرد نعوت میں بدل دیں:

١- قابلت ولدا يصيح

٢- سمعت خطيبا يوثر في سامعيه

٣- احب كل عامل يتقن عمله

٤- شاهدنا قطارا سيره سريع

۵- عطفت علی فقیر نفسه عفیفة ۶- رکبت باخرة غرفها جمیلة

حل:

۱- قابلت ولدا صائحا ۲- سمعت خطیبا موثرا فی سامعیه

۳- احب کل عامله متقن عمله ۴- شاهدنا قطارا سریعا سیره

۵- عطفت علی فقیرِ عفیف النفس ۶- رکبت باخرة جمیلة الغرف

التمرین (۱۱)

ماالذی تحدثه من التغییر فی الجمل الاتیة لتجعل الاحوال التی بها نعوتا:

حل مشق (۱۱)

اگر آپ درج ذیل احوال کو نعوت بنانا چاہیں تو ان میں کون سی تبدیلی کرنا پڑے گی

۱- جاء ت البنت تضحک ۲- رکبت الحصان جامحا

۳- ظهر النور ساطعا ۴- ابصرنا البرق بلمع

ان میں ہر ذوالحال کو نکرہ بنا دینے سے احوال سے نعوت بن جائیں گے۔

۱- جاء ت بنت تضحک ۲- رکبت الحصان الجامع

۳- ظهر النور الساطع ۴- ابصرنا برقا یلمع

التمرین (۱۲)

غیر کل جملة من الجمل الاتیة لتجعل الاخبار التی بها نعوتا:

حل مشق (۱۲)

درج ذیل جملوں کو اس طرح بدل دیں کہ اخبار نعوت بن جائیں:

۱- الحجرة نظیفة ۲- الحدیقة ناضرة ازهارها

۳- الدرس مفهوم ۴- الزهرة ناصع بیاضها

حل:

۱- الحجرة لنظیفة ۲- الحدیقة الناضرة ازهارها

۳- الدرس المفهوم ۴- الزهرة الناصع بیاضها

التمرين (۱۳)

(۱) كون ست جمل تشتمل كل واحدة منها على نعت حقيقي مع اختلاف المنعوت في التذكير والتانيث والافراد والتثنية والجمع

(۲) كون ست جمل تشتمل كل واحدة منها على نعت سببي مع اختلاف المنعوت في التذكير والتانيث والافراد والتثنية والجمع

(۳) كون ست جمل يكون النعت في الثلاث الاولى منها جملة اسمية وفي الثلاث الثانية جملة فعلية

(۴) كون ست جمل تكون الحال في الثلاث الاولى منها جملة اسمية وفي الثلاث الثانية جملة فعلية

حل مشق (۱۳)

(۱) چھ جملے بنائیں ہر ایک میں نعت حقیقی آئی ہو ان میں منعوت کو مذکر، مؤنث، مفرد، تثنیہ جمع پیش کریں:

۱- هذا رجل عالم　　۲- تلك امرءة عالمة
۳- هذان رجلان عاقلان　　۴- هاتان امرءتان سامعتان
۵- هئولاء رجال مهذبون　　۶- هئولاء نساء شاهدات

(۲) چھ جملے بنائیں ہر ایک میں نعت سببی ہو، منعوت کو مذکر، مؤنث، مفرد، تثنیہ اور جمع میں پیش کریں:

۱- دخل التلميذ العاقل ابوه　　۲- جاء خصمان عجيب خطمهما
۳- هئولاء رجال خضيب حرثهم　　۴- جاءت امراة موسر والدها
۵- ذهبت طالبتان ضيقة حجرتهما　　۶- دخلت النساء المعدم خادمهن

(۳) چھ جملے بنائیں پہلے تین جملوں میں نعت جملہ اسمیہ ہو اور دوسرے تین جملوں میں جملہ فعلیہ ہو:

۱- حضر تلميذ ابوه عاقل　　۲- رايت وردة اصمر لونها
۳- هذه حديقة اشجارها جميلة　　۴- رايت عالما ينفع درسه
۵- احب تلميذا مجتهدا اخوه　　۶- سمعت خطيبا يوثر كلامه

(۴) چھ جملے بنائیں پہلے تین میں حال جملہ اسمیہ اور دوسرے تین میں جملہ فعلیہ ہو:

۱- لاتقربوا الصلاة وانتم سكارى　　۲- طلع القمر وقد غربت الشمس

٣- لقيني خالد وانا راكب على الدراجة ٤- جاء واباهم عشاء يبكون

٥- جاء الجندى يمشي ٦- نهض الخطيب يتبسم

التمرين (١٤)

صف حجرة نومک وتعمد ان تاتي في موضوعک بکثير من النعوت ثم بين في جداول ما كان منها حقيقيا وما كان سببيا وما كان جملة

حل مشق (١٤)

اپنے سونے کے کمرہ پر ایک مضمون لکھیں اس میں کثرت نعوت لائیں پھر ایک جدول بنا کر یہ بتائیں کہ ان میں کتنے نعوت حقیقی، کتنے سببی اور کتنے جملہ بن کر آئے ہیں:

نومی واسعة نظيفة . لها باب ونافذتان. فيها كرسي مريح وسرير مريح وبساط شرقي يبتهج منظرجدرانها مزينة الخرائط الجغرافية والعلمية علق عليها صورتان جميل اطاراهما كما توجد فيها منضدة نوعها جميل فوقها اشياء للقرارة والكتابة كالكتب والاقدم والاوراق

انا احب هذه الحجرة واحافظ على نظافتها لانني اقرا فيها وانام وفي الجملة فان حجرة نومي انيسي وانا انيس لها

نعت حقیقی	نعت سببی	نعت جملہ
واسعة نظيفة – مريح – مريحة – مزينة – متنوعة	جميل اطاراهما	نوعها جميل – يبتهج منظرها .

التوكيد

الامثلة	ترجمہ
١- حادثني الوزير نفسه	وزیر نے خود مجھ سے بات چیت کی
٢- قابلت الوزير نفسه	میں نے خود وزیر سے ملاقات کی
٣- كتبت الى الوزير نفسه	میں نے خود وزیر کو لکھا
٤- احترقت الدار كلها	گھر جل گیا سارے کا سارا
٥- قرات الكتاب كله	میں نے کتاب پڑھی تمام کی تمام
٦- فرغت من الاعمال كلها	میں فارغ ہوگیا تمام کاموں سے

۷- نجح الاخوان كلاهما	دونوں کے دونوں بھائی کامیاب ہو گئے
۸- ذبحنا الكبشين كليهما	ہم نے دونوں کے دونوں مینڈھے ذبح کر دیئے
۹- سكنا في المنزلين كليهما	ہم نے بسائے دونوں کے دونوں گھر
۱۰- رايت التمساح التمساح	میں نے مگرمچھ کو دیکھا مگرمچھ کو
۱۱- حضر حضر الغائب	غائب حاضر ہوا حاضر ہوا
۱۲- لا لا اخوان العهد	نہیں میں بدعہدی نہیں کروں گا
۱۳- انت الملوم انت الملوم	تو ہی ملامت زدہ ہے تو ہی ملامت زدہ ہے

البحث:

اذا قلت حادثني الوزير فقد يستعظم السامع ذلك لان محادثة الوزراء ليست من الامور الهينة وربما يتوهم ان الذى حادثك هو وكيله او امين سره او رجل آخر من مساعديه وانك ذكرت لفظ الوزير سهوا او قصدت به شخصا آخر ممن اسلفنا فاذا اردت الا يتسرب مثل هذا التوهم الى ذهن السامع فاذكر كلمة نفسه بعد لفظ الوزير وقل حادثني الوزير نفسه على نحو ما فى المثال الاول' فانك ان فعلت ذلك تاكد المعنى الحقيقي ولم يبق هناك مجال للتوهم ومن اجل ذلك تسمى كلمة نفسه فى الامثلة الثلاثة الاولى توكيدا ويسمى اللفظ السابق وهو الوزير موكدا ومثل كلمة النفس فيما تقدم كلمة عين.

واذا قلت: احترقت الدار فقد يستعظم السامع ذلك ايضا ويقول فى نفسه: لعل الذى احترق فى الدار اثاثها او ابوابها' او غرفة من غرفها ويتوهم انك ذكرت لفظ الدار سهوا فاذا اردت ان تدفع عنه مثل هذا الوهم فزد كلمة كلها وقل احترقت الدار كلها على نحو ما فى المثال الرابع' فبذلك يتا كد المعنى الحقيقى عند السامع ولا يبقى له فى الفهم مذهب آخر يذهب اليه ومن اجل ذلك يسمى لفظ كل فى الامثلة الثلاثة الثانية توكيدا ايضا ويوكد بها عند ارادة الشمول والعموم ومثلها فى ذلك كلمة جميع.

واذا قلت نجح الاخوان فقد يستكثر الاسامع ذلك ويظن ان الذى نجح هو احدها فاذا اردت ان تدفع عنه هذا الظن فقل: نجح الاخوان كلاهما ليتا كد المعنى الذى اردت ولذلك تسمى كلمة كلا توكيدا وهى لافادة الشمول ككل وجميع ولا يوكد بها الا المثنى المذكر ومثلها فى المعنى والتوكيد كلمة كلتا غير ان هذه للمثنى المؤنث.

ولما كانت الفاظ التوكيد الستة التى مرت بك وهى النفس والعين وكل

وجميع و كلا و كلتا توافق الاسماء الموكدة بها في المعنى وتخالفها في اللفظ سمى التوكيد بها توكيدا معنويا.

و بالبحث في جميع الفاظ التوكيد المعنوى التي تراها في الامثلة المتقدمة وفي جميع الامثلة الاخرى تجد اولا انها تتبع الموكد في اعرابه وثانيا ان كل لفظ منها يشتمل على ضمير يطابق الموكد في تذكيره و تانيثه وفي افراده و تثنيته وجمعه.

انظر الى الامثلة الاربعة الاخيرة تجد الفاظا مكررة هي التمساح وهو اسم و حضر وهو فعل ولا وهو حرف و انت الملوم وهي جملة واذا بحثت في سبب هذا التكرار لم تجد سوى ان المتكلم اراد ان يوكد اللفظ الذى ظن ان السامع قد يفهم منه خلاف المقصود ولذلک يسمى كل لفظ من الالفاظ المعادة هنا توكيدا ولما كان التوكيد في هذه الامثلة لم يحصل الا بتكرار اللفظ واعادته سمى التوكيد هنا لفظيا وهو كالتوكيد المعنوى في انه يتبع ما قبله في اعرابه.

بحث:

جب آپ کہتے ہیں کہ "حادثنی الوزیر"(وزیر نے مجھ سے بات چیت کی) تو سننے والا شاید اسے صحیح تسلیم نہ کرے اس لئے کہ وزیر کے ساتھ باتیں کرنا کوئی معمولی بات نہیں وہ یوں خیال کرے گا کہ آپ کے ساتھ اس کے وکیل یا پرائیویٹ سیکرٹری یا اس کے آدمی نے بات کی ہوگی اور آپ نے وزیر کا نام سہوا لے دیا ہوگا سامع کو اس قسم کے توہم سے بچانے کے لئے آپ نے لفظ وزیر کے ساتھ نفسہ کا لفظ ذکر کیا اس طرح کہہ دینے سے اصل معنی میں تاکید پیدا ہوگئی اور اس میں توہم کی گنجائش باقی نہ رہی اس وجہ سے ہم پہلی تین مثالوں میں کلمہ "نفسہ" کو توکید کہتے ہیں اور اس سے پہلے ذکر شدہ لفظ ''وزیر'' کو موکد کہتے ہیں کلمہ ''نفس'' کی طرح کلمہ ''عین'' کو بھی سمجھ لیجئے۔

اسی طرح جب آپ کہہ دیتے ہیں کہ "احترقت الدار" تو سامع یہ خیال کرلیتا ہے کہ شاید گھر کا کچھ سامان جل گیا ہو یا صرف دروازوں کو آگ لگی ہو یا اس کا کوئی ایک کمرہ جل گیا ہو اور آپ نے سہوا "دار" کا لفظ کہہ دیا ہو اس توہم کو دور کرنے کے لئے آپ نے "کلھا" بڑھادیا تاکہ سامع کوئی دوسرا مطلب نہ لے سکے اس لئے دوسری قسم کی تینوں مثالوں میں لفظ "کل" بھی توکید ہے لفظ "کل" کی طرح لفظ "جمیع" کو سمجھ لیجئے۔

تیسری قسم میں اسی طرح کے توہم کو دور کرنے کے لئے لفظ "کلا" لایا گیا ہے یہ لفظ ہمیشہ مذکر کی تاکید کے لئے آتا ہے جب کہ تثنیہ مؤنث کی تاکید کے لئے لفظ "کلتا"

آ تا ہے۔

اب چونکہ یہ چھ الفاظ "النفس، العین، کل ، جمیع، کلا اور کلتا" ایسے توکید ہیں جو اپنے موکدہ (جس کی تاکید کی گئی) کے ساتھ معنوں میں موافق اور لفظوں میں مخالف ہیں اس لئے ان کی توکید کو توکید معنوی کہتے ہیں یہ اپنے موکد کے ساتھ اعراب میں موافق ہوتے ہیں ان میں ایک ضمیر ہوتی ہے جو تذکیر و تانیث اور مفرد، تثنیہ اور جمع ہونے میں موکد کے مطابق ہوتی ہے۔

آخری چار مثالوں میں بعض الفاظ مکرر آئے ہیں مثلاً التمساح (اسم) حضر (فعل) لا (حرف) اور انت الملوم (جملہ) یہاں بھی سامع کی غلط فہمی اور توہم کو دور کرنے کے لئے ان الفاظ کو دہرایا گیا ہے ان مکرر کلمات کو بھی توکید کہتے ہیں چونکہ اس میں ایک ہی لفظ کے تکرار سے توکید کے معنی حاصل کئے گئے ہیں اس لئے اس کو توکید لفظی کہتے ہیں یہ بھی اعراب میں اپنے ماقبل کا تابع ہوتا ہے۔

القواعد:

(۱۶۴) التواکید: تابع یذکر فی الکلام لدفع ماقد یتوهمه السامع ممالیس مقصوداً، وهو نوعان: معنوی و لفظی.

(۱۶۵) التوکید المعنوی یکون بألفاظ هی: النفس، والعین، و کل، و جمیع، و کلا، و کلتا، ویحب، أن یتصل کل منها بضمیر یطابق المؤکد.

(۱۶۶) التوکید اللفظی یکون بإعادة اللفظ اسما أو فعلا أو حرفاً او جملةً.

ترجمہ:

(۱۶۴) توکید وہ تابع ہے جو سامع کو خلاف مقصود بات سمجھ لینے کے توہم سے بچانے کے لئے ذکر کیا جاتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں: معنوی اور لفظی۔

(۱۶۵) توکید معنوی، نفس، عین، کل، جمیع، کلا اور کلتا کے ذریعے ہوتی ہے، ان میں سے ہر ایک میں ضمیر ہوتی ہے جو مؤکد کے مطابق ہوتی ہے۔

(۱۶۶) توکید لفظی اسی لفظ کو مکرر کرنے سے حاصل ہوتی ہے خواہ وہ اسم ہو، فعل ہو، حرف ہو یا جملہ ہو۔

توکید الضمیر المتصل والمستتر

الامثلة	ترجمہ
۱۔ قمت انا بالواجب	میں نے خود فریضہ ادا کیا

۲-	ما جاء ک انت احد	تیرے پاس تو کوئی نہیں آیا
۳-	سلمت علیہ ھو	میں نے خود اسے سلام کیا
۴-	دھشنا نحن انفسنا	ہم خود حیران ہو گئے
۵-	ذعرت انت نفسک	خود تجھے ڈرایا گیا
۶-	جبنو اھم انفسھم	وہ خود بزدل ہو گئے
۷-	اسرج انا الفرس	میں گھوڑے پر خود زین کستا ہوں
۸-	افتح انت النافذۃ	تو خود کھڑکی کھول
۹-	فرید قرا ھو الکتاب	فرید نے خود کتاب پڑھی
۱۰-	اسرج انا نفسی الفرس	میں خود گھوڑے پر زین کستا ہوں
۱۱-	افتح انت نفسک النافذۃ	تو خود کھڑکی کھول
۱۲-	فرید قرا ھو نفسہ الکتاب	فرید نے خود کتاب پڑھی

البحث:

التاء من قمت والکاف من جاء ک والھاء من علیہ فی الامثلۃ الثلاثۃ الاولی کلھا ضمائر متصلۃ وقد اکد کل منھا توکیدا لفظیا بضمیر رفع منفصل ولو تدبرت جمیع الضمائر المتصلۃ علی اختلاف انواعھا سواء اکانت فی محل رفع ام فی محل نصب ام فی محل جر لوجدتھا توکد توکیدا لفظیا بضمائر الرفع المنفصلۃ.

والضمائر نا من دھشنا والتاء من ذعرت والواو من جنبوا فی الامثلۃ الثلاثۃ الثانیۃ کلھا ضمائر رفع متصلۃ وقدا کد کل منھا توکیدا معنویا بالنفس بعد توکیدہ بالضمیر المنفصل ولو تدبرت جمیع ضمائر الرفع المتصلۃ الموکدۃ بالنفس او العین لوجدتھا لا توکد ھذا التوکید الا بعد توکیدھا بالضمائر المنفصلۃ.

تامل الضمائر المستترۃ فی الامثلۃ الباقیۃ تجد حکمھا فی التوکید اللفظی وکذلک فی التوکید المعنوی بالنفس والعین حکم الضمائر المتصلۃ المتقدمۃ.

بحث:

پہلی تین مثالوں میں "قمت" میں تاء "جاء ک" میں کاف اور "علیہ" میں ھاء سب ضمائر متصلہ ہیں اور ہرایک کی توکید لفظی ایک ضمیر مرفوع منفصل کے ذریعے کی گئی ہے اگر آپ تمام ضمائر متصلہ پر غور کریں چاہے وہ محل رفع میں ہوں، محل نصب میں یا محل جر میں واقع ہوں تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ ان میں سے ہرایک کی توکید لفظی ایک ضمیر مرفوع کے ساتھ کی گئی ہے۔

اب دوسری قسم کی تین مثالوں پر غور کریں ان میں "دهشنا" میں نا "ذعرت" میں تاء اور "جبنوا" میں واؤ ضمائر مرفوع متصل ہیں اور ان میں سے ہرایک کی توکید پہلے تو ایک ضمیر منفصل سے ہوئی ہے پھر لفظ نفس کے ذریعے دوبارہ ان کی توکید معنوی ہوئی ہے اس سے معلوم ہوا کہ ضمائر رفع متصلہ کی توکید لفظ نفس یا لفظ عین کے ساتھ تب ہو سکے گی جب پہلے ضمائر منفصلہ سے ان کی توکید ہو چکی ہو۔

القواعد:

(۱٦۷) الضمائر المتصلة والمستترة تؤكد توكيداً لفظياً بضمائر الرفع المنفصلة.

(۱٦۸) لا تؤكد ضمائر الرفع المتصلة والمستترة بالنفس والعين إلا بعد توكيدها بضائمر الرفع المنفصلة.

ترجمہ:

(۱٦۷) ضمائر متصلہ اور مستترہ کی توکید لفظی ضمائر مرفوع منفصلہ سے ہوتی ہے۔

(۱٦۸) ضمائر مرفوع متصلہ اور مستترہ کی توکید لفظ نفس اور لفظ عین کے ساتھ اس وقت ہو سکے گی جب پہلے ضمائر منفصلہ سے ان کی توکید ہو چکی ہو۔

التمرين (۱)

عين في العبارات الآتية التوكيد والموكد واشكلهما وميز التوكيد اللفظي من التوكيد المعنوي.

حل مشق (۱)

درج ذیل عبارتوں میں توکید اور موکد کی تعیین کریں اس پر اعراب لگائیں اور توکید لفظی توکید معنوی سے الگ کریں:

۱- **يثني الناس جميعهم على العامل المجد**

۲- **الملک كله لله**

۳- **تفقدت انا نفسي اشجار البستان فوجدتها جميعا مثمرة**

۴- **اطع والديک كليهما واعطف على اخوتک جميعهم**

۵- **اياک اياک النميمة**

٦- **عاد الرسول عينه يحمل البشرى**

۷- **ركبت الزورق عينه مع صديقي كليهما**

۸– اجل' اجل سیلقی الجانی جزاء ہ

۹ – قطعنا نحن انفسنا الطریق کله مشیا علی الاقدام

۱۰ – باع المسافر داریه کلتیهما وقبض الثمن کله

۱۱ – واسیة انا نفسی اکثر مما واساہ اخواہ انفسهما

۱۲ – غربت غربت الشمس

۱۳ – حذار حذار من الاهمال

	توکید	موکد	لفظی/معنوی
۱-	جمیعهم	الناس	معنوی
۲-	کله	الملک	معنوی
۳-	انا نفسی	تفقدت "تا" ضمیر	لفظی ومعنوی
	جمیعا	فوجدتها "ها" ضمیر	معنوی
۴-	کلیهما	والدیک	معنوی
	جمیعهم	اخوتک	معنوی
۵-	ایاک ایاک	النمیمة	لفظی
۶-	عینه	الرسول	معنوی
۷-	عینه	الزورق	معنوی
	کلیهما	صدیقی	معنوی
۸-	اجل اجل	جزاء	لفظی
۹-	نحن انفسنا	قطعنا	لفظی ومعنوی
	کله	الطریق	معنوی
۱۰-	کلتیهما	داریه	معنوی
	کله	الثمن	معنوی
۱۱-	انا نفسی	واسیته	لفظی ومعنوی
	انفسهما	اخواہ	معنوی
۱۲-	غربت غربت	الشمس	لفظی
۱۳-	حذار حذار	الاهمال	لفظی

التمرین (۲)

ضع فی کل مکان من الاماکن الخالیة توکیدا معنویا مناسبا واضبط آخرہ بالشکل:

حل مشق (۲)

خالی جگہوں میں مناسب توکید معنوی رکھیں اوراس کے آخر پر اعراب لگادیں:

۱– تلف الاثاث .....
۲– بعت ثمر البستان .....
۳– ابوہ واخوہ .....یعطفان علیه
۴– احفظ عینیک .....من وهج الشمس
۵– احترق الحطب .....
۶– اخوک .....هو الذی نقل الخبر
۷– اشتریت الحصانین .....
۸– العقلاء .....یکرهون الشقاق
۹– زارنا المدیر ......
۱۰– انت .....الذی بدات الشر

توکید معنوی:

۱– جمیعها
۲– کله
۳– کلاهما
۴– کلیهما
۵– کله
۶– نفسه
۷– کلیهما
۸– کلهم
۹– نفسه
۱۰– نفسک

التمرین (۳)

ضع موکدا مناسبا فی کل مکان من الامکنة الخالیة فی الجمل الاتیة:

حل مشق (۳)

درج ذیل خالی جگہوں میں مناسب موکد رکھ دیں:

۱– .....انفسهم لا یحبونه
۲– .....کلها نظیفة
۳– .....دع اللهو ان الوقت ثمین
۴– انطفات .....کلها
۵– .....کلتاهما مغرورقتان بالدموع
۶– .....لا افشی سر الصدیق
۷– .....کلتاهما ملوثتان بالمداد
۸– .....الصدق یافتی
۹– احسن الی .....کلیهما
۱۰– عاود المریض .....عینه
۱۱– .....اعینهما لم تثمرا
۱۲– قرات .....کله الا صفحتین

موکد:

۱– الخدام
۲– الحجرة

۳- انت نفسک	۴- النار
۵- عیناہ	٦- انانفسی
۷- الورقتان	۸- الصدق
۹- والدیک	۱۰- الامیر
۱۱-الشجرتان	۱۲- الکتاب

التمرین (۴)

کون جملا تجی فیھا الالفاظ الاتیۃ موکدۃ توکیدا معنویا بحیث تقع الالفاظ مرۃ مرفوعۃ ومرۃ منصوبۃ ومرۃ مجرورۃ:

حل مشق (۴)

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ہرایک کے ساتھ تو کید معنوی آجائے نیز ان الفاظ کو ایک دفعہ مرفوع' دوسری دفعہ منصوب اور تیسری مرتبہ مجرور استعمال کریں:

الحاکم	المسافرون	البسط الشرقیۃ	الفتاۃ المھذبۃ
الجوادان	الشجرتان	الرجال الموسرون	القاضی

حل:

الحاکم	الحاکم نفسہ شرب الشای - رایت الحاکم عینہ یشاور الوزراء - مررت بالحاکم نفسہ یخاطب الموظفین.
المسافرون	المسافرون کلھم ذاھبون الی المحطۃ - شاھدت المسافرین کلھم یاکلون الطعام - مررت بالمسافرین کلھم یشربون اللبن
البسط الشرقیۃ	البسط الشرقیۃ کلھا وضعت علی الارض - فرشت البسط الشرقیۃ کلھا للضیوف - جلس الناس علی البسط الشرقیۃ کلھا
الفتاۃ المھذبۃ	الفتاۃ المھذبۃ نفسھا تامر بالمعروف - رایت الفتاۃ المھذبۃ نفسھا تعلم اخواتھا - قلت للفتاۃ المھذبۃ نفسھا انصری اخواتک

الجواذان	الجواذان كلاهما سريعان – شاهدت الجواذين كليهما يسرعان فی الميدان – فرشت الرمل فی حجرة الجواذين كليهما
الشجرتان	الشجرتان كلتيهما مثمرتان – رايت الشجرتين كلتيهما لم تورقا – نظرت الى الشجرتين كليتهما قطعتا
الرجال الموسرون	الرجال الموسرون كلهم فی يسر – رايت الرجال الموسرين كلهم فی يسر – نظرت الى الرجال الموسرين كلهم
القاضي	جاء القاضی نفسه فی السوق – رايت القاضی نفسه فی مجلس القضاء – مررت بالقاضی عينه فی مجلس النكاح

التمرين (۵)

ضع من الجملة لا ينجح الكسلان اربعة امثلة التوكيد الاسم والفعل والحرف والجملة توكيدا لفظيا:

حل مشق (۵)

• لا ينجح الكسلان سے چار ایسے جملے بنائیں کہ ان میں ایک دفعہ اسم کی، پھر فعل، حرف اور جملہ کی توکید لفظی آ جائے:

۱– لا ينجح الكسلان الكسلان
۲– لا ينجع لا ينجح الكسلان
۳– لا – لا ينجح الكسلان
۴– لا ينجح الكسلان لا ينجح الكسلان

التمرين (٦)

اكد ما فی الجمل الاتية من الضمائر المتصلة والمستترة توكيدا لفظيا:

حل مشق (٦)

درج ذیل جملوں میں ضمائر متصلہ اور ضمائر مستترہ کے ساتھ توکید لفظی لائیں:

۱– اكتبوا ......
۲– اذهبا .....الى البستان
۳– من انباكم .....بهذا
۴– ساسافر .....الى لبنان
۵– رتبن .....المائدة
٦– اتتنا ....الاخبار
۷– لم يسلم عليه .....احد
۸– زارنی .....رسول الامير

۹- سنجلس ....تحت الشجرة
۱۰- دع ......المزاح

حل:

۱- انتم علی الکراسات
۲- انتما
۳- انتم
۴- نحن
۵- التن
۶- ازا
۷- هو
۸- ایای
۹- نحن
۱۰- انت

التمرین (۷)

اکد ما فی الجمل الاتیة من ضمائر الرفع المتصلة والضمائر المسترة توکیدا معنویا بالنفس او العین:

حل مشق (۷)

درج ذیل جملوں میں ضمائر مرفوع متصلہ اور ضمائر مستترہ کے ساتھ لفظ نفس یا عین کے ذریعہ توکید معنوی لائیں:

۱- اجلس .....حیث اجلس
۲- عودوا ....المریض
۳- تعودی ....الحلم
۴- ادرسن .....التدبیر المنزلی
۵- اشتریت .....اثاث المنزل
۶- اسرجا ....الخیل
۷- اقلم .....اشجار الحدیقة
۸- خرج محمد وعاد .....بعد ساعة
۹- نتولی .....تنسیق
۱۰- هل سمعتم .....هذه القصة

حل:

۱- انت نفسک
۲- انتم نفسکم
۳- انت نفسک
۴- انتن انفسکن
۵- انا عینی
۶- انتما عینکما
۷- انا عینی
۸- هو نفسه
۹- نحن انفسنا
۱۰- انتم انفسکم

التمرين (۸)

کون ثلاث جمل یجی فیها المثنی موکدا بکلا او کلتا بحیث یکون فی الاولی مرفوعا وفی الثانیة منصوبا وفی الثالثة مجرورا

حل مشق (۸)

تین جملے بنائیں ان میں تثنیہ کو کلا اور کلتا سے موکد کر کے پیش کریں مگر اس طرح کہ کلا اور کلتا ایک مرتبہ مرفوع لائیں دوسری مرتبہ منصوب اور تیسری مرتبہ مجرور لائیں۔

استاذنا التلمیذان کلاهما فی الفصل

استاذنت التلمیذتان کلتاهما فی الفصل

اخرجت التلمیذین کلیهما من الفصل

اخرجت المعلمة التلمیذتین کلتیهما من الفصل

کتبت بالقلمین کلیهما

کتبت فی الکراستین کلتیهما

التمرین (۹)

کون ثلاث جمل تشتمل کل منها علی توکید بالنفس او العین ویکون الموکد فی الاولی جمع مذکر سالما وفی الثانیة جمع مؤنث سالما وفی الثالثة جمع تکسیر:

حل مشق (۹)

تین جملے بنائیں ہر ایک میں نفس یا عین کے ذریعہ تاکید لائیں مگر اس طرح کہ پہلے جملہ میں موکد جمع مذکر سالم ہو دوسرے میں جمع مؤنث سالم اور تیسرے میں جمع تکسیر ہو:

۱— **اجتمع المومنون انفسهم فی بلدهم لصلاة الجمعة**

۲— **اجتمعت الطالبات انفسهن فی کلیتهن للامتحان**

۳— **تهیا الرجال اعینهم للسفر**

التمرین (۱۰)

کون ثلاث جمل تشتمل کل منها علی توکید بکل او جمیع ویکون الموکد

فی الاولی مفردا وفی الثانیة جمع مذکر سالما وفی الثالثة جمع مؤنث سالما

حل مشق (۱۰)

تین جملے بنائیں ہرایک میں لفظ کل اور جمیع کے ذریعے توکید آئے' پہلے جملے میں موکد مفرد ہو دوسرے میں جمع مذکر سالم اور تیسرے میں جمع مؤنث سالم ہو:

۱- **میراث الارض کله لله**

۲- **اشتری المسافرون جمیعهم اثوابا فی السوق**

۳- **قرات المومنات کلهن القران**

التمرین (۱۱)

(۱) **کون جملتین فی کل منها ضمیر رفع متصل موکد توکیدا لفظیا**

(۲) ....نصب..............................

(۳) ....جر..............................

(۴) ....مستتر..............................

حل مشق (۱۱)

(۱) دو جملے بنائیں ہرایک میں ضمیر رفع متصل موکد بتاکید لفظی آ جائے:

۱- **هل علمت انت ان اخیک مریض** ۲- **قد سافرنا نحن الا لاهور**

(۲) دو جملے بنائیں ہرایک میں ضمیر نصب متصل موکد بتاکید لفظی آ جائے:

۱- **من اخبرک انت ان رفیقک** ۲- **هل ترضاه هو وقد شتمک مریض**

(۳) دو جملے بنائیں ہرایک میں ضمیر جر متصل موکد بتاکید لفظی آ جائے:

۱- **اشتریت له هو دارا** ۲- **کتبت لک انت رسالة الی ابیک**

(۴) دو جملے بنائیں ہرایک میں ضمیر مستتر موکد بتاکید لفظی آ جائے:

۱- **یسلم هو علی ابیه** ۲- **اکتب انا رسالة الی امی**

التمرین (۱۲)

کون اربع جمل تشتمل کل منها علی ضمیر رفع موکد بالنفس او العین ویکون الضمیر فی الاولین متصلا وفی الاخیرتین مستترا

حل مشق (۱۲)

چار جملے بنائیں ہر ایک میں ضمیر رفع موکد بالنفس یا بالعین آجائے پہلے دو جملوں میں ضمیر متصل ہو اور آخری دو جملوں میں مستتر ہو:

۱- سافرت انا عینی الی لاهور ۲- اشتریت اذا نفسی رسالة فی السوق

۳- زرع هو نفسه نخلا فی البستان ۴- خرجت هی عینها من دارها

التمرین فی الاعراب (۱۳)

(الف) نموذج (نمونہ):

نظفت یداه کلتاهما

نظفت...... نظف فعل ماض مبنی علی الفتح والتاء علامة التانیث

یداه...... یدا فاعل مرفوع بالألف لأنه مثنی مضاف والضمیر مضاف إلیہ مبنی علی الضم فی محل جر

کلتاهما...... کلتا توکید للاسم المثنی قبلہ مرفوع بالألف وھو مضاف والضمیر بعدہ مضاف إلیہ مبنی علی السکون فی محل جر

(ب) اعرب الجمل الاتیة:

حل اعراب کی مشق (۱۳)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

۱- دعونا الطبیب نفسه ۲- احترق اثاث المنزل جمیعه

۳- هل زارک انت احد الیوم؟ ۴- اذهبوا انتم انفسکم الی الناظر

حل:

۱- دعو فعل ماضی مبنی بر سکون

نا ضمیر رفع متصل فاعل مرفوع محلا مبنی بر سکون

الطبیب مفعول بہ منصوب برفتحہ

نفسه توکید برائے مفعول بہ منصوب برفتحہ، مضاف، مضاف الیہ

۲- احترق فعل ماضی مبنی برفتحہ

اثاث فاعل مرفوع برضمہ مضاف موکد

	المنزل	مضاف الیہ مجرور بالکسر
	جمیعہ	مضاف، مضاف الیہ، توکید، منصوب برفتحہ
۳-	هل	حرف استفہام مبنی برسکون
	زار	فعل ماضی مبنی برفتحہ
	ک	ضمیر منصوب متصل مفعول بہ، منصوب محلاً موکد
	انت	ضمیر منفصل توکید برائے ضمیر متصل منصوب محلا
	احد	فاعل مرفوع برضمہ
۴-	اذهبوا	فعل امر مبنی برضمہ بوجہ اتصال واوَ جمع، انتم ضمیر مستتر فاعل، توکید
	انتم	فاعل مرفوع محلاً یہ توکید لفظی ہے
	انفسکم	توکید برائے فاعل، یہ توکید معنوی ہے، مضاف، مضاف الیہ
	الی	حرف جرمبنی برسکون
	الناظر	مجرور علامت جر کسرہ ہے

العطف

	الامثلة	ترجمہ
۱-	نضج الخوخ والعنب	پک گیا آڑو اور انگور
۲-	اکلت الخوخ والعنب	کھایا میں نے آڑو اور انگور
۳-	هذا شجر الخوخ والعنب	یہ آڑو اور انگور کا درخت ہے
۴-	ترعد السماء وتبرق	بادل گرجتا اور بجلی چمکتی ہے
۵-	یخاف الاطفال من ان ترعد السماء و تبرق	بادل کے گرجنے اور بجلی کے چمکنے سے بچے ڈرتے ہیں
۶-	ان ترعد السماء و ترق فلن نخرج	اگر بادل گرجتا ہے اور بجلی چمکتی ہے تو ہم ہرگز نہیں نکلیں گے

البحث:

انظر الامثلة السابقة تجد کلا منها یشتمل علی لفظین تتوسط بینها واو تفید اشتراکهما فی الحکم وانظر هذین اللفظین تجدها فی الامثلة الثلاثة الاولی اسمین وفی الثلاثة الثانیة فعلین ویسمی اللفظ الذی بعد الواو معطوفا او عطفا واللفظ الذی قبلها معطوفا علیه اما الواو تسمی حرف العطف او اداته.

واذا تاملت المعطوف فی جمیع الامثلة المتقدمة وکذلک فی کل مثال

آخر و جدته يتبع المعطوف عليه في اعرابه رفعا ونصبا و جرا وجرما ولذلك يسمى المعطوف تابعا والمعطوف عليه متبوعا.

وهناك حروف اخرى غير الواو يعطف بها وهي الفاء وثم واو وام ولا وبل ولكن وحتى و سنشرح معانيها فيما ياتي.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں سے ہرایک جملہ ایسے دولفظوں پر مشتمل ہے جن کے درمیان واؤ آیا ہے اور وہ ان دونوں کو ایک حکم میں شریک کر رہا ہے پہلی تین مثالوں میں یہ دونوں لفظ اسم ہیں اور دوسری تین مثالوں میں فعل ہیں۔ واؤ کے بعد واقع ہونے والے کلمے کو معطوف یا عطف کہتے ہیں اور واؤ سے قبل آنے والے کلمہ کو معطوف علیہ کہتے ہیں اور خود واؤ کو حرف عطف یا اداۃ العطف کہتے ہیں۔

معطوف اعراب میں معطوف علیہ کا تابع ہوتا ہے اسی لئے معطوف کو تابع اور معطوف علیہ کو متبوع کہتے ہیں واؤ کے علاوہ ثم، او، ام، لا، بل لکن اور حتی بھی حرف عطف ہیں۔

القاعدة:

(۱۶۹) العطف: تابع يتوسط بينه و بين متبوعه أحد هذه الحروف وهي الواوُ، والفاءُ، وثم، وأو، وام، ولا، وبل، ولكن، و حتى

ترجمہ:

(۱۶۹) عطف وہ تابع ہے جس کے متبوع اور اس کے درمیان ان حروف میں سے کوئی حرف آجائے: واؤ، فا، ثم، او، ام، لا، بل، لکن، حتی

معانی حروف العطف

(حروف عطف کے معانی)

	الامثلة	ترجمہ
۱-	تولى الخلافة ابوبكر وعمر	ابوبکر اور عمر خلیفہ ہوئے
۲-	تولى الخلافة عمرو ابوبكر	عمر اور ابوبکر خلیفہ ہوئے
۳-	صلى الامام ولماموم	امام اور مقتدی نے نماز پڑھی
۴-	دخل المدرس فوقف التلاميذ	مدرس داخل ہوا تو شاگرد کھڑے ہوئے
۵-	حكم مصر اسماعيل فتوفيق	اسماعیل نے مصر پر حکومت کی پھر توفیق نے

٦-	رانا ابوک فحیانا	تیرے باپ نے ہمیں دیکھا تو ہمیں سلام کہا
٧-	مات الرشید ثم المامون	رشید فوت ہوا پھر مامون
٨-	زرعنا القطن ثم جنیناه	ہم نے کپاس بوئی پھر اسے چنا
٩-	ینقضی الصیف ثم یعود	موسم گرما گزر جاتا ہے پھر لوٹ آتا ہے

البحث:

انظر الامثلة الثلاثة الاولی تجد اداة العطف فی کل منها هی الواو' وتامل المعطوف والمعطوف علیه فیها تجد انهما لم یتقیدا بترتیب فقد یکون المعطوف متاخرا عن المعطوف علیه فی الزمن کما فی المثال الاول' وقد یکون سابقا له کما فی الامثال الثانی وقد یکون مصاحبا له کما فی المثال الثالث فالوا اذا لا تفید ترتیبا بین المعطوف والمعطوف علیه وانما تدل علی محض اشتراکهما فی الحکم.

انظر الامثلة الثلاثة الثانیة تجد اداة العطف فی کل منها هی الفاء وتامل المعطوف والمعطوف علیه وفی کل مثال تجد المعطوف دائما یاتی عقب المعطوف علیه من غیر تراخ فی الزمن ولو تاملت جمیع امثلة العطف بالفاء لوجدتها کذلک ومن هنا کانت الفاء تفید الترتیب والتعقیب.

تامل الامثلة الثلاثة الاخیرة تجد اداة العطف فی کل منها هی ثم ولو تاملت المعطوف والمعطوف علیه فیها وفی کل مثال آخر یرد علیک لوجدت ترتیبا بینهما ولکنه ترتیب مع تراخ فی الزمن ومن اجل ذلک لا یعطف ثم الا عند ارادة الترتیب والتراخی.

اما حروف العطف الساقیة فقد یطول شرحهما اذا سلکنا الطریق المتقدمة فی البیان ولذلک نلجا الی الاجمال فنقول.

بحث:

پہلی تین مثالوں میں واؤ اداۃ عطف ہوکر آیا ہے اور ان میں معطوف اور معطوف علیہ کے درمیان کوئی ترتیب ملحوظ نہیں ہے۔

کبھی تو معطوف اپنے معطوف علیہ سے زمانہ میں متاخر ہے جیسا کہ پہلی مثال میں آیا ہے اور کبھی اس سے پہلے ہے جیسا کہ دوسری مثال میں ہے اور کبھی دونوں کا زمانہ ایک ہے جیسا کہ تیسری مثال میں ہے پس معلوم ہوا کہ واؤ معطوف اور معطوف علیہ کے درمیان ترتیب کو ملحوظ نہیں رکھتا محض اشتراک فی الحکم پر دلالت کرتا ہے۔

دوسری تین مثالوں میں فاء اداۃ عطف ہوکر آیا ہے لیکن یہاں معطوف ہمیشہ معطوف

علیہ کے پیچھے آیا ہے اور دونوں میں زمانی وقفہ (تراخی) نہیں ہے اس سے معلوم ہوا کہ فاء ترتیب اور تعقیب کا فائدہ دیتی ہے۔

آخری تین مثالوں میں حرف عطف ثم آیا ہے جس کی وجہ سے معطوف اور معطوف علیہ میں ترتیب بھی موجود ہے اور تراخی بھی۔ پس معلوم ہوا کہ ثم کے ذریعے اس وقت عطف ہوگا جب ترتیب اور تراخی دونوں مراد ہوں۔

باقی ماندہ حروف عطف کا مجمل بیان اس طرح ہے:

او...... تخییر (اختیار دینا) اور شک کے لئے جیسے خذو رداً او بنفسجاً (چاہے گلاب کا پھول لو چاہے بنفشہ کا) نقل الخبر علی او فرید (یہ خبر علی نے یا فرید نے بیان کی) یعنی شک ہے دونوں میں کس نے بیان کی۔

ام...... یہ دو چیزوں میں سے ایک کی تعیین (معین کرنے) کی طلب کے لئے آتا ہے اور استفہام کے ساتھ استعمال ہوتا ہے مثلاً اتفاحاً اکلت ام برتقالاً (کیا تو نے سیب کھایا یا ناشپاتی)۔

لا...... معطوف سے حکم کی نفی کے لئے آتا ہے جیسے حصدنا القمح لا الشعیر (ہم نے گندم کاٹی نہ کہ جو)۔

بل...... اضراب کے لئے (یعنی معطوف علیہ کو چھوڑ کر معطوف کو ثابت کرنے کے لئے آتا ہے) جیسے اشتریت دواۃً بل قلمًا (میں نے دوات بلکہ قلم خریدا)۔

لکن...... استدراک کے لئے (یعنی پہلے کلام کے وہم اور غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے آتا ہے) جیسے ما جاء السید لکن خادمہٗ (سردار نہیں آیا بلکہ اس کا نوکر آیا)۔

حتی...... غایت کے لئے جیسے فر الجنود حتی القائد (لشکر بھاگ گئے حتی کہ سپہ سالار بھی)۔

القاعدة:

(١٧٠) حروف العطف تسعة: الواؤ وهي لمطلق الجمع، والفاء للترتيب مع التعقيب، و ثم للترتيب مع التراخي، واؤ للشک او التخيير، وأم لطلب التعيين، ولا للنفي، وبل للإضراب، ولكن للاسدراک، وحتى للغاية.

ترجمہ:

(١٧٠) حروف عطف نو ہیں: واؤ مطلق جمع کے لئے، فا ترتیب مع تعقیب کے لئے، ثم ترتیب مع تراخی کے لئے، او شک یا تخییر کے لئے، ام طلب تعیین کے لئے، لا نفی کے لئے، بل اضراب کے لئے، لکن استدراک کے لئے، حتی غایت کے لئے۔

واو العطف وواو المعية

(واوَ عطف اور واوَ معیت)

	الامثلة	ترجمہ
١-	سرت وطلوع الفجر	میں طلوع فجر کے وقت چلا
٢-	حضر محمد و غروب الشمس	محمد غروب شمس کے وقت آیا
٣-	تخاصم احمد و حسن	احمد اور حسن نے جھگڑا کیا
٤-	اشترک محمود و نجیب	محمود اور نجیب نے اشتراک کیا
٥-	سافر ابراهیم وخالد اوو خالدا	ابراهیم اور خالد نے سفر کیا
٦-	نام الطفل والمرضع اوو المرضع	بچہ سوگیا اور ماں بھی یا بچہ اور ماں اکٹھے سو گئے

البحث:

تامل المثالين الاولين من الامثلة المتقدمة تجد ان الاسم الذى بعد الواو فيها منصوب غير تابع لما قبله فى الاعراب فما السبب فى ذلک الیست الواو هنا وائو العطف؟ نعم الواو هنا غير عاطفة لان العاطفة تقتضى اشتراک المعطوف والمعطوف عليه فى نسبته الحكم اليهما كما تقدم' والاشتراک هنا غير موجود لان السير لا يمكن ان يصدر من طلوع الفجر' والحضور لا تصبح نسبته الى الغروب واذا لم تكن هذه الواو عاطفة فما ذا تكون اذا انا لوتدبرنا معنى المثالين لواحد الواو و بمعنى مع فى كل منها فهى واو تفيد المصاحبة والمعية والاسم بعدها يكون منصوبا دائما على انه مفعول معه.

واذا تاملت المثالين الثانيين وجدت هناک اشتراکما فى الحكم بين الاسم الذى بعد الواو والاسم الذى قبلها ووجدت ثانى الاسمين تابعا لاولهما فى اعرابه فالواو التى بينهما اذا هى واو العطف المعروفة لک ولا يمكن ان تكون واو المعية لان كلا من الفعلين تخاصم واشتراک لا يمكن صدوره من واحد بل لا بد من صدروه من متعدد فلو كانت الواو للمعية لكان معنى ذلک ان الفعل الذى لا يصدر

الا من متعدد صادر من واحد، وھذا غیر معقول:

واذا تدبرت المثالین الاخیرین وجدت الفعل فی کل منھا یصح ان یکون واقعا من الشخصین معا کما یصح ان یکون واقعا من الھما بمصاحبة الثانی، وعلی الوجہ الاول تکون الواو عاطفة والاسم الثانی مرفوعا بالتسعیة وعلی الثانی تکون الواو للمعیة والاسم الثانی منصوبا علی انہ مفعول معہ.

بحث:

پہلی دو مثالوں میں واؤ کے بعد اسم منصوب ہے اور اعراب میں اپنے ماقبل کا تابع نہیں معلوم ہوا کہ یہ واؤ عاطفہ نہیں کیونکہ واؤ عاطفہ کی صورت میں معطوف اور معطوف علیہ ایک حکم میں مشترک ہوتے ہیں اور یہاں اشتراک نہیں یہاں واؤ بمعنی ''مع'' ہے یعنی مصاحبت اور معیت کا معنی دیتا ہے اس کے بعد جو اسم آتا ہے وہ مفعول معہ ہونے کی وجہ سے ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

اس کے بعد دو مثالوں میں جو واؤ آیا ہے اس سے پہلے اور بعد میں آنے والے اسموں میں اشتراک فی الحکم موجود ہے اس لئے دوسرا اسم اعراب میں پہلے کا تابع ہے معلوم ہوا کہ یہ واؤ عاطفہ ہے کیونکہ تخاصم اور اشتراک ایسے افعال ہیں جو ایک آدمی سے بیک وقت صادر نہیں ہوسکتے بلکہ ان کے صدور کے لئے متعدد افراد کا ہونا ضروری ہے اگر اس واؤ کو ہم واؤ معیت قرار دیں تو اس کا مطلب یہی ہوگا کہ جو فعل متعدد افراد سے صادر ہوتا ہے وہ ایک فرد سے صادر ہوا حالانکہ یہ غیر معقول بات ہے۔

آخری دو مثالوں میں فعل جیسا کہ دو آدمیوں سے بیک وقت صادر ہوسکتا ہے ویسے ہی شخص اول سے مصاحبت ثانی بھی صادر ہوسکتا ہے احتمال اول کی بناء پر یہ واؤ عاطفہ ہوسکتا ہے اور اس صورت میں دوسرا اسم تابع ہوگا اور اعراب میں پہلے اسم کی طرح آئے گا اور احتمال ثانی کی بناء پر واؤ معیت ہوسکتا ہے اور اس صورت میں دوسرا اسم مفعول معہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہوگا۔

القاعدة:

(۱۷۱) واؤ العطف تفید اشتراک ما قبلھا وما بعدھا فی لسبة الحکم إلیھما، والاسم بعدھا یکون تابعاً لما قبلہ فی إعرابہ.

(۱۷۲) واؤ المعیة لا تفید اشتراک ما قبلھا وما بعدھا فی الحکم بل تدل علی المصاحبة، والاسم بعدھا یکون منصوباً دائماً علی أنہ مفعول معہ.

(۱۷۳) تتعين الواؤ للمعية إذا كان هناك مانع من العطف.

(۱۷۴) تتعين الواؤ للعطف بعد مالا يتأتي وقوعه إلا من متعدد.

(۱۷۵) إذا صح العطف ولم يجب جاز أن تكون الواؤ للعطف وأن تكون للمعية.

ترجمہ:

(۱۷۱) واؤ عطف اپنے ماقبل و مابعد کو ایک حکم میں مشترک ٹھہراتا ہے اور مابعد اسم اپنے ماقبل کا تابع ہوتا ہے۔

(۱۷۲) واؤ معیت اپنے ماقبل و مابعد کو ایک حکم میں مشترک نہیں کرتا بلکہ مصاحبت پر دلالت کرتا ہے اور اس کے بعد واقع ہونے والا اسم مفعول معہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے۔

(۱۷۳) جہاں عطف درست نہ ہو وہاں جو واؤ آئے وہ واؤ معیت کہلاتا ہے۔

(۱۷۴) اگر کوئی کام متعدد افراد کے بغیر صادر نہ ہوتا ہو تو وہاں آیا ہوا واؤ' واؤ عاطفہ کہلاتا ہے۔

(۱۷۵) جب عطف جائز ہو اور ضروری نہ ہو وہ آیا ہوا واؤ عاطفہ بھی ہوسکتا ہے اور واؤ معیت بھی۔

التمرين (۱)

بين المعانی المختلفة المستفادة من اختلاف حروف العطف فی الجمل الاتية:

حل مشق (أ)

درج ذیل جملوں میں حروف عطف کے اختلاف کی وجہ سے معانی میں جو فرق آئے واضح کریں:

۱- باع الفلاح الشعير والقمح
۲- باع الفلاح الشعير فالقمح
۳- باع الفلاح الشعير ثم القمح
۴- باع الفلاح الشعير اوِ القمح
۵- اشعيرا باع الفلاح ام قمحا
۶- باع الفلاح الشعير لا القمح
۷- باع الفلاح الشعير بل القمح
۸- ماباع الفلاح الشعير لكن القمح

حل:

۱- اشتراک حکمی
۲- ترتیب معطوف ومعطوف علیہ

۳- تراخی معطوف
۴- شک یا تخییر
۵- طلب تعیین
۶- نفی حکم عن المعطوف
۷- اضراب
۸- استدراک

التمرین (۲)

بین فی ای جمل الاتیة تتعین الواو للعطف وفی ایها تتعین للمعیة' وفی ایها یجوز الامران:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں کہاں واؤ عطف آ سکتا ہے اور کہاں واؤ معیت اور کہاں دونوں کا احتمال ہے:

۱- تعانق خالد واخوہ
۲- قرا محمد و المصباح
۳- اختلف التاجر ووکیلہ
۴- جلست والقمر
۵- جاء السید و خادمہ
۶- مشینا والظلام
۷- سار التلمیذ والکتاب
۸- نجحت سعاد و اختها
۹- نام اخی و ظل انشجرۃ
۱۰- رکب السفینة علی و صدیقه

حل:

۱- واؤ عاطفہ
۲- واؤ معیت
۳- دونوں کا احتمال ہے
۴- واؤ معیت
۵- دونوں کا احتمال ہے
۶- واؤ معیت
۷- واؤ معیت
۸- دونوں کا احتمال ہے
۹- واؤ معیت
۱۰- دونوں کا احتمال ہے

التمرین (۳)

وسط حروف العطف بالتعاقب بین لفظی الابواب والشبابیک والطق بهما مرفوعین ثم منصوبین ثم مجرورین فی جمل مفیدة:

حل مشق (۳)

"الابواب و الشبابیک" میں مختلف حروف عطف لگا کر جملوں میں استعمال کریں پہلے ان کو مرفوع پھر منصوب اور آخر میں مجرور استعمال کریں:

مرفوع:

یکون الابواب و الشبابیک فی حجرة للدخول والخروج ولمرور الهواء

یکون الابواب اوالشبابیک لمرور الهواء

هل یکون الابواب ام الشبابیک لمرور الهواء

یکون الابواب لاالشبابیک للدعول والخروج

یکون الابواب بل الشبابیک للهواء

ما یکون الابواب لکن الشبابیک للهواء

منصوب:

صنعت الابواب و الشبابیک فی حجرتی للدخول والخروج ولمرور الهواء

صنعت الابواب لا الشبابیک للدخول والخروج

هل صنعت الابواب اوالشبابیک للهواء

اصنعت الابواب ام الشبابیک للهواء

ما صنعت الابواب بل الشبابیک للهواء

ما صنعت الشبابیک لکن الابواب للدخول والخروج

مجرور:

ینتفع من الابواب اوالشبابیک الدخول والخروج

هل ینتفع من الابواب ام الشبابیک الدخول والخروج

لا ینتفع من الابواب بل من الشبابیک مرور الهواء

لا ینتفع من الشبابیک لکن من الابواب الدخول والخروج

ینتفع من الابواب حتی من الشبابیک مرور الهواء

ینتفع من الابواب لامن الشبابیک الدخول والخروج

التمرین (۴)

ضع حرف عطف ملائما بین کل معطوف و معطوف علیه فی الجمل الاتیة:

حل مشق (۴)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب حروف عطف لگائیں:

۱- اتفاحا اکلت ....عنبا
۲- هزرنا الشجرة ....سقط ثمرها
۳- قرات الکتاب ....فهمته
۴- کل الفاکهة الناضجة ....الفجة
۵- باع عقاره .....منزله
۶- خسر التاجر کل شئی ....شرفه
۷- ما قابلته .....قابلت وکیله
۸- بذر الحب ....حصد
۹- ما قرا الکتاب کله ....بضه
۱۰- اکل الفاکهة .....قشرها
۱۱- ا انت فعلت هذا ....الخادم؟
۱۲- قدمت الیه الطعام .....اکله

حل:

۱- ام
۲- فاء
۳- فاء
۴- لا
۵- لا
۶- حتی
۷- بل
۸- ثم
۹- لکن
۱۰- حتی
۱۱- ام
۱۲- فاء

التمرین (۵)

ضع معطوفا ملائما بعد کل حرف من حروف العطف فی الجمل الاتیة:

حل مشق (۵)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب معطوف لگائیں:

۱- بنی الامیر قصر او .....
۲- اشتریت حصانا ثم .....
۳- آخاتما اشتریت ام .....
۴- ما غرست نخلا لکن .....

۵- سالنی سئو الابل .....
۶- قشرت التفاح و ....
۷- دخل الامراء ف .....
۸- طلینا ابواب المنزل لا ....
۹- ذهب الخادم لا .....
۱۰- خرج من فی الدار حتی ......

حل مشق (۵)

۱- قلعة
۲- رکبته
۳- کتابا
۴- عنبا
۵- جوابا
۶- اکلته
۷- اکرمتهم
۸- لا النوافذ
۹- السید
۱۰- اخرهم

التمرین (۶)

ضع معطوفا علیه فی الاماکن الخالیة من الجمل الاتیة:

حل مشق (۶)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب معطوف علیہ لگائیں:

۱- ......القصیدة وانشدها
۲- استقبل الرئیس .....فالعلماء
۳- مازرت ...لکن اسوان
۴- ما مشیت ....بل میلین
۵- ارسلت الیه .....ثم رسولا
۶- لبث عندنا ....او بعض یوم
۷- ا ....تسافر ام بعدغد
۸- عاشر ....لا الاشرار

حل:

۱- نظم الشاعر القصیدة وانشدها
۲- استقبل الرئیس الوزراء فالعلماء
۳- مازرت القاهرة لکن اسوان
۴- ما مشیت میلا بل میلین
۵- ارسلت الیه رسالة ثم رسولا
۶- لبث عندنا یوما او بعض یوم
۷- اغدا تسافر ام بعدغد
۸- عاشر الاخیار لا الاشرار

التمرين (۷)

(۱) استعمل كل حرف من حروف العطف التسعة فی جملة مفيدة

(۲) كون تسع جمل تشتمل كل منها علی واو تتعين اللطعف فی الثلاث الاولی وللمعية فی الثلاث الثانية' وتصح للامرين فی الثلاث الاخيرة.

حل مشق (۷)

(ا) تمام حروف عطف کو جملوں میں استعمال کریں:

۱ – ذهب خالد و حامد
۲- جاء سليم فحميد
۳– نظفت الاثواب ثم لبستها
۴- لبث يوما او بعض يوم
۵– ان ادری اقريب ام بعيد ما توعدون
۶- ما جاء رشيد لكن اباه
۷– اكرم الصالح لا الطالح
۸- ذهب خالد بل حامد
۹– فر الجنود حتی القائد

(۲) نو جملے بنائیں پہلے تین میں واوَ عطف آئے' پھر تین میں واوَ معیت اور آخری تین میں ایسا واوَ لائیں جو دونوں کا احتمال رکھتا ہو:

۱ – اشتريت الابواب والشبابيک
۲- اشترک بشير و مجيد فی التجارة
۳– ذهب خالد و سليم
۴- جاء حامد و طلوع الشمس
۵– حضر عامر و غروب الشمس
۶- سرت و طلوع الفجر
۷– صلی المقيم والمسافر فی المسجد
۸- اختلف الدائن والمديون
۹– جاء الاستاذ و التلميذ

التمرين فی الاعراب (۸)

(الف) نموذج (نمونہ):

رايت الأسد لا النمر

رايت...... رأی من رأيت فعل ماض مبنی علی السكون والتاء ضمير مبنی علی الضم فی محل رفع فاعل

الأسد...... مفعول بہ منصوب بالفتحۃ الظاہرۃ

لا...... حرف عطف مبنی علی السکون

النمر...... معطوف علی الأسد منصوب بالفتحۃ الظاہرۃ

(ب) اعرب الجملتین الاتیین:

حل اعراب کی مشق (۸)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

۱- الشجرۃ تنمو و تثمر ۲- مشیت و سور الحديقة

حل:

۱- الشجرة	مبتدا مرفوع برضمہ
تنمو	فعل مضارع مرفوع محلا خبر ضمیر مستتر فاعل معطوف علیہ ہے
و	حرف عطف مبنی برفتحہ
تثمر	فعل مضارع اس میں ضمیر مستتر فاعل' معطوف
۲- مشیت	فعل ماضی مبنی برسکون' تاء متحرکہ فاعل' مرفوع محلا
و	حرف معیت مبنی برفتحہ
سور	مضاف' مفعول فیہ منصوب برفتحہ
الحديقة	مضاف الیہ مجرور برکسرہ

البدل

الامثلة	ترجمہ
۱- حضر اخوک حسن	تیرا بھائی حسن آیا
۲- عاملت التاجر خليلا	میں نے معاملہ کیا تاجر خلیل سے
۳- اصغيت الى الخطيب على	میں نے توجہ سے سنا خطیب علی کو
۴- تهشم ابو الهول انفه	ٹوٹ گیا ابوالھول (مصر کا ایک بت) یعنی اس کی ناک
۵- قضيت الدين ثلثه	میں نے ادا کر دیا قرض یعنی اس کا تیسرا حصہ

٦-	نظرت الی السفینة شراعها	میں نے کشتی یعنی اس کے بادبان کی طرف نگاہ کی
۷-	تضوع البستان اریجه	باغ یعنی اس کی خوشبو پھیلی
۸-	سمعت الشاعر انشاده	میں نے سنا شاعر کو یعنی اس کے پڑھنے کو
۹-	عجبت من الاسد اقدامه	میں حیران ہوا شیر یعنی اس کی جرات پر

البحث:

اذا نظرت الی الکلمات الاخیرة فی الامثلة السابقة رایت کل واحدة منها مسبوقة بکلمة لم تقصد لذاتها وانما اتی بها تمهیدا للکلمة التی تلیها فانک اذا قلت: حضر اخوک حسن لم یکن ذکر الاخ مقصودا لذاته' وانما المقصود بالذکر هو حسن وقد ذکرت کلمة الاخ تمهیدا لما بعدها' ولیکون الکلام اقوی فی نفس السامع لانک تنسب فیه الحضور الی حسن مرتین مرة باعتبار انه اخ ومرة بذکر اسمه ومثل ذلک یقال فی بقیة الامثلة وتسمی کل کلمة من الکلمات الاخیرة: حسن' خلیلا .... بدلا کما یسمی کل اسم من الاسماء المذکور قبلها مبدلا منه.

واذا وازنت بین البدل والمبدل منه فی الامثلة الثلاثة الاولی رایتهما متساوبین فی المعنی ومتطابقین ولذلک یسمی البدل فیها بدلا مطابقا.

واذا وازنت بین البدل والمبدل منه فی الامثلة الثلاثة الثانیة رایت ان البدل بعض من المبدل منه ولذلک یسمی البدل فیها بدل بعض من کل.

اما فی الامثلة الثلاثة الاخیرة فان البدل فیها لیس مطابقا لما قبله ولا بعضا منه وانما هو منطو تحت المبدل منه ولیس جزاء منه ولهذا یسمی البدل فی هذه الامثلة بدل اشتمال.

وبالتامل فی البدل و مبدل منه فی جمیع الامثلة السابقة وما یشابهما تری ان البدل یتبع المبدل منه فی اعرابه وان بدل البعض وبدل الاشتمال یجب ان یتصل کل منهما بضمیر یطابق المبدل منه.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں آخری کلمہ سے پہلے ایک ایسا کلمہ مذکور ہے جو غیر مقصود اور آخری کلمے کے لئے ایک تمہید ہے ان آخری کلمات حسن' خلیل وغیرہ کو بدل کہتے ہیں اور ان سے ماقبل اسم کو مبدل منہ کہتے ہیں۔

پہلے مجموعہ میں بدل اور مبدل منہ ایک دوسرے کے برابر اور مطابق ہیں یعنی بدل اور مبدل منہ ایک ہی شے ہے اس کو بدل کل یا بدل مطابق کہتے ہیں۔

دوسرے مجموعہ کی تین مثالوں میں مبدل منہ دیکھیں تو وہ بدل کا بعض ہے اس کو ''بدل البعض'' کہتے ہیں اور آخری تین مثالوں میں بدل نہ تو اپنے مبدل منہ کا جزء اور بعض ہے اور نہ اس کے مطابق ہے بلکہ وہ مبدل منہ میں لپٹا ہوا ہے ایسے بدل کو ''بدل الاشتمال'' کہتے ہیں۔

یاد رکھنا چاہئے کہ بدل اعراب میں مبدل منہ کا تابع ہوتا ہے بدل البعض اور بدل الاشتمال میں ایک ضمیر ہوتی ہے جو مبدل منہ کے مطابق ہوتی ہے۔

القاعدة:

(١٧٦) البدل: تابعٌ ممهد له بذكر اسم قبله غير مقصود لذاته' وهو انواع: بدلٌ مطابقٌ و بدل بعض من كل و بدل اشتمال.

(١٧٧) يجب في بدل البعض والاشتمال أن يتصل كل منهما بضمير يعود على المبدل منه.

ترجمہ:

(١٧٦) بدل وہ تابع ہے جس سے پہلے غیر مقصودی اسم ابطور تمہید آتا ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہیں: بدل مطابق' بدل بعض اور بدل اشتمال۔

(١٧٧) بدل البعض اور بدل الاشتمال میں یہ ضروری ہے کہ اس میں ایک ضمیر ہو جو مبدل منہ کی طرف لوٹتی ہو۔

التمرين (١)

ميز البدل والمبدل منه وعين نوع البدل في كل جملة من الجمل الاتية:

حل مشق (١)

درج ذیل جملوں میں بدل اور مبدل منہ کا تعین کریں اور بدل کی نوع بھی بتائیں:

١ – **كانت ام المومنين عائشةؓ حجة في رواية الحديث**

٢ – **كان ابو حامد الغزالي من اكبر رجال الدين في القرن الخامس من الهجرة**

٣ – **تهدم المسجد منارته**

۴- ذهب السیاح اکثرهم لزیارة وادی الملوک مقابره

۵- ذهبت الی الجیزة فرایت التمثال العظیم ابا الهول و تسلقت الهرم الاکبر نصفه

۶- اعجتنا المدینة ابنیتها وسرتنا الشوارع نظافتها

۷- تمزق الکتاب غلافه

۸- قطفنا الکرم عنبه و اغلقنا البستان بابه

حل:

	بدل	مبدل منہ	نوع
۱-	عائشة	ام المومنین	بدل مطابق
۲-	الغزالی	ابو حامد	بدل مطابق
۳-	منارته	المسجد	بدل البعض
۴-	اکثرهم	السیاح	بدل البعض
	مقابره	وادی المملوک	بدل البعض
۵-	ابا الهول	التمثال العظیم	بدل الکل
	نصفه	الهرم الاکبر	بدل البعض
۶-	ابنیتها	المدینه	بدل البعض
	نظافتها	الشوارع	بدل الاشتمال
۷-	غلافه	الکتاب	بدل الاشتمال
۸-	عنبه	الکرم	بدل البعض
	بابه	البستان	بدل البعض

التمرین (۲)

ضع بدلا مناسبا فی الاماکن الخالیة من الجمل الاتیة:

حل مشق (۲)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب بدل رکھ دیں:

۱- احترقت الدار ...... ۲- بعت الشجرة .....

٣- انعشتنا القرية ......　　٤- شجانا البلبل ....

٥- ضايقني الصيف .....　　٦- سلخ الجزار الشاة .....

٧- اعجبنا البحر .....　　٨- نفعنا الواعظ

٩- تمتعت بالبستان .....　　١٠- تلالات السماء .....

حل:

١- اثاثها　　٢- ثمرها

٣- ساكنوها　　٤- صوته

٥- حره　　٦- جلدها

٧- موجه　　٨- نصيحته

٩- ثمرته　　١٠- نجومها

التمرين (٣)

ضع مبدلا منه ملائما فی الاماکن الخالیة من الجمل الاتیة:

حل مشق (٣)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب الفاظ مبدل منہ رکھ دیں:

١- جفت .....مدادها　　٢- خرج ....اكثرهم

٣- اعجبي ....فيضانه　　٤- نفعني ....لصحه

٥- سقطت ....سقفها　　٦- اتسعت ....شوارعها

٧- انكسر ....رجاجه　　٨- جرح ....ساعده

٩- سرتني ....صفائوها　　١٠- وسعني ....عفوه

١١- ضعف ....نوره　　١٢- مشيت ....نصفه

حل:

١- الدواة　　٢- القوم

٣- العالم　　٤- الواعظ

٥- الدار　　٦- المدينة

٧- الاناء　　٨- الولد

۹-	المدرسة	۱۰-	الامير ۔
۱۱-	القمر	۱۲-	الطريق

التمرين (۴)

كون جملا تشتمل كل واحدة منها يدل ومبدل منه يختارال من الكلمات الاتية مع مرعاة المناسبة فى الاختيار:

حل مشق (۴)

ایسے جملے بنائیں جن میں سے ہرایک میں بدل اور مبدل منہ مذکور ہو۔ مناسب الفاظ درج ذیل کلمات میں سے چن لیں:

الشباک	النحلة	عمرو	اللص
امانته	الصديق	ريشه	النمر
مراوعته	الامام	رجاجة	الثعلب
ملحها	الطائر	جراء ته	الكلب
جلده	الفاتح	ابو حنيفة	ابوبكر

حل:

كان ابوبكر الصديق	اول الخلفاء الراشدين
الحنفى من يسلک	مسلک الامام ابى حنيفة
دخل مصر الفاتح عمرو بن العاص	خاف الطفل من الشباک رجاجته

التمرين (۵)

(۱) ايت بثلاثة امثلة للبدل المطابق بحيث يكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة مجرورا.

(۲) ايت بثلاثة امثلة لبدل البعض بحيث يكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة مجرورا ۔

(۳) ايت بثلاثة امثلة لبدل الاشتمال بحيث يكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة مجرورا

حل مشق (۵)

(۱) بدل مطابق کی تین مثالیں دیں پہلی میں بدل مرفوع' دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور آئے:

۱- اول الخلفاء الراشدین کان ابابکر ۲- رایت اباک خالدا الصدیق

۳- نظرت الی القاضی عبدالرشید

(۲) بدل بعض کی تین مثالیں دیں۔ پہلی میں بدل مرفوع' دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور آئے:

۱- جفت الدواة مدادها ۲- بعث الشجرة ثمرها

۳- تمتعت بالبستان ثمرته

(۳) بدل اشتمال کی تین مثالیں دیں پہلی میں بدل مرفوع' دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور آئے:

۱- اعجبنی العالم فیضانه ۲- سمعت الشاعر قصیدته

۳- انظر الی الماء جریانه

التمرین فی الاعراب (٦)

(الف) نموذج (نمونہ):

سطح القمر نورهُ

سطح...... فعل ماض مبنی علی الفتح

القمر...... فاعل مرفوع بالضمة الظاہرة

نوره...... نور بدل اشتمال من القمر مرفوع بالضمة الظاہرة' وھو مضاف والھاء ضمیر مضاف إلیہ مبنی علی الضم فی محل جر

(ب) اعرب الجمل الاتیة:

حل اعراب کی مشق (٦)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

۱- بنی القائد جوهر القاهرة　　۲- کان ابو الطیب المتنبی شاعرا حکیما
۳- سرنی الخادم امانته　　۴- بنیت الدار اساسها

حل:

۱- بنی	فعل ماضی مبنی برفتحہ
القائد	فاعل مرفوع برضمہ' مبدل منہ
جوهر	بدل الکل' مرفوع برضمہ
القاهرة	مفعول بہ منصوب برفتحہ
۲- کان	فعل ناقص' مبنی برفتحہ
ابو	اسم کان مرفوع بہ واؤ' مضاف' اسماء خمسہ میں سے ہے
الطیب	مضاف الیہ' مبدل منہ
المتنبی	بدل الکل مرفوع محلا
شاعرا	خبر کان منصوب برفتحہ' موصوف
حکیما	صفت منصوب
۳- سر	فعل ماضی مبنی برفتحہ
نی	ضمیر متصل منصوب' منصوب بہ محلا منصوب
الخادم	فاعل مرفوع برضمہ مبدل منہ
امانته	بدل الاشتمال' مضاف مضاف الیہ' مرفوع برضمہ
۴- بنیت	فعل ماضی مبنی برسکون تاء متحرکہ فاعل مرفوع محلا
الدار	مفعول بہ' منصوب برفتحہ
اساسها	بدل الاشتمال' مضاف مضاف الیہ' منصوب برفتحہ

ادوات استفہام و جواب

(۱) الهمزة وهل

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- اطلعت الشمس؟	کیا سورج طلوع ہوا؟	هل طلعت الشمس؟	کیا سورج طلوع ہوا؟

۲- اعاد الرسول؟	کیا ایلچی لوٹا	هل عاد الرسول؟	کیا ایلچی لوٹا؟
۳- ایذوب الحدید فی النار؟	کیا لوہا آگ میں پگھل جاتا ہے؟	هل یذوب الحدید فی النار؟	کیا لوہا آگ میں پگھل جاتا ہے؟
۴- اعلی مسافر ام حسن؟	کیا علی مسافر ہے یا کہ حسن؟	هل علی مسافر؟	کیا علی مسافر ہے؟
۵- اراکبا جئت ام ماشیا؟	کیا تو سوار ہو کے آیا یا پیدل؟	هل جئت راکبا؟	کیا تو سوار ہو کے آیا؟
۶- اصباحا حضرت ام مساء؟	کیا تو صبح کے وقت آیا یا شام کے وقت؟	هل حضرت صباحا؟	کیا تو صبح کے وقت آیا؟

البحث:

اذا تاملت الجمل فی الامثلة المتقدمة وجدت المتکلم فی کل منها یستفهم عن امر لم یعرفه ویطلب من السامع ان یعلمه به افاد الاستفهام فی جمل القسم الاول هو الهمزة والذی افاده فی جمل القسم الثانی هو هل ولذلک یسمی کل من الهمزة وهل اداة استفهاء ولکن الا یوجد فرق بین الاستفهام بالهمزة والاستفهام بهل؟ بلی فانک اذا تاملت الامثلة القسم الاول حیث اداة الاستفهام هی الهمزة وجدت المتکلم تارة یجهل مضمون الجملة فهو یستفهم عنه و یطلب العلم به کما فی الامثلة الثلاثة الاولی وتارة یعرف هذا المضمون ولکنه یجهل واحدا من ثیین او اشیاء و یسال عن تعیینه کما فی الامثلة الثلاثة الثانیة.

ویکون الجواب فی الحالة الاولی بنعم او جیر او اجل ان ارید الاثبات وبلا ان ارید النفی اما فی الحالة الثانیة فیکون الجواب بالتعیین لا غیر فیقال فی الجواب عن المثال الرابع : علی مثلا.

اما امثلة القسم الثانی حیث اداة الاستفهام هی هل فالاستفهام فیها انما هو عن مضمون الجملة ولذلک یکون الجواب هنا کا لجواب عن الاستفهام بالهمزة فی حالتها الاولی.

بحث:

مذکورہ بالا تمام مثالوں میں متکلم کسی امر کے متعلق کچھ دریافت کر رہا ہے یا سامع سے

یہ مطالبہ کر رہا ہے کہ اس کو مطلوبہ بات سے آگاہ کرے پہلی قسم کی مثالوں میں استفہام کے یہ معنی الھمزۃ نے اور دوسری قسم کی مثالوں میں ھل نے پیدا کئے ہیں۔ اس لئے ان دونوں کو ادوات استفہام کہتے ہیں لیکن کیا الھمزۃ اور ھل کے ساتھ استفہام میں کچھ فرق پایا جاتا ہے؟

ہاں ان دونوں میں فرق بھی ہے مثلاً اگر آپ قسم اول کی مثالوں پر غور کریں جہاں الھمزۃ کے ذریعے سوال کیا گیا ہے تو آپ دیکھیں گے کہ وہاں کبھی تو متکلم کو جملے کا نفس مضمون معلوم نہیں ہوتا اور وہ اس کے متعلق پوچھنا چاہتا ہے اور اس کا علم حاصل کرنا چاہتا ہے جیسا کہ پہلی تین مثالوں میں آیا ہے اور کبھی وہ نفس مضمون کو تو جانتا ہے لیکن اس کے بارے میں ایک چیز یا دو چیزوں یا چند چیزوں سے واقف نہیں ہوتا اور ان کی تعیین کرنا چاہتا ہے جیسا کہ دوسری مثالوں سے ظاہر ہوتا ہے پہلی حالت میں اس کا جواب نعم یا جیر یا اجل سے دیا جاتا ہے بشرطیکہ اثبات مراد ہو اور اگر نفی مراد ہو تو اس کا جواب لا سے دیا جاتا ہے دوسری حالت میں جواب صرف تعیین سے دیا جاتا ہے مثلاً چوتھی مثال کے جواب میں آپ صرف یوں کہیں گے "علي"

دوسری قسم کی مثالوں میں جہاں اداۃ استفہام ھل ہے تو ان میں استفہام مضمون جملہ سے متعلق ہے اس لئے اس کا جواب اسی طرح دیا جائے گا جس طرح استفہام بالھمزۃ کا جواب حالت اولیٰ میں دیا جاتا ہے۔

القاعدة:

(١٧٨) يستفهم بالهمزة وهل عن مضمون الجملة، ويكون الجواب بنعم، أو جير، أو أجل، إن أريد الإثبات، و بلا إن أريد النفي.

(١٧٩) يستفهم بالهمزة أيضاً عن واحد من شيئين أو أشياء و يكون الجواب حينئذٍ بالتعيين لاغير.

ترجمہ:

(١٧٨) ھمزۃ اور ھل کے ذریعے مضمون جملہ کے متعلق پوچھا جاتا ہے اور اس کا جواب بصورت اثبات "نعم، جیر" یا "اجل" سے دیا جاتا ہے اور بصورت نفی "لا" سے۔

(١٧٩) ھمزۃ کے ذریعے کبھی دو یا زیادہ چیزوں میں سے ایک کو متعین کرانے کے بارے میں استفہام ہوتا ہے اور اس صورت میں اس کا جواب صرف تعیین کرنے سے دیا جاتا ہے۔

(۲) بقیہ ادوات الاستفہام

	الامثلة	ترجمہ
۱-	من هذا الرجل؟	یہ شخص کون ہے؟
۲-	من اختط القاهرة	قاہرہ کا منصوبہ کس نے بنایا؟
۳-	ما الذی بیدک؟	تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟
۴-	ما تفعل بمبراتک؟	تو اپنے چاقو سے کیا کرتا ہے؟
۵-	متی یجنی القطن؟	روئی کب چنی جاتی ہے؟
۶-	متی یزرع القصب؟	گنا کب بویا جاتا ہے؟
۷-	این دارکم؟	تمہارا گھر کہاں ہے؟
۸-	این یجتمع اخوانکم؟	تمہارے بھائی کہاں اکٹھے ہوتے ہیں؟

البحث:

تامل الجمل فی الامثلة المتقدمة جمیعها تجدها استفهامیة لان المتکلم یطلب فی کل منها العلم بشئی یجهله.

واذا تاملت ما وقعت علیه ادوات الاستفهام فی الامثلة المتقدمة وکذلک فی کل مثال آخر وجدت من لا تقع الا علی العقلاء و ما لا تقع الا علی غیرهم ووجدت متی تقع علی الزمان دائما واین تقع علی المکان دائما.

وهناک غیر ما تقدم ادوات اخری للاستفهام منها کیف' وکم' وای' فکیف یسال بها عن الحال نحو کیف انت؟ وکم یقال بها عن العدد نحو کم حجرة من المنزل؟ وای یقال بها عن جمیع ما تقدم فیسال بها عن الزمان والمکان والحال والعاقل و غیر العاقل علی حسب ما تضاف الیه فیقال: ای رجل هذا؟ وای الحصانین رکبت؟

اما الجواب عن جمیع ما تقدم فیکون بتعیین المسئول عنه.

بحث:

مذکورہ مثالوں کے تمام جملوں پر غور کریں یہ تمام جملے استفہامیہ ہیں کیونکہ ان کے ذریعے متکلم کسی نامعلوم چیز کو معلوم کرنا چاہتا ہے لفظ "من" صرف عقلاء کے لئے آتا ہے اور لفظ "ما" غیر عاقل کیلئے۔ "متی" زمانے کے لئے اور "این" مکان کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

ان کے علاوہ کچھ ادوات استفہام اور بھی ہیں مثلاً کیف، کم، ای ان میں سے کیف کے ذریعے حالت پوچھی جاتی ہے جیسے کیف انت، کم کے ذریعے عدد کا سوال ہوتا ہے جیسے کم حجرة فی المنزل؟ اور ای کا استعمال عام ہے اس کے ذریعے زمان، مکان، حال، عاقل اور غیر عاقل سب کے بارے میں سوال ہوسکتا ہے مثلاً ای رجل هذه؟ ای الحصانین رکبت؟

ان سب سوالوں کا جواب مسئول منہ کی تعیین کی صورت میں دیا جائے گا۔

القاعدة:

(۱۸۰) للاستفهام ادوات أخرى غير الهمزة وهل ومن اشهرها ما ياتی:

من...... و يسال بها عن العقلاء

ما...... و يسال بها عن غير العقلاء

متی...... و يسال بها عن الزمان

این...... ويسال بها عن المكان

کیف...... ويسال بها عن الحال

کم...... و يسال بها عن العدد

ای...... ويسال بها عن جميع ما تقدم

(۱۸۱) اذا كانت أداة الاستفهام فی الجملة واحدة من الأدوات السبع المذكورة هنا، كان الجواب بتعيين المسئول عنه.

ترجمہ:

(۱۸۰) همزة اور هل کے علاوہ استفہام کے کچھ دیگر ادوات بھی ہیں جن میں سے مشہور یہ ہیں:

من...... عاقل کے لئے

ما...... غیر عاقل کے لئے

متی...... زمان کے لئے

این...... مکان کے لئے

کیف...... حالت کے لئے

کم...... عدد کے لئے

ای...... مذکورہ بالا سب کے لئے

(۱۸۱) جب کسی جملے میں ان سات ادوات استفہام میں سے کوئی ایک آ جائے تو اس کا جواب اس طرح دیا جائے گا کہ مسئول عنہ کو متعین کر دیا جائے۔

الاستفهام والنفی معا

(استفہام مع النفی)

الامثلة		ترجمہ
۱-	الم تر حديقتنا؟	کیا آپ نے ہمارا باغ نہیں دیکھا؟
۲-	الا تحب الاقامة فی القری؟	کیا آپ گاؤں میں رہنا پسند نہیں کرتے ہیں؟
۳-	الیس القطن عماد الثروة فی مصر؟	کیا مصر میں روئی دولت مندی کا ستون نہیں؟
۴-	الیست مصر مهبط السياح؟	کیا مصر سیاحوں کے اترنے کی جگہ نہیں؟

البحث:

اذا تاملت الجمل السابقة وجدت كل واحدة منها قد جمعت بين الاستفهام والنفی ولما كان كل استفهام يستدعی جوابا كانت الجمل المتقدمة محتاجة الی جرب غير ان الجواب هنا و كذلک فی جميع الجمل الاستفهامية المنفية يكون بلفظ بلی ان اريد الاثبات وبلفظ نعم ان اريد النفی فاذا اجبت عن الجملة الاولی مثلا بالفظ بلی كان معنی الجواب انک رايت الحديقة واذا اجبت بلفظ نعم كان المعنی انک لم ترها وهكذا يقال فی بقية الامثلة.

بحث:

اگر آپ مذکورہ جملوں پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان جملوں میں سے ہرایک میں استفہام اور نفی دونوں آگئے ہیں چونکہ ہر استفہام کے لئے ایک نہ ایک جواب دینا پڑتا ہے اس لئے ان جملوں کے جواب میں بھی ہمیں کچھ نہ کچھ کہنا پڑتا ہے مگر منفی استفہامیہ جملوں کے جواب میں اگر اثبات مراد ہو تو "بلی" کہنا پڑتا ہے اور اگر نفی مراد ہو تو "نعم" تو اس طرح اگر آپ مذکورہ بالا پہلے جملے کا جواب لفظ "بلی" سے دیں گے تو اس کا یہ مطلب ہوگا کہ آپ نے باغیچہ دیکھ لیا ہے اور اگر لفظ "نعم" سے دیں گے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ نے باغیچہ نہیں دیکھا۔

القاعدة:

(۱۸۲) الجمل الاستفهاميه المنفية هی المصدرة بأداة استفهام متبوعة بأداة النفی مباشرة.

(۱۸۳) جواب الجمل الاستفهامية المنفية یکون بلفظ "بلی" فی حال الإثبات و بلفظ "نعم" فی حال النفی.

ترجمہ:

(۱۸۲) استفہامیہ منفی جملے وہ ہیں جن کی ابتداء میں اداۃ استفہام آیا ہو اور اس کے ساتھ متصل حرف نفی آیا ہو۔

(۱۸۳) استفہامیہ منفیہ جملوں کا جواب اثبات کی صورت میں لفظ "بلی" سے اور نفی کی صورت میں لفظ "نعم" سے دیا جاتا ہے۔

التمرین (۱)

عین الجمل الاستفهامية فيما يأتی و اجب عن كل جملة منها اجابة تناسبها:

حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں استفہامیہ جملے متعین کر کے ان کا مناسب جواب تجویز کریں:

۱- الم بناء الدار
۲- هل ينفع الحفظ بلافهم
۳- من انباک هذا
۴- متی یات الشتاء بكثر البنفسج
۵- این تسافر اسافر معک
۶- این غرست شجر الكافور
۷- کم یوما فی السنة
۸- کیف اصبحت الیوم
۹- ای اخویک اکبر
۱۰- افهمت درسک
۱۱- من ينفع الناس ينفعوه
۱۲- من الطبيب الذی عادک
۱۳- ما جاء بک الیوم
۱۴- متی یسافر والدک
۱۵- این تجتمعون هذه الليلة
۱۶- ای طریق تسلک اسلک

حل:

۱- نعم تم بناء الدار
۲- نعم، ينفع الحفظ لافهم
۳- انبانی ابی
۴- ....

۵- ....
۶- غرسته فی ناحیة البیت
۷- الایام فی السنة ثلاث مائة و خمسة و ستون یوما
۸- اصبحت الیوم بالخیر و الحمدلله
۹- اخی الاکبر خالد
۱۰- نعم فهمت درسی
۱۱-.........
۱۲- عادنی الطبیب المشهور بالحاذق
۱۳- جئت لزیارتک
۱۴- یسافر والدی بعد صلاة الفجر
۱۵- فی المجسد الجامع
۱۶- ....

التمرین (۲)

حول الجمل الاتیة الی جمل استفهامیة مثبتة:

حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں سے استفہامیہ مثبت جملے بنادیں:

۱- شتاء مصر محبوب
۲- صیف مصر شدید الحر
۳- هذا قصر الملک
۴- راکبا ذهب اخوک
۵- هذه دار الاثار العربیة
۶- یوم الخمیس قدمت
۷- تزدحم الاسکندریة
۸- تقضی عطلة الصیف

حل:

۱- هل شتاء مصر محبوب؟
۲- هل صیف مصر شدید الحر؟
۳- هل هذا قصر الملک؟
۴- هل ذهب اخوک راکبا؟
۵- هل هذه دار الاثار العربیة؟
۶- هل قدمت یوم الخمیس؟
۷- هل تزدحم الا سکندریة؟
۸- این تقضی علطة الصیف؟

التمرین (۳)

حول الجمل الاتیة الی جمل استفهامیة منفیة:

حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں سے منفی استفہامیہ جملے بنادیں:

۱- هذا عسير عليک
۲- انشا والدک مصنعا
۳- يحسن اخوک السباحة
۴- نصحت لكم
۵- حاولنا اصلاحه
۶- تعبتم من شدة الحر
۷- اخوک صديقي
۸- قلت لكم .....اتركوا الجدال
۹- رايت مقابرا الخلفاء
۱۰- ساعدتک في شدتک

حل:

۱- اما هذا عسير عليک؟
۲- اما انشا والدک مصنعا؟
۳- الايحسن اخوک السباحة؟
۴- اما نصحت لكم؟
۵- اما حاولنا اصلاحه؟
۶- اما تعبتم من شدة الحر؟
۷- اليس اخوک صديقي؟
۸- اما قلت لكم اتركو الجدال؟
۹- اما رايت مقابر الخلفاء؟
۱۰- الست ساعدتک في شدتک؟

التمرين (۴)

هات جملا استفهامية منفية تصلح لها الا جابات الاتية:

حل مشق (۴)

ایسے استفہامیہ جملے بنائیں جن کے جواب میں درج ذیل جملے پیش ہوسکیں:

۱- نعم لم اسى اليهم
۲- بلى قد اطمانت نفسى
۳- نعم لا ارضى به
۴- بلى قد انست بلقائكم
۵- بلى قد تنبهتنى
۶- نعم لم ينم من شدة الالم
۷- نعم ما عرفنى فى شدتى
۸- بلى قد عدناه مرتين
۹- بلى قدقضاه كله
۱۰- نعم لا تنفعه النصيحة
۱۱- نعم لا يحبونه
۱۲- بلى يثنى عليه من يعرفه

حل:

١- الم تسیئی الیهم؟	٢- الم تطمئن نفسک؟
٣- الا ترضی به؟	٤- الست قد انست بلقائنا؟
٥- الیس قد نبهتک؟	٦- الم ینم المریض من شدة الالم؟
٧- اما عرفک فی شدتک؟	٨- الم تعودوه مرتین؟
٩- الم یقض الیوم کله؟	١٠- الا تنفعه النصیحة؟
١١- الا یحبونه؟	١٢- الا یثنی علیه من یعرفه؟

التمرین (٥)

(١) استعمل ادوات الاستفهام التی تعرفها فی جمل مفیدة واجب عن کل جملة تاتی بها

(٢) هات ست جمل للاستفهام والنفی معا واذکر جواب کل جملة تاتی بها.

حل مشق (٥)

(١) تمام معلوم ادوات استفہام جملوں میں استعمال کریں پھر ان کے لئے مناسب جواب تجویز کریں:

جملے	جواب
الم تر کیف فعل ربک باصحاب الفیل؟	ان الله بلی جعلهم کعصف ما کول وهکذک جعل کیدهم فی تضلیل
هل صیف باکستان شدید الحر؟	نعم صیف باکستان شدید الحر
ای بلد شاهدت؟	شاهدت فیصل آباد
من هذا الولد؟	هذا الولد سلیم
ما هذا بیدک؟	هذا کتاب
متی وردت البلد؟	وردت البارحة
نی خالد؟	خالد فی المسجد
ن تذهب؟	اذهب الی السوق
کیف انت؟	طیب و الحمدلله

کم ولدا فی المدرسة؟	فی المدرسة اربعون ولدا

(۲) استفہام اورنفی کے چھ جملے بنائیں اور ہرایک کا مناسب جواب دیں:

جملے	جواب
الم تعلم ان الله علی کل شئی قدیر؟	بلی اعلم ان الله علی کل شئی قدیر
الیس الله باحکم الحاکمین؟	بلی الله احکم الحاکمین
الیس الله بکاف عبده؟	بلی الله کاف عبده
الم تعلم ان الله یری؟	بلی اعلم ان الله یری
الیس الله بقادر علی ان یحیی الموتی؟	بلی الله قادر علی ان یحیی الموتی
الم تر ان الله خلق السموات والارض بالحق؟	بلی ان الله خلق السموات والارض بالحق

۱۸ اکتوبر ۲۰۰۷ء بروز جمعرات اختتام پذیر ہوئی۔
فلله الحمد حمداً کثیراً طیبا مبارکا

امین کھوکھر

چک 68/12-B یزمان' بہاولپور